ہم اہلبیتؑ اقلیم سخن کے فرمانروا ہیں: نہج البلاغہ

نہج البلاغہ
و
غرر الحکم و درر الکلم
کے مشترکات

تحقیق و تدوین
مولانا سید قاسم حسن عریضی
مولانا ملک سجاد عباس

مرکز افکار اسلامی

مرکز افکار اسلامی

کتاب سے عام استفادہ کی اجازت ہے

نہج البلاغہ
و
غرر الحکم و درر الکلم
کے مشترکات

تحقیق و تدوین: مولانا سید قاسم حسن عریضی، مولانا ملک سجاد عباس

اشاعت اوّل: ذوالقعدہ ۱۴۴۳ھ (جون ۲۰۲۲ء)

ناشر: مرکز افکار اسلامی

کتاب ملنے کا پتہ: جامعہ جعفریہ جنڈ ضلع اٹک

خط و کتابت: پوسٹ بکس نمبر ۶۲۱، راولپنڈی، پاکسان

فون: 0335-1625579

ویب سائٹ: www.afkarislami.com

ایمیل: afkarislami@yahoo.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

- مقدمہ ص:۴
- خطبات ص:۱۳
- مکتوبات ص:۱۷۹
- کلمات قصار ص:۲۳۳

مقدمہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہِ الطَّاھِرِیۡنَ۔

اللہ سبحانہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنی لامحدود عطاؤں اور نعمتوں کا تذکرہ فرمایا اور اُنہیں یاد رکھنے اور دُہراتے رہنے کا حکم دیا۔

ارشاد فرمایا:

﴿وَ اَمَّا بِنِعۡمَۃِ رَبِّکَ فَحَدِّثۡ﴾

اور اپنے رب کی نعمت کو بیان کریں۔ (سورۃ الضحیٰ، آیہ ۱۱)

اس ذات عظیم نے اپنی لاتعداد اور غیر محصور بخششوں اور عنایتوں میں سے حکمت و دانش کو ایک بڑی بخشش قرار دیا۔ ارشاد ہوا:

﴿یُؤۡتِی الۡحِکۡمَۃَ مَنۡ یَّشَآءُ ۚ وَ مَنۡ یُّؤۡتَ الۡحِکۡمَۃَ فَقَدۡ اُوۡتِیَ خَیۡرًا کَثِیۡرًا ؕ﴾

جسے وہ چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے اور جسے حکمت عطا ہوئی اسے بہت بڑی دولت مل گئی۔ (سورۃ البقرہ، آیہ ۲۶۹)

اِن حِکم الٰہی کی سخاوت مندانہ تقسیم کے لیے اور اپنے بندوں پر لطف و احسان کرتے ہوئے اللہ نے اپنے محبوب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مبعوث فرمایا اور آپؐ کی ذمہ داری بیان

فرمائی کہ

﴿وَ یُعَلِّمُهُمُ الۡکِتٰبَ وَ الۡحِکۡمَةَ﴾

اور انہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے۔(سورۃ الجمعہ، آیہ ۲)

اُس علیم وحکیم اللہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کی جانے والی کتاب کے تعارف میں ارشاد فرمایا:

﴿تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ الۡحَکِیۡمِ﴾

یہ آیتیں ہیں حکمت بھری کتاب کی۔(سورۃ لقمٰن، آیہ ۲)

اللہ کی طرف سے کتاب وحکمت کے خزانے لے کر آنے والے معلّم وحکیم نے ارشاد فرمایا:

اَنَا دَارُ الۡحِکۡمَةِ وَ عَلِیٌّ بَابُهَا فَمَنۡ اَرَادَ الۡحِکۡمَةَ فَلۡیَاۡتِهَا۔

میں حکمت کا گھر ہوں اور علی علیہ السلام اس کا دروازہ ہیں۔پس جو حکمت کا حصول چاہتا ہے وہ دروازہ سے آئے۔

نہج البلاغہ میں علی علیہ السلام اہل بیتؑ کی عظمت سے متعلق فضائل میں فرماتے ہیں:

تَاللّٰهِ! لَقَدۡ عَلِمۡتُ تَبۡلِیۡغَ الرِّسَالَاتِ، وَ اِتۡمَامَ الۡعِدَاتِ، وَ تَمَامَ الۡکَلِمَاتِ. وَ عِنۡدَنَا ـ اَهۡلَ الۡبَیۡتِ ـ اَبۡوَابُ الۡحِکَمِ وَ ضِیَآءُ الۡاَمۡرِ.

خدا کی قسم! مجھے پیغاموں کے پہنچانے، وعدوں کے پورا کرنے اور آیتوں کی صحیح تاویل بیان کرنے کا خوب علم ہے اور ہم اہل بیت علیہم السلام (نبوت) کے پاس علم ومعرفت کے دروازے اور شریعت

کی روشن راہیں ہیں۔(نہج البلاغہ، افکار، خطبہ ۱۱۸،ص ۳۶۲)

ایک اور مقام پر فرمایا:

نَحْنُ الشِّعَارُ وَ الْاَصْحَابُ، وَ الْخَزَنَةُ وَ الْاَبْوَابُ، وَ لَا تُؤْتَى الْبُيُوْتُ اِلَّا مِنْ اَبْوَابِهَا. فَمَنْ اَتَاهَا مِنْ غَيْرِ اَبْوَابِهَا سُمِّيَ سَارِقًا.

ہم قریبی تعلق رکھنے والے اور خاص ساتھی اور خزانہ دار اور دروازے ہیں اور گھروں میں دروازوں ہی سے آیا جاتا ہے اور جو دروازوں کو چھوڑ کر کسی اور طرف سے آئے اس کا نام چور ہوتا ہے۔(نہج البلاغہ، افکار، خطبہ ۱۵۲،ص ۴۳۱)

نہج البلاغہ ہی میں آپؑ ارشاد فرماتے ہیں:

هُمْ مَوْضِعُ سِرِّهٖ، وَ لَجَاُ اَمْرِهٖ، وَ عَيْبَةُ عِلْمِهٖ، وَ مَوْئِلُ حِكَمِهٖ، وَ كُهُوْفُ كُتُبِهٖ، وَ جِبَالُ دِيْنِهٖ۔

(اہل بیتؑ) وہ راز الٰہی کے امین، اس کے دین کی پناہ گاہ، علمِ الٰہی کا خزانہ اور اُس کی حکمتوں کے پلٹنے کی جگہ، اللہ کی کتابوں کی حفاظت کی گھاٹیاں اور اُس کے دین کے لیے پہاڑ ہیں۔(نہج البلاغہ، افکار، خطبہ ۲،ص ۱۰۷)

امیر المؤمنین علیہ السلام حضرت کمیلؒ سے علم کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے ایک مقام پر اپنے سینہ اقدس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

هَا! اِنَّ هٰهُنَا لَعِلْمًا جَمًّا (وَ اَشَارَ اِلٰى صَدْرِهٖ:) لَوْ اَصَبْتُ لَهٗ حَمَلَةً!

دیکھو! یہاں علم کا ایک بڑا ذخیرہ موجود ہے، کاش! اس کے اٹھانے والے مجھے مل جاتے۔ (نہج البلاغہ، افکار، حکمت ۱۴۷، ص ۸۶۹)

امیر المؤمنین علی علیہ السلام پوری زندگی علمی لعل و جواہر بانٹتے رہے، علوم و معارف کے خزانے تقسیم کرتے رہے اور لوگوں کو علم لے لینے کی دعوت دیتے رہے، آپؑ نے بارہا فرمایا:

اَیُّهَا النَّاسُ! سَلُوْنِیْ قَبْلَ اَنْ تَفْقِدُوْنِیْ. فَلَاَنَا بِطُرُقِ السَّمَآءِ اَعْلَمُ مِنِّیْ بِطُرُقِ الْاَرْضِ۔

اے لوگو! مجھے کھو دینے سے پہلے مجھ سے پوچھ لو اور میں زمین کی راہوں سے زیادہ آسمان کے راستوں سے واقف ہوں۔

نہج البلاغہ ہی میں ایک مقام پر آپؑ ارشاد فرماتے ہیں:

فَاسْئَلُوْنِیْ قَبْلَ اَنْ تَفْقِدُوْنِیْ. فَوَ الَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ! لَا تَسْئَلُوْنِیْ عَنْ شَیْءٍ فِیْمَا بَیْنَكُمْ وَ بَیْنَ السَّاعَةِ، وَ لَا عَنْ فِئَةٍ تَهْدِیْ مِائَةً وَ تُضِلُّ مِائَةً اِلَّآ اَنْبَاْتُكُمْ بِنَاعِقِهَا وَ قَآئِدِهَا وَ سَآئِقِهَا، وَ مُنَاخِ رِكَابِهَا، وَ مَحَطِّ رِحَالِهَا، وَ مَنْ یُّقْتَلُ مِنْ اَهْلِهَا قَتْلًا وَ مَنْ یَّمُوْتُ مِنْهُمْ مَوْتًا. وَ لَوْ قَدْ فَقَدْتُّمُوْنِیْ وَ نَزَلَتْ بِكُمْ كَرَآئِهُ الْاُمُوْرِ، وَ حَوَازِبُ الْخُطُوْبِ، لَاَطْرَقَ كَثِیْرٌ مِّنَ السَّآئِلِیْنَ، وَ فَشِلَ كَثِیْرٌ مِّنَ الْمَسْؤُوْلِیْنَ

اب (موقعہ ہے جو چاہو) مجھ سے پوچھ لو، پیشتر اس کے کہ مجھے نہ پاؤ۔ اس ذات کی قسم! جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم اس وقت سے لے کر قیامت تک کے درمیانی عرصے کی جو بات

مجھ سے پوچھو گے میں بتاؤں گا اور کسی ایسے گروہ کے متعلق دریافت کرو گے کہ جس نے سو کو ہدایت کی ہو اور سو کو گمراہ کیا ہو تو میں اس کے للکارنے والے اور اسے آگے سے کھینچنے والے اور پیچھے سے دھکیلنے والے اور اس کی سواریوں کی منزل اور اس کے (ساز وسامان سے لدے ہوئے) پالانوں کے اترنے کی جگہ تک بتادوں گا اور یہ کہ کون ان میں سے قتل کیا جائے گا اور کون (اپنی موت) مرے گا۔ اور جب میں نہ رہوں گا اور ناخوشگوار چیزیں اور سخت مشکلیں پیش آئیں گی (تو دیکھ لینا) کہ بہت سے پوچھنے والے (پریشانی سے) سر نیچے ڈال دیں گے اور بتانے والے عاجز و درماندہ ہو جائیں گے۔ (نہج البلاغہ، افکار، خطبہ ۹۱، ص ۳۰۹)

علم وحکمتِ نبیؐ کے اس دروازے پر ہمیشہ لوگ جھکتے رہے اور حقائق ومعارف کے عظیم خزانے سمیٹتے رہے اور آپؐ کے اقوال وارشادات کے موتیوں کی لڑیاں پروتے رہے اور تشنگانِ علوم قرآن کے لیے سیرابی کی راہیں کھولتے رہے اور معلّم انسانیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علوم کے طلب گاروں کے لیے درکشائی کرتے رہے۔ انہی صاحبان فضیلت وعزت میں سے ایک شخصیت سیّد رضیؒ کی ہے جنہوں نے حالات آئمہؑ پر خصائص الآئمہ کے نام سے کتاب لکھنا شروع کی۔ امیر المؤمنین علیہ السلام کے حالات زندگی کے آخر میں امامؑ کے حکمت آمیز کلمات میں سے چند جواہر کو پیش کیا تو پڑھنے والوں کی پیاس بڑھی اور انہوں نے امیر المؤمنین علیہ السلام کے مزید کلام کو جمع کرنے کی سیّد رضیؒ سے درخواست کی۔ آپ نے ان کی درخواست کو قبول کرتے ہوئے امامؑ کے مزید کلام کو جمع کیا اور اس کتاب کا نام "نہج البلاغہ" رکھا۔

نہج البلاغہ قرآنی آیات اور اسلامی تعلیمات کے حصول کے لیے چراغِ راہ ،اخلاقی کمالات اور انسانی صفات کے لیے سرچشمہ،حقیقت شناسی کے لیے بہترین سبق،قرآن و حدیث فہمی کے لیے روح،معلّم اسلام کے کلام کا آئینہ دار اور توحید و معرفت کی خوشبو کے لیے صدا بہار گلشن ہے۔

نہج البلاغہ کو اردو کے قالب میں ڈھالنے والے اور اس کے مترجم علّامہ مفتی جعفر حسینؒ لکھتے ہیں:

نہج البلاغہ علوم و معارف کا وہ گراں بہا سرمایہ ہے جس کی اہمیت و عظمت ہر دور میں مسلّم رہی ہے اور ہر عہد کے علماء و ادباء نے اس کی بلند پائگی کا اعتراف کیا ہے۔ یہ صرف ایک ادبی شاہکار ہی نہیں ہے، بلکہ اسلامی تعلیمات کا الہامی صحیفہ،حکمت و اخلاق کا سرچشمہ اور معارفِ ایمان وحقائق تاریخ کا ایک انمول خزانہ ہے،جس کے گوہرِ آبدار علم و ادب کے دامن کو زرنگار بنائے ہوئے ہیں اور اپنی چمک دمک سے جوہر شناسوں کو محوِ حیرت کئے ہوئے ہیں۔افصح العرب کے آغوش میں پلنے والے اور آب وحی میں دُھلی ہوئی زبان چوس کر پروان چڑھنے والے نے بلاغت کلام کے وہ جوہر دکھائے کہ ہر سمت سے ''فَوْقَ کَلَامِ الْمَخْلُوْقِ وَ تَحْتَ کَلَامِ الْخَالِقِ'' کی صدائیں بلند ہونے لگیں۔

سیّد رضیؒ ۴۰۰ھ میں نہج البلاغہ کی جمع آوری مکمل کرتے ہیں اور ۴۰۶ھ میں سینتالیس سال کی عمر میں اس دُنیا سے رخصت ہو کر کاظمین میں آسودہ قبر ہوتے ہیں مگر نہج البلاغہ انہیں ہزار سال بعد بھی زندہ رکھے ہوئے ہے اور علم و حکمت کے شیدائی ان کی عظمت و فضیلت کا اقرار کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔

نہج البلاغہ جیسی جامع کتاب کے مرتب ہونے کے بعد بھی صاحبانِ عقل وفہم حکمت علوی کی پیاس محسوس کرتے رہے اور آپؑ کے کلام کی تلاش میں رہے اور متعدد کتابیں تحریر

ہوئیں جن میں امیر المؤمنین علیہ السلام کے کلام کو جمع کیا گیا۔ انہی صاحبان علم وفضل میں سے ایک شخصیت جناب علامہ عبد الواحد الآمدی متوفی ۵۱۰ کی ہے۔ جنہوں نے جناب امیر المؤمنین علیہ السلام کے مختصر کلمات کو جمع کیا اور اس مجموعہ کا نام ''غرر الحکم ودرر الکلم'' رکھا۔ حروف تہجی کی ترتیب سے جمع کئے جانے والے ان کلمات علوی کی تعداد ۱۰۸۴۲ ہے۔

مرکز افکارِ اسلامی ایک مدت سے نہج البلاغہ کو عام کرنے اور محبّان امیر المؤمنین علیہ السلام تک آپؑ کے کلام کو پہنچانے میں مشغول ہے۔ اس مقصد کے لیے نہج البلاغہ اور اس کی تعلیمات سے متعلق متعدد کتب شائع کی گئیں۔ نہج البلاغہ اور کلام امیر المؤمنین علیہ السلام کا جب بیان آتا ہے تو بارہا غرر الحکم کے چھوٹے چھوٹے جملات سامنے آتے ہیں مختصر اور عام فہم ہونے کی وجہ سے ایسے جملات کو پسند کیا جاتا ہے۔ اس لیے اس کتاب میں کوشش کی گئی ہے کہ نہج البلاغہ کے وہ مختصر جملات جو مکمل طور پر یا بہت ہی مختصر فرق کے ساتھ غرر الحکم میں بیان ہوئے ہیں انہیں یکجا کیا جائے۔ اس کام کے لیے حوزہ علمیہ قم کے دو افاضل جناب مولانا ملک سجاد عباس صاحب جناب مولانا سیّد مظہر عریضی سے گزارش کی گئی تو انہوں نے طویل جدّ و جہد کے بعد نہج البلاغہ میں ۷۶۶ ایسے کلمات تلاش کئے جو بعینہ یا مختصر فرق کے ساتھ غرر الحکم میں موجود ہیں۔ غرر الحکم میں نہج البلاغہ والے یہ کلمات مزید مختصر ہونے کی وجہ سے یا ایک سے زیادہ مقام پر درج ہونے کی وجہ سے ۱۵۲۶ کی تعداد میں ذکر ہوئے ہیں۔

اس تحقیق کے لیے نہج البلاغہ کا علامہ مفتی جعفر حسینؒ کے ترجمہ مطبوعہ مرکز افکار اسلامی والا نسخہ اور غرر الحکم مؤسسہ الاعلمی للمطبوعات بیروت کی چاپ مدّنظر ہے۔ کتاب میں پہلے نہج البلاغہ کی عبارت اور اس کا حوالہ درج کیا گیا۔ اس کے بعد اس عبارت کا ترجمہ پیش کیا گیا۔ پھر غرر الحکم میں جہاں جہاں نہج البلاغہ کا یہ کلام بیان ہوا ہے اسے اس فرمان کے نمبر

کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔غرر الحکم کے کلام کے نہج البلاغہ کے کلام کے مطابق یا معمولی فرق ہونے کی وجہ سے اس کا الگ ترجمہ نہیں کیا گیا بلکہ نہج البلاغہ والے ترجمہ پر ہی اکتفاء کیا گیا ہے۔

اس تحقیق سے پڑھنے والوں کو غرر الحکم سے بھی آشنائی ہوگی اور نہج البلاغہ کی عبارتوں کی الگ کتاب کے ذریعہ تصدیق وتائید ہوجائے گی۔

اللہ سبحانہ سے دعا ہے کہ ہم سب کو کلام امیر المؤمنین علیہ السلام کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے اور اس حکمت آمیز کلام کو دوسروں تک پہنچانے کی سعادت عطا فرمائے اور حجۃ الاسلام و المسلمین مولانا ملک سجاد عباس صاحب اور حجۃ الاسلام مولانا سید مظہر حسن عریضی صاحب کو اس کارِ خیر کا اجر نصیب فرمائے۔

والسلام

مقبول حسین علوی

مرکز افکارِ اسلامی

خطبات

۱۔ نہج البلاغہ، خطبہ:۱

۱۔ وَلَمْ يُخْلِ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ خَلْقَهٗ مِن نَّبِيٍ مُّرْسَلٍ، اَوْ كِتَابٍ مُّنْزَلٍ، اَوْ حُجَّةٍ لَّازِمَةٍ، اَوْ مَحَجَّةٍ قَائِمَةٍ۔

اللہ سبحانہ نے اپنی مخلوق کو بغیر کسی فرستادہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا آسمانی کتاب یا دلیلِ قطعی یا طریقِ روشن کے کبھی یونہی نہیں چھوڑا۔

غرر الحکم:

۷۶۴۷: وَلَمْ يُخْلِ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ عِبَادَهٗ مِنْ حُجَّةٍ لَازِمَةٍ اَوْ مَحَجَّةٍ قَائِمَةٍ

۷۶۴۸: وَلَمْ يُخْلِ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ عِبَادَهٗ مِن نَّبِيٍ مُّرْسَلٍ اَوْ كِتَابٍ مُّنْزَلٍ۔

۲۔ نہج البلاغہ، خطبہ:۲

۱۔ فَاِنَّهَا عَزِيْمَةُ الْاِيْمَانِ، وَ فَاتِحَةُ الْاِحْسَانِ، وَ مَرْضَاةُ الرَّحْمٰنِ، وَ مَدْحَرَةُ الشَّيْطٰنِ۔

یہی گواہی ایمان کی مضبوط بنیاد اور حسنِ عمل کا پہلا قدم اور اللہ کی خوشنودی کا ذریعہ اور شیطان کی دوری کا سبب ہے۔

غرر الحکم:

۶۱۰۷: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَزِيْمَةُ الْاِيْمَانِ، وَ فَاتِحَةُ الْاِحْسَانِ، وَ مَرْضَاةُ الرَّحْمٰنِ، وَ مَدْحَرَةُ الشَّيْطٰنِ۔

۳۔نہج البلاغہ،خطبہ:۲

هُمْ مَوْضِعُ سِرِّهٖ، وَ لَجَأُ اَمْرِهٖ، وَ عَيْبَةُ عِلْمِهٖ، وَ مَوْئِلُ حِكَمِهٖ، وَ كُهُوْفُ كُتُبِهٖ، وَ جِبَالُ دِيْنِهٖ۔

وہ سرِ خدا کے امین اور اس کے دین کی پناہ گاہ ہیں،علمِ الٰہی کے مخزن اور حکمتوں کے مرجع ہیں،کتب(آسمانی) کی گھاٹیاں اور دین کے پہاڑ ہیں۔

غرر الحکم:

۱۰۵۱۶: هُمْ دَعَائِمُ ٱلاِسْلَامِ وَ وَلَائِجُ الْاِعْتِصَامِ بِهِمْ عَادَ الْحَقُّ اِلٰى نِصَابِهٖ وَ انْزَاحَ الْبَاطِلُ عَنْ مَقَامِهٖ وَ انْقَطَعَ لِسَانُهٗ عَنْ مَنْبِتِهٖ عَقَلُوا الدِّيْنَ عَقْلَ رِعَايَةٍ وَ رِعَايَةٍ لَا عَقْلَ سَمَاعٍ وَ رِوَايَةٍ هُمْ مَوْضِعُ سِرِّ رَسُوْلِ الله صَلَّى الله عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ حُمَاةُ اَمْرِهٖ وَ اَوْعِيَةُ عِلْمِهٖ وَ مَوْئِلُ حُكْمِهٖ وَ كُهُوْفُ كُتُبِهٖ وَ جِبَالُ دِيْنِهٖ. هُمْ كَرَائِمُ ٱلاِيْمَانِ وَ كُنُوْزُ الرَّحْمٰنِ اِنْ قَالُوْا صَدَقُوْا وَ اِنْ صَمَتُوْا لَمْ يُسْبَقُوْا هُمْ كُنُوْزُ ٱلاِيْمَانِ وَ مَعَادِنُ الْاِحْسَانِ اِنْ حَكَمُوْا عَدَلُوْا وَ اِنْ حَاجُّوْا خُصِمُوْا۔

۴۔نہج البلاغہ،خطبہ:۲

لَا يُقَاسُ بِاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اَحَدٌ، وَ لَا يُسَوّٰى بِهِمْ مَنْ جَرَتْ نِعْمَتُهُمْ عَلَيْهِ اَبَدًا. هُمْ اَسَاسُ الدِّيْنِ، وَ عِمَادُ الْيَقِيْنِ، اِلَيْهِمْ يَفِيْٓءُ الْغَالِيْ وَ بِهِمْ يَلْحَقُ التَّالِيْ۔

اس اُمت میں کسی کو آلِ محمد(ع) پر قیاس نہیں کیا جا سکتا۔جن لوگوں پر ان کے احسانات ہمیشہ جاری رہے ہوں وہ ان کے برابر نہیں ہو سکتے۔وہ دین کی بنیاد اور یقین کے ستون

ہیں۔آگے بڑھ جانے والے کو ان کی طرف پلٹ کر آنا ہے اور پیچھے رہ جانے والے کو ان سے آکر ملنا ہے۔

غرر الحکم:

۷۳۹۱: لَا يُقَاسُ بِاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اَحَدٌ وَ لَا يُسَوَّي بِهِمْ مَنْ جَرَتْ نِعْمَتُهُمْ عَلَيْهِ اَبَدًا۔

۱۰۵۱۴: هُمْ اَسَاسُ الدِّيْنِ، وَ عِمَادُ الْيَقِيْنِ، اِلَيْهِمْ يَفِيْٓءُ الْغَالِيْ وَ بِهِمْ يَلْحَقُ التَّالِيْ۔

۵۔نہج البلاغہ،خطبہ:۳

وَ الَّذِيْ فَلَقَ الْحَبَّةَ وَ بَرَاَ النَّسَمَةَ! لَوْ لَا حُضُوْرُ الْحَاضِرِ وَ قِيَامُ الْحُجَّةِ بِوُجُوْدِ النَّاصِرِ وَ مَآ اَخَذَ اللهُ عَلَى الْعُلَمَآءِ اَنْ لَّا يُقَارُّوْا عَلٰى كِظَّةِ ظَالِمٍ وَّ لَا سَغَبِ مَظْلُوْمٍ، لَاَلْقَيْتُ حَبْلَهَا عَلٰى غَارِبِهَا وَ لَسَقَيْتُ اٰخِرَهَا بِكَاْسِ اَوَّلِهَا، وَ لَاَلْفَيْتُمْ دُنْيَاكُمْ هٰذِهٖ اَزْهَدَ عِنْدِيْ مِنْ عَفْطَةِ عَنْزٍ۔

اس ذات کی قسم جس نے دانے کو شگافتہ کیا اور ذی روح چیزیں پیدا کیں! اگر بیعت کرنے والوں کی موجودگی اور مدد کرنے والوں کے وجود سے مجھ پر حجت تمام نہ ہوگئی ہوتی اور وہ عہد نہ ہوتا جو اللہ نے علماء سے لے رکھا ہے کہ وہ ظالم کی شکم پری اور مظلوم کی گرسنگی پر سکون وقرار سے نہ بیٹھیں تو میں خلافت کی باگ ڈور اسی کے کندھے پر ڈال دیتا اور اس کے آخر کو اسی پیالے سے سیراب کرتا جس پیالے سے اسکے اوّل کو سیراب کیا تھا اور تم اپنی دنیا کو میری نظروں میں بکری کی چھینک سے بھی زیادہ ناقابلِ اعتنا پاتے۔

غرر الحکم:

۱۰۵۷۸: وَ الَّذِیْ فَلَقَ الْحَبَّةَ وَ بَرَاَ النَّسَمَةَ لَوْ لَا حُضُوْرُ الْحَاضِرِ وَ قِیَامُ الْحُجَّةِ بِوُجُوْدِ النَّاصِرِ وَ مَآ اَخَذَ اللّٰهُ سُبحَانهٗ عَلَی الْعُلَمَآءِ اَنْ لَّا یُقَارُّوْا عَلٰی کِظَّةِ ظَالِمٍ وَّ لَا سَغَبِ مَظْلُوْمٍ، لَاَلْقَیْتُ حَبْلَهَا عَلٰی غَارِبِهَا وَ لَسَقَیْتُ اٰخِرَهَا بِکَاْسِ اَوَّلِهَا، وَ لَاَلْفَیْتُمْ دُنْیَاکُمْ هٰذِهٖ عِنْدِیْ اَزْهَدَ مِنْ عَفْطَةِ عَنْزٍ۔

۶۔نہج البلاغہ،خطبہ:۴

بِنَا اهْتَدَیْتُمْ فِی الظَّلْمَآءِ، وَ تَسَنَّمْتُمُ الْعَلْیَآءِ، وَ بِنَا انْفَجَرْتُمْ عَنِ السَّرَارِ۔
ہماری وجہ سے تم نے (گمراہی) کی تیرگیوں میں ہدایت کی روشنی پائی اور رفعت و بلندی کی چوٹیوں پر قدم رکھا اور ہمارے سبب سے اندھیری راتوں کو اندھیاریوں سے صبح (ہدایت) کے اجالوں میں آ گئے۔

غرر الحکم:

۲۵۶۷: بِنَا اهْتَدَیْتُمْ فِی الظَّلْمَآءِ، وَ تَسَنَّمْتُمُ الْعَلْیَآءِ، وَ بِنَا انْفَجَرْتُمْ عَنِ السَّرَارِ۔

۷۔نہج البلاغہ،خطبہ:۴

وُقِرَ سَمْعٌ لَّمْ یَفْقَهِ الْوَاعِیَةَ۔
وہ کان بہرے ہو جائیں جو چلّانے والے کی چیخ پکار کو نہ سنیں۔

غرر الحکم:

۱۰۶۵۵: وُقِرَ سَمْعٌ مَنْ لَمْ یَسْمَعِ الدَّاعِیَةَ۔

۸۔نہج البلاغہ،خطبہ:۴

مَا شَکَکْتُ فِی الْحَقِّ مُذْ اُرِیْتُہٗ۔

جب سے مجھے حق دکھایا گیا ہے میں نے کبھی اس میں شک وشبہ نہیں کیا۔

غرر الحکم:

۸۰۶۴: مَا شَکَکْتُ فِی الْحَقِّ مُذْ رَاَیْتُہٗ۔

۹۔نہج البلاغہ،خطبہ:۵

شُقُّوْا اَمْوَاجَ الْفِتَنِ بِسُفُنِ النَّجَاۃِ. وَ عَرِّجُوْا عَنْ طَرِیْقِ الْمُنَافَرَۃِ، وَ ضَعُوْا عَنْ تِیْجَانِ الْمُفَاخَرَۃِ. اَفْلَحَ مَنْ نَّھَضَ بِجَنَاحٍ، اَوِ اسْتَسْلَمَ فَاَرَاحَ۔

فتنہ وفساد کی موجوں کو نجات کی کشتیوں سے چیر کر اپنے کو نکال لے جاؤ،تفرقہ وانتشار کی راہوں سے اپنا رخ موڑ لو،فخر ومباہات کے تاج اتار ڈالو،صحیح طریقہ عمل اختیار کرنے میں کامیاب وہ ہے جو اٹھے تو پر وبال کے ساتھ اٹھے اور نہیں تو (اقتدار کی کرسی) دوسروں کیلئے چھوڑ بیٹھے۔

غرر الحکم:

۴۴۶۹: شُقُّوْا اَمْوَاجَ الْفِتَنِ بِسُفُنِ النَّجَاۃِ۔

۵۱۷۵: وَ عَرِّجُوْا عَنْ طَرِیْقِ الْمُنَافَرَۃِ، وَ ضَعُوْا عَنْ تِیْجَانِ الْمُفَاخَرَۃِ۔

۸۴۰۳: اَلْمُفْلِحُ مَنْ نَّھَضَ بِجَنَاحٍ، اَوِ اسْتَسْلَمَ فَاَرَاحَ۔

۱۰۔نہج البلاغہ،خطبہ:۷

اِتَّخَذُوا الشَّیْطٰنَ لِاَمْرِھِمْ مِلَاکًا، وَ اتَّخَذَھُمْ لَہٗٓ اَشْرَاکًا، فَبَاضَ وَ

فَرَّخَ فِیْ صُدُوْرِهِمْ، وَ دَبَّ وَ دَرَجَ فِیْ حُجُوْرِهِمْ، فَنَظَرَ بِاَعْیُنِهِمْ، وَ نَطَقَ بِاَلْسِنَتِهِمْ، فَرَكِبَ بِهِمُ الزَّلَلَ، وَ زَیَّنَ لَهُمُ الْخَطَلَ، فِعْلَ مَنْ قَدْ شَرِكَهُ الشَّیْطٰنُ فِیْ سُلْطَانِهٖ، وَ نَطَقَ بِالْبَاطِلِ عَلٰی لِسَانِهٖ۔

انہوں نے اپنے ہر کام کا کرتا دھرتا شیطان کو بنا رکھا ہے اور اس نے ان کو اپنا آلہ کار بنا لیا ہے۔ اس نے ان کے سینوں میں انڈے دیئے ہیں اور بچے نکالے ہیں اور انہی کی گود میں وہ بچے رینگتے اور اچھلتے کودتے ہیں۔ وہ دیکھتا ہے تو ان کی آنکھوں سے اور بولتا ہے تو ان کی زبانوں سے۔ اس نے انہیں خطاؤں کی راہ پر لگایا ہے اور بُری باتیں سجا کر ان کے سامنے رکھی ہیں، جیسے اس نے انہیں اپنے تسلط میں شریک بنا لیا ہو اور انہی کی زبانوں سے اپنے کلام باطل کے ساتھ بولتا ہو۔

غرر الحکم:

۳۰۱۹: جَعَلُوا الشَّیْطَانَ لِاَمْرِهِمْ مِلَاكًا، وَ جَعَلَهُمْ لَهٗۤ اَشْرَاكًا، فَبَاضَ وَ فَرَّخَ فِیْ صُدُوْرِهِمْ، وَ دَبَّ وَ دَرَجَ فِیْ حُجُوْرِهِمْ، فَنَظَرَ بِاَعْیُنِهِمْ، وَ نَطَقَ بِاَلْسِنَتِهِمْ، فَرَكِبَ بِهِمُ الزَّلَلَ، وَ زَیَّنَ لَهُمُ الْخَطَلَ، فِعْلَ مَنْ قَدْ شَرِكَهُ الشَّیْطٰنُ فِیْ سُلْطَانِهٖ، وَ نَطَقَ بِالْبَاطِلِ عَلٰی لِسَانِهٖ۔

۱۱۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۴

خَفَّتْ عُقُوْلُكُمْ، وَ سَفِهَتْ حُلُوْمُكُمْ، فَاَنْتُمْ غَرَضٌ لِّنَابِلٍ، وَ اُكْلَةٌ لِّاٰكِلٍ، وَ فَرِیْسَةٌ لِّصَآئِلٍ۔

تمہاری عقلیں سبک اور دانائیاں خام ہیں۔ تم ہر تیر انداز کا نشانہ، ہر کھانے والے کا لقمہ اور ہر شکاری کی صید افگنیوں کا شکار ہو۔

غرر الحکم:

۳۴۸۰: خَفَّتْ عُقُوْلُكُمْ، وَ سَفِهَتْ حُلُوْمُكُمْ. فَاَنْتُمْ غَرَضٌ لِّنَابِلٍ، وَ اُكْلَةٌ لِّاٰكِلٍ، وَ فَرِيْسَةٌ لِّصَآئِلٍ۔

۱۲۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۵

فِي الْعَدْلِ سَعَةٌ، وَ مَنْ ضَاقَ عَلَيْهِ الْعَدْلُ، فَالْجَوْرُ عَلَيْهِ اَضْيَقُ۔

عدل کے تقاضوں کو پورا کرنے میں وسعت ہے اور جسے عدل کی صورت میں تنگی محسوس ہو اُسے ظلم کی صورت میں اور زیادہ تنگی محسوس ہوگی۔

غرر الحکم:

۵۸۶۱: فِي الْعَدْلِ سِعَةٌ، وَ مَنْ ضَاقَ عَلَيْهِ، فَالْجَوْرُ اَضْيَقُ۔

۱۳۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۶

ذِمَّتِيْ بِمَآ اَقُوْلُ رَهِيْنَةٌ، ﴿وَ اَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ﴾. اِنَّ مَنْ صَرَّحَتْ لَهُ الْعِبَرُ عَمَّا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْمَثُلَاتِ حَجَزَتْهُ التَّقْوٰى عَنْ تَقَحُّمِ الشُّبُهَاتِ۔

میں اپنے قول کا ذمہ دار اور اس کی صحت کا ضامن ہوں۔ جس شخص کو اس کے دیدۂ عبرت نے گزشتہ عقوبتیں واضح طور سے دکھا دی ہوں، اسے تقویٰ شبہات میں اندھا دھند کودنے سے روک لیتا ہے۔

غرر الحکم:

۳۷۵۱: ذِمَّتِيْ بِمَآ اَقُوْلُ رَهِيْنَةٌ، ﴿وَ اَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ﴾. اِنَّ مَنْ صَرَّحَتْ لَهُ الْعِبَرُ عَمَّا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْمَثُلَاتِ حَجَزَهُ التَّقْوٰى عَنْ تَقَحُّمِ الشُّبُهَاتِ۔

۱۷۵۶: اِنَّ مَنْ صَرَّحَتْ لَهُ الْعِبَرُ عَمَّا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْمَثُلَاتِ حَجَزَهُ التَّقْوٰى عَنْ تَقَحُّمِ الشُّبُهَاتِ۔

۱۴۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۶

وَ الَّذِیْ بَعَثَهٗ بِالْحَقِّ لَتُبَلْبَلُنَّ بَلْبَلَةً، وَ لَتُغَرْبَلُنَّ غَرْبَلَةً وَ لَتُسَاطُنَّ سَوْطَ الْقِدْرِ حَتّٰى يَعُوْدَ اَسْفَلُكُمْ اَعْلَاكُمْ، وَ اَعْلَاكُمْ اَسْفَلَكُمْ، وَ لَيَسْبِقَنَّ سَابِقُوْنَ كَانُوْا قَصَّرُوْا، وَ لَيَقْصُرَنَّ سَبَّاقُوْنَ كَانُوْا سَبَقُوْا وَاللّٰهِ! مَا كَتَمْتُ وَشْمَةً وَّ لَا كَذَبْتُ كِذْبَةً۔

اس ذات کی قسم جس نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق وصداقت کے ساتھ بھیجا! تم بری طرح تہ و بالا کئے جاؤ گے اور اس طرح چھانٹے جاؤ گے جس طرح چھلنی سے کسی چیز کو چھانا جاتا ہے اور اس طرح خلط ملط کئے جاؤ گے جس طرح (چمچے سے) ہنڈیا، یہاں تک کہ تمہارے ادنیٰ اعلیٰ اور اعلیٰ ادنیٰ ہو جائیں گے جو پیچھے تھے آگے بڑھ جائیں گے اور جو ہمیشہ آگے رہتے تھے وہ پیچھے چلے جائیں گے۔خدا کی قسم! میں نے کوئی بات پردے میں نہیں رکھی، نہ کبھی کذب بیانی سے کام لیا۔

غرر الحکم:

۱۰۵۷۶: وَ الَّذِیْ بَعَثَهٗ بِالْحَقِّ نَبِیاً لَتُبَلْبَلُنَّ بَلْبَلَةً، وَ لَتُغَرْبَلُنَّ غَرْبَلَةً وَ لَتُسَاطُنَّ سَوْطَ الْقِدْرِ حَتّٰى يَعْلُوَ اَسْفَلُكُمْ اَعْلَاكُمْ، وَ اَعْلَاكُمْ اَسْفَلَكُمْ، وَ لَيَسْبِقَنَّ سَابِقُوْنَ كَانُوْا قَصَّرُوْا، وَ لَيَقْصِرُنَّ سَابِقُوْنَ كَانُوْا سَبَقُوْا۔

۱۰۵۸۳: وَاللّٰهِ! مَا كَتَمْتُ وَشْمَةً وَّ لَا كَذَبْتُ كِذْبَةً۔

۱۵۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۶

اَلَا وَ اِنَّ الْخَطَایَا خَیْلٌ شُمُسٌ حُمِلَ عَلَیْهَآ اَهْلُهَا، وَ خُلِعَتْ لُجُمُهَا فَتَقَحَّمَتْ بِهِمْ فِی النَّارِ۔ اَلَا وَ اِنَّ التَّقْوٰی مَطَایَا ذُلُلٌ حُمِلَ عَلَیْهَآ اَهْلُهَا، وَ اُعْطُوْآ اَزِمَّتَهَا، فَاَوْرَدَتْهُمُ الْجَنَّةَ۔

معلوم ہونا چاہیے کہ گناہ ان سرکش گھوڑوں کے مانند ہیں جن پر ان کے سواروں کو سوار کر دیا گیا ہو اور باگیں بھی ان کی اتار دی گئی ہوں اور وہ لے جا کر انہیں دوزخ میں پھاند پڑیں۔ اور تقویٰ رام کی ہوئی سواریوں کے مانند ہے جن پر انکے سواروں کو سوار کیا گیا ہو، اس طرح کہ باگیں ان کے ہاتھ میں دے دی گئی ہوں اور وہ انہیں (باطمینان) لے جا کر جنت میں اتار دیں۔

غرر الحکم:

۱۲۹۷: اَلَا وَ اِنَّ الْخَطَایَا خَیْلٌ شُمُسٌ حُمِلَ عَلَیْهَآ اَهْلُهَا، وَ خُلِعَتْ لُجُمُهَا فَاَوْرَدَتْهُمُ النَّارِ۔

۱۲۹۵: اَلَا وَ اِنَّ التَّقْوٰی مَطَایَا ذُلُلٌ حُمِلَ عَلَیْهَآ اَهْلُهَا، وَ اُعْطُوْآ اَزِمَّتَهَا، فَاَوْرَدَتْهُمُ الْجَنَّةَ۔

۱۶۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۶

لَئِنْ اَمِرَ الْبَاطِلُ لَقَدِیْمًا فَعَلَ وَ لَئِنْ قَلَّ الْحَقُّ فَلَرُبَّمَا وَ لَعَلَّ وَ لَقَلَّمَآ اَدْبَرَ شَیْءٌ فَاَقْبَلَ۔

اگر باطل زیادہ ہو گیا تو یہ پہلے بھی بہت ہوتا رہا ہے۔ اگر حق کم ہو گیا ہے تو بسا اوقات ایسا ہوا ہے اور بہت ممکن ہے کہ وہ اسکے بعد باطل پر چھا جائے۔ اگر چہ ایسا کم ہی ہوتا ہے کہ کوئی چیز

پیچھے ہٹ کر آگے بڑھے۔

غرر الحکم:

۷۴۶۵: لَئِنْ اَمِرَ الْبَاطِلُ لَقَدِيْمًا فَعَلَ۔

۷۴۶۶: لَئِنْ قَلَّ الْحَقُّ فَلَرُبَّمَا وَ لَعَلَّ۔

۷۵۴۹: لَقَلَّمَا اَدْبَرَ شَيْءٌ فَاَقْبَلَ۔

۱۷۔ نہج البلاغہ، خطبہ:۱۶

شُغِلَ مَنِ الْجَنَّةُ وَ النَّارُ اَمَامَهٗ، سَاعٍ سَرِيْعٌ نَجَا، وَ طَالِبٌ بَطِيْءٌ رَّجَا۔

جس کے پیشِ نظر دوزخ و جنت ہو، اس کی نظر کسی اور طرف نہیں اُٹھ سکتی، جو تیز قدم دوڑنے والا ہے وہ نجات یافتہ ہے اور جو طلبگار ہو، مگر سست رفتار اُسے بھی توقع ہو سکتی ہے۔

غرر الحکم:

۴۴۶۵: شُغِلَ مَنِ الْجَنَّةُ وَ النَّارُ اَمَامَهٗ۔

۴۱۳۵: سَاعٍ سَرِيْعٌ نَجَا، وَ طَالِبٌ بَطِيْءٌ رَجَا۔

۱۸۔ نہج البلاغہ، خطبہ:۱۶

هَلَكَ مَنِ ادَّعٰى، وَ خَابَ مَنِ افْتَرٰى۔

جس نے (غلط) ادّعا کیا وہ تباہ و برباد ہوا اور جس نے افتراء باندھا وہ ناکام و نامراد رہا۔

غرر الحکم:

۱۰۵۰۸: هَلَكَ مَنِ افْتَرٰى، وَ خَابَ مَنِ ادَّعٰى۔

۱۹۔ نہج البلاغہ، خطبہ:۱۶

لَا يَهْلِكُ عَلَى التَّقْوٰى سِنْخُ اَصْلٍ، وَ لَا يَظْمَأُ عَلَيْهَا زَرْعُ قَوْمٍ۔

وہ اصل واساس، جو تقویٰ پر ہو برباد نہیں ہوتی اور اس کے ہوتے ہوئے کسی قوم کی کشت (عمل) بے آب وخشک نہیں رہتی۔

غرر الحکم:

۷۴۴۸: لَا یَهْلِكُ عَلَى التَّقْوٰى سِنْخُ اَصْلٍ، وَ لَا یَظْمَأُ عَلَیْهَا زَرْعٌ۔

۲۰۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۶

لَا یَحْمَدْ حَامِدٌ اِلَّا رَبَّهٗ۔ لَا یَلُمْ لَآئِمٌ اِلَّا نَفْسَهٗ۔

حمد کرنے والا صرف اپنے پروردگار کی حمد کرے۔ بھلا برا کہنے والا اپنے ہی نفس کی ملامت کرے۔

غرر الحکم:

۷۳۱۲: لَا یَحْمَدْ حَامِدٌ اِلَّا رَبَّهٗ۔

۷۴۲۴: لَا یَلُمْ لَآئِمٌ اِلَّا نَفْسَهٗ۔

۲۱۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۷

جَاهِلٌ خَبَّاطُ جَهَالَاتٍ، عَاشٍ رَكَّابُ عَشَوَاتٍ۔

وہ جہالتوں میں بھٹکنے والا جاہل اور اپنی نظر کے دھندلا پن کے ساتھ تاریکیوں میں بھٹکنے والی سواریوں پر سوار ہے۔

غرر الحکم:

۵۰۱۱: عَاشٍ رَكَّابُ عَشَوَاتٍ جَاهِلٌ خَبَّاطُ جَهَالَاتٍ۔

۲۲۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۸

اِنَّ الْقُرْاٰنَ ظَاهِرُهٗ اَنِیْقٌ وَّ بَاطِنُهٗ عَمِیْقٌ لَا تَفْنٰى عَجَآئِبُهٗ، وَ لَا

تَنْقَضِیْ غَرَآئِبُہٗ، وَ لَا تُکْشَفُ الظُّلُمٰتُ اِلَّا بِہٖ۔

اس کا ظاہر خوش نما اور باطن گہرا ہے۔ نہ اس کے عجائبات مٹنے والے اور نہ اس کے لطائف ختم ہونے والے ہیں۔ ظلمت (جہالت) کا پردہ اسی سے چاک کیا جاتا ہے۔

غرر الحکم:

۴۹۳۲: ظَاھِرُ الْقُرْاٰنَ اَنِیْقٌ وَّ بَاطِنُہٗ عَمِیْقٌ۔

۶۹۳۶: لَا تَفْنٰی عَجَآئِبُہٗ، وَ لَا تَنْقَضِیْ غَرَآئِبُہٗ، وَ لَا تُکْشَفُ الظُّلُمٰتُ اِلَّا بِہٖ۔

۱۵۴۷: اِنَّ الْقُرْاٰنَ ظَاھِرُہٗ اَنِیْقٌ وَّ بَاطِنُہٗ عَمِیْقٌ، لَا تَفْنٰی عَجَآئِبُہٗ، وَ لَا تَنْقَضِیْ غَرَآئِبُہٗ، وَ لَا تُکْشَفُ الظُّلُمٰتُ اِلَّا بِہٖ۔

۲۳۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۰

لَقَدْ بُصِّرْتُمْ اِنْ اَبْصَرْتُمْ، وَ اُسْمِعْتُمْ اِنِ اسْتَمَعْتُمْ، وَ ھُدِیْتُمْ اِنِ اھْتَدَیْتُمْ۔

اگر تم چشم بینا و گوشِ شنوا رکھتے ہو تو تمہیں سنایا اور دکھایا جا چکا ہے اور ہدایت کی طلب ہے تو تمہیں ہدایت کی جا چکی ہے۔

غرر الحکم:

۷۵۴۲: لَقَدْ بُصِّرْتُمْ اِنْ اَبْصَرْتُمْ، وَ اُسْمِعْتُمْ اِنْ اسْتَمَعْتُمْ، وَ ھُدِیْتُمْ اِنِ اھْتَدَیْتُمْ۔

۲۴۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۰

لَقَدْ جَاھَرَتْکُمُ الْعِبَرُ وَ زُجِرْتُمْ بِمَا فِیْہِ مُزْدَجَرٌ، وَ مَا یُبَلِّغُ عَنِ اللّٰہِ

بَعْدَ رُسُلِ السَّمَآءِ اِلَّا الْبَشَرُ۔

عبرتیں تمہیں بلند آواز سے پکار چکی ہیں اور دھمکانے والی چیزوں سے تمہیں دھمکایا جا چکا ہے۔ آسمانی رسولوں (فرشتوں) کے بعد بشر ہی ہوتے ہیں جو تم تک اللہ کا پیغام پہنچاتے ہیں۔ (اسی طرح میری زبان سے جو ہدایت ہو رہی ہے، درحقیقت اللہ کا پیغام ہے جو تم تک پہنچ رہا ہے)۔

غرر الحکم:

۷۵۴۴: لَقَدْ جَاهَرَتْكُمُ الْعِبَرُ وَ زُجِرْتُمْ بِمَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ، وَ مَا يُبَلِّغُ عَنِ اللهِ سُبحَانهُ بَعْدَ رُسُلِ السَّمَآءِ اِلَّا الْبَشَرُ۔

۲۵۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۱

اِنَّ الْغَايَةَ اَمَامَكُمْ، وَ اِنَّ وَرَآءَكُمُ السَّاعَةَ تَحْدُوْكُمْ، تَخَفَّفُوْا تَلْحَقُوْا۔

تمہاری منزل مقصود تمہارے سامنے ہے۔ موت کی ساعت تمہارے عقب میں ہے جو تمہیں آگے کی طرف لے چل رہی ہے۔ ہلکے پھلکے رہو تا کہ آگے بڑھنے والوں کو پا سکو۔

غرر الحکم:

۱۵۴۰: اَلْغَايَةَ اَمَامَكُمْ وَ اِنَّ السَّاعَةَ وَرَآءَكُمْ تَحْدُوْكُمْ۔

۲۶۳۳: تَخَفَّفُوْا اِنَّ الْغَايَةَ اَمَامَكُمْ، وَ اِنَّ وَرَآءَكُمُ السَّاعَةَ تَحْدُوْكُمْ۔

۲۶۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۲

لَقَدْ كُنْتُ وَ مَآ اُهَدَّدُ بِالْحَرْبِ، وَ لَآ اُرْهَبُ بِالضَّرْبِ اِنِّيْ لَعَلٰى يَقِيْنٍ مِّنْ رَّبِّيْ، وَ غَيْرِ شُبْهَةٍ مِّنْ دِيْنِيْ۔ {بعض کلمات خطبہ ۱۷۲ میں موجود ہیں}

مَیں تو ہمیشہ ایسا رہا کہ جنگ سے مجھے دھمکایا نہیں جا سکا اور شمشیر زنی سے خوفزدہ نہیں کیا جا سکا۔ میں اپنے پروردگار کی طرف سے یقین کے درجہ پر فائز ہوں اور اپنے دین کی حقانیت میں مجھے کوئی شک نہیں ہے۔

غرر الحکم:

۷۵۴۸: لَقَدْ كُنْتُ وَ لَا اُهَدَّدُ بِالْحَرْبِ، وَ الرَّهَّبِ وَ الضَّرْبِ۔

۱۹۸۸: اِنِّیْ لَعَلٰی يَقِيْنٍ مِّنْ رَّبِّیْ، وَ غَيْرِ شُبْهَةٍ فِیْ دِيْنِیْ۔

۲۷۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۳

اِنَّ الْمَالَ وَ الْبَنِيْنَ حَرْثُ الدُّنْيَا، وَ الْعَمَلَ الصَّالِحَ حَرْثُ الْاٰخِرَةِ۔

بیشک مال واولاد دنیا کی کھیتی اور عمل صالح آخرت کی کشتِ زار ہے۔

غرر الحکم:

۸۱۵۹: اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا، وَ الْعَمَلُ الصَّالِحُ حَرْثُ الْاٰخِرَةِ۔

۲۸۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۳

فَاحْذَرُوْا مِنَ اللّٰهِ مَا حَذَّرَكُمْ مِّنْ نَّفْسِهٖ، وَ اخْشَوْهُ خَشْيَةً لَّيْسَتْ بِتَعْذِيْرٍ۔

جتنا اللہ نے ڈرایا ہے اتنا اس سے ڈرتے رہو اور اتنا اس سے خوف کھاؤ کہ تمہیں عذر نہ کرنا پڑے۔

غرر الحکم:

۲۴۵: اِحْذَرُوْا مِنَ اللّٰهِ كُنْهَ مَا حَذَّرَكُمْ مِّنْ نَّفْسِهٖ، وَ اخْشَوْهُ خَشْيَةً

تَحْجُزُكُمْ عَمَّا يُسْخِطُهُ۔

۲۹۔نہج البلاغہ،خطبہ:۲۳

اِعْمَلُوْا فِيْ غَيْرِ رِيَآءٍ وَّ لَا سُمْعَةٍ، فَاِنَّهٗ مَنْ يَّعْمَلْ لِغَيْرِ اللّٰهِ يَكِلْهُ اللّٰهُ اِلٰى مَنْ عَمِلَ لَهٗ نَسْئَلُ اللّٰهَ مَنَازِلَ الشُّهَدَآءِ، وَ مُعَايَشَةَ السُّعَدَآءِ، وَ مُرَافَقَةَ الْاَنْبِيَآءِ۔

عمل بے ریا کرو اس لئے کہ جو شخص کسی اور کیلئے عمل کرتا ہے، اللہ اس کو اسی کے حوالہ کر دیتا ہے۔ہم اللہ سے شہیدوں کی منزلت، نیکوں کی ہمدمی اور انبیاءؑ کی رفاقت کا سوال کرتے ہیں۔

غرر الحکم:

۹۹۹: اِعْمَلُوْا فِيْ غَيْرِ رِيَآءٍ وَّ لَا سُمْعَةٍ، فَاِنَّهٗ مَنْ يَّعْمَلْ لِغَيْرِ اللّٰهِ يَكِلْهُ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ اِلٰى مَنْ عَمِلَ لَهٗ۔

۱۰۳۵۳: نَسْئَالُ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ مَنَازِلَ الشُّهَدَآءِ، وَ مُعَايَشَةَ السُّعَدَآءِ، وَ مُرَافَقَةَ الْاَنْبِيَآءِ وَ الْاَبْرَارِ۔

۳۰۔نہج البلاغہ،خطبہ:۲۳

لِسَانُ الصِّدْقِ يَجْعَلُهُ اللّٰهُ لِلْمَرْءِ فِي النَّاسِ خَيْرٌ لَهٗ مِنَ الْمَالِ يُوَرِّثُهٗ غَيْرَهٗ۔

اللہ جس شخص کا سچا ذکرِ خیر لوگوں میں برقرار رکھتا ہے تو یہ اس مال سے کہیں بہتر ہے جس کا وہ دوسروں کو وارث بنا جاتا ہے۔

غرر الحکم:

۷۵۲۲: لِسَانُ الصِّدْقِ خَيْرٌ لِلْمَرْءِ مِنَ الْمَالِ۔

۳۱۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۳

اَلَا لَا یَعْدِلَنَّ اَحَدُکُمْ عَنِ الْقَرَابَةِ یَرٰی بِهَا الْخَصَاصَةَ اَنْ یَّسُدَّهَا بِالَّذِیْ لَا یَزِیْدُهٗ اِنْ اَمْسَکَهٗ وَ لَا یَنْقُصُهٗ اِنْ اَهْلَکَهٗ۔ مَنْ یَّقْبِضْ یَدَهٗ عَنْ عَشِیْرَتِهٖ، فَاِنَّمَا تُقْبَضُ مِنْهُ عَنْهُمْ یَدٌ وَّاحِدَةٌ، وَ تُقْبَضُ مِنْهُمْ عَنْهُ اَیْدٍ کَثِیْرَةٌ وَ مَنْ تَلِنْ حَاشِیَتُهٗ یَسْتَدِمْ مِنْ قَوْمِهِ الْمَوَدَّةَ۔

دیکھو تم میں سے اگر کوئی شخص اپنے قریبیوں کو فقر و فاقہ میں پائے تو ان کی احتیاج کو اس امداد سے دُور کرنے میں پہلو تہی نہ کرے جس کے روکنے سے یہ کچھ بڑھ نہ جائے گا اور صرف کرنے سے اس میں کچھ کمی نہ ہوگی۔ جو شخص اپنے قبیلے کی اعانت سے ہاتھ روک لیتا ہے تو اس کا تو ایک ہاتھ رکتا ہے لیکن وقت پڑنے پر بہت سے ہاتھ اس کی مدد سے رُک جاتے ہیں۔ جو شخص نرم خو ہو وہ اپنی قوم کی محبت ہمیشہ باقی رکھ سکتا ہے۔

غرر الحکم:

۱۲۸۸: اَلَا لَا یَعْدِلَنَّ اَحَدُکُمْ عَنِ الْقَرَابَةِ یُرٰی بِهَا الْخَصَاصَةَ اَنْ یَسُدَّهَا بِالَّذِیْ لَا یَزِیْدُهٗ اِنْ اَمْسَکَهٗ وَ لَا یَنْقُصُهٗ اِنْ اَنْفَقَهٗ۔

۱۰۱۸۷: مَنْ یَقْبِضْ یَدَهٗ عَنْ عَشِیْرَتِهٖ، فَاِنَّمَا تُقْبَضُ مِنْهُ عَنْهُمْ یَدٌ وَّاحِدَةٌ، وَ تُقْبَضُ مِنْهُمْ عَنْهُ اَیْدٍ کَثِیْرَةٌ۔

۹۰۱۹: مَنْ تَلِنْ حَاشِیَتُهٗ یَسْتَدِمْ مِنْ قَوْمِهِ الْمَحَبَّةَ۔

۳۲۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۷

لَا رَاْیَ لِمَنْ لَّا یُطَاعُ۔

اس کی رائے ہی کیا جس کی بات نہ مانی جائے۔

غرر الحکم:

۷۰۸۸: لَا رَأْیَ لِمَنْ لَّا یُطَاعُ۔

۳۳۔نہج البلاغہ،خطبہ:۲۸

فَاِنَّ الدُّنْیَا قَدْ اَدْبَرَتْ وَ اٰذَنَتْ بِوَدَاعٍ، وَ اِنَّ الْاٰخِرَةَ قَدْ اَقْبَلَتْ وَ اَشْرَفَتْ بِاطِّلَاعٍ، اَلَا وَ اِنَّ الْیَوْمَ الْمِضْمَارَ وَ غَدًا السِّبَاقَ، وَ السَّبَقَةُ الْجَنَّةُ، وَ الْغَایَةُ النَّارُ، اَ فَلَا تَآئِبٌ مِّنْ خَطِیْٓئَتِهٖ قَبْلَ مَنِیَّتِهٖ؟ اَلَا عَامِلٌ لِّنَفْسِهٖ قَبْلَ یَوْمِ بُؤْسِهٖ؟ اَلَا وَ اِنَّكُمْ فِیْٓ اَیَّامِ اَمَلٍ مِّنْ وَّرَآئِهٖ اَجَلٌ، فَمَنْ عَمِلَ فِیْٓ اَیَّامِ اَمَلِهٖ قَبْلَ حُضُوْرِ اَجَلِهٖ فَقَدْ نَفَعَهٗ عَمَلُهٗ وَ لَمْ یَضُرُّهٗ اَجَلُهٗ، وَمَنْ قَصَّرَ فِیْٓ اَیَّامِ اَمَلِهٖ قَبْلَ حُضُوْرِ اَجَلِهٖ فَقَدْ خَسِرَ عَمَلُهٗ وَ ضَرَّهٗ اَجَلُهٗ۔

دنیا نے پیٹھ پھرا کر اپنے رخصت ہونے کا اعلان اور منزلِ عقبیٰ نے سامنے آ کر اپنی آمد سے آگاہ کر دیا ہے۔آج کا دن تیاری کا ہے اور کل دوڑ کا ہوگا۔جس طرف آگے بڑھنا ہے وہ تو جنت ہے اور جہاں کچھ اشخاص (اپنے اعمال کی بدولت بلا اختیار) پہنچ جائیں گے، وہ دوزخ ہے۔کیا موت سے پہلے اپنے گناہوں سے توبہ کرنے والا کوئی نہیں؟ اور کیا اس روزِ مصیبت کے آنے سے پہلے عمل (خیر) کرنے والا ایک بھی نہیں؟ تم امیدوں کے دور میں ہو جس کے پیچھے موت کا ہنگامہ ہے۔تو جو شخص موت سے پہلے ان امیدوں کے دنوں میں عمل کر لیتا ہے تو یہ عمل اُس کیلئے سودمند ثابت ہوتا ہے اور موت اُس کا کچھ بگاڑ نہیں سکتی اور جو شخص موت سے قبل زمانہ امید و آرزو میں کوتاہیاں کرتا ہے تو وہ عمل کے اعتبار سے نقصان رسیدہ رہتا ہے اور موت اس کیلئے پیغامِ ضرر لے کر آتی ہے۔

غرر الحکم:

۱۵۰۰: فَاِنَّ الدُّنْيَا قَدْ اَدْبَرَتْ وَ اٰذَنَتْ بِوَدَاعٍ، وَ اِنَّ الْاٰخِرَةَ قَدْ اَقْبَلَتْ وَ اَشْرَفَتْ بِاطِّلَاعٍ۔

۱۳۱۰: اَلَا وَ اِنَّ الْيَوْمَ الْمِضْمَارَ وَ غَدًا السِّبَاقَ، وَ السَّبَقَةُ الْجَنَّةُ، وَ الْغَايَةُ النَّارُ۔

۱۲۸۱: اَلَا تَآئِبٌ مِّنْ خَطِيْٓئَتِهٖ قَبْلَ حُضُوْرِ مَنِيَّتِهٖ۔

۱۲۸۳: اَلَا عَامِلٌ لِّنَفْسِهٖ قَبْلَ يَوْمِ بُؤْسِهٖ۔

۱۳۱۲: اَلَا وَ اِنَّكُمْ فِيْٓ اَيَّامِ اَمَلٍ مِّنْ وَّرَآئِهٖ اَجَلٌ، فَمَنْ عَمِلَ فِيْٓ اَيَّامِ اَمَلِهٖ قَبْلَ حُضُوْرِ اَجَلِهٖ نَفَعَهٗ عَمَلُهٗ وَ لَمْ يَضُرُّهٗ اَجَلُهٗ۔

۹۷۰۱: مَنْ قَصَّرَ فِيْٓ اَيَّامِ اَمَلِهٖ قَبْلَ حُضُوْرِ اَجَلِهٖ فَقَدْ خَسِرَ عُمْرَهٗ وَ اَضَرَّهٗ اَجَلُهٗ۔

۳۴۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۸

اَلَا فَاعْمَلُوْا فِي الرَّغْبَةِ كَمَا تَعْمَلُوْنَ فِي الرَّهْبَةِ، اَلَا وَ اِنِّيْ لَمْ اَرَ كَالْجَنَّةِ نَامَ طَالِبُهَا، وَ لَا كَالنَّارِ نَامَ هَارِبُهَا، اَلَا وَ اِنَّهٗ مَنْ لَّا يَنْفَعُهُ الْحَقُّ يَضُرُّهُ الْبَاطِلُ، وَ مَنْ لَّا يَسْتَقِيْمُ بِهِ الْهُدٰى يَجُرُّ بِهِ الضَّلَالُ اِلَى الرَّدٰى، اَلَا وَ اِنَّكُمْ قَدْ اُمِرْتُمْ بِالظَّعْنِ، وَ دُلِلْتُمْ عَلَى الزَّادِ. وَ اِنَّ اَخْوَفَ مَآ اَخَافُ عَلَيْكُمْ: اتِّبَاعُ الْهَوٰى وَ طُوْلُ الْاَمَلِ، تَزَوَّدُوْا فِي الدُّنْيَا مِنَ الدُّنْيَا مَا تَحْرُزُوْنَ بِهٖٓ اَنْفُسَكُمْ غَدًا۔

جو حق سے فائدہ نہیں اٹھاتا اسے باطل کا نقصان وضرر اٹھانا پڑے گا۔ جس کو ہدایت ثابت

قدم نہ رکھے اسے گمراہی ہلاکت کی طرف کھینچ لے جائے گی۔ تمہیں کوچ کا حکم مل چکا ہے اور زادِراہ کا پتہ دیا جا چکا ہے۔ مجھے تمہارے متعلق سب سے زیادہ دو ہی چیزوں کا خطرہ ہے: ایک خواہشوں کی پیروی اور دوسرے امیدوں کا پھیلاؤ۔ اس دنیا میں رہتے ہوئے اس سے اتنا زادلے لو جس سے کل اپنے نفسوں کو بچا سکو۔

غرر الحکم:

۱۳۱۴: اَلَا وَ اِنِّیْ لَمْ اَرَ کَالْجَنَّةِ نَامَ طَالِبُهَا، وَ لَا کَالنَّارِ نَامَ هَارِبُهَا۔

۱۳۰۸: اَلَا وَ اِنَّ مَنْ لَّا یَنْفَعُهُ الْحَقُّ یَضُرُّهُ الْبَاطِلُ، وَ مَنْ لَّا یَسْتَقِیْمُ بِهِ الْهُدٰی یَجُرُّ بِهِ الضَّلَالُ اِلَی الرَّدٰی۔

۱۲۹۳: اَلَا وَ اِنَّ اَخْوَفَ مَآ اَخَافُ عَلَیْکُمْ: اِتِّبَاعُ الْهَوٰی وَ طُوْلُ الْاَمَلِ۔

۱۳۱۵: اَلَا وَ قَدْ اُمِرْتُمْ بِالظَّعْنِ، وَ دُلِلْتُمْ عَلَی الزَّادِ ، فَتَزَوَّدُوْا مِنَ الدُّنْیَا مَا تَحْرُزُوْنَ بِهٖٓ اَنْفُسَکُمْ غَدًا۔

۳۵۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۳۲

قَدْ اَصْبَحْنَا فِیْ دَهْرٍ عَنُوْدٍ، وَ زَمَنٍ کَنُوْدٍ، یُعَدُّ فِیْهِ الْمُحْسِنُ مُسِیْٓـًٔا، وَ یَزْدَادُ الظَّالِمُ فِیْهِ عُتُوًّا۔

ہم ایک ایسے کج رفتار زمانہ اور ناشکر گزار دنیا میں پیدا ہوئے ہیں کہ جس میں نیکوکار کو خطا کار سمجھا جاتا ہے اور ظالم اپنی سرکشی میں بڑھتا ہی جاتا ہے۔

غرر الحکم:

۵۹۲۴: قَدْ اَصْبَحْنَا فِیْ زَمَانٍ عَنُوْدٍ وَ دَهْرٍ کَنُوْدٍ یُعَدُّ فِیْهِ الْمُحْسِنُ مُسِیْٓـًٔا، وَ یَزْدَادُ الظَّالِمُ فِیْهِ عُتُوًّا۔

۳۶۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۳۲

لَبِئْسَ الْمَتْجَرُ اَنْ تَرَی الدُّنْیَا لِنَفْسِكَ ثَمَنًا، وَ مِمَّا لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ عِوَضًا۔

کتنا ہی بُرا سودا ہے کہ تم دنیا کو اپنے نفس کی قیمت اور اللہ کے یہاں کی نعمتوں کا بدل قرار دے لو۔

غرر الحکم:

۷۴۸۱: لَبِئْسَ الْمَتْجَرُ اَنْ تَرَی الدُّنْیَا لِنَفْسِكَ ثَمَنًا، وَ مِمَّا لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ عِوَضًا۔

۳۷۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۳۲

اِتَّعِظُوْا بِمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ قَبْلَ اَنْ یَّتَّعِظَ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ و ارْفُضُوْهَا ذَمِیْمَةً، فَاِنَّهَا قَدْ رَفَضَتْ مَنْ كَانَ اَشْغَفَ بِهَا مِنْكُمْ۔

اور اپنے قبل کے لوگوں سے تم عبرت حاصل کر لو۔ اس کے قبل کہ تمہارے حالات سے بعد والے عبرت حاصل کریں۔ اس دنیا کی بُرائی محسوس کرتے ہوئے اس سے قطع تعلق کرو۔ اس لئے کہ اس نے آخر میں ایسوں سے قطع تعلق کر لیا جو تم سے زیادہ اس کے والہ وشیدا تھے۔

غرر الحکم:

۱۱۶: اِتَّعِظُوْا بِمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ قَبْلَ اَنْ یَّتَّعِظَ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ۔

۶۵۳: اِرْفُضُوْا هٰذِهِ الدُّنْیَا الذَّمِیْمَةَ، فَقَدْ رَفَضَتْ مَنْ كَانَ اَشْغَفَ بِهَا مِنْكُمْ۔

۳۸۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۳۸

اِنَّمَا سُمِّیَتِ الشُّبْهَةُ شُبْهَةً لِاَنَّهَا تُشْبِهُ الْحَقَّ، فَاَمَّا اَوْلِیَآءُ اللّٰهِ فَضِیَآؤُهُمْ فِیْهَا الْیَقِیْنُ، وَدَلِیْلُهُمْ سَمْتُ الْهُدٰی، وَ اَمَّا اَعْدَآءُ اللّٰهِ

فَدُعَآئُهُمْ فِيْهَا الضَّلَالُ، وَ دَلِيْلُهُمُ الْعَمٰى فَمَا يَنْجُوْ مِنَ الْمَوْتِ مَنْ خَافَهٗ وَ لَا يُعْطَى الْبَقَآءَ مَنْ اَحَبَّهٗ۔

''شبہ'' کو شبہ اسی لئے کہا جاتا ہے کہ وہ حق سے شباہت رکھتا ہے، تو جو دوستانِ خدا ہوتے ہیں ان کیلئے شبہات (کے اندھیروں) میں یقین اُجالے کا اور ہدایت کی سمت رہنما کا کام دیتی ہے اور جو دشمنانِ خدا ہیں وہ ان شبہات میں گمراہی کی دعوت وتبلیغ کرتے ہیں اور کوری و بے بصری ان کی رہبر ہوتی ہے۔ موت وہ چیز ہے کہ ڈرنے والا اس سے چھٹکارا نہیں پا سکتا اور ہمیشہ کی زندگی چاہنے والا ہمیشہ کی زندگی حاصل نہیں کر سکتا۔

غرر الحکم:

۱۹۶۵: اِنَّمَا سُمِّيَتِ الشُّبْهَةُ شُبْهَةً لِاَنَّهَا تُشْبِهُ الْحَقَّ، فَاَمَّا اَوْلِيَآءُ اللّٰهِ فَضِيَآئُهُمْ فِيْهَا الْيَقِيْنُ، وَدَلِيْلُهُمْ سَمْتُ الْهُدٰى، وَ اَمَّا اَعْدَآءُ اللّٰهِ فَدُعَآئُهُمْ فِيْهَا الضَّلَالُ، وَ دَلِيْلُهُمُ الْعَمٰى۔

۸۱۴۲: مَا يَنْجُوْ مِنَ الْمَوْتِ مَنْ طَلَبَهٗ۔

۸۱۴۰: مَا يُعْطَى الْبَقَآءَ مَنْ اَحَبَّهٗ۔

۳۹۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۴۱

اِنَّ الْوَفَآءَ تَوْاَمُ الصِّدْقِ، وَ لَآ اَعْلَمُ جُنَّةً اَوْقٰى مِنْهُ۔

وفائے عہد اور سچائی دونوں کا ہمیشہ ہمیشہ کا ساتھ ہے اور میرے علم میں اس سے بڑھ کر حفاظت کی اور کوئی سپر نہیں۔

غرر الحکم:

۱۰۶۳۰: اَلْوَفَآءُ تَوْاَمُ الصِّدْقِ۔

۱۶۱۱: اِنَّ الْوَفَآءَ تَوْاَمُ الصِّدْقِ، وَ مَا اَعرِفُ جُنَّةً اَوْقٰى مِنْهُ۔

۴۰۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۴۲

اَلَا وَ اِنَّ الدُّنْيَا قَدْ وَلَّتْ حَذَّآءَ، فَلَمْ يَبْقَ مِنْهَا اِلَّا صُبَابَةٌ كَصُبَابَةِ الْاِنَآءِ اصْطَبَّهَا صَابُّهَا، اَلَا وَ اِنَّ الْاٰخِرَةَ قَدْ اَقْبَلَتْ، وَ لِكُلٍّ مِّنْهُمَا بَنُوْنَ، فَكُوْنُوْا مِنْ اَبْنَآءِ الْاٰخِرَةِ، وَ لَا تَكُوْنُوْا مِنْ اَبْنَآءِ الدُّنْيَا، فَاِنَّ كُلَّ وَلَدٍ سَيُلْحَقُ بِاُمِّهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، وَ اِنَّ الْيَوْمَ عَمَلٌ وَّ لَا حِسَابَ، وَ غَدًا حِسَابٌ وَّ لَا عَمَلَ۔

تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ دنیا تیزی سے جارہی ہے اور اس میں سے کچھ باقی نہیں رہ گیا ہے، مگر اتنا ہے کہ جیسے کوئی انڈیلنے والا برتن کو انڈیلے تو اس میں کچھ تری باقی رہ جاتی ہے۔ اور آخرت ادھر کا رخ لئے ہوئے آرہی ہے اور دنیا و آخرت ہر ایک والے خاص آدمی ہوتے ہیں۔ تو تم فرزند آخرت بنو اور ابنائے دنیا نہ بنو۔ اس لئے کہ ہر بیٹا روزِ قیامت اپنی ماں سے منسلک ہوگا۔ آج عمل کا دن ہے اور حساب نہیں ہے اور کل حساب کا دن ہوگا، عمل نہ ہوسکے گا۔

غرر الحکم:

۱۲۹۴: اَلَا وَ اِنَّ الدُّنْيَا قَدْ وَلَّتْ حَذَّآءَ، فَلَمْ يَبْقَ مِنْهَا اِلَّا صُبَابَةٌ كَصُبَابَةِ الْاِنَآءِ اصْطَبَّهَا صَابُّهَا، اَلَا وَ اِنَّ الْاٰخِرَةَ قَدْ اَقْبَلَتْ، وَ لِكُلٍّ مِّنْهُمَا بَنُوْنَ، فَكُوْنُوْا مِنْ اَبْنَآءِ الْاٰخِرَةِ، وَ لَا تَكُوْنُوْا مِنْ اَبْنَآءِ الدُّنْيَا، فَاِنَّ كُلَّ وَلَدٍ سَيُلْحَقُ بِاُمِّهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، وَ اِنَّ الْيَوْمَ عَمَلٌ وَّ لَا حِسَابٌ، وَ غَدًا حِسَابٌ وَ لَا عَمَلٌ۔

۶۶۳۷: كُوْنُوْا مِنْ اَبْنَآءِ الْاٰخِرَةِ، وَ لَا تَكُوْنُوْا مِنْ اَبْنَآءِ الدُّنْيَا، فَاِنَّ

كُلَّ وَلَدٍ سَيَلْحَقُ بِأُمِّهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

۱۶۱۳: اِنَّ الْيَوْمَ عَمَلٌ وَّ لَا حِسَابَ، وَ غَدًا حِسَابٌ وَّ لَا عَمَلَ۔

۴۱۔نہج البلاغہ،خطبہ:۴۵

وَ الدُّنْيَا دَارٌ مُّنِيَ لَهَا الْفَنَآءُ، وَ لِاَهْلِهَا مِنْهَا الْجَلَآءُ، وَ هِيَ حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ، وَ قَدْ عَجِلَتْ لِلطَّالِبِ، وَ الْتَبَسَتْ بِقَلْبِ النَّاظِرِ، فَارْتَحِلُوْا مِنْهَا بِاَحْسَنِ مَا بِحَضْرَتِكُمْ مِنَ الزَّادِ، وَ لَا تَسْئَلُوْا فِيْهَا فَوْقَ الْكَفَافِ، وَ لَا تَطْلُبُوْا مِنْهَا اَكْثَرَ مِنَ الْبَلَاغِ۔

دنیا ایک ایسا گھر ہے جس کیلئے فنا طے شدہ امر ہے اور اس میں بسنے والوں کیلئے یہاں سے بہرصورت نکلنا ہے۔ یہ دنیا شیریں وشاداب ہے۔ اپنے چاہنے والے کی طرف تیزی سے بڑھتی ہے اور دیکھنے والے کے دل میں سما جاتی ہے۔ جو تمہارے پاس بہتر سے بہتر توشہ ہو سکے اسے لے کر دنیا سے چل دینے کیلئے تیار ہو جاؤ۔ اس دنیا میں اپنی ضرورت سے زیادہ نہ چاہو اور جس سے زندگی بسر ہو سکے اس سے زیادہ کی خواہش نہ کرو۔

غرر الحکم:

۱۴۹۳: اِنَّ الدُّنْيَا دَارٌ مُّنِيَ لَهَا الْفَنَآءُ، وَ لِاَهْلِهَا مِنْهَا الْجَلَآءُ، وَ هِيَ حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ، قَدْ عَجِلَتْ لِلطَّالِبِ، وَ الْتَبَسَتْ بِقَلْبِ النَّاظِرِ، فَارْتَحِلُوْا عَنْهَا بِاَحْسَنِ مَا يَحْضُرُكُمْ مِنَ الزَّادِ، وَ لَا تَسْئَلُوْا فِيْهَا اِلَّا الْكَفَافَ، وَ لَا تَطْلُبُوْا مِنْهَا اَكْثَرَ مِنَ الْبَلَاغِ۔

۴۲۔نہج البلاغہ،خطبہ:۴۹

لَمْ يُطْلِعِ الْعُقُوْلَ عَلٰى تَحْدِيْدِ صِفَتِهٖ، وَلَمْ يَحْجُبْهَا عَنْ وَّاجِبِ

مَعْرِفَتِهٖ، فَهُوَ الَّذِیْ تَشْهَدُ لَهٗۤ اَعْلَامُ الْوُجُوْدِ، عَلٰۤی اِقْرَارِ قَلْبِ ذِی الْجُحُوْدِ۔

اس نے عقلوں کو اپنی صفتوں کی حد و نہایت پر مطلع نہیں کیا اور ضروری مقدار میں معرفت حاصل کرنے کیلئے ان کے آگے پردے بھی حائل نہیں کئے۔ وہ ذات ایسی ہے کہ جس کے وجود کے نشانات اس طرح اس کی شہادت دیتے ہیں کہ (زبان سے) انکار کرنے والے کا دل بھی اقرار کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

غرر الحکم:

۷۶۶۰: لَمْ یُطْلِعِ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ الْعُقُوْلَ عَلٰی تَحْدِیْدِ صِفَتِهٖ، وَلَمْ یَحْجُبْهَا عَنْ وَّاجِبِ مَعْرِفَتِهٖ۔

۱۰۵۳۲: هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ تَشْهَدُ لَهٗۤ اَعْلَامُ الْوُجُوْدِ عَلٰی قَلْبِ ذِی الْجُحُوْدِ۔

۴۳۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۵۲

اَلَا وَ اِنَّ الدُّنْیَا قَدْ تَصَرَّمَتْ، وَ اٰذَنَتْ بِانْقِضَآءٍ، وَ تَنَكَّرَ مَعْرُوْفُهَا۔

دنیا اپنا دامن سمیٹ رہی ہے اور اس نے اپنے رخصت ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔ اس کی جانی پہچانی ہوئی چیزیں اجنبی ہو گئیں۔

غرر الحکم:

۱۲۹۹: اَلَا وَ اِنَّ الدُّنْیَا قَدْ تَصَرَّمَتْ، وَ اٰذَنَتْ بِانْقِضَآءٍ، وَ تَنَكَّرَ مَعْرُوْفُهَا وَ صَارَ جَدِیْدُهَا رَثًّا، وَ سَمِیْنُهَا غَثًّا۔

۴۴۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۵۲

وَ قَدْ اَمَرَّ مِنْهَا مَا كَانَ حُلْوًا، وَ كَدِرَ مِنْهَا مَا كَانَ صَفْوًا۔

اس کے شیریں (مزے) تلخ اور صاف وشفاف (لمحے) مکدر ہو گئے ہیں۔

غرر الحکم:

۵۹۲۸: وَ قَدْ اَمَرَّ مِنَ الدُّنْيَا مَا كَانَ حُلْوًا، وَ كَدِرَ مَا كَانَ صَفْوًا۔

۴۵۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۵۴

مَوْتَاتُ الدُّنْيَا اَهْوَنَ عَلَيَّ مِنْ مَّوْتَاتِ الْاٰخِرَةِ۔

مجھے جنگ کی سختیاں جھیلنا سہل نظر آیا اور آخرت کی تباہیوں سے دنیا کی ہلاکتیں میرے لئے آسان نظر آئیں۔

غرر الحکم:

۱۰۲۹۷: مَوْتَاتُ الدُّنْيَا اَهْوَنُ مِنْ مَوْتَاتِ الْاٰخِرَةِ۔

۴۶۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۵۶

لَوْ كُنَّا نَاْتِيْ مَا اَتَيْتُمْ، مَا قَامَ لِلدِّيْنِ عَمُوْدٌ، وَ لَا اخْضَرَّ لِلْاِيْمَانِ عُوْدٌ۔

اگر ہم بھی تمہاری طرح کرتے تو نہ کبھی دین کا ستون گڑتا اور نہ ایمان کا تنا برگ وبار لاتا۔

غرر الحکم:

۷۷۶۶: لَوْ كُنَّا نَاْتِيْ مَا تَاْتُوْنَ، لَمَا قَامَ لِلدِّيْنِ عَمُوْدٌ، وَ لَا اخْضَرَّ لِلْاِيْمَانِ عُوْدٌ۔

۴۷۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۶۰

اِنَّ عَلَيَّ مِنَ اللّٰهِ جُنَّةً حَصِيْنَةً فَاِذَا جَآءَ يَوْمِيْ انْفَرَجَتْ عَنِّيْ وَ اَسْلَمَتْنِيْ، فَحِيْنَئِذٍ لَّا يَطِيْشُ السَّهْمُ وَ لَا يَبْرَاُ الْكَلْمُ۔

مجھ پر اللہ کی ایک محکم سپر ہے۔ جب موت کا دن آئے گا تو وہ مجھے موت کے حوالے کر کے

مجھ سے الگ ہوجائے گی۔اس وقت نہ تیر خطا کرے گا اور نہ زخم بھر سکے گا۔

غرر الحکم:

۱۶۶۲: اِنَّ عَلَیَّ مِنَ اَجَلِی جُنَّةً حَصِیْنَةً فَاِذَا جَآءَ یَوْمِی انْفَرَجَتْ عَنِّیْ وَ اَسْلَمَتْنِیْ، فَحِیْنَئِذٍ لَّا یَطِیْشُ السَّهْمُ وَ لَا یَبْرَاُ الْکَلْمُ۔

۴۸۔نہج البلاغہ،خطبہ:۶۱

اَلَا وَ اِنَّ الدُّنْیَا دَارٌ لَّا یُسْلَمُ مِنْهَا اِلَّا فِیْهَا، وَ لَا یُنْجٰی بِشَیْءٍ کَانَ لَهَا۔

تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ دنیا ایسا گھر ہے کہ اس (کے عواقب) سے بچاؤ کا ساز وسامان اسی میں رہ کر کیا جا سکتا ہے اور کسی ایسے کام سے جو صرف اسی دنیا کی خاطر کیا جائے نجات نہیں مل سکتی۔

غرر الحکم:

۱۲۹۸: اَلَا وَ اِنَّ الدُّنْیَا دَارٌ لَّا یُسْلَمُ مِنْهَا اِلَّا بِالزُّهدِ فِیْهَا، وَ لَا یُنْجٰی مِنْهَا بِشَیْءٍ کَانَ لَهَا۔

۴۹۔نہج البلاغہ،خطبہ:۶۲

بَادِرُوْا اٰجَالَکُمْ بِاَعْمَالِکُمْ، وَ ابْتَاعُوْا مَا یَبْقٰی لَکُمْ بِمَا یَزُوْلُ عَنْکُمْ، وَ تَرَحَّلُوْا فَقَدْ جُدَّ بِکُمْ، وَ اسْتَعِدُّوْا لِلْمَوْتِ فَقَدْ اَظَلَّکُمْ، وَ کُوْنُوْا قَوْمًا صِیْحَ بِهِمْ فَانْتَبَهُوْا۔

موت سے پہلے اپنے اعمال کا ذخیرہ فراہم کرلو، اور دنیا کی فانی چیزیں دے کر باقی رہنے والی چیزیں خرید لو۔ چلنے کا سامان کرو کیونکہ تمہیں تیزی سے لے جایا جا رہا ہے اور موت کیلئے آمادہ ہوجاؤ کہ وہ تمہارے سروں پر منڈلا رہی ہے۔تمہیں ایسے لوگ ہونا چاہیے جنہیں پکارا

گیا تو وہ جاگ اٹھے۔

غرر الحکم:

۲۲۸۱: بَادِرُوْا اٰجَالَكُمْ بِاَعْمَالِكُمْ، وَ ابْتَاعُوْا مَا يَبْقٰى لَكُمْ بِمَا يَزُوْلُ عَنْكُمْ۔

۲۶۴۳: تَرَحَّلُوْا فَقَدْ جُدَّ بِكُمْ، وَ اسْتَعِدُّوْا لِلْمَوْتِ فَقَدْ اَظَلَّكُمْ۔

۶۹۳: اسْتَعِدُّوْا لِلْمَوْتِ فَقَدْ اَظَلَّكُمْ۔

۶۶۳۳: كُوْنُوْا قَوْمًا صِيْحَ بِهِمْ فَانْتَبَهُوْا۔

۵۰۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۶۲

اِنَّ غَايَةً تَنْقُصُهَا اللَّحْظَةُ، وَ تَهْدِمُهَا السَّاعَةُ، لَجَدِيْرَةٌ بِقِصَرِ الْمُدَّةِ، وَ اِنَّ غَآئِبًا يَّحْدُوْهُ الْجَدِيْدَانِ: اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ، لَحَرِيٌّ بِسُرْعَةِ الْاَوْبَةِ، وَ اِنَّ قَادِمًا يَّقْدَمُ بِالْفَوْزِ اَوِ الشِّقْوَةِ لَمُسْتَحِقٌّ لِّاَفْضَلِ الْعُدَّةِ۔

وہ مدتِ حیات جسے ہر گزرنے والا لحظہ کم کر رہا ہو اور ہر ساعت اس کی عمارت کو ڈھا رہی ہو، کم ہی سمجھی جانے کے لائق ہے اور وہ مسافر جسے ہر نیا دن اور ہر نئی رات (لگاتار) کھینچے لئے جا رہے ہوں، اس کا منزل تک پہنچنا جلد ہی سمجھنا چاہیے اور وہ عازمِ سفر جس کے سامنے ہمیشہ کی کامرانی یا ناکامی کا سوال ہے، اس کو اچھے سے اچھا زادِ مہیا کرنے کی ضرورت ہے۔ لہٰذا اس دنیا میں رہتے ہوئے اس سے اتنا توشۂ آخرت لے لو۔

غرر الحکم:

۱۶۶۷: اِنَّ غَايَةً تَنْقُصُهَا اللَّحْظَةُ، وَ تَهْدِمُهَا السَّاعَةُ، لَحَرِيَّةٌ بِقِصَرِ

الْمُدَّةِ۔

۱۶۶۶: اِنَّ غَآئِبًا يَّحْدُوْهُ الْجَدِيْدَانِ: اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ، لَحَرِيٌّ بِسُرْعَةِ الْاَوْبَةِ۔

۱۶۷۷: اِنَّ قَادِمًا يَّقْدَمُ بِالْفَوْزِ اَوِ الشِّقْوَةِ لَمُسْتَحِقٌّ لِّاَفْضَلِ الْعُدَّةِ۔

۵۱۔نہج البلاغہ،خطبہ:۶۲

فَيَا لَهَا حَسْرَةً عَلٰى ذِىْ غَفْلَةٍ اَنْ يَّكُوْنَ عُمُرُهٗ عَلَيْهِ حُجَّةً، وَ اَنْ تُؤَدِّيَهٗ اَيَّامُهٗ اِلَى الشِّقْوَةِ!۔

واحسرتا! کہ اس غافل و بے خبر کی مدت حیات ہی اسکے خلاف ایک حجت بن جائے اور اس کی زندگی کا انجام بدبختی کی صورت میں ہو۔

غرر الحکم:

۵۸۹۷: فَيَا لَهَا حَسْرَةً عَلٰى كُلِّ ذِىْ غَفْلَةٍ اَنْ يَّكُوْنَ عُمُرُهٗ عَلَيْهِ حُجَّةً، وَ اَنْ تُؤَدِّيَهٗ اَيَّامُهٗ اِلَى الشِّقْوَةِ۔

۵۲۔نہج البلاغہ،خطبہ:۶۳

كُلُّ مُسَمًّى بِالْوَحْدَةِ غَيْرُهٗ قَلِيْلٌ، وَ كُلُّ عَزِيْزٍ غَيْرُهٗ ذَلِيْلٌ، وَ كُلُّ قَوِيٍّ غَيْرُهٗ ضَعِيْفٌ، وَ كُلُّ مَالِكٍ غَيْرُهٗ مَمْلُوْكٌ، وَ كُلُّ عَالِمٍ غَيْرُهٗ مُتَعَلِّمٌ۔

اللہ کے علاوہ جسے بھی ایک کہا جائے گا، وہ قلت و کمی میں ہوگا۔اس کے سوا ہر باعزت ذلیل اور ہر قوی کمزور و عاجز اور ہر مالک مملوک اور ہر جاننے والا سیکھنے والے کی منزل میں ہے۔

غرر الحکم:

۶۴۶۰: كُلُّ مُسَمًّى بِالْوَحْدَةِ غَيْرَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ قَلِيْلٌ۔

۶۴۳۰: كُلُّ عَزِيْزٍ غَيْرِ اللهِ سُبْحَانَهٗ ذَلِيْلٌ۔

۶۴۴۲: كُلُّ قَوِيٍّ غَيْرِ اللهِ سُبْحَانَهٗ ضَعِيْفٌ۔

۶۴۵۲: كُلُّ مَالِكٍ غَيْرِ اللهِ سُبْحَانَهٗ مَمْلُوْكٌ۔

۶۴۲۸: كُلُّ عَالِمٍ غَيْرِ اللهِ سُبْحَانَهٗ مُتَعَلِّمٌ۔

۵۳۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۶۳

لَمْ يَحْلُلْ فِي الْاَشْيَآءِ فَيُقَالَ: هُوَ فِيْهَا كَآئِنٌ، وَ لَمْ يَنْأَ عَنْهَا فَيُقَالَ: هُوَ مِنْهَا بَآئِنٌ۔

وہ دوسری چیزوں میں سمایا ہوا نہیں ہے کہ یہ کہا جائے کہ وہ ان کے اندر ہے اور نہ ان چیزوں سے دور ہے کہ یہ کہا جائے کہ وہ ان چیزوں سے الگ ہے۔

غرر الحکم:

۷۶۴۶: لَمْ يَحْلُلِ اللهُ سُبْحَانَهٗ فِي الْاَشْيَآءِ فَيَكُوْنَ فِيْهَا كَآئِنٌ، وَ لَمْ يَنْأَ عَنْهَا فَيُقَالَ: هُوَ عَنْهَا بَآئِنٌ۔

۵۴۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۶۴

عَضُّوْا عَلَى النَّوَاجِذِ، فَاِنَّهَآ اَنْبَى لِلسُّيُوْفِ عَنِ الْهَامِ۔

اپنے دانتوں کو بھینچ لو۔ اس سے تلواریں سروں سے اُچٹ جایا کرتی ہیں۔

غرر الحکم:

۵۱۹۰: عَضُّوْا عَلَى النَّوَاجِذِ، فَاِنَّهَآ اَنْبَى لِلسُّيُوْفِ عَنِ الْهَامِ۔

۵۵۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۶۴

نَافِحُوْا بِالظُّبَا، وَ صِلُوا السُّيُوْفَ بِالْخُطَا، وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ بِعَيْنِ اللهِ،

وَ مَعَ ابْنِ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ. فَعَاوِدُوْا الْكَرَّ، وَ اسْتَحْيُوْا مِنَ الْفَرِّ، فَاِنَّهٗ عَارٌ فِی الْاَعْقَابِ، وَ نَارٌ يَّوْمَ الْحِسَابِ، وَ طِيْبُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمْ نَفْسًا، وَ امْشُوْا اِلَی الْمَوْتِ مَشْيًا سُجُحًا۔

دائیں بائیں (دونوں طرف) نیزوں کے وار کرو اور دشمن کو تلواروں کی باڑ پر رکھ لو اور تلواروں کے ساتھ ساتھ قدموں کو آگے بڑھاؤ اور یقین رکھو کہ تم اللہ کے رُو بُرو اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچازاد بھائی کے ساتھ ہو۔ بار بار حملہ کرو اور بھاگنے سے شرم کرو۔ اس لئے کہ یہ پشتوں تک کیلئے ننگ و عار اور روزِ محشر جہنم کی آگ کا باعث ہے۔ خوشی سے اپنی جانیں اللہ کو دے دو اور پُراطمینان رفتار سے موت کی جانب پیش قدمی کرو۔

غرر الحکم:

۱۰۳۱۶: نَاوِفُوْا بِالظُّبٰی، وَ صِلُوا السُّيُوْفَ بِالْخُطٰی، وَ طِيْبُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمْ نَفْسًا، وَ امْشُوْا اِلَی الْمَوْتِ مَشْيًا سَجَحًا۔

۵۰۷۱: عَاوِدُوْا الْكَرَّ، وَ اسْتَحْيُوْا مِنَ الْفَرِّ، فَاِنَّهٗ عَارٌ فِی الْاَعْقَابِ، وَ نَارٌ فِی يَوْمِ الْحِسَابِ۔

۶۷۶: اِسْتَحْيُوْا مِنَ الْفِرَارِ، فَاِنَّهٗ عَارٌ فِی الْاَعْقَابِ، وَ نَارٌ يَّوْمَ الْحِسَابِ۔

۴۹۲۳: طِيْبُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمْ نَفْسًا، وَ امْشُوْا اِلَی الْمَوْتِ مَشْيًا سُجُحًا۔

۵۶۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۶۴

صَمْدًا صَمْدًا! حَتّٰی يَنْجَلِیَ لَكُمْ عَمُوْدُ الْحَقِّ، ﴿وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ وَ اللّٰهُ مَعَكُمْ وَ لَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ﴾۔

تم مضبوطی سے اپنے ارادے پر جمے رہو، یہاں تک کہ حق (صبح کے) اجالے کی طرح

ظاہر ہو جائے۔ (نتیجہ میں) تم ہی غالب ہو اور خدا تمہارے ساتھ ہے، وہ تمہارے اعمال کو ضائع و برباد نہیں ہونے دے گا۔

غرر الحکم:

۴۷۲۲: صَمْدًا صَمْدًا! حَتّٰی یَنْجَلِیَ لَکُمْ عَمُوْدُ الْحَقِّ، ﴿وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ وَ اللّٰہُ مَعَکُمْ وَ لَنْ یَّتِرَکُمْ اَعْمَالَکُمْ﴾۔

۵۷۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۷۴

رَحِمَ اللّٰہُ امْرَأً سَمِعَ حُکْمًا فَوَعٰی، وَ دُعِیَ اِلٰی رَشَادٍ فَدَنَا، وَ اَخَذَ بِحُجْزَۃِ ھَادٍ فَنَجَا، رَاقَبَ رَبَّہٗ، وَ خَافَ ذَنْبَہٗ، قَدَّمَ خَالِصًا، وَ عَمِلَ صَالِحًا، اکْتَسَبَ مَذْخُوْرًا، وَ اجْتَنَبَ مَحْذُوْرًا۔

خدا اس شخص پر رحم کرے جس نے حکمت کا کوئی کلمہ سنا تو اسے گرہ میں باندھ لیا، ہدایت کی طرف اسے بلایا گیا تو دوڑ کر قریب ہوا، صحیح راہبر کا دامن تھام کر نجات پائی، اللہ کو ہر وقت نظروں میں رکھا اور گناہوں سے خوف کھایا، عمل بے ریا پیش کیا، نیک کام کئے، ثواب کا ذخیرہ جمع کیا، بُری باتوں سے اجتناب برتا۔

غرر الحکم:

۳۹۵۸: رَحِمَ اللّٰہُ امْرَأً سَمِعَ حُکْمًا فَوَعٰی، وَ دُعِیَ اِلٰی رَشَادٍ فَدَنَا، وَ اَخَذَ بِحُجْزَۃِ ھَادٍ فَنَجَا۔

۳۹۶۵: رَحِمَ اللّٰہُ عَبْداً رَاقَبَ ذَنْبَہٗ خَافَ رَبَّہٗ۔

۴۸۹۶: طُوْبٰی لِمَنْ رَاقَبَ رَبَّہٗ، وَ خَافَ ذَنْبَہٗ۔

۴۹۰۴: طُوْبٰی لِمَنْ قَدِمَ خَالِصًا، وَ عَمِلَ صَالِحًا، اکْتَسَبَ مَذْخُوْرًا، وَ

اجْتَنَبَ مَحْذُوْرًا۔

۵۸۔نہج البلاغہ،خطبہ:۷۴

جَعَلَ الصَّبْرَ مَطِيَّةَ نَجَاتِهٖ، وَ التَّقْوٰى عُدَّةَ وَفَاتِهٖ۔

صبر کو نجات کی سواری بنالیا۔موت کیلئے تقویٰ کا ساز وسامان کیا۔

غرر الحکم:

۴۸۸۷: طُوْبٰى لِمَنْ جَعَلَ الصَّبْرَ مَطِيَّةَ نَجَاتِهٖ، وَ التَّقْوٰى عُدَّةَ وَفَاتِهٖ۔

۳۹۵۶: رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأً جَعَلَ الصَّبْرَ مَطِيَّةَ حَيَاتِهٖ، وَ التَّقْوٰى عُدَّةَ وَفَاتِهٖ۔

۵۹۔نہج البلاغہ،خطبہ:۷۴

اِغْتَنَمَ الْمَهَلَ، وَ بَادَرَ الْاَجَلَ، وَ تَزَوَّدَ مِنَ الْعَمَلِ۔

زندگی کی مہلت کو غنیمت جانا۔موت کی طرف قدم بڑھائے اور عمل کا زاد ساتھ لیا۔

غرر الحکم:

۳۹۶۲: رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأً قَصَّرَ الْأَمَلَ وَ بَادَرَ الْاَجَلَ و اغْتَنَمَ الْمَهَلَ وَ تَزَوَّدَ مِنَ الْعَمَلِ۔

۴۸۸۰: طُوْبٰى لِمَنْ بَادَرَ الْاَجَلَ و اغْتَنَمَ الْمَهَلَ وَ تَزَوَّدَ مِنَ الْعَمَلِ۔

۶۰۔نہج البلاغہ،خطبہ:۷۸

مَعَاشِرَ النَّاسِ! اِنَّ النِّسَآءَ نَوَاقِصُ الْاِيْمَانِ، نَوَاقِصُ الْحُظُوْظِ، نَوَاقِصُ الْعُقُوْلِ: فَاَمَّا نُقْصَانُ اِيْمَانِهِنَّ فَقُعُوْدُهُنَّ عَنِ الصَّلٰوةِ وَ الصِّيَامِ فِيْ اَيَّامِ حَيْضِهِنَّ، وَ اَمَّا نُقْصَانُ عُقُوْلِهِنَّ فَشَهَادَةُ امْرَاَتَيْنِ كَشَهَادَةِ الرَّجُلِ الْوَاحِدِ، وَ اَمَّا نُقْصَانُ حُظُوْظِهِنَّ فَمَوَارِيْثُهُنَّ عَلٰى

الْاَنْصَافِ مِنْ مَوَارِيْثِ الرِّجَالِ. فَاتَّقُوْا شِرَارَ النِّسَآءِ، وَ كُوْنُوْا مِنْ خِيَارِهِنَّ عَلٰى حَذَرٍ، وَ لَا تُطِيْعُوْهُنَّ فِي الْمَعْرُوْفِ حَتّٰى لَا يَطْمَعْنَ فِي الْمُنْكَرِ۔

اے لوگو! عورتیں ایمان میں ناقص، حصوں میں ناقص اور عقل میں ناقص ہوتی ہیں: نقصِ ایمان کا ثبوت یہ ہے کہ ایام کے دَور میں نماز اور روزہ انہیں چھوڑنا پڑتا ہے اور ناقص العقل ہونے کا ثبوت یہ ہے کہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کی گواہی کے برابر ہوتی ہے اور حصہ و نصیب میں کمی یوں ہے کہ میراث میں ان کا حصہ مردوں سے آدھا ہوتا ہے۔ بُری عورتوں سے ڈرو اور اچھی عورتوں سے بھی چوکنا رہا کرو۔ تم ان کی اچھی باتیں بھی نہ مانو تا کہ آگے بڑھ کر وہ بری باتوں کے منوانے پر نہ اتر آئیں۔

غرر الحکم:

۸۳۵۳: مَعَاشِرَ النَّاسِ اِنَّ النِّسَآءَ نَوَاقِصُ الْاِيْمَانِ، نَوَاقِصُ الْعُقُوْلِ، نَوَاقِصُ الْحُظُوْظِ، فَاَمَّا نَقْصُ اِيْمَانِهِنَّ فَقُعُوْدُهُنَّ فِيْ اَيَّامِ حَيْضِهِنَّ عَنِ الصَّلٰوةِ وَالصِّيَامِ، وَاَمَّا نُقْصَانُ حُظُوْظِهِنَّ فَمَوَارِيْثُهُنَّ عَلٰى نِصْفِ مَوَارِيْثِ الرِّجَالِ وَ اَمَّا نُقْصَانُ عُقُوْلِهِنَّ فَشَهَادَةُ امْرَاَتَيْنِ كَشَهَادَةِ رَجُلٍ، فَاتَّقُوْا شِرَارَ النِّسَآءِ، وَ كُوْنُوْا مِنْ خِيَارِهِنَّ عَلٰى حَذَرٍ۔

۱۳۱: اِتَّقُوْا شِرَارَ النِّسَآءِ، وَ كُوْنُوْا مِنْ خِيَارِهِنَّ عَلٰى حَذَرٍ۔

۶۸۸۵: لَا تُطِيْعُوْا النِّسَآءَ فِي الْمَعْرُوْفِ حَتّٰى لَا يَطْمَعْنَ فِي الْمُنْكَرِ۔

۶۱۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۷۹

اَلزَّهَادَةُ قِصَرُ الْاَمَلِ، وَ الشُّكْرُ عِنْدَ النِّعَمِ، وَ الْوَرَعُ عِنْدَ الْمَحَارِمِ،

فَاِنْ عَزَبَ ذٰلِكَ عَنْكُمْ فَلَا يَغْلِبِ الْحَرَامُ صَبْرَكُمْ، وَ لَا تَنْسَوْا عِنْدَ النِّعَمِ شُكْرَكُمْ، فَقَدْ اَعْذَرَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ بِحُجَجٍ مُّسْفِرَةٍ ظَاهِرَةٍ، وَ كُتُبٍ بَارِزَةِ الْعُذْرِ وَاضِحَةٍ۔

امیدوں کو کم کرنا، نعمتوں پر شکر ادا کرنا اور حرام چیزوں سے دامن بچانا ہی زہد و ورع ہے۔ اگر (دامن امید کو سمیٹنا) تمہارے لئے مشکل ہو جائے تو اتنا تو ہو کہ حرام تمہارے صبر و شکیب پر غالب نہ آجائے اور نعمتوں کے وقت شکر کو بھول نہ جاؤ۔ خداوند عالم نے روشن اور کھلی ہوئی دلیلوں سے اور حجت تمام کرنے والی واضح کتابوں کے ذریعے تمہارے لئے حیل وحجت کا موقع نہیں رہنے دیا۔

غرر الحکم:

۴۰۹۳: اَلزُّهْدُ قِصَرُ الْاَمَلِ۔

۷۰۰۲: لَا تَنْسَوْا عِنْدَ النِّعْمَةِ شُكْرَكُمْ۔

۱۶۴۷: اِنَّ الزَّهَادَةَ قَصْرُ الْاَمَلِ، وَ الشُّكْرُ عَلَى النِّعَمِ، وَ الْوَرَعُ عَنْ الْمَحَارِمِ، فَاِنْ غَرَبَ ذٰلِكَ عَنْكُمْ فَلَا يَغْلِبِ الْحَرَامُ صَبْرَكُمْ، وَ لَا تَنْسَوْا عِنْدَ النِّعَمِ شُكْرَكُمْ، فَقَدْ اَعْذَرَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ اِلَيْكُمْ بِحُجَجٍ مُّسْفِرَةٍ ظَاهِرَةٍ وَ كُتُبٍ بَارِزَةِ الْعُذْرِ وَاضِحَةٍ۔

۶۲۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۸۰

دَارٍ اَوَّلُهَا عَنَآءٌ! وَ اٰخِرُهَا فَنَآءٌ! فِيْ حَلَالِهَا حِسَابٌ، وَ فِيْ حَرَامِهَا عِقَابٌ. مَنِ اسْتَغْنٰى فِيْهَا فُتِنَ، وَ مَنِ افْتَقَرَ فِيْهَا حَزِنَ۔

میں اس دارِ دنیا کی حالت کیا بیان کروں کہ جس کی ابتدا رنج اور انتہا فنا ہو، جس کے حلال

میں حساب اور حرام میں سزا وعقاب ہو۔ یہاں کوئی غنی ہو تو فتنوں سے واسطہ اور فقیر ہو تو حزن وملال سے سابقہ رہے۔

غرر الحکم:

۱۴۸۵: اِنَّ الدُّنْیَا دَارٌ اَوَّلُهَا عَنَآءٌ وَ اٰخِرُهَا فَنَآءٌ فِیْ حَلَالِهَا حِسَابٌ، وَ فِیْ حَرَامِهَا عِقَابٌ، مَنِ اسْتَغْنٰی فِیْهَا فُتِنَ، وَ مَنِ افْتَقَرَ فِیْهَا حَزِنَ۔

۶۳۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۸۱

یُوْنِقُ مَنْظَرُهَا، وَ یُوْبِقُ مَخْبَرُهَا، غُرُوْرٌ حَآئِلٌ، وَ ضَوْءٌ اٰفِلٌ، وَ ظِلٌّ زَآئِلٌ، وَ سِنَادٌ مَّآئِلٌ۔

اس کا ظاہر خوشنما اور باطن تباہ کن ہے۔ یہ ایک مٹ جانے والا دھوکا، غروب ہو جانے والی روشنی، ڈھل جانے والا سایہ اور جھکا ہوا ستون ہے۔

غرر الحکم:

۱۵۱۵: اِنَّ الدُّنْیَا یُوْنِقُ مَنْظَرُهَا، وَ یُوْبِقُ مَخْبَرُهَا قَدْ تَزَیَّنَتْ بِغُرُوْرِهَا، وَ غَرَّتْ بِزِیْنَتِهَا، دَارٌ هَانَتْ عَلٰی رَبِّهَا، فَخُلِطَ حَلَالُهَا بِحَرَامِهَا، وَ خَیْرُهَا بِشَرِّهَا، وَ حُلْوَهَا بِمُرِّهَا. لَمْ یُصَفِّهَا اللّٰهُ لِاَوْلِیَآئِهٖ، وَ لَمْ یَضُنَّ بِهَا عَلٰٓی اَعْدَآئِهٖ۔

۷۵۰۳: لِلدُّنْیَا غُرُوْرٌ حَآئِلٌ وَ سَرَابٌ زَائِلٌ وَ سِنَادٌ مَّآئِلٌ۔

۳۶۵۲: الدُّنْیَا ظِلٌّ زَآئِلٌ۔

۶۴۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۸۱

لَایَرْعَوِی الْبَاقُوْنَ اجْتِرَامًا۔

نہ باقی رہنے والے گناہ سے باز آتے ہیں۔

غرر الحکم:

۷۳۳۲: لَایَرْعَوِی الْبَاقُوْنَ اجْتِرَامًا۔

۶۵۔نہج البلاغہ،خطبہ:۸۱

عِبَادٌ مَّخْلُوْقُوْنَ اقْتِدَارًا، وَ مَرْبُوْبُوْنَ اقْتِسَارًا، وَ مَقْبُوْضُوْنَ احْتِضَارًا۔

یہ بندے اس کے اقتدار کا ثبوت دینے کیلئے وجود میں آئے ہیں اور غلبہ وتسلط کے ساتھ ان کی تربیت ہوئی ہے۔نزع کے وقت ان کی روحیں قبض کر لی جاتی ہیں۔

غرر الحکم:

۵۰۷۲: عِبَادٌ مَّخْلُوْقُوْنَ اقْتِدَارًا، وَ مَرْبُوْبُوْنَ اقْتِسَارًا، وَ مَقْبُوْضُوْنَ اخْتِصَارًا۔

۶۶۔نہج البلاغہ،خطبہ:۸۱

قَدْ اُمْهِلُوْا فِیْ طَلَبِ الْمَخْرَجِ، وَ هُدُوْا سَبِیْلَ الْمَنْهَجِ۔

انہیں دنیا میں رہتے ہوئے گلوخلاصی کا موقع دیا گیا تھا اور سیدھا راستہ بھی دکھایا جا چکا تھا۔

غرر الحکم:

۵۹۷۱: قَدْ مُهِّلُوْا فِیْ طَلَبِ الْمَخْرَجِ، وَ هُدُوْا سَبِیْلَ الْمَنْهَجِ۔

۶۷۔نہج البلاغہ،خطبہ:۸۱

فَیَالَهَا اَمْثَالًا صَآئِبَةً، وَ مَوَاعِظَ شَافِیَةً، لَوْ صَادَفَتْ قُلُوْبًا زَاكِیَةً، وَ اَسْمَاعًا وَّاعِیَةً، وَ اَرَآءً عَازِمَةً، وَ اَلْبَابًا حَازِمَةً!

فَاتَّقُوا اللّٰهَ تَقِيَّةَ مَنْ سَمِعَ فَخَشَعَ، وَ اقْتَرَفَ فَاعْتَرَفَ، وَ وَجِلَ فَعَمِلَ، وَ حَاذَرَ فَبَادَرَ، وَ اَيْقَنَ فَاَحْسَنَ، وَ عُبِّرَ فَاعْتَبَرَ، وَ حُذِّرَ فَاَزْدَجَرَ۔

یہ کتنی ہی صحیح مثالیں اور شفا بخش نصیحتیں ہیں، بشرطیکہ انہیں پاکیزہ دل اور سننے والے کان اور مضبوط رائیں اور ہوشیار عقلیں نصیب ہوں۔

اللہ سے ڈرو! اس شخص کے مانند جس نے نصیحت کی باتوں کو سُنا تو جھک گیا، گناہ کیا تو اس کا اعتراف کیا، ڈرا تو عمل کیا، خوف کیا تو نیکیوں کی طرف بڑھا، قیامت کا یقین کیا تو اچھے اعمال بجالایا، عبرتیں دلائی گئیں تو اس نے عبرت حاصل کی اور خوف دلایا گیا تو بُرائیوں سے رُک گیا۔

غررالحکم:

۵۸۹۸: فَيَا لَهَا مَوَاعِظَ شَافِيَةً، لَوْ صَادَفَتْ قُلُوْبًا زَاكِيَةً، وَ اَسْمَاعًا وَّاعِيَةً، وَ اٰرَآءً عَازِمَةً۔

۱۲۳: اِتَّقُوا اللّٰهَ تَقِيَّةَ مَنْ سَمِعَ فَخَشَعَ، وَ اقْتَرَفَ فَاعْتَرَفَ، وَعَلِمَ فَوَجِلَ، وَ حَاذَرَ فَبَادَرَ، وَ عَمِلَ فَاَحْسَنَ۔

۵۶۸۴: فَاتَّقُوا اللّٰهَ تَقِيَّةَ مَنْ سَمِعَ فَخَشَعَ، وَ اقْتَرَفَ فَاعْتَرَفَ، وَ وَجِلَ فَعَمِلَ، وَ حَاذَرَ فَبَادَرَ۔

۸۸۹۷: مَنْ اَيْقَنَ اَحْسَنَ۔

۵۶۸۲: فَاتَّقِ اللّٰهَ تَقِيَّةَ مَنْ اَيْقَنَ فَاَحْسَنَ ، وَ عُبِّرَ فَاعْتَبَرَ وَ حُذِّرَ فَازْدَجَرَ وَ بُصِّرَ فَاسْتَبْصَرَ وَ خَافَ الْعِقَابَ وَ عَمِلَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ۔

۶۸۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۸۱

فَاتَّقُوا اللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ! جِهَةَ مَا خَلَقَكُمْ لَهٗ، وَ احْذَرُوْا مِنْهُ كُنْهَ مَا

حَذَّرَكُمْ مِنْ نَّفْسِهٖ، وَ اسْتَحِقُّوْا مِنْهُ مَآ اَعَدَّ لَكُمْ بِالتَّنَجُّزِ لِصِدْقِ مِيْعَادِهٖ، وَ الْحَذَرِ مِنْ هَوْلِ مَعَادِهٖ۔

اللہ کے بندو! اپنے پیدا ہونے کی غرض وغایت کے پیش نظر اس سے ڈرتے رہو اور جس حد تک اس نے تمہیں ڈرایا ہے اس حد تک اس سے خوف کھاتے رہو اور اس سے اس کے سچے وعدے کا ایفاء چاہتے ہوئے اور ہولِ قیامت سے ڈرتے ہوئے ان چیزوں کا استحقاق پیدا کرو جو اس نے تمہارے لئے مہیا کر رکھی ہیں۔

غرر الحکم:

۱۲۴: اِتَّقُوا اللّٰهَ جِهَةَ مَا خَلَقَكُمْ لَهٗ۔

۶۷۵: اِسْتَحِقُّوْا مِنَ اللّٰهِ مَآ اَعَدَّ لَكُمْ بِالتَّنَجُّزِ لِصِدْقِ مِيْعَادِهٖ، وَ الْحَذَرَ مِنْ هَوْلِ مَعَادِهٖ۔

۵۶۸۵: فَاتَّقُوا اللّٰهَ جِهَةَ مَا خَلَقَكُمْ لَهٗ، وَ احْذَرُوْا مِنْهُ كُنْهَ مَا حَذَّرَكُمْ مِنْ نَّفْسِهٖ، وَ اسْتَحِقُّوْا مِنْهُ مَآ اَعَدَّ لَكُمْ بِالتَّنَجُّزِ لِصِدْقِ مِيْعَادِهٖ، وَ الْحَذَرِ مِنْ هَوْلِ مَعَادِهٖ۔

۶۹۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۸۱

جَعَلَ لَكُمْ اَسْمَاعًا لِّتَعِيَ مَا عَنَاهَا، وَ اَبْصَارًا لِّتَجْلُوَ عَنْ عَشَاهَا۔

اس نے تمہارے لئے کان بنائے تا کہ ضروری اور اہم چیزوں کو سن کر محفوظ رکھیں اور اس نے تمہیں آنکھیں دی ہیں تا کہ وہ کوری و بے بصری سے نکل کر روشن وضیاء بار ہوں۔

غرر الحکم:

۳۰۱۲: جَعَلَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ اَسْمَاعًا لِّتَعِيَ مَا عَنَاهَا، وَ اَبْصَارًا لِّتَجْلُوَ مَا

غَشَّاهَا۔

۷۰۔ نہج البلاغہ، خطبہ:۸۱

خَلَّفَ لَكُمْ عِبَرًا مِّنْ اٰثَارِ الْمَاضِيْنَ۔

گزشتہ لوگوں کے حالات و واقعات سے تمہارے لئے عبرت اندوزی کے مواقع باقی رکھ چھوڑے ہیں۔

غرر الحکم:

۳۴۸۷: خَلَّفَ لَكُمْ عِبَرٌ مِنْ اٰثَارِ الْمَاضِيْنَ لِتَعْتَبِرُوْا بِهَا۔

۷۱۔ نہج البلاغہ، خطبہ:۸۱

فَهَلْ يَنْتَظِرُ اَهْلُ بَضَاضَةِ الشَّبَابِ اِلَّا حَوَانِيَ الْهَرَمِ؟ وَ اَهْلُ غَضَارَةِ الصِّحَّةِ اِلَّا نَوَازِلَ السَّقَمِ؟ وَ اَهْلُ مُدَّةِ الْبَقَآءِ اِلَّا اٰوِنَةَ الْفَنَآءِ؟ مَعَ قُرْبِ الزِّيَالِ وَ اُزُوْفِ الْاِنْتِقَالِ۔

کیا یہ بھرپور جوانی والے، کمر جھکا دینے والے بڑھاپے کے منتظر ہیں اور صحت کی تروتازگی والے ٹوٹ پڑنے والی بیماریوں کے انتظار میں ہیں اور یہ زندگی والے فنا کی گھڑیاں دیکھ رہے ہیں؟ جب چل چلاؤ کا ہنگام نزدیک اور کوچ قریب ہوگا۔

غرر الحکم:

۱۰۵۰۰: هَلْ يَنْتَظِرُ اَهْلُ الشَّبَابِ اِلَّا حَوَانِيَ الْهَرَمِ۔

۱۰۵۰۱: هَلْ يَنْتَظِرُ اَهْلُ غَضَارَةِ الصِّحَّةِ اِلَّا نَوَازِلَ السَّقَمِ۔

۱۰۵۰۲: هَلْ يَنْتَظِرُ اَهْلُ مُدَّةِ الْبَقَآءِ اِلَّا اٰوِنَةَ الْفَنَآءِ؟ مَعَ قُرْبِ الزَّوَالِ وَ اُزُوْفِ الْاِنْتِقَالِ۔

۷۲۔ نہج البلاغہ، خطبہ:۸۱

وَ الْاَرْوَاحُ مُرْتَهَنَةٌ بِثِقَلِ اَعْبَآئِهَا، مُوْقِنَةٌ بِغَيْبِ اَنبَآئِهَا، لَا تُسْتَزَادُ مِنْ صَالِحِ عَمَلِهَا، وَ لَا تُسْتَعْتَبُ مِنْ سَيِّئِ زَلَلِهَا!

رُوحیں (گناہ کے) بارگراں کے نیچے دبی پڑی ہیں اور غیب کی خبروں پر یقین کر چکی ہیں، لیکن ان کیلئے اب نہ اچھے عملوں میں اضافہ کی کوئی صورت اور نہ بداعمالیوں سے توبہ کی کچھ گنجائش ہے۔

غرر الحکم:

۵۷۰۳: فَالْاَرْوَاحُ مُرْتَهَنَةٌ بِثِقَلِ اَعْبَآئِهَا، مُوْقِنَةٌ بِغَيْبِ اَنبَآئِهَا، لَا تُسْتَزَادُ مِنْ صَالِحِ عَمَلِهَا، وَ لَا تُسْتَعْتَبُ مِنْ سَيِّئِ زَلَلِهَا۔

۷۳۔ نہج البلاغہ، خطبہ:۸۱

فَالْقُلُوْبُ قَاسِيَةٌ عَنْ حَظِّهَا، لَاهِيَةٌ عَنْ رُشْدِهَا، سَالِكَةٌ فِيْ غَيْرِ مِضْمَارِهَا! كَاَنَّ الْمَعْنِيَّ سِوَاهَا، وَ كَاَنَّ الرُّشْدَ فِيْ اِحْرَازِ دُنْيَاهَا۔

مگر دل اب بھی حظ وسعادت سے بے رغبت اور ہدایت سے بے پروا ہیں اور غلط میدان میں جا رہے ہیں۔ گویا ان کے علاوہ کوئی اور مراد ومخاطب ہے اور گویا ان کیلئے دنیا سمیٹ لینا ہی صحیح راستہ ہے۔

غرر الحکم:

۵۷۰۵: فَالْقُلُوْبُ لَاهِيَةٌ عَنْ رُشْدِهَا، قَاسِيَةٌ عَنْ حَظِّهَا، سَالِكَةٌ فِيْ غَيْرِ مِضْمَارِهَا كَاَنَّ الْمَعْنِيَّ سِوَاهَا، وَ كَاَنَّ الحَظَّ فِيْ اِحْرَازِ دُنْيَاهَا۔

۶۱۴۹: كَاَنَّ الْمَعْنِيَّ سِوَاهُ، وَ كَاَنَّ الحَظَّ فِيْ اِحْرَازِ دُنْيَاهُ۔

۷۴۔نہج البلاغہ،خطبہ:۸۱

فَاتَّقُوا اللّٰهَ تَقِيَّةَ ذِیْ لُبٍّ شَغَلَ التَّفَكُّرُ قَلْبَهٗ، وَ اَنْصَبَ الْخَوْفُ بَدَنَهٗ، وَ اَسْهَرَ التَّهَجُّدُ غِرَارَ نَوْمِهٖ، وَ اَظْمَاَ الرَّجَآءُ هَوَاجِرَ يَوْمِهٖ۔

اللہ سے اس طرح ڈرو جس طرح وہ مردِ زیرک و دانا ڈرتا ہے کہ جس کے دل کو (عقبیٰ کی) سوچ بچار نے اور چیزوں سے غافل کر دیا ہو اور خوف نے اس کے بدن کو تعب و کلفت میں ڈال دیا ہو اور نمازِ شب نے اس کی تھوڑی بہت نیند کو بھی بیداری سے بدل دیا ہو اور امید ثواب میں اس کے دن کی تپتی ہوئی دوپہریں پیاس میں گزرتی ہوں۔

غرر الحکم:

۵۶۸۳: فَاتَّقُوا اللّٰهَ تَقِيَّةَ مَنْ اَنْصَبَ الْخَوْفُ بَدَنَهٗ، وَ اَسْهَرَ التَّهَجُّدُ غِرَارَ نَوْمِهٖ، وَ اَظْمَاَ الرَّجَآءُ هَوَاجِرَ يَوْمِهٖ۔

۷۵۔نہج البلاغہ،خطبہ:۸۱

لَمْ تَفْتِلْهُ فَاتِلَاتُ الْغُرُوْرِ، وَ لَمْ تَعْمَ عَلَيْهِ مُشْتَبِهَاتُ الْاُمُوْرِ۔

نہ خوش فریبیوں نے اس میں پیچ و تاب پیدا کیا ہو اور نہ مشتبہ باتوں نے اس کی آنکھوں پر پردہ ڈالا ہو۔

غرر الحکم:

۴۹۱۱: طُوْبٰى لِمَنْ لَا تَفْتِلُهٗ فَاتِلَاتُ الْغُرُوْرِ۔

۴۹۱۳: طُوْبٰى لِمَنْ لَمْ تَعْمَ عَلَيْهِ مُشْتَبِهَاتُ الْاُمُوْرِ۔

۷۶۳۸: لَا تَفْتِلُهٗ فَاتِلَاتُ الْغُرُوْرِ وَ لَمْ تُعْمِ عَلَيْهِ مُشْتَبِهَاتُ الْاُمُوْرِ۔

۷۶۔نہج البلاغہ،خطبہ:۸۱

كَفٰى بِاللّٰهِ مُنْتَقِمًا وَّ نَصِيْرًا!

انتقام لینے اور مدد کرنے کیلئے اللہ سے بڑھ کر کون ہوسکتا ہے؟

غرر الحکم:

۶۳۴۶: کَفٰی بِاللّٰہِ مُنْتَقِمًا وَّ نَصِیْرًا۔

۷۷۔ نہج البلاغہ، خطبہ:۸۱

اُوْصِیْکُمْ بِتَقْوَی اللّٰہِ الَّذِیْ اَعْذَرَ بِمَآ اَنْذَرَ، وَ احْتَجَّ بِمَا نَهَجَ، وَ حَذَّرَکُمْ عَدُوًّا نَّفَذَ فِی الصُّدُوْرِ خَفِیًّا، وَ نَفَثَ فِی الْاٰذَانِ نَجِیًّا۔

میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں جس نے ڈرانے والی چیزوں کے ذریعے عذر تراشی کی کوئی گنجائش باقی نہیں رکھی اور سیدھی راہ دکھا کر حجت تمام کردی ہے اور تمہیں اُس دشمن سے ہوشیار کر دیا ہے جو چپکے سے سینوں میں نفوذ کر جاتا ہے اور کانا پھوسی کرتے ہوئے کانوں میں پھونک دیتا ہے۔

غرر الحکم:

۱۰۵۶۴: وَ اتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ اَعْذَرَ بِمَآ اَنْذَرَ، وَ احْتَجَّ بِمَا اَبْهَجَ، وَ حَذَّرَکُمْ عَدُوًّا، نَفَذَ فِی الصُّدُوْرِ خَفِیًّا، وَ نَفَثَ فِی الْاٰذَانِ نَجِیًّا۔

۷۸۔ نہج البلاغہ، خطبہ:۸۱

مَاتِحًا فِیْ غَرْبِ هَوَاهُ، کَادِحًا سَعْیًا لِّدُنْیَاهُ ،{ فِیْ لَذَّاتِ طَرَبِهٖ، وَ بَدَوَاتِ اَرَبِهٖ، } لَا یَحْتَسِبُ رَزِیَّةً، وَ لَا یَخْشَعُ تَقِیَّةً، {فَمَاتَ فِیْ فِتْنَتِهٖ غَرِیْرًا، وَ عَاشَ فِیْ هَفْوَتِهٖ یَسِیْرًا، } لَمْ یُفِدْ عِوَضًا، وَ لَمْ یَقْضِ مُفْتَرَضًا۔

رندی وہوسنا کی کے ڈول بھر بھر کے کھینچ رہا تھا اور نشاط وطرب کی کیفیتوں اور ہوس بازی کی تمناؤں کو پورا کرنے میں جان کھپائے ہوئے تھا۔ نہ کسی مصیبت کو خاطر میں لاتا تھا، نہ کسی

ڈر اندیشے کا اثر لیتا تھا۔ آخر انہی شوریدگیوں میں غافل و مدہوش حالت میں مر گیا اور جو تھوڑی بہت زندگی تھی اسے بیہودگیوں میں گزار گیا۔ نہ ثواب کمایا نہ کوئی فریضہ پورا کیا۔

غرر الحکم:

۸۱۴۳: مَاتِحًا فِیْ غَرْبِ هَوَاهُ، كَادِحًا سَعْيًا لِّدُنْيَاهُ۔

۷۳۰۶: لَا يَحْتَسِبُ رَزِيَّةً، وَ لَا يَخْشَعُ تَقِيَّةً۔

۷۶۶۶: لَمْ يُفِدْ مَنْ هِمَّتُهُ الدُّنْيَا عِوَضًا، وَ لَمْ يَقْضِ مُفْتَرَضًا۔

۷۹۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۸۱

اِحْذَرُوا الذُّنُوْبَ الْمُوَرِّطَةَ، وَ الْعُيُوْبَ الْمُسْخِطَةَ۔

اللہ کو ناراض کرنے والی خطاؤں سے بچتے رہو۔

غرر الحکم:

۲۳۰: اِحْذَرُوا الذُّنُوْبَ الْمُوَرِطَةَ، وَ الْعُيُوْبَ الْمُسْخِطَةَ۔

۸۰۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۸۱

هَلْ مِنْ مَّنَاصٍ اَوْ خَلَاصٍ، اَوْ مَعَاذٍ اَوْ مَلَاذٍ، اَوْ فِرَارٍ اَوْ مَحَارٍ۔

کیا بچاؤ کی کوئی جگہ یا چھٹکارے کی کوئی گنجائش ہے؟ یا کوئی پناہ گاہ یا ٹھکانا ہے؟ بھاگ نکلنے کا موقع یا پھر دنیا میں پلٹ کر آنے کی کوئی صورت ہے؟

غرر الحکم:

۱۰۴۹۹: هَلْ مِنْ خَلَاصٍ اَوْ مَنَاصٍ اَوْ مَلَاذٍ اَوْ مَعَاذٍ اَوْ قَرَارٍ اَوْ مَجَارٍ۔

۸۱۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۸۱

اِنَّمَا حَظُّ اَحَدِكُمْ مِنَ الْاَرْضِ، ذَاتِ الطُّوْلِ وَ الْعَرْضِ، قِيْدُ قَدِّهٖ،

مُتَعَفِّرًا عَلٰى خَدِّهٖ!. اَلْاٰنَ عِبَادَ اللّٰهِ! وَ الْخِنَاقُ مُهْمَلٌ، وَ الرُّوْحُ مُرْسَلٌ، فِيْ فَيْنَةِ الْاِرْشَادِ، وَ رَاحَةِ الْاَجْسَادِ، وَ بَاحَةِ الْاِحْتِشَادِ، وَ مَهَلِ الْبَقِيَّةِ، وَ اُنُفِ الْمَشِيَّةِ، وَ اِنْظَارِ التَّوْبَةِ، وَ انْفِسَاحِ الْحَوْبَةِ قَبْلَ الضَّنْكِ وَ الْمَضِيْقِ، وَ الرَّوْعِ وَ الزُّهُوْقِ، وَ قَبْلَ قُدُوْمِ الْغَآئِبِ الْمُنْتَظَرِ، وَ اِخْذَةِ الْعَزِيْزِ الْمُقْتَدِرِ۔

اس لمبی چوڑی زمین میں سے تم میں سے ہر ایک کا حصہ اپنے قد بھر کا ٹکڑا ہی تو ہے کہ جس میں وہ مٹی سے اٹا ہوا رخسار کے بل پڑا ہوگا۔ یہ ابھی غنیمت ہے خدا کے بندو، جبکہ گردن میں پھندا نہیں پڑا ہوا ہے اور روح بھی آزاد ہے۔ ہدایت حاصل کرنے کی فرصت اور جسموں کی راحت اور مجلسوں کے اجتماع اور زندگی کی بقایا مہلت اور از سر نو اختیار سے کام لینے کے مواقع اور توبہ کی گنجائش اور اطمینان کی حالت میں، قبل اس کے کہ تنگی وضیق میں پڑ جائے اور خوف واضمحلال اس پر چھا جائے اور قبل اس کے کہ موت آ جائے اور قادر و غالب کی گرفت اسے جکڑ لے۔

غرر الحکم:

۱۹۵۷: اِنَّمَا حَظُّ اَحَدِكُمْ مِنَ الْاَرْضِ ذَاتِ الطُّوْلِ وَ الْعَرْضِ، قَيْدُ قَدِّهٖ، مُتَعَفِّرًا عَلٰى خَدِّهٖ۔

۲۲۹۱: بَادِرُوا فِيْ فَيْنَةِ الْاِرْشَادِ، وَ رَاحَةِ الْاَجْسَادِ وَ مَهَلِ الْبَقِيَّةِ، وَ أُنُفِ الْمَشِيَّةِ۔

۲۲۹۲: بَادِرُوا فِيْ مَهَلِ الْبَقِيَّةِ، وَ اُنُفِ الْمَشِيَّةِ وَ اِنْتِظَارِ التَّوْبَةِ، وَ انْفِسَاحِ الْحَوْبَةِ۔

۲۲۹۵: بَادِرُوا قَبْلَ الضَّنْكِ وَ الْمَضِيْقِ۔

۲۲۹۴: بَادِرُوا قَبْلَ الرَّوْعِ وَ الزُّهُوْقِ۔

۱۲۸۴: اَلَا فَاعْمَلُوْا عِبَادَ اللّٰهِ وَ الْخَنَاقُ مُهْمَلٌ وَ الرُّوْحُ مُرْسَلٌ فِيْ فَيْنَةِ الْاِرْشَادِ وَ رَاحَةِ الْاَجْسَادِ وَ مَهَلِ الْبَقِيَّةِ، وَ اُنُفِ الْمَشِيَّةِ وَ اِنْظَارِ التَّوْبَةِ وَ انْفِسَاحِ الْجَنَّةِ قَبْلَ الضَّنْكِ وَ الْمَضِيْقِ وَ الرَّدْعِ وَ الزُّهُوْقِ قَبْلَ قُدُوْمِ الْغَآئِبِ الْمُنْتَظَرِ، وَ اِخْذَةِ الْعَزِيْزِ الْمُقْتَدِرِ۔

۸۲۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۸۴

لَمْ يَخْلُقْكُمْ عَبَثًا، وَ لَمْ يَتْرُكْكُمْ سُدًى، وَ لَمْ يَدَعْكُمْ فِيْ جَهَالَةٍ وَّ لَا عَمًى، قَدْ سَمّٰى اٰثَارَكُمْ، وَ عَلِمَ اَعْمَالَكُمْ، وَ كَتَبَ اٰجَالَكُمْ۔

تمہیں بے کار پیدا نہیں کیا اور نہ اس نے تمہیں بے قید و بند جہالت و گمراہی میں کھلا چھوڑ دیا ہے۔ اس نے تمہارے کرنے اور نہ کرنے کے اچھے بُرے کام تجویز کر دیئے اور (پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے) سکھا دیئے ہیں۔ اس نے تمہاری عمریں لکھ دی ہیں۔

غرر الحکم:

۷۶۵۰: لَمْ يَخْلُقْكُمُ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ عَبَثًا، وَ لَمْ يَتْرُكْكُمْ سُدًى، وَ لَمْ يَدَعْكُمْ فِيْ جَهَالَةٍ وَّ لَا عَمًى۔

۵۹۵۸: قَدْ سَمّٰى اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ اٰثَارَكُمْ، وَ عَلِمَ اَعْمَالَكُمْ، وَ كَتَبَ اٰجَالَكُمْ۔

۸۳۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۸۴

لَا تُرَخِّصُوْا لِاَنْفُسِكُمْ، فَتَذْهَبَ بِكُمُ الرُّخَصُ مَذَاهِبَ الظَّلَمَةِ، وَ لَا تُدَاهِنُوْا فَيَهْجُمَ بِكُمُ الْاِدْهَانُ عَلَى الْمَعْصِيَةِ۔

عِبَادَ اللّٰهِ! اِنَّ اَنْصَحَ النَّاسِ لِنَفْسِهٖۤ اَطْوَعُهُمْ لِرَبِّهٖ، وَ اِنَّ اَغَشَّهُمْ لِنَفْسِهٖۤ اَعْصَاهُمْ لِرَبِّهٖ۔

اپنے نفسوں کیلئے جائز چیزوں میں بھی ڈھیل نہ دو، ورنہ یہ ڈھیل تمہیں ظالموں کی راہ پر ڈال دے گی اور (مکروہات میں بھی) سہل انگاری سے کام نہ لو، ورنہ یہ نرم روی اور بے پرواہی تمہیں معصیت کی طرف ڈھکیل کر لے جائے گی۔

اللہ کے بندو! لوگوں میں وہی سب سے زیادہ اپنے نفس کا خیر خواہ ہے جو اپنے اللہ کا سب سے زیادہ مطیع وفرمانبردار ہے اور وہی سب سے زیادہ اپنے نفس کو فریب دینے والا ہے جو اپنے اللہ کا سب سے زیادہ گنہگار ہے۔

غرر الحکم:

۶۸۰۱: لَا تُرْخِصُوْا لِاَنْفُسِكُمْ، فَتَذْهَبَ بِكُمْ فِيْ مَذَاهِبِ الظَّلَمَةِ۔

۶۷۸۴: لَا تُدَاهِنُوْا فَيَقْتَحِمَ بِكُمُ الْاِدْهَانُ عَلَى الْمَعْصِيَةِ۔

۱۸۲۴: اِنَّ اَنْصَحَ النَّاسِ لِنَفْسِهٖۤ اَطْوَعُهُمْ لِرَبِّهٖ۔

۱۴۵۱: اِنَّ اَنْصَحَ النَّاسِ اَنْصَحُهُمْ لِنَفْسِهٖ وَ اَطْوَعُهُمْ لِرَبِّهٖ۔

۱۴۳۰: اِنَّ اَغَشَّ النَّاسِ اَغَشُّهُمْ لِنَفْسِهٖۤ اَعْصَاهُمْ لِرَبِّهٖ۔

۸۴۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۸۴

اَلشَّقِيُّ مَنِ انْخَدَعَ لِهَوَاهُ وَ غُرُوْرِهٖ۔

وَ اعْلَمُوْا اَنَّ يَسِيْرَ الرِّيَآءِ شِرْكٌ۔

بدبخت وہ ہے جو ہوا و ہوس کے چکر میں پڑ گیا۔

اور یاد رکھو! کہ تھوڑا سا ریا بھی شرک ہے۔

غرر الحکم:

۲۹۷۶: اَلجَاهِلُ مَنِ انْخَدَعَ لِهَوَاهُ وَ غُرُوْرِهٖ۔

۴۴۷۰: اَلشَّقِیُّ مَنِ اغْتَرَّ بِحَالِهٖ وَ انْخَدَعَ لِغُرُوْرِ اٰمَالِهٖ۔

۱۰۷۵۷: یَسِیْرُ الرِّیَآءِ شِرْكٌ۔

۱۴۱۷: اَنَّ اَدْنَی الرِّیَآءِ شِرْكٌ۔

۸۵۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۸۴

جَانِبُوا الْكَذِبَ فَاِنَّهٗ مُجَانِبٌ لِّلْاِیْمَانِ. الصَّادِقُ عَلٰی شَرَفِ مَنْجَاةٍ وَّ كَرَامَةٍ. وَ الْكَاذِبُ عَلٰی شَفَا مَهْوَاةٍ وَّ مَهَانَةٍ. وَ لَا تَحَاسَدُوْا. فَاِنَّ الْحَسَدَ یَاْكُلُ الْاِیْمَانَ كَمَا تَاْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ. وَ لَا تَبَاغَضُوْا. فَاِنَّهَا الْحَالِقَةُ۔

جھوٹ سے بچو، اس لئے کہ وہ ایمان سے الگ چیز ہے۔ راست گفتار نجات اور بزرگی کی بلندیوں پر ہے اور دروغ گو پستی و ذلت کے کنارے پر ہے۔ باہم حسد نہ کرو، اس لئے کہ حسد ایمان کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو۔ اور کینہ و بغض نہ رکھو، اس لئے کہ یہ (نیکیوں کو) چھیل ڈالتا ہے۔

غرر الحکم:

۲۹۵۹: جَانِبُوا الْكَذِبَ فَاِنَّهٗ مُجَانِبُ الْاِیْمَانِ۔

۴۵۴۷: اَلصَّادِقُ عَلٰی شَرَفِ مَنْجَاةٍ وَّ كَرَامَةٍ۔

۶۱۵۲: اَلْكَاذِبُ عَلٰی شَفَا مَهْوَاةٍ وَّ مَهَانَةٍ۔

۳۲۳۴: اَلْحَسَدُ یَاْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَاْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ۔

۶۷۵۹: لَا تَحَاسَدُوْا فَاِنَّ الْحَسَدَ يَاْكُلُ الْاِيْمَانَ كَمَا تَاْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ وَ لَا تَبَاغَضُوْا، فَاِنَّهَا الْحَالِقَةُ۔

۸۶۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۸۴

فَاَكْذِبُوا الْاَمَلَ فَاِنَّهٗ غُرُوْرٌ، وَ صَاحِبُهٗ مَغْرُوْرٌ۔

امیدوں کو جھٹلاؤ، اس لئے کہ یہ دھوکا ہیں اور امیدیں باندھنے والا فریب خوردہ ہے۔

غرر الحکم:

۱۲۵۰: اَكْذِبِ الْاَمَلَ وَ لَا تَثِقَ بِهٖ فَاِنَّهٗ غُرُوْرٌ وَ صَاحِبَهٗ مَغْرُوْرٌ۔

۸۷۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۸۵

اِنَّ مِنْ اَحَبِّ عِبَادِ اللّٰهِ اِلَيْهِ عَبْدًا اَعَانَهُ اللّٰهُ عَلٰى نَفْسِهٖ، فَاسْتَشْعَرَ الْحُزْنَ، وَ تَجَلْبَبَ الْخَوْفَ، فَزَهَرَ مِصْبَاحُ الْهُدٰى فِيْ قَلْبِهٖ، وَ اَعَدَّ الْقِرٰى لِيَوْمِهِ النَّازِلِ بِهٖ۔

اللہ کو اپنے بندوں میں سب سے زیادہ وہ بندہ محبوب ہے جسے اس نے نفس کی خلاف ورزی کی قوت دی ہے، جس کا اندرونی لباس حزن اور بیرونی جامہ خوف ہے (یعنی اندوہ و ملال اسے چمٹا رہتا ہے اور خوف اس پر چھایا رہتا ہے)۔ اس کے دل میں ہدایت کا چراغ روشن ہے اور آنے والے دن کی مہمانی کا اس نے تہیہ کر رکھا ہے۔

غرر الحکم:

۱۷۴۳: اِنَّ مِنْ اَحَبِّ الْعِبَادِ اِلَى اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ عَبْدًا اَعَانَهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ، فَاسْتَشْعَرَ الْحُزْنَ، وَ تَجَلْبَبَ الْخَوْفَ، فَزَهَرَ مِصْبَاحُ الْهُدٰى فِيْ قَلْبِهٖ، وَ اَعَدَّ الْقِرٰى لِيَوْمِهِ النَّازِلِ بِهٖ۔

۸۸۔نہج البلاغہ،خطبہ:۸۵

مِفْتَاحُ مُبْهَمَاتٍ، دَفَّاعُ مُعْضِلَاتٍ، دَلِيْلُ فَلَوَاتٍ۔

الجھے ہوئے مسئلوں کو سلجھانے والا، گنجلکوں کو دور کرنے والا اور لق ودق صحراؤں میں راہ دکھانے والا ہے۔

غرر الحکم:

۵۷۱۱: فَتَاحُ مُبْهَمَاتٍ، دَلِيْلُ فَلَوَاتٍ، دَفَّاعُ مُعْضِلَاتٍ۔

۸۹۔نہج البلاغہ،خطبہ:۸۵

فَالصُّوْرَةُ صُوْرَةُ اِنْسَانٍ، وَ الْقَلْبُ قَلْبُ حَيَوَانٍ، لَا يَعْرِفُ بَابَ الْهُدٰى فَيَتَّبِعَهٗ، وَ لَا بَابَ الْعَمٰى فَيَصُدَّ عَنْهُ۔

صورت تو اسکی انسانوں کی سی ہے اور دل حیوانوں کا سا۔نہ اسے ہدایت کا دروازہ معلوم ہے کہ وہاں تک آسکے اور نہ گمراہی کا دروازہ پہچانتا ہے کہ اس سے اپنا رخ موڑ سکے۔

غرر الحکم:

۵۷۰۴: فَالصُّوْرَةُ صُوْرَةُ اِنْسَانٍ، وَ الْقَلْبُ قَلْبُ حَيَوَانٍ۔

۷۳۷۲: لَا يَعْرِفُ بَابَ الْهُدٰى فَيَتَّبِعَهٗ، وَ لَا بَابَ الرَّدٰى فَيَصُدَّ عَنْهُ۔

۹۰۔نہج البلاغہ،خطبہ:۸۵

فَلَا تَقُوْلُوْا بِمَا لَا تَعْرِفُوْنَ، فَاِنَّ اَكْثَرَ الْحَقِّ فِيْمَا تُنْكِرُوْنَ۔

جو باتیں تم نہیں جانتے ان کے متعلق زبان سے کچھ نہ نکالو۔اس لئے کہ حق کا بیشتر حصہ انہی چیزوں میں ہوتا ہے کہ جن سے تم بیگانہ و ناآشنا ہو۔

غرر الحکم:

۶۹۵۲: لَا تَقُوْلُوْا فِيْمَا تَعْرِفُوْنَ، فَاِنَّ اَكْثَرَ الْحَقِّ فِيْمَا تُنْكِرُوْنَ۔

۹۱۔نہج البلاغہ،خطبہ:۸۵

فَلَا تَسْتَعْمِلُوا الرَّاْیَ فِیْمَا لَا یُدْرِكُ قَعْرَهُ الْبَصَرُ، وَ لَا تَتَغَلْغَلُ اِلَیْهِ الْفِكَرُ۔

جس چیز کی گہرائیوں تک نگاہ نہ پہنچ سکے اور فکر کی جولانیاں عاجز رہیں اس میں اپنی رائے کو کارفرما نہ کرو۔

غرر الحکم:

۶۸۳۴: لَا تَسْتَعْمِلُوا الرَّاْیَ فِیْمَا لَا یُدْرِكُهُ الْبَصَرُ، وَ لَا تَتَغَلْغَلُ اِلَیْهِ الْفِكَرُ۔

۹۲۔نہج البلاغہ،خطبہ:۸۵

هِیَ مَجَّةٌ مِّنْ لَّذِیْذِ الْعَیْشِ یَتَطَعَّمُوْنَهَا بُرْهَةً، ثُمَّ یَلْفِظُوْنَهَا جُمْلَةً!

یہ تو زندگی کے مزوں میں سے چند شہد کے قطرے ہیں،جنہیں کچھ دیر تک وہ چوسیں گے اور پھر سارے کا سارا تھوک دیں گے۔

غرر الحکم:

۱۰۵۵۴: هِیَ مَجَاجَةٌ مِنْ لَّذِیْذِ الْعَیْشِ یَتَطَعَّمُوْنَهَا بُرْهَةً، ثُمَّ یَلْفِظُوْنَهَا جُمْلَةً۔

۹۳۔نہج البلاغہ،خطبہ:۸۶

فَیَا عَجَبًا! وَ مَا لِیَ لَآ اَعْجَبُ مِنْ خَطَإِ هٰذِهِ الْفِرَقِ عَلَی اخْتِلَافِ حُجَجِهَا فِیْ دِیْنِهَا! لَا یَقْتَصُّوْنَ اَثَرَ نَبِیٍّ، وَ لَا یَقْتَدُوْنَ بِعَمَلِ وَصِیٍّ، وَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِغَیْبٍ، وَ لَا یَعِفُّوْنَ عَنْ عَیْبٍ، یَعْمَلُوْنَ فِی الشُّبُهَاتِ، وَ

يَسِيْرُوْنَ فِي الشَّهَوَاتِ، اَلْمَعْرُوْفُ فِيْهِمْ مَا عَرَفُوْا، وَ الْمُنْكَرُ عِنْدَهُمْ مَآ اَنْكَرُوْا، مَفْزَعُهُمْ فِي الْمُعْضِلَاتِ اِلٰى اَنْفُسِهِمْ، وَ تَعْوِيْلُهُمْ فِي الْمُبْهَمَاتِ عَلٰى اٰرَآئِهِمْ، كَاَنَّ كُلَّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اِمَامُ نَفْسِهٖ، قَدْ اَخَذَ مِنْهَا فِيْمَا يَرٰى بِعُرًى ثِقَاتٍ، وَ اَسْبَابٍ مُّحْكَمَاتٍ۔

مجھے حیرت ہے اور کیوں نہ حیرت ہو، ان فرقوں کی خطاؤں پر جنہوں نے اپنے دین کی حجتوں میں اختلاف پیدا کر رکھے ہیں، جو نہ نبی کے نقش قدم پر چلتے ہیں، نہ وصی کے عمل کی پیروی کرتے ہیں، نہ غیب پر ایمان لاتے ہیں، نہ عیب سے دامن بچاتے ہیں، مشکوک و مشتبہ چیزوں پر ان کا عمل ہے اور اپنی خواہشوں کی راہ پر چلتے پھرتے ہیں۔ جس چیز کو وہ اچھا سمجھیں ان کے نزدیک بس وہ اچھی ہے اور جس بات کو وہ برا جانیں ان کے نزدیک بس وہ بری ہے۔ مشکل گتھیوں کو سلجھانے کیلئے اپنے نفسوں پر اعتماد کر لیا ہے اور مشتبہ چیزوں میں اپنی رائے پر بھروسا کر لیتے ہیں۔ گویا ان میں سے ہر شخص خود ہی اپنا امام ہے اور اس نے جو اپنے مقام پر اپنی رائے سے طے کر لیا ہے اس کے متعلق یہ سمجھتا ہے کہ اسے قابل اطمینان وسیلوں اور مضبوط ذریعوں سے حاصل کیا ہے۔

غرر الحکم:

۵۸۹۶: فَيَا عَجَبًا وَ مَا لِيَ لَآ اَعْجَبُ مِنْ خَطَاِ هٰذِهِ الْفِرَقِ عَلٰى اخْتِلَافِ حُجَجِهَا فِيْ دِيْنِهَا لَا يَقْتَصُّوْنَ اَثَرَ نَبِيٍّ، وَ لَا يَقْتَدُوْنَ بِعَمَلِ وَصِيٍّ، وَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِغَيْبٍ، وَ لَا يَعِفُّوْنَ عَنْ عَيْبٍ، يَعْمَلُوْنَ فِي الشُّبُهَاتِ، وَ يَسِيْرُوْنَ فِي الشَّهَوَاتِ، اَلْمَعْرُوْفُ فِيْهِمْ مَا عَرَفُوْا، وَ الْمُنْكَرُ عِنْدَهُمْ مَآ اَنْكَرُوْا، مَفْزَعُهُمْ فِي الْمُعْضِلَاتِ اِلٰى اَنْفُسِهِمْ، وَ تَعْوِيْلُهُمْ فِي الْمُبْهَمَاتِ عَلٰى اٰرَآئِهِمْ، كَاَنَّ كُلَّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اِمَامُ نَفْسِهٖ، قَدْ اَخَذَ

مِنْهَا فِيْمَا يَرٰى بِعُرىً ثِقَاتٍ، و اَسْبَابٍ مُّحْكَمَاتٍ۔

۹۴۔نہج البلاغہ،خطبہ:۸۷

فَلَا يَغُرَّنَّكُمْ مَآ اَصْبَحَ فِيْهِ اَهْلُ الْغُرُوْرِ، فَاِنَّمَا هَوَ ظِلٌّ مَّمْدُوْدٌ، اِلٰٓى اَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ۔

دیکھو!ان فریب خوردہ لوگوں کے ٹھاٹھ باٹھ تمہیں ورغلا نہ دیں،اس لئے کہ یہ ایک پھیلا ہوا سایہ ہے جس کا وقت محدود ہے۔

غرر الحکم:

۷۳۷۸: لَا يَغُرَّنَّكَ مَآ اَصْبَحَ فِيْهِ اَهْلُ الْغُرُوْرِ بِالدُّنْيَا، فَاِنَّمَا هَوَ ظِلٌّ مَّمْدُوْدٌ، اِلٰٓى اَجَلٍ مَّحْدُوْدٍ۔

۹۵۔نہج البلاغہ،خطبہ:۸۸

مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْهِ كَفَاهُ، وَ مَنْ سَئَلَهٗٓ اَعْطَاهُ، وَ مَنْ اَقْرَضَهٗ قَضَاهُ، وَ مَنْ شَكَرَهٗ جَزَاهُ۔

عِبَادَ اللّٰهِ! زِنُوْٓا اَنْفُسَكُمْ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُوْزَنُوْا، وَ حَاسِبُوْهَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تُحَاسَبُوْا، وَ تَنَفَّسُوْا قَبْلَ ضِيْقِ الْخِنَاقِ، وَ انْقَادُوْا قَبْلَ عُنْفِ السِّيَاقِ۔

جو اس پر بھروسا کرتا ہے وہ اس کیلئے کافی ہو جاتا ہے اور جو کوئی اس سے مانگتا ہے اُسے دے دیتا ہے اور جو اسے قرضہ دیتا ہے (یعنی اس کی راہ میں خرچ کرتا ہے) وہ اسے ادا کرتا ہے۔جو شکر کرتا ہے اُسے بدلہ دیتا ہے۔

اللہ کے بندو!اپنے نفسوں کو تولے جانے سے پہلے تول لو اور محاسبہ کئے جانے سے قبل خود اپنا

محاسبہ کرلو۔ گلے کا پھندا تنگ ہونے سے پہلے سانس لے لو اور سختی کے ساتھ ہنکائے جانے سے پہلے مطیع وفرمانبردار بن جاؤ۔

غرر الحکم:

۹۰۳۹: مَنْ تَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ كَفَاهُ۔

۸۸۱۳: مَنْ اَقْرَضَ اللّٰهَ جَزَاهُ۔

۲۷۵۱: تَنَفَّسُوْا قَبْلَ ضِيْقِ الْخِنَاقِ، وَ انْقَادُوْا قَبْلَ عُنْفِ السِّيَاقِ۔

۴۰۷۸: زِنُوْٓا اَنْفُسَكُمْ قَبْلَ اَنْ تُوْزَنُوْا، وَ حَاسِبُوْهَا قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبُوْا، وَ تَنَفَّسُوْا مِنْ ضِيْقِ الْخِنَاقِ، قَبْلَ عُنْفِ السِّيَاقِ۔

۹۶۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۸۹

لَمْ تَتَنَاهَ فِيْ الْعُقُوْلِ، فَتَكُوْنَ فِيْ مَهَبِّ فِكْرِهَا مُكَيَّفًا، وَ لَا فِيْ رَوِيَّاتِ خَوَاطِرِهَا فَتَكُوْنَ مَحْدُوْدًا مُّصَرَّفًا۔

عقلوں کی حد میں گھر نہیں سکتا کہ ان کی سوچ بچار کی زد پر آ کر کیفیات کو قبول کرلے اور نہ ان کے غور وفکر کی جولانیوں میں تیری سمائی ہے کہ تو محدود ہو کر ان کے فکری تصرفات کا پابند بن جائے۔

غرر الحکم:

۷۶۴۵: لَمْ يَتَنَاهَ سُبْحَانَهٗ فِيْ الْعُقُوْلِ، فَيَكُوْنَ فِيْ مَهَبِّ فِكْرِهَا مُكَيَّفًا، وَ لَا فِيْ رَوِيَّاتِ خَوَاطِرِهَا مُحَدَّدًا مُّصَرَّفًا۔

۹۷۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۸۹

هُمْ اُسَرَآءُ اِيْمَانٍ لَّمْ يَفُكَّهُمْ مِنْ رِّبْقَتِهٖ زَيْغٌ وَّ لَا عُدُوْلٌ۔

وہ ایمان کے پابند ہیں، انہیں اس کے بندھنوں سے کجی، روگردانی سستی یا کاہلی نے کبھی نہیں چھڑایا۔

غرر الحکم:

۱۰۵۱۵: هُمْ اُسَرَآءُ اِيْمَانٍ لَّمْ يَفُكَّهُمْ مِنْهُ زَيْغٌ وَلَا عُدُوْلٌ۔

۹۸۔نہج البلاغہ،،خطبہ:۸۹

لِكُلِّ مُثْنٍ عَلٰى مَنْ اَثْنٰى عَلَيْهِ مَثُوْبَةٌ مِّنْ جَزَآءٍ، اَوْ عَارِفَةٌ مِّنْ عَطَآءٍ۔

ہر ثنا گستر کیلئے اپنے ممدوح پر انعام واکرام اور عطا وبخشش پانے کا حق ہوتا ہے۔

غرر الحکم:

۷۵۹۶: لِكُلِّ مُثْنٍ عَلٰى مَنْ اَثْنٰى عَلَيْهِ مَثُوْبَةٌ مِنْ جَزَآءٍ، اَوْ عَارِفَةٌ مِّنْ عَطَآءٍ۔

۹۹۔نہج البلاغہ،خطبہ:۸۹

هَبْ لَنَا فِيْ هٰذَا الْمَقَامِ رِضَاكَ، وَ اَغْنِنَا عَنْ مَّدِّ الْاَيْدِيْ اِلٰى مَنْ سِوَاكَ۔

ہمیں تُو اسی جگہ پر اپنی خوشنودیاں بخش دے اور دوسروں کی طرف دستِ طلب بڑھانے سے بے نیاز کردے۔

غرر الحکم:

۱۰۴۸۱: هَبِ اللّٰهُمَّ لَنَا رِضَاكَ، وَ اَغْنِنَا عَنْ مَّدِّ الْاَيْدِيْ اِلٰى مَنْ سِوَاكَ۔

۱۰۰۔نہج البلاغہ،خطبہ:۹۲

سِيْرَتُهُ الْقَصْدُ، وَ سُنَّتُهُ الرُّشْدُ۔

ان کی سیرت (افراط وتفریط سے بچ کر) سیدھی راہ پر چلنا اور سنت ہدایت کرنا ہے۔

غرر الحکم:

۱۰۲۷۰: اَلْمُومِنُ سِيْرَتُهُ الْقَصْدُ، وَ سُنَّتُهُ الرُّشْدُ۔

۱۰۱۔نہج البلاغہ،خطبہ:۹۲

اَلْاَبْدَانُ صَحِيْحَةٌ، وَ الْاَلْسُنُ مُطْلَقَةٌ، وَ التَّوْبَةُ مَسْمُوْعَةٌ، وَ الْاَعْمَالُ مَقْبُوْلَةٌ۔

بدن تندرست وتوانا ہیں،زبان آزاد ہے،توبہ سنی جاسکتی ہے اوراعمال قبول کئے جاسکتے ہیں۔

غرر الحکم:

۲۲۹۷: بَادِرُوْا وَ الْاَبْدَانُ صَحِيْحَةٌ، وَ الْاَلْسُنُ مُطْلَقَةٌ، وَ التَّوْبَةُ مَسْمُوْعَةٌ، وَ الْاَعْمَالُ مَقْبُوْلَةٌ۔

۱۰۲۔نہج البلاغہ،خطبہ:۹۵

وَ لَئِنْ اَمْهَلَ اللّٰهُ الظَّالِمَ فَلَنْ يَفُوْتَ اَخْذُهٗ، وَ هُوَ لَهٗ بِالْمِرْصَادِ عَلٰى مَجَازِ طَرِيْقِهٖ، وَ بِمَوْضِعِ الشَّجَا مِنْ مَّسَاغِ رِيْقِهٖ۔

اگر اللہ نے ظالم کو مہلت دے رکھی ہے تو اس کی گرفت سے تو وہ ہرگز نہیں نکل سکتا اور وہ اس کی گزرگاہ اور گلے میں ہڈی پھنسنے کی جگہ پر موقع کا منتظر ہے۔

غرر الحکم:

۱۰۶۶۷: وَ لَئِنْ اَمْهَلَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ الظَّالِمَ فَلَنْ يَفُوْتَهٗ اَخْذُهٗ، وَ هُوَ لَهٗ بِالْمِرْصَادِ عَلٰى مَجَازِ طَرِيْقِهٖ، وَ بِمَوْضِعِ الشَّجَا مِنْ مَجَازِ رِيْقِهٖ۔

۱۰۳۔نہج البلاغہ،خطبہ:۹۷

اُوْصِيْكُمْ بِالزَّفْضِ لِهٰذِهِ الدُّنْيَا التَّارِكَةِ لَكُمْ وَ اِنْ لَّمْ تُحِبُّوْا تَرْكَهَا،

وَ الْمُبْلِيَةِ لِاَجْسَامِكُمْ وَ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ تَجْدِيْدَهَا۔

میں تمہیں اس دنیا کے چھوڑنے کی وصیت کرتا ہوں جو تمہیں چھوڑ دینے والی ہے، حالانکہ تم اسے چھوڑنا پسند نہیں کرتے اور وہ تمہارے جسموں کو کہنہ و بوسیدہ بنانے والی ہے حالانکہ تم اسے تر و تازہ رکھنے ہی کی کوشش کرتے ہو۔

غرر الحکم:

۶۵۲: اُرْفُضُوْا هٰذِهِ الدُّنْيَا التَّارِكَةَ لَكُمْ وَ اِنْ لَّمْ تُحِبُّوْا تَرْكَهَا، وَ الْمُبْلِيَةَ اَجْسَادَكُمْ عَلٰى مَحَبَّتِكُمْ لِتَجْدِيْدِهَا۔

۱۰۳۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۹۷

مَا عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ بَقَآءُ مَنْ لَّهٗ يَوْمٌ لَّا يَعْدُوْهُ، وَ طَالِبٌ حَثِيْثٌ يَحْدُوْهُ فِي الدُّنْيَا حَتّٰى يُفَارِقَهَا!

اور اس شخص کی بقا ہی کیا ہے کہ جس کیلئے ایک ایسا دن ہو کہ جس سے وہ آگے نہیں بڑھ سکتا اور دنیا میں ایک تیز گام طلب کرنیوالا اسے ہنکا رہا ہو یہاں تک کہ وہ اس دنیا کو چھوڑ جائے۔

غرر الحکم:

۸۰۷۶: مَا عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ بَقَآءُ مَنْ لَّهٗ يَوْمٌ لَّا يَعْدُوْهُ، وَ طَالِبٌ حَثِيْثٌ مِنْ اَجَلِهٖ يَحْدُوْهُ۔

۱۰۴۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۹۷

اَوَ لَسْتُمْ تَرَوْنَ اَهْلَ الدُّنْيَا يُصْبِحُوْنَ وَ يُمْسُوْنَ عَلٰٓى اَحْوَالٍ شَتّٰى: فَمَيِّتٌ يُّبْكٰى وَ اٰخَرُ يُعَزّٰى، وَ صَرِيْعٌ مُّبْتَلًى وَّ عَآئِدٌ يَّعُوْدُ، وَ اٰخَرُ بِنَفْسِهٖ يَجُوْدُ، وَ طَالِبٌ لِّلدُّنْيَا وَ الْمَوْتُ يَطْلُبُهٗ، وَ غَافِلٌ وَّ لَيْسَ

بِمَغْفُوْلٍ عَنْهُ، وَ عَلٰٓى اَثَرِ الْمَاضِیْ مَا یَمْضِی الْبَاقِیْ!

تم دنیا والوں پر نظر نہیں کرتے کہ جو مختلف حالتوں میں صبح و شام کرتے ہیں؟ کہیں کوئی میت ہے جس پر رویا جا رہا ہے اور کہیں کسی کو تعزیت دی جا رہی ہے، کوئی عاجز و زمین گیر مبتلائے مرض ہے اور کوئی عیادت کرنے والا عیادت کر رہا ہے، کہیں کوئی دم توڑ رہا ہے، کوئی دنیا تلاش کرتا پھرتا ہے اور موت اسے تلاش کر رہی ہے اور کوئی غفلت میں پڑا ہے لیکن (موت) اس سے غافل نہیں ہے۔ گزر جانے والوں کے نقشِ قدم پر ہی باقی رہ جانے والے چل رہے ہیں۔

غرر الحکم:

۲۰۳۲: اَوَ لَسْتُمْ تَرَوْنَ اَهْلَ الدُّنْیَا یُمْسُوْنَ وَ یُصْبِحُوْنَ عَلٰٓى اَحْوَالٍ شَتّٰی: فَمَیِّتٌ یُّبْكٰی وَ حَیٌّ یُعَزّٰی، وَ صَرِیْعٌ مُّبْتَلٰی وَ عَآئِدٌ یَّعُوْدُ، وَ اٰخَرُ بِنَفْسِهٖ یَجُوْدُ، وَ طَالِبٌ لِّلدُّنْیَا وَ الْمَوْتُ یَطْلُبُهٗ، وَ غَافِلٌ وَ لَیْسَ بِمَغْفُوْلٍ عَنْهُ، وَ عَلٰٓى اَثَرِ الْمَاضِیْنَ یَمْضِی الْبَاقُوْنَ۔

۱۰۵۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۰۱

اُنْظُرُوْا اِلَی الدُّنْیَا نَظَرَ الزَّاهِدِیْنَ فِیْهَا، الصَّادِفِیْنَ عَنْهَا، فَاِنَّهَا وَاللّٰهِ! عَمَّا قَلِیْلٍ تُزِیْلُ الثَّاوِیَ السَّاكِنَ، وَ تَفْجَعُ الْمُتْرَفَ الْاٰمِنَ۔

دنیا کو زہد اختیار کرنے والوں اور اس سے پہلو بچانے والوں کی نظر سے دیکھو۔ خدا کی قسم! وہ جلد ہی اپنے رہنے سہنے والوں کو اپنے سے الگ کر دے گی اور امن و خوشحالی میں بسر کرنے والوں کو رنج و اندوہ میں ڈال دے گی۔

غرر الحکم:

۱۸۳۰: اُنْظُرُوْا اِلَی الدُّنْیَا نَظَرَ الزَّاهِدِیْنَ فِیْهَا، الصَّادِفِیْنَ عَنْهَا، فَاِنَّهَا

وَاللّٰهِ عَمَّا قَلِيْلٍ تُزِيْلُ الثَّاوِيَ السَّاكِنَ، وَ تَفْجَعُ الْمُتْرَفَ الْاٰمِنَ۔

۱۰۶۔ نہج البلاغہ، خطبہ:۱۰۱

رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأً تَفَكَّرَ فَاعْتَبَرَ، وَ اعْتَبَرَ فَأَبْصَرَ۔

خدا اس شخص پر رحم کرے جو سوچ بچار سے عبرت اور عبرت سے بصیرت حاصل کرے۔

غرر الحکم:

۳۹۵۴: رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأً تَفَكَّرَ فَاعْتَبَرَ، وَ اَبْصَرَ۔

۱۰۷۔ نہج البلاغہ، خطبہ:۱۰۱

كُلُّ مُتَوَقَّعٍ اٰتٍ، وَكُلُّ اٰتٍ قَرِيْبٌ دَانٍ. [مِنْهَا] اَلْعَالِمُ مَنْ عَرَفَ قَدْرَهٗ۔

جس کی آمد کا انتظار ہو اسے آیا ہی جانو اور ہر آنے والے کو نزدیک اور پہنچا ہوا سمجھو۔ [اس خطبہ کا ایک جزیہ ہے] عالم وہ ہے جو اپنا مرتبہ شناس ہو۔

غرر الحکم:

۶۴۵۴: كُلُّ مُتَوَقَّعٍ اٰتٍ۔

۶۴۴۱: كُلُّ اٰتٍ قَرِيْبٌ دَانٍ۔

۶۳۸۱: كُلُّ اٰتٍ قَرِيْبٌ۔

۵۰۶۲: اَلْعَالِمُ مَنْ عَرَفَ قَدْرَهٗ۔

۱۰۸۔ نہج البلاغہ، خطبہ:۱۰۱

لَيْسُوْا بِالْمَسَايِيْحِ، وَ لَا الْمَذَايِيْعِ الْبُذُرِ۔

نہ وہ اِدھر اُدھر کچھ کا کچھ لگاتے پھرتے ہیں، نہ لوگوں کی برائیاں اچھالتے ہیں اور نہ ان کے راز فاش کرتے ہیں۔

غرر الحکم:

۶۹۷۵: لا تَكُونُوا مَسَايِيحَ، وَلَا الْمَذَايِيعَ۔

۱۰۹۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۰۳

اَلَا اِنَّ اَبْصَرَ الْاَبْصَارِ مَا نَفَذَ فِي الْخَيْرِ طَرْفُهٗ! اَلَا اِنَّ اَسْمَعَ الْاَسْمَاعِ مَا وَعَى التَّذْكِيْرَ وَ قَبِلَهٗ۔

سب آنکھوں سے زیادہ دیکھنے والی وہ آنکھ ہے جس کی نظر نیکیوں میں اتر جائے اور سب کانوں سے بڑھ کر سننے والا وہ کان ہے کہ جو نصیحت کی باتیں سنے اور انہیں قبول کرے۔

غرر الحکم:

۱۲۷۷: اَلَا اِنَّ اَبْصَرَ الْاَبْصَارِ مَنْ نَفَذَ فِي الْخَيْرِ طَرْفُهٗ۔

۱۲۷۸: اَلَا اِنَّ اَسْمَعَ الْاَسْمَاعِ مَنْ وَعَى التَّذْكِيْرَ وَ قَبِلَهٗ۔

۱۱۰۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۰۳

اِمْتَاحُوْا مِنْ صَفْوِ عَيْنٍ قَدْ رُوِّقَتْ مِنَ الْكَدَرِ۔

عِبَادَ اللّٰهِ! لَا تَرْكَنُوْٓا اِلٰى جَهَالَتِكُمْ، وَ لَا تَنْقَادُوْا لِاَهْوَآئِكُمْ، فَاِنَّ النَّازِلَ بِهٰذَا الْمَنْزِلِ نَازِلٌ بِشَفَا جُرُفٍ هَارٍ۔

اور اس صاف وشفاف چشمہ سے پانی بھر لو جو (شبہات کی) آمیزشوں اور کُدورتوں سے نتھر چکا ہے۔

اے اللہ کے بندو! اپنی جہالتوں کی طرف نہ مڑو اور نہ اپنی خواہشوں کے تابع ہو جاؤ۔ اس لئے کہ خواہشوں کی منزل میں اترنے والا ایسا ہے جیسے کوئی سیلاب زدہ دیوار کے کنارے پر کھڑا ہو کہ جو گرا چاہتی ہو۔

غرر الحکم:

۱۳۶۶: اِمْتَاحُوْا مِنْ صَفْوِ عَيْنٍ قَدْ رُوِّقَتْ مِنَ الْكَدَرِ۔

۶۸۱۲: لَا تَرْكَنُوْٓا اِلٰى جُهَّالِكُمْ، وَ لَا تَنْقَادُوْا لِاَهْوَآئِكُمْ، فَاِنَّ النَّازِلَ بِهٰذَا الْمَنْزِلِ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ۔

۱۱۱۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۰۴

شَرَعَ الْاِسْلَامَ فَسَهَّلَ شَرَآئِعَهٗ لِمَنْ وَرَدَهٗ، وَ اَعَزَّ اَرْكَانَهٗ عَلٰى مَنْ غَالَبَهٗ۔

جس نے شریعت اسلام کو جاری کیا اور اس کے (سرچشمہ) ہدایت پر اترنے والوں کیلئے اس کے قوانین کو آسان کیا اور اس کے ارکان کو حریف کے مقابلے میں غلبہ وسرفرازی دی۔

غرر الحکم:

۴۴۴۱: شَرَعَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ لَكُمُ الْاِسْلَامَ فَسَهَّلَ شَرَآئِعَهٗ وَ اَعَزَّ اَرْكَانَهٗ عَلٰى مَنْ حَارَبَهٗ۔

۱۱۲۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۰۴

اٰيَةً لِّمَنْ تَوَسَّمَ، وَ تَبْصِرَةً لِّمَنْ عَزَمَ، وَ عِبْرَةً لِّمَنِ اتَّعَظَ، وَ نَجَاةً لِّمَنْ صَدَّقَ، وَ ثِقَةً لِّمَنْ تَوَكَّلَ، وَ رَاحَةً لِّمَنْ فَوَّضَ، وَ جُنَّةً لِّمَنْ صَبَرَ. فَهُوَ اَبْلَجُ الْمَنَاهِجِ، وَاضِحُ الْوَلَائِجِ، مُشْرَفُ الْمَنَارِ، مُشْرِقُ الْجَوَادِّ، مُضِيْٓءُ الْمَصَابِيْحِ، كَرِيْمُ الْمِضْمَارِ، رَفِيْعُ الْغَايَةِ۔

غور کرنے والے کیلئے (روشن) نشانی، ارادہ کرنے والے کیلئے بصیرت، نصیحت قبول کرنے والے کیلئے عبرت، تصدیق کرنے والے کیلئے نجات، بھروسا کرنے والے کیلئے اطمینان،

ہر چیز اسے سونپ دینے والے کیلئے راحت اور صبر کرنے والے کیلئے سپر بنایا ہے۔
وہ تمام سیدھی راہوں میں زیادہ روشن اور تمام عقیدوں میں زیادہ واضح ہے۔اس کے مینار بلند، راہیں درخشاں اور چراغ روشن ہیں۔اس کا میدان (عمل) باوقار اور مقصد و غایت بلند ہے۔

غرر الحکم:

۲۵۹۹: تَبْصِرَةٌ لِّمَنْ عَزَمَ وَ اٰيَةٌ لِمَنْ تَوَسَّمَ، وَ عِبْرَةٌ لِّمَنِ اتَّعَظَ، وَ نَجَاةٌ لِّمَنْ صَدَّقَ۔

۹۴۰۸: مَنْ صَدَّقَ نَجَاةً۔

۴۰۷۲: زُلْفىٰ لِمَنِ ارْتَقَبَ وَ ثِقَةٌ لِمَنْ تَوَكَّلَ، وَ رَاحَةٌ لِمَنْ فَوَّضَ، وَ جُنَّةٌ لِمَنْ صَبَرَ۔

۱۰۵۲۵: هُوَ اَبْلَجُ الْمَنَاهِجِ، نَيِّرُ الْوَلَائِجِ، مُشْرَقُ الْاَقْطَارِ، رَفِيْعُ الْغَايَةِ

۱۱۳۔نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۰۴

اَلْمَوْتُ غَايَتُهٗ، وَ الدُّنْيَا مِضْمَارُهٗ، وَ الْقِيٰمَةُ حَلْبَتُهٗ، وَ الْجَنَّةُ سُبْقَتُهٗ۔
موت پہنچنے کی حد اور قیامت گھوڑوں کے جمع ہونے کی جگہ اور جنت بڑھنے کا انعام ہے۔

غرر الحکم:

۱۰۲۶۹: اَلْمُؤْمِنُ الدُّنْيَا مِضْمَارُهٗ وَ الْعَمَلُ هِمَّتُهٗ وَ الْمَوْتُ تُحْفَتُهٗ وَ الْجَنَّةُ سُبْقَتُهٗ۔

۱۱۴۔نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۰۶

خَرَقَ عِلْمُهٗ بَاطِنَ غَيْبِ السُّتُرَاتِ، وَ اَحَاطَ بِغُمُوْضِ عَقَآئِدِ

السَّرِيْرَاتِ۔
اس کا علم غیب کے پردوں میں سرایت کئے ہوئے ہے اور عقیدوں کی گہرائیوں کی تہ تک اترا ہوا ہے۔

غرر الحکم:

۳۴۶۴: خَرَقَ عِلْمُ اللهِ سُبْحَانَهُ بَاطِنَ غَيْبِ السَّتَرَاتِ، وَ اَحَاطَ بِغُمُوْضِ عَقَآئِدِ السَّرِيْرَاتِ۔

۱۱۵۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۰۶

مَصَابِيْحِ الظُّلْمَةِ، وَ يَنَابِيْعِ الْحِكْمَةِ۔
اندھیرے کے چراغوں اور حکمت کے سرچشموں سے منتخب کیا۔

غرر الحکم:

۱۰۵۲۰: هُمْ مَصَابِيْحُ الظُّلَمِ، وَ يَنَابِيْعُ الْحِكَمِ وَ مَعَادِنُ الْعِلْمِ وَ مَوَاطِنُ الْحِلْمِ۔

۱۱۶۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۰۶

طَبِيْبٌ دَوَّارٌ بِطِبِّهٖ، قَدْ اَحْكَمَ مَرَاهِمَهٗ، وَ اَحْمٰى مَوَاسِمَهٗ، يَضَعُ مِنْ ذٰلِكَ حَيْثُ الْحَاجَةُ اِلَيْهِ، مِنْ قُلُوْبٍ عُمْيٍ، وَ اٰذَانٍ صُمٍّ، وَ اَلْسِنَةٍ بُكْمٍ، مُتَتَبِّعٌ بِدَوَآئِهٖ مَوَاضِعَ الْغَفْلَةِ، وَ مَوَاطِنَ الْحَيْرَةِ۔
وہ ایک طبیب تھے جو اپنی حکمت وطب کو لئے ہوئے چکر لگا رہا ہو، اس نے اپنے مرہم ٹھیک ٹھاک کر لئے ہوں اور داغنے کے آلات تپا لئے ہوں، وہ اندھے دلوں، بہرے کانوں، گونگی زبانوں (کے علاج معالجہ) میں جہاں ضرورت ہوتی ہے، ان چیزوں کو استعمال میں لاتا ہو

اور دوا لئے غفلت زدہ اور حیرانی و پریشانی کے مارے ہوؤں کی کھوج میں لگا رہتا ہو۔

غرر الحکم:

۴۸۳۷: طَبِيْبٌ دَوَّارٌ بِطِبِّهٖ، قَدْ اَحْكَمَ مَرَاهِمَهٗ، وَ اَحْمٰى مَوَاسِمَهٗ، يَضَعُ ذٰلِكَ حَيْثُ الْحَاجَةُ اِلَيْهِ، مِنْ قُلُوْبٍ عُمْيٍ، وَ اٰذَانٍ صُمٍّ، وَ اَلْسِنَةٍ بُكْمٍ، يَتَتَبَّعُ بِدَوَآئِهٖ مَوَاضِعَ الْغَفْلَةِ، وَ مَوَاطِنَ الْحَيْرَةِ۔

۱۱۷۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۰۶

قَدِ انْجَابَتِ السَّرَآئِرُ لِاَهْلِ الْبَصَآئِرِ، وَ وَضَحَتْ مَحَجَّةُ الْحَقِّ لِخَابِطِهَا، وَ اَسْفَرَتِ السَّاعَةُ عَنْ وَّجْهِهَا، وَ ظَهَرَتِ الْعَلَامَةُ لِمُتَوَسِّمِهَا. مَا لِيْ اَرَاكُمْ اَشْبَاحًا بِلَآ اَرْوَاحٍ، وَ اَرْوَاحًا بِلَآ اَشْبَاحٍ، وَ نُسَّاكًا بِلَا صَلَاحٍ، وَ تُجَّارًا بِلَآ اَرْبَاحٍ۔

اہل بصیرت کیلئے چھپی ہوئی چیزیں ظاہر ہوگئی ہیں اور بھٹکنے والوں کیلئے حق کی راہ واضح ہوگئی اور آنے والی ساعت نے اپنے چہرے سے نقاب الٹ دی اور غور سے دیکھنے والوں کیلئے علامتیں ظاہر ہو چکی ہیں، لیکن تمہیں مَیں دیکھتا ہوں کہ پیکر بے روح اور روح بے قالب بنے ہوئے ہو، عابد بنے پھرتے ہو بغیر صلاح وتقویٰ کے اور تاجر بنے ہوئے ہو بغیر فائدوں کے۔

غرر الحکم:

۵۹۳۴: قَدِ انْجَابَتِ السَّرَآئِرُ لِاَهْلِ الْبَصَآئِرِ۔

۵۹۷۵: قَدْ وَضَحَتْ مَحَجَّةُ الْحَقِّ لِطُلَّابِهَا۔

۵۹۲۱: قَدْ اَسْفَرَتِ السَّاعَةُ عَنْ وَجْهِهَا، وَ ظَهَرَتِ الْعَلَامَةُ لِمُتَوَسِّمِهَا۔

۸۱۱۶: مَا لِيْ اَرَاكُمْ اَشْبَاحًا بِلَآ اَرْوَاحٍ، وَ اَرْوَاحًا بِلَآ فَلَاحٍ، وَ نُسَّاكًا بِلَا

صَلَاحٍ، وَ تُجَّارًا بِلَا اَرْبَاحٍ۔

۱۱۸۔ نہج البلاغہ، خطبہ:۱۰۶

اَیْنَ تَذْهَبُ بِكُمُ الْمَذَاهِبُ، وَ تَتِيْهُ بِكُمُ الْغَيَاهِبُ، وَ تَخْدَعُكُمُ الْكَوَاذِبُ؟ وَ مِنْ اَيْنَ تُؤْتَوْنَ وَ ﴿اَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ﴾؟ فَلِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ، وَ لِكُلِّ غَيْبَةٍ اِيَابٌ، فَاسْتَمِعُوْا مِنْ رَّبَّانِيِّكُمْ، وَ اَحْضِرُوْا قُلُوْبَكُمْ، وَ اسْتَيْقِظُوْا اِنْ هَتَفَ بِكُمْ۔

یہ (غلط) روشیں تمہیں کہاں لئے جارہی ہیں اور یہ اندھیاریاں تمہیں کن پریشانیوں میں ڈال رہی ہیں اور یہ جھوٹی امیدیں تمہیں کاہے کا فریب دے رہی ہیں؟ کہاں سے لائے جاتے ہو اور کدھر پلٹائے جاتے ہو؟ ہر میعاد کا ایک نوشتہ ہوتا ہے اور ہر غائب کو پلٹ کر آنا ہے۔ اپنے عالم ربانی سے سنو۔ اپنے دلوں کو حاضر کرو۔ اگر تمہیں پکارے تو جاگ اٹھو۔

غرر الحکم:

۲۲۰۶: اَيْنَ تَذْهَبُ بِكُمُ الْمَذَاهِبُ۔

۲۲۰۳: اَيْنَ تَتِيْهُ بِكُمُ الْغَيَاهِبُ، وَ تَخْدَعُكُمُ الْكَوَاذِبُ؟

۷۵۵۱: لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ۔

۷۵۹۱: لِكُلِّ غَيْبَةٍ اِيَابٌ۔

۷۱۴: اِسْتَمِعُوْا مِنْ رَّبَّانِيِّكُمْ، وَ اَحْضِرُوْهُ قُلُوْبَكُمْ، وَ اسْمَعُوْا اِنْ هَتَفَ بِكُمْ۔

۱۱۹۔ نہج البلاغہ، خطبہ:۱۰۶

تَوَاخَى النَّاسُ عَلَى الْفُجُوْرِ، وَ تَهَاجَرُوْا عَلَى الدِّيْنِ، وَ تَحَابُّوْا عَلَى الْكَذِبِ، وَ تَبَاغَضُوْا عَلَى الصِّدْقِ۔

لوگوں نے فسق و فجور پر آپس میں بھائی چارہ کرلیا ہے اور دین کے سلسلہ میں ان میں پھوٹ پڑی ہوئی ہے، جھوٹ پر تو ایک دوسرے سے یارانہ گانٹھ رکھا ہے اور سچ کے معاملہ میں باہم کدر رکھتے ہیں۔

غرر الحکم:

۵۹۵۰: قَدْ تَوَاخَى النَّاسُ عَلَى الْفُجُوْرِ، وَ تَهَاجَرُوْا عَلَى الدِّيْنِ، وَ تَحَابَبُوْا عَلَى الْكَذِبِ، وَ تَبَاغَضُوْا عَلَى الصِّدْقِ۔

۱۲۰۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۰۶

صَارَ الْفُسُوْقُ نَسَبًا، وَ الْعَفَافُ عَجَبًا، وَ لُبِسَ الْاِسْلَامُ لُبْسَ الْفَرْوِ مَقْلُوْبًا۔

نسب کا معیار زنا ہوگا، عفت و پاکدامنی نرالی چیز سمجھی جائے گی اور اسلام کا لبادہ پوستین کی طرح الٹا اوڑھا جائے گا۔

غرر الحکم:

۴۵۴۹: صَارَ الْفُسُوْقُ فِي النَّاسِ نَسَبًا، وَ الْعَفَافُ عَجَبًا، وَ لُبِسَ الْاِسْلَامُ لُبْسَ الْفَرْوِ مَقْلُوْبًا۔

۱۲۱۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۰۷

كُلُّ شَيْءٍ خَاشِعٌ لَّهٗ۔

ہر چیز اس کے سامنے عاجز و سرنگوں۔

غرر الحکم:

۶۴۰۶: كُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ لِلّٰهِ۔

۱۲۲۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۰۷

كُلُّ سِرٍّ عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ۔

ہر چھپی ہوئی چیز تیرے لئے ظاہر ہے۔

غرر الحکم:

۶۴۰۱: كُلُّ سِرٍّ عِنْدَ اللهِ عَلَانِيَةٌ۔

۱۲۳۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۰۷

مَآ اَعْظَمَ مَا نَرٰی مِنْ خَلْقِكَ! وَ مَآ اَصْغَرَ عِظَمَهٗ فِیْ جَنبِ قُدْرَتِكَ! وَ مَآ اَهْوَلَ مَا نَرٰی مِنْ مَّلَكُوْتِكَ! وَ مَآ اَحْقَرَ ذٰلِكَ فِيْمَا غَابَ عَنَّا مِنْ سُلْطَانِكَ! وَ مَآ اَسْبَغَ نِعَمَكَ فِی الدُّنْيَا، وَ مَآ اَصْغَرَهَا فِیْ نِعَمِ الْاٰخِرَةِ۔

یہ تیری کائنات جو ہم دیکھ رہے ہیں، کتنی عظیم الشان ہے اور تیری قدرت کے سامنے ان کی عظمت کتنی کم ہے اور یہ تیری بادشاہت جو ہماری نظروں کے سامنے ہے کتنی پر شکوہ ہے۔ لیکن تیری اس سلطنت کے مقابلہ میں جو ہماری نگاہوں سے اوجھل ہے کتنی حقیر ہے اور دنیا میں یہ تیری نعمتیں کتنی کامل و ہمہ گیر ہیں مگر آخرت کی نعمتوں کے سامنے وہ کتنی مختصر ہیں۔

غرر الحکم:

۷۹۲۶: مَآ اَعْظَمَ اللّٰهُمَّ مَا نَرٰی مِنْ خَلْقِكَ وَ مَآ اَصْغَرَ عَظَمَتَهٗ فِیْ جَنْبِ مَا غَابَ عَنَّا مِنْ قُدْرَتِكَ۔

۷۹۸۶: مَا اَهْوَلَ اللّٰهُمَّ مَا نُشَاهِدُ مِنْ عَظَمَتِكَ وَ مَآ اَحْقَرَ ذٰلِكَ فِيْمَا غَابَ عَنَّا مِنْ عِظَمِ سُلْطَانِكَ۔

۷۹۲۸: مَآ أَعْظَمَ نِعَمَ اللهِ فِی الدُّنْيَا، وَ مَآ اَصْغَرَهَا فِیْ نِعَمِ الْاٰخِرَةِ۔

۱۲۴۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۰۷

قَدْ خَرَقَتِ الشَّهَوَاتُ عَقْلَهٗ، وَ اَمَاتَتِ الدُّنْيَا قَلْبَهٗ، وَ وَلِهَتْ عَلَيْهَا نَفْسُهٗ۔

شہوتوں نے اس کی عقل کا دامن چاک کر دیا ہے اور دنیا نے اس کے دل کو مردہ بنا دیا ہے اور اس کا نفس اس پر مرمٹا ہے۔

غرر الحکم:

۵۹۱۸: قَدْ اَخْرَقَتِ الشَّهَوَاتُ عَقْلَهٗ، وَ اَمَاتَتْ قَلْبَهٗ، وَ اَوْلَهَتْ عَلَيْهَا نَفْسَهٗ۔

۱۲۵۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۰۷

لَا يَظْعَنُ مُقِيْمُهَا، وَ لَا يُفَادٰى اَسِيْرُهَا، وَ لَا تُفْصَمُ كُبُوْلُهَا. لَا مُدَّةَ لِلدَّارِ فَتَفْنٰى، وَ لَا اَجَلَ لِلْقَوْمِ فَيُقْضٰى۔

اس میں ٹھہرنے والا نکل نہ سکے گا اور نہ ہی اِسکے قیدیوں کو فدیہ دیکر چھڑایا جاسکتا ہے اور نہ ہی ان کی بیڑیاں ٹوٹ سکتی ہیں۔اس گھر کی کوئی مدّت مقرر نہیں کہ اس کے بعد مٹ مٹا جائے، نہ رہنے والوں کیلئے کوئی مقررہ میعاد ہے کہ وہ پوری ہوجائے (تو پھر چھوڑ دیئے جائیں)۔

غرر الحکم:

۷۳۶۹: لَا يَظْعَنُ مُقِيْمُهَا، وَ لَا يُفَادٰى اَسِيْرُهَا، وَ لَا تُفْصَمُ كُبُوْلُهَا. لَا مُدَّةَ لِلدَّارِ فَتَفْنٰى، وَ لَا اَجَلَ لِلْقَوْمِ فَيُقْضٰى۔

۱۲۶۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۰۷

قَدْ حَقَّرَ الدُّنْيَا وَ صَغَّرَهَا، وَ اَهْوَنَ بِهَا وَ هَوَّنَهَا، وَ عَلِمَ اَنَّ اللّٰهَ زَوَاهَا

عَنْهُ اخْتِيَارًا، وَ بَسَطَهَا لِغَيْرِهِ احْتِقَارًا۔

انہوں نے (اس) دنیا کو ذلیل وخوار سمجھا اور پست وحقیر جانا اور جانتے تھے کہ اللہ نے ان کی شان کو بالاتر سمجھتے ہوئے دنیا کا رخ ان سے موڑا ہے اور اسے گھٹیا سمجھتے ہوئے دوسروں کیلئے اس کا دامن پھیلا دیا ہے۔

غرر الحکم:

۵۹۵۴: قَدْ حَقَّرَ الدُّنْيَا وَ صَغَّرَهَا، وَ اَهْوَنَ بِهَا وَ هَوَّنَهَا، وَ عَلِمَ اَنَّ اللهَ زَوَاهَا عَنْهُ اخْتِيَارًا، وَ بَسَطَهَا لِغَيْرِهِ احْتِقَارًا۔

۱۲۷۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۰۷

بَلَّغَ عَنْ رَبِّهٖ مُعْذِرًا، وَ نَصَحَ لِاُمَّتِهٖ مُنْذِرًا، وَ دَعَآ اِلَى الْجَنَّةِ مُبَشِّرًا۔ نَحْنُ شَجَرَةُ النُّبُوَّةِ، وَ مَحَطُّ الرِّسَالَةِ، وَ مُخْتَلَفُ الْمَلٰٓئِكَةِ، وَ مَعَادِنُ الْعِلْمِ، وَ يَنَابِيْعُ الْحِكَمِ، نَاصِرُنَا وَ مُحِبُّنَا يَنْتَظِرُ الرَّحْمَةَ، وَ عَدُوُّنَا وَ مُبْغِضُنَا يَنْتَظِرُ السَّطْوَةَ۔

انہوں نے عذر تمام کرتے ہوئے اپنے پروردگار کا پیغام پہنچا دیا اور ڈراتے ہوئے اُمت کو پند ونصیحت کی اور خوشخبری سناتے ہوئے جنت کی طرف دعوت دی۔

ہم نبوت کا شجرہ، رسالت کی منزل، ملائکہ کی فرودگاہ، علم کا معدن اور حکمت کا سرچشمہ ہیں۔ ہماری نصرت کرنے والا اور ہم سے محبت کرنے والا رحمت کیلئے چشم براہ ہے اور ہم سے دشمنی وعناد رکھنے والے کو قہر (الٰہی) کا منتظر رہنا چاہیے۔

غرر الحکم:

۲۵۶۴: بَلَّغَ عَنْ رَبِّهٖ مُعْذِرًا، وَ نَصَحَ لِاُمَّتِهٖ مُنْذِرًا، وَ دَعَآ اِلَى الْجَنَّةِ

مُبَشِّرًا۔

۱۰۳۳۵: نَحْنُ شَجَرَةُ النُّبُوَّةِ، وَ مَحَطُّ الرِّسَالَةِ، وَ مُخْتَلَفُ الْمَلٰٓئِكَةِ ، وَ يَنَابِيْعُ الْحِكْمَةِ، وَ مَعَادِنُ الْعِلْمِ نَاصِرُنَا وَ مُحِبُّنَا يَنْتَظِرُ الرَّحْمَةَ، وَ عَدُوُّنَا وَ مُبْغِضُنَا يَنْتَظِرُ السَّطْوَةَ۔

۱۲۸۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۰۸

وَ صِلَةُ الرَّحِمِ فَاِنَّهَا مَثْرَاَةٌ فِي الْمَالِ وَ مَنْسَاَةٌ فِي الْاَجَلِ، وَ صَدَقَةُ السِّرِّ فَاِنَّهَا تُكَفِّرُ الْخَطِيْٓئَةَ، وَ صَدَقَةُ الْعَلَانِيَةِ فَاِنَّهَا تَدْفَعُ مِيْتَةَ السُّوْٓءِ، وَ صَنَآئِعُ الْمَعْرُوْفِ فَاِنَّهَا تَقِيْ مَصَارِعَ الْهَوَانِ. اَفِيْضُوْا فِيْ ذِكْرِ اللّٰهِ فَاِنَّهٗ اَحْسَنُ الذِّكْرِ، وَ ارْغَبُوْا فِيْمَا وَعَدَ الْمُتَّقِيْنَ فَاِنَّ وَعْدَهٗ اَصْدَقُ الْوَعْدِ، وَ اقْتَدُوْا بِهَدْيِ نَبِيِّكُمْ فَاِنَّهٗ اَفْضَلُ الْهَدْيِ، وَ اسْتَنُّوْا بِسُنَّتِهٖ فَاِنَّهَا اَهْدَى السُّنَنِ. وَ تَعَلَّمُوا الْقُرْاٰنَ فَاِنَّهٗ اَحْسَنُ الْحَدِيْثِ، وَ تَفَقَّهُوْا فِيْهِ فَاِنَّهٗ رَبِيْعُ الْقُلُوْبِ، وَ اسْتَشْفُوْا بِنُوْرِهٖ فَاِنَّهٗ شِفَآءُ الصُّدُوْرِ۔

عزیزوں سے حسن سلوک کرنا کہ وہ مال کی فروانی اور عمر کی درازی کا سبب ہے اور مخفی طور پر خیرات کرنا کہ وہ گناہوں کا کفارہ ہے اور کھلم کھلا خیرات کرنا کہ وہ بری موت سے بچاتا ہے اور لوگوں پر احسانات کرنا کہ وہ ذلّت و رسوائی کے مواقع سے بچاتا ہے۔

اللہ کے ذکر میں بڑھے چلو اس لئے کہ وہ بہترین ذکر ہے اور اس چیز کے خواہشمند بنو کہ جس کا اللہ نے پرہیزگاروں سے وعدہ کیا ہے۔ اس لئے کہ اس کا وعدہ سب وعدوں سے زیادہ سچا ہے۔ نبیؐ کی سیرت کی پیروی کرو کہ وہ بہترین سیرت ہے اور ان کی سنت پر چلو کہ وہ سب طریقوں سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہے۔

اور قرآن کا علم حاصل کرو کہ وہ بہترین کلام ہے اور اس میں غور وفکر کرو کہ یہ دلوں کی بہار ہے اور اس کے نور سے شفا حاصل کرو کہ سینوں (کے اندر چھپی ہوئی بیماریوں) کیلئے شفا ہے۔

غرر الحکم:

۴۷۰۵: صِلَةُ الرَّحِمِ مَثْرَاةٌ فِي الْاَمْوَالِ مَرْفَعَةٌ لِلْاٰجَالِ۔

۴۶۴۹: صَدَقَةُ السِّرِّ تُكَفِّرُ الْخَطِيْٓئَةَ، وَ صَدَقَةُ الْعَلَانِيَةِ مَثْرَاةٌ فِي الْمَالِ

۴۶۵۰: صَدَقَةُ الْعَلَانِيَةِ تَدْفَعُ مِيْتَةَ السُّوْٓءِ۔

۴۷۲۸: صَنَآئِعُ الْمَعْرُوْفِ تَقِيْ مَصَارِعَ الْهَوَانِ۔

۴۶۵۲: اَلصَّدَقَةُ تَقِيْ مَصَارِعَ السُّوْءِ۔

۱۱۶۶: اَفِيْضُوْا فِيْ ذِكْرِ اللّٰهِ فَاِنَّهٗ اَحْسَنُ الذِّكْرِ۔

۶۵۱: اِرْغَبُوْا فِيْمَا وَعَدَ اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ فَاِنَّ اَصْدَقُ الْوَعْدِ مِيعَادُهٗ۔

۱۱۹۰: اِقْتَدُوْا بِهَدْيِ نَبِيِّكُمْ فَاِنَّهٗ اَصْدَقُ الْهُدٰى، وَ اسْتَنُّوْا بِسُنَّتِهٖ فَاِنَّهَا اَهْدَى السُّنَنِ۔

۲۶۷۹: تَعَلَّمُوا الْقُرْاٰنَ فَاِنَّهٗ رَبِيْعُ الْقُلُوْبِ، وَ اسْتَشْفُوْا بِنُوْرِهٖ فَاِنَّهٗ شِفَآءُ الصُّدُوْرِ۔

۱۲۹۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۰۹

فَاِنَّهَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ، حُفَّتْ بِالشَّهَوَاتِ، وَ تَحَبَّبَتْ بِالْعَاجِلَةِ، وَ رَاقَتْ بِالْقَلِيْلِ، وَ تَحَلَّتْ بِالْاٰمَالِ، وَ تَزَيَّنَتْ بِالْغُرُوْرِ، لَا تَدُوْمُ حَبْرَتُهَا، وَ لَا تُؤْمَنُ فَجْعَتُهَا، غَرَّارَةٌ ضَرَّارَةٌ، حَآئِلَةٌ زَآئِلَةٌ، نَافِدَةٌ بَآئِدَةٌ، اَكَّالَةٌ غَوَّالَةٌ۔

یہ (بظاہر) شیریں وخوشگوار، تر وتازہ وشاداب ہے، نفسانی خواہشیں اس کے گرد گھیرا ڈالے ہوئے ہیں، وہ اپنی جلد میسر آ جانے والی نعمتوں کی وجہ سے لوگوں کو محبوب ہوتی ہے اور اپنی تھوڑی سی (آرائشوں) سے مشتاق بنا لیتی ہے۔ وہ (جھوٹی) امیدوں سے سجی ہوئی اور دھوکے اور فریب سے بنی سنوری ہوئی ہے۔ نہ اس کی مسرتیں دیرپا ہیں اور نہ اس کی ناگہانی مصیبتوں سے مطمئن رہا جا سکتا ہے۔ وہ دھوکے باز، نقصان رساں، ادلنے بدلنے والی اور فنا ہونے والی ہے، ختم ہونے والی اور مٹ جانے والی ہے، کھا جانے اور ہلاک کر دینے والی ہے۔

غرر الحکم:

۳۳۲۵: حُفَّتُ الدُّنْيَا بِالشَّهَوَاتِ، وَ تَحَبَّبَتْ بِالْعَاجِلَةِ، وَتَزَيَّنَتْ بِالْغُرُوْرِ، وَ تَحَلَّتْ بِالْاٰمَالِ۔

۶۷۹۰: لَا تَدُوْمُ حَبْرَةُ الدُّنْيَا، وَ لَا يَبْقٰى سُرُوْرُهَا وَ لَا تُؤْمَنُ فَجْعَتُهَا۔

۵۵۷۹: غَرَّارَةٌ ضَرَّارَةٌ، حَآئِلَةٌ زَآئِلَةٌ، بَآئِدَةٌ نَافِدَةٌ۔

۱۴۸۳: اِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ نَضِرَةٌ، حُفَّتْ بِالشَّهَوَاتِ، وَ رَاقَتْ بِالْقَلِيْلِ، وَ تَحَلَّتْ بِالْاٰمَالِ، وَ تَزَيَّنَتْ بِالْغُرُوْرِ، لَا تَدُوْمُ حَبْرَتُهَا، وَ لَا تُؤْمَنُ فَجْعَتُهَا، غَرَّارَةٌ ضَرَّارَةٌ، حَآئِلَةٌ زَآئِلَةٌ، نَافِدَةٌ بَآئِدَةٌ، اَكَّالَةٌ غَوَّالَةٌ۔

۱۳۰۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۰۹

لَمْ يَلْقَ مِنْ سَرَّآئِهَا بَطْنًا اِلَّا مَنَحَتْهُ مِنْ ضَرَّآئِهَا ظَهْرًا۔

جو شخص دنیا کی مسرتوں کا رخ دیکھتا ہے وہ مصیبتوں میں دھکیل کر اس کو اپنی بے رخی بھی دکھاتی ہے۔

غرر الحکم:

۷۶۶۹: لَمْ يَلْقَ اَحَدٌ مِنْ سَرَّآءِ الدُّنْيا بَطْنًا اِلَّا مَنَحَتْهُ مِنْ ضَرَّآئِهَا ظَهْرًا۔

۱۳۱۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۰۹

غَرَّارَةٌ غُرُوْرٌ مَّا فِيْهَا، فَانِيَةٌ فَانٍ مَّنْ عَلَيْهَا۔

وہ دھوکے باز ہے اور اس کی ہر چیز دھوکا، وہ خود بھی فنا ہو جانے والی ہے اور اس میں رہنے والا بھی فانی ہے۔

غرر الحکم:

۵۵۷۸: غَرَّارَةٌ غُرُوْرٌ مَّا فِيْهَا، فَانِيَةٌ فَانٍ مَا فِيْهَا۔

۱۳۲۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۰۹

مَنْ اَقَلَّ مِنْهَا اسْتَكْثَرَ مِمَّا يُؤْمِنُهُ، وَ مَنِ اسْتَكْثَرَ مِنْهَا اسْتَكْثَرَ مِمَّا يُوْبِقُهُ۔

جو شخص کم حصہ لیتا ہے وہ اپنے لئے راحت کے سامان بڑھا لیتا ہے اور جو دنیا کو زیادہ سمیٹتا ہے وہ اپنے لئے تباہ کن چیزوں کا اضافہ کر لیتا ہے۔

غرر الحکم:

۸۶۳۳: مَنِ اسْتَقَلَّ مِنَ الدُّنْيَا اسْتَكْثَرَ مِمَّا يُؤْمِنُهُ۔

۸۶۳۴: مَنِ اسْتَكْثَرَ مِنَ الدُّنْيَا اسْتَكْثَرَ مِمَّا يُوْبِقُهُ۔

۱۳۳۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۰۹

كَمْ مِّنْ وَّاثِقٍ بِهَا قَدْ فَجَعَتْهُ، وَ ذِيْ طُمَاْنِيْنَةٍ اِلَيْهَا قَدْ صَرَعَتْهُ، وَ

ذِیْ اُبَّهَةٍ قَدْ جَعَلَتْهُ حَقِیْرًا، وَ ذِیْ نَخْوَةٍ قَدْ رَدَّتْهُ ذَلِیْلًا۔

کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جنہوں نے دنیا پر بھروسا کیا اور اس نے انہیں مصیبتوں میں ڈال دیا اور کتنے ہی اس پر اطمینان کئے بیٹھے تھے جنہیں اس نے پچھاڑ دیا اور کتنے ہی رعب و طنطنہ والے تھے جنہیں حقیر و پست بنا دیا اور کتنے ہی نخوت وغرور والے تھے جنہیں ذلیل کر کے چھوڑا۔

غرر الحکم:

۶۵۵۱: کَمْ مِنْ وَّاثِقٍ بِالدُّنْیَا قَدْ فَجَعَتْهُ۔

۶۵۱۱: کَمْ مِنْ ذِیْ طُمَأْنِیْنَةٍ اِلَی الدُّنْیَا قَدْ صَرَعَتْهُ۔

۶۵۰۹: کَمْ مِنْ ذِیْ اُبَّهَةٍ جَعَلَتْهُ الدُّنْیَا حَقِیْرًا۔

۶۵۱۲: کَمْ مِنْ ذِیْ عِزَّةٍ رَدَّتْهُ الدُّنْیَا ذَلِیْلًا۔

۱۳۴۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۰۹

حُلْوُهَا صَبِرٌ، وَ غِذَآؤُهَا سِمَامٌ، وَ اَسْبَابُهَا رِمَامٌ۔

اس کی حلاوتیں ایلوا (کے مانند تلخ) ہیں، اس کے کھانے زہر ہلاہل اور اس کے اسباب و ذرائع کے سلسلے بودے ہیں۔

غرر الحکم:

۵۵۷۵: غِذَآءُ الدُّنْیَا سِمَامٌ، وَ اَسْبَابُهَا رِمَامٌ۔

۳۳۹۲: حُلْوُ الدُّنْیَا صَبِرٌ، وَ غِذَآؤُهَا سِمَامٌ، وَ اَسْبَابُهَا رِمَامٌ۔

۱۳۵۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۰۹

اَعَدَّ عَدِیْدًا، وَ اَکْثَفَ جُنُوْدًا۔

کہاں ہیں زیادہ گنتی وشمار والے اور بڑے لاؤلشکر والے تھے؟

غرر الحکم:

۲۲۳۱: اَیْنَ مَنْ کَانَ اَعَدَّ عَدِیْدًا، وَ اَکْثَفَ جُنُوْدًا۔

۱۳۶۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۱۱

فَاِنَّهَا مَنْزِالُ قُلْعَةٍ، وَ لَيْسَتْ بِدَارِ نُجْعَةٍ، قَدْ تَزَيَّنَتْ بِغُرُوْرِهَا، وَ غَرَّتْ بِزِيْنَتِهَا، دَارٌ هَانَتْ عَلٰى رَبِّهَا، فَخَلَطَ حَلَالَهَا بِحَرَامِهَا، وَ خَيْرَهَا بِشَرِّهَا، وَ حَيَاتَهَا بِمَوتِهَا، وَ حُلْوَهَا بِمُرِّهَا. لَمْ يُصْفِهَا اللّٰهُ تَعَالٰى لِاَوْلِيَآئِهٖ، وَ لَمْ يَضِنَّ بِهَا عَلٰى اَعْدَآئِهٖ، خَيْرُهَا زَهِيْدٌ، وَ شَرُّهَا عَتِيْدٌ، وَ جَمْعُهَا يَنْفَدُ، وَ مُلْكُهَا يُسْلَبُ، وَ عَامِرُهَا يَخْرَبُ. فَمَا خَيْرُ دَارٍ تُنْقَضُ نَقْضَ الْبِنَآءِ، وَ عُمُرٍ يَّفْنٰى فَنَآءَ الزَّادِ۔

یہ ایسے شخص کی منزل ہے جس کیلئے قرار نہیں اور ایسا گھر ہے جس میں آب ودانہ نہیں ڈھونڈا جا سکتا۔ یہ اپنے باطل سے آراستہ ہے اور اپنی آرائشوں سے دھوکا دیتی ہے۔ یہ ایک ایسا گھر ہے جو اپنے رب کی نظروں میں ذلیل وخوار ہے۔ چنانچہ اس نے حلال کے ساتھ حرام اور بھلائیوں کے ساتھ برائیاں اور زندگی کے ساتھ موت اور شیرینیوں کے ساتھ تلخیاں خلط ملط کر دی ہیں اور اپنے دوستوں کیلئے اسے بے غل وغش نہیں رکھا اور نہ دشمنوں کو دینے میں بخل کیا ہے۔ اس کی بھلائیاں بہت ہی کم ہیں اور برائیاں (جہاں چاہو) موجود۔ اس کی جمع پونجی ختم ہو جانے والی اور اس کا ملک چھن جانے والا اور اس کی آبادیاں ویران ہو جانے والی ہیں۔ بھلا اس گھر میں خیر وخوبی ہی کیا ہو سکتی ہے جو مسمار عمارت کی طرح گر جائے اور اس عمر میں جو زادِ راہ کی طرح ختم ہو جائے۔

غرر الحکم:

۱۵۱۳: اِنَّ الدُّنْیَا مَنْزِلُ قُلْعَةٍ، وَ لَیْسَتْ بِدَارِ نُجْعَةٍ {خَیْرُهَا زَهِیْدٌ، وَ شَرُّهَا عَتِیْدٌ، وَ مُلْکُهَا یُسْلَبُ، وَ عَامِرُهَا یَخْرَبُ} ۔

۵۹۳۹: قَدْ تَزَیَّنَتِ الدُّنْیَا بِغُرُوْرِهَا، وَ غَرَّتْ بِزِیْنَتِهَا۔

۳۶۱۲: دَارٌ هَانَتْ عَلٰی رَبِّهَا، فَخَلَطَ حَلَالَهَا بِحَرَامِهَا، وَ خَیْرَهَا بِشَرِّهَا، وَ حُلْوَهَا بِمُرِّهَا۔

۱۵۱۵: اِنَّ الدُّنْیَا یُوْنِقُ مَنْظَرُهَا، وَ یُوْبِقُ مَخْبَرُهَا قَدْ تَزَیَّنَتْ بِغُرُوْرِهَا، وَ غَرَّتْ بِزِیْنَتِهَا، دَارٌ هَانَتْ عَلٰی رَبِّهَا، فَخُلِطَ حَلَالُهَا بِحَرَامِهَا، وَ خَیْرُهَا بِشَرِّهَا، وَ حُلْوَهَا بِمُرِّهَا. لَمْ یُصَفِّهَا اللّٰهُ لِاَوْلِیَآئِهٖ، وَ لَمْ یَضُنَّ بِهَا عَلٰی اَعْدَآئِهٖ ۔

۷۶۵۶: لَمْ یُصْفِ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ الدُّنْیَا لِاَوْلِیَآئِهٖ، وَ لَمْ یَضَنَّ بِهَا عَلٰی اَعْدَآئِهٖ۔

۳۵۶۱: خَیْرُ الدُّنْیَا زَهِیْدٌ وَ شَرُّهَا عَتِیْدٌ۔

۱۵۱۳: اِنَّ الدُّنْیَا مَنْزِلُ قُلْعَةٍ، وَ لَیْسَتْ بِدَارِ نُجْعَةٍ {خَیْرُهَا زَهِیْدٌ، وَ شَرُّهَا عَتِیْدٌ، وَ مُلْکُهَا یُسْلَبُ، وَ عَامِرُهَا یَخْرَبُ} ۔

۸۰۴۵: مَا خَیْرُ دَارٍ تُنْقَضُ نَقْضَ الْبَنَآءِ، وَ عُمْرٍ یَّفْنٰی فَنَآءَ الزَّادِ۔

۱۳۷۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۱۱

اَسْمِعُوْا دَعْوَةَ الْمَوْتِ اٰذَانَکُمْ قَبْلَ اَنْ یُّدْعٰی بِکُمْ. اِنَّ الزَّاهِدِیْنَ فِی الدُّنْیَا تَبْکِیْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِنْ ضَحِکُوْا، وَ یَشْتَدُّ حُزْنُهُمْ وَ اِنْ فَرِحُوْا، وَ

يَكْثُرُ مَقْتُهُمْ اَنْفُسَهُمْ وَ اِنِ اغْتَبِطُوْا بِمَا رُزِقُوْا. قَدْ غَابَ عَنْ قُلُوْبِكُمْ ذِكْرُ الْاٰجَالِ، وَ حَضَرَتْكُمْ كَوَاذِبُ الْاٰمَالِ۔

موت کا پیغام آنے سے پہلے موت کی پکار اپنے کانوں کو سنا دو۔ اس دنیا میں زاہدوں کے دل روتے ہیں، اگرچہ وہ ہنس رہے ہوں اور ان کا غم واندوہ حد سے بڑھا ہوتا ہے، اگرچہ ان (کے چہروں) سے مسرت ٹپک رہی ہو اور انہیں اپنے نفسوں سے انتہائی بیر ہوتا ہے، اگرچہ اس رزق کی وجہ سے جو انہیں میسر ہے ان پر رشک کیا جاتا ہو۔

تمہارے دلوں سے موت کی یاد جاتی رہی ہے اور جھوٹی امیدیں (تمہارے اندر) موجود ہیں۔

غرر الحکم:

۷۴۱: اَسْمِعُوْا دَعْوَةَ الْمَوْتِ اِذَا نَكُمْ قَبْلَ اَنْ يُّدْعٰى بِكُمْ۔

۱۵۲۲: اِنَّ الزَّاهِدِيْنَ فِي الدُّنْيَا لَتَبْكِيْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِنْ ضَحِكُوْا، وَ يَشْتَدُّ حُزْنُهُمْ وَ اِنْ فَرِحُوْا، وَ يَكْثُرُ مَقْتُهُمْ اَنْفُسَهُمْ وَ اِنِ اغْتَبِطُوْا بِمَا اُوْتُوْا۔

۵۹۶۶: قَدْ غَابَ عَنْ قُلُوْبِكُمْ ذِكْرُ الْاٰجَالِ وَ حَضَرَتْكُمْ كَوَاذِبُ الْاٰمَالِ۔

۱۳۸۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۱۱

مَا بَالُكُمْ تَفْرَحُوْنَ بِالْيَسِيْرِ مِنَ الدُّنْيَا تُدْرِكُوْنَهٗ، وَ لَا يَحْزُنُكُمُ الْكَثِيْرُ مِنَ الْاٰخِرَةِ تُحْرَمُوْنَهٗ۔

تھوڑی سی دنیا پا کر خوش ہونے لگتے ہو اور آخرت کے بیشتر حصہ سے بھی محرومی تمہیں غم زدہ نہیں کرتی۔

غرر الحکم:

۸۰۱۲: مَا بَالُكُمْ تَفْرَحُوْنَ بِالْيَسِيْرِ مِنَ الدُّنْيَا تُدْرِكُوْنَهٗ، وَ لَا يَحْزُنُكُمُ الْكَثِيْرُ مِنَ الْاٰخِرَةِ تُحْرَمُوْنَهٗ۔

۱۳۹۔ نہج البلاغہ:

وَ مَا يَمْنَعُ اَحَدَكُمْ اَنْ يَّسْتَقْبِلَ اَخَاهُ بِمَا يَخَافُ مِنْ عَيْبِهٖ، اِلَّا مَخَافَةُ اَنْ يَّسْتَقْبِلَهٗ بِمِثْلِهٖ. قَدْ تَصَافَيْتُمْ عَلٰى رَفْضِ الْاٰجِلِ وَ حُبِّ الْعَاجِلِ، وَ صَارَ دِيْنُ اَحَدِكُمْ لُعْقَةً عَلٰى لِسَانِهٖ، صَنِيْعَ مَنْ قَدْ فَرَغَ مِنْ عَمَلِهٖ، وَ اَحْرَزَ رِضٰى سَيِّدِهٖ۔

تم میں سے کسی کو بھی اپنے کسی بھائی کا ایسا عیب اچھالنے سے کہ جسکے ظاہر ہونے سے ڈرتا ہے صرف یہ امر مانع ہوتا ہے کہ وہ بھی اس کا ویسا ہی عیب کھول کر اسکے سامنے رکھ دے گا۔ تم نے آخرت کو ٹھکرانے اور دنیا کو چاہنے پر سمجھوتہ کر رکھا ہے۔ تم لوگوں کا دین تو یہ رہ گیا ہے کہ جیسے ایک دفعہ زبان سے چاٹ لیا جائے (یعنی صرف زبانی اقرار) اور تم تو اس شخص کی طرح (مطمئن) ہو چکے ہو کہ جو اپنے کام دھندوں سے فارغ ہو گیا ہو اور اپنے مالک کی رضامندی حاصل کر لی ہو۔

غرر الحکم:

۸۱۴۱: وَ مَا يَمْنَعُ اَحَدَكُمْ اَنْ يَلْقٰى اَخَاهُ بِمَا يَكْرَهُ مِنْ عَيْبِهٖ، اِلَّا مَخَافَةَ اَنْ يَلْقَاهُ بِمِثْلِهٖ. قَدْ تَصَافَيْتُمْ عَلٰى حُبِّ الْعَاجِلِ وَ فَضْلِهٖ عَلَى الْاٰجِلِ۔

۵۹۴۱: قَدْ تَصَافَيْتُمْ عَلٰى حُبِّ الْعَاجِلِ وَ رَفْضِ الْاٰجِلِ۔

۵۹۶۰: قَدْ صَارَ دِيْنُ اَحَدِكُمْ لُعْقَةً عَلٰى لِسَانِهٖ، صَنِيْعَ مَنْ فَرَغَ مِنْ عَمَلِهٖ، وَ اَحْرَزَ رِضَا سَيِّدِهٖ۔

۱۴۰۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۱۲

اُوْصِيْكُمْ عِبَادَ اللّٰهِ بِتَقْوَى اللّٰهِ الَّتِيْ هِيَ الزَّادُ وَ بِهَا الْمَعَادُ، زَادٌ مُّبَلِّغٌ وَّ مَعَادٌ مُّنْجِحٌ، دَعَآ اِلَيْهَآ اَسْمَعُ دَاعٍ، وَ وَعَاهَا خَيْرُ وَاعٍ، فَاَسْمَعَ دَاعِيْهَا، وَ فَازَ وَاعِيْهَا۔

عِبَادَ اللّٰهِ! اِنَّ تَقْوَى اللّٰهِ حَمَتْ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ مَحَارِمَهٗ، وَ اَلْزَمَتْ قُلُوْبَهُمْ مَخَافَتَهٗ، حَتّٰى اَسْهَرَتْ لَيَالِيَهُمْ، وَ اَظْمَاَتْ هَوَاجِرَهُمْ، فَاَخَذُوْا الرَّاحَةَ بِالنَّصَبِ، وَ الرِّيَّ بِالظَّمَاِ، وَ اسْتَقْرَبُوْا الْاَجَلَ فَبَادَرُوا الْعَمَلَ، وَ كَذَّبُوا الْاَمَلَ فَلَاحَظُوا الْاَجَلَ۔

اے اللہ کے بندو! میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی نصیحت کرتا ہوں۔ اس لئے کہ یہی تقویٰ زاد راہ ہے اور اسی کو لے کر پلٹنا ہے۔ یہ زاد (منزل تک) پہنچانے والا اور یہ پلٹنا کامیاب پلٹنا ہے۔ اس کی طرف سب سے بہتر سنا دینے والے نے دعوت دی اور بہترین سننے والے نے اسے سن کر محفوظ کر لیا۔ چنانچہ دعوت دینے والے نے سنا دیا اور سننے والا بہرہ اندوز ہو گیا۔

اللہ کے بندو! تقویٰ ہی نے اللہ کے دوستوں کو منہیات سے بچایا ہے اور ان کے دلوں میں خوف پیدا کیا ہے۔ یہاں تک کہ ان کی راتیں جاگتے اور تپتی ہوئی دوپہریں پیاس میں گزر جاتی ہیں اور اس تعب وکلفت کے عوض راحت (دائمی) اور اس پیاس کے بدلہ میں (تسنیم و کوثر سے) سیرابی حاصل کرتے ہیں۔ انہوں نے موت کو قریب سمجھ کر اعمال میں جلدی کی اور امیدوں کو جھٹلا کر اَجل کو نگاہ میں رکھا۔

غرر الحکم:

۱۶۲۴: اِنَّ بِتَقْوَى اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ هِيَ الزَّادُ وَ الْمَعَادُ زَادٌ مُّبَلِّغٌ وَّ مَعَادٌ

مُنْجِحٌ، دَعَآ اِلَيْهَآ اَسْمَعُ دَاعٍ وَ وَعَاهَا خَيْرُ وَاعٍ، فَاَسْمَعَ دَاعِيْهَا وَ فَازَ وَاعِيْهَا۔

۱۶۲۳: اِنَّ تَقْوَى اللّٰهِ حَمَتْ اَوْلِيَآءَهٗ مَحَارِمَهٗ، وَ اَلْزَمَتْ قُلُوْبَهُمْ مَخَافَتَهٗ، حَتّٰٓى اَسْهَرَتْ لَيَالِيَهُمْ، وَ اَظْمَاَتْ هَوَاجِرَهُمْ، فَاَخَذُوْا الرَّاحَةَ بِالتَّعَبِ، وَ الرِّىَّ بِالظَّمَاِ۔

۲۲۸۴: بَادِرُوا الْعَمَلَ وَ اَكْذِبُوا الْاَمَلَ وَ لَاحِظُوا الْاَجَلَ۔

۱۴۱۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۱۲

اَنَّ الدَّهْرَ مُوَتِّرٌ قَوْسَهٗ، لَا تُخْطِئُ سِهَامُهٗ، وَ لَا تُؤْسٰى جِرَاحُهٗ، يَرْمِى الْحَىَّ بِالْمَوْتِ، وَ الصَّحِيْحَ بِالسَّقَمِ، وَ النَّاجِىَ بِالْعَطَبِ۔

زمانہ اپنی کمان کا چلہ چڑھائے ہوئے ہے جس کے تیر خطا نہیں کرتے اور نہ اس کے زخموں کا کوئی مداوا ہوسکتا ہے، زندہ پر موت کے، تندرست پر بیماری کے اور محفوظ پر ہلاکت کے تیر چلاتا رہتا ہے۔

غرر الحکم:

۱۵۱۷: اَنَّ الدَّهْرَ مُوَتِّرٌ قَوْسَهٗ لَا تُخْطِئُ سِهَامُهٗ وَ لَا تُؤْسٰى جِرَاحُهٗ، يَرْمِى الصَّحِيْحَ بِالسَّقَمِ، وَ النَّاجِىَ بِالْعَطَبِ۔

۱۴۲۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۱۲

اَنَّ الْمَرْءَ يُشْرِفُ عَلٰٓى اَمَلِهٖ فَيَقْطَعُهٗ حُضُوْرُ اَجَلِهٖ، فَلَآ اَمَلٌ يُّدْرَكُ، وَ لَا مُؤَمَّلٌ يُّتْرَكُ۔

انسان اپنی امیدوں کی انتہا تک پہنچنے والا ہی ہوتا ہے کہ موت پہنچ کر امیدوں کے سارے

بندھن توڑ دیتی ہے۔ اس طرح نہ امیدیں برآتی ہیں اور نہ امیدیں باندھنے والا ہی باقی چھوڑا جاتا ہے۔

غرر الحکم:

۱۵۸۳: اِنَّ الْمَرْءَ يُشْرِفُ عَلٰى اَمَلِهٖ فَيَقْطَعُهٗ حُضُوْرُ اَجَلِهٖ. فَسُبْحَانَ اللّٰهِ لَآ اَمَلٌ يُّدْرَكُ، وَ لَا مُؤَمِّلٌ يُّتْرَكُ۔

۱۴۳۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۱۲

مَآ اَقْرَبَ الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ لِلَحَاقِهٖ بِهٖ، وَ اَبْعَدَ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ لِانْقِطَاعِهٖ عَنْهُ. اِنَّهٗ لَيْسَ شَیْءٌ بِشَرٍّ مِّنَ الشَّرِّ اِلَّا عِقَابُهٗ، وَ لَيْسَ شَیْءٌ بِخَيْرٍ مِّنَ الْخَيْرِ اِلَّا ثَوَابُهٗ، وَ كُلُّ شَیْءٍ مِّنَ الدُّنْيَا سَمَاعُهٗ اَعْظَمُ مِنْ عِيَانِهٖ، وَ كُلُّ شَیْءٍ مِّنَ الْاٰخِرَةِ عِيَانُهٗ اَعْظَمُ مِنْ سَمَاعِهٖ، فَلْيَكْفِكُمْ مِنَ الْعِيَانِ السَّمَاعُ، وَ مِنَ الْغَيْبِ الْخَبَرُ۔

زندہ مُردوں سے انہی میں مل جانے کی وجہ سے کتنا قریب ہے اور مُردہ زندوں سے تمام تعلقات کے ٹوٹ جانے کی وجہ سے کس قدر دور ہے۔

بیشک کوئی بدی سے بدتر شے نہیں سوا اس کے عذاب کے اور کوئی اچھائی سے اچھی چیز نہیں سوا اس کے ثواب کے۔ دنیا کی ہر چیز کا سننا اس کے دیکھنے سے عظیم تر ہے، مگر آخرت کی ہر شے کا دیکھنا سننے سے کہیں بڑھا چڑھا ہوا ہے۔ تم اسی سننے سے اس کی اصلی حالت کا جو مشاہدہ میں آئے گی اندازہ اور خبر ہی سُن کر اس غیب کی تصدیق کر لو۔

غرر الحکم:

۷۹۵۱: مَآ اَقْرَبَ الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ لِلَحَاقِهٖ بِهٖ۔

۷۸۹۱: مَا اَبْعَدَ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ لِانْقِطَاعِهٖ عَنْهُ۔

۷۷۷۷: لَيْسَ بِشَرٍّ مِّنَ الشَّرِّ اِلَّا عِقَابُهٗ۔

۷۷۷۵: لَيْسَ بِخَيْرٍ مِّنَ الْخَيْرِ اِلَّا ثَوَابُهٗ۔

۶۴۱۰: كُلُّ شَيْءٍ مِّنَ الدُّنْيَا سَمَاعُهٗ اَعْظَمُ مِنْ عِيَانِهٖ۔

۶۴۰۹: كُلُّ شَيْءٍ مِّنَ الْاٰخِرَةِ عِيَانُهٗ اَعْظَمُ مِنْ سَمَاعِهٖ۔

۷۸۵۸: لِيَكْفِكُمْ مِنَ الْعِيَانِ السَّمَاعُ، وَ مِنَ الْغَيْبِ الْخَبَرُ۔

۱۴۴۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۱۲

مَا نَقَصَ مِنَ الْاٰخِرَةِ وَ زَادَ فِي الدُّنْيَا، فَكَمْ مِنْ مَّنْقُوْصٍ رَّابِحٍ وَّ مَزِيْدٍ خَاسِرٍ۔

آخرت کا اضافہ عقبیٰ کی کمی اور دنیا کے اضافے سے کہیں بہتر ہے۔ بہت سے گھاٹا اٹھانے والے فائدہ میں رہتے ہیں۔

غرر الحکم:

۸۰۵۲: مَا زَادَ فِي الدُّنْيَا اِلَّا نَقَصَ فِي الْاٰخِرَةِ۔

۶۵۴۸: كَمْ مِنْ مَّنْقُوْصٍ رَابِحٍ وَّ مَزِيْدٍ خَاسِرٍ۔

۱۴۵۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۱۲

فَذَرُوْا مَا قَلَّ لِمَا كَثُرَ، وَ مَا ضَاقَ لِمَا اتَّسَعَ۔

زیادہ چیزوں کی وجہ سے کم چیزوں کو چھوڑ دو، اور تنگنائے حرام سے نکل کر حلال کی وسعتوں میں آجاؤ۔

غرر الحکم:

۳۷۱۱: ذَرْ مَا قَلَّ لِمَا كَثُرَ وَ مَا ضَاقَ لِمَا اتَّسَعَ۔

۱۴۶۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۱۲

فَلَا يَكُوْنَنَّ الْمَضْمُوْنُ لَكُمْ طَلَبُهٗۤ اَوْلٰى بِكُمْ مِنَ الْمَفْرُوْضِ عَلَيْكُمْ عَمَلُهٗ۔

جس چیز کا ذمہ لیا جا چکا ہے اس کی تلاش وطلب، اعمال وفرائض کے بجالانے سے تمہاری نظروں میں مقدم نہ ہونا چاہیے۔

غرر الحکم:

۷۴۱۷: لَا يَكُوْنَنَّ الْمَضْمُوْنُ لَكَ طَلَبُهٗۤ اَوْلٰى بِكَ مِنَ الْمَفْرُوْضِ عَلَيْكَ عَمَلُهٗ۔

۱۴۷۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۱۲

فَبَادِرُوا الْعَمَلَ، وَ خَافُوْا بَغْتَةَ الْاَجَلِ، فَاِنَّهٗ لَا يُرْجٰى مِنْ رَجْعَةِ الْعُمُرِ مَا يُرْجٰى مِنْ رَّجْعَةِ الرِّزْقِ، مَا فَاتَ الْيَوْمَ مِنَ الرِّزْقِ رُجِيَ غَدًا زِيَادَتُهٗ، وَ مَا فَاتَ اَمْسِ مِنَ الْعُمُرِ لَمْ يُرْجَ الْيَوْمَ رَجْعَتُهٗ۔

عمل کی طرف بڑھو اور موت کے اچانک آجانے سے ڈرو۔ اس لئے کہ عمر کے پلٹ کر آنے کی آس نہیں لگائی جاسکتی، جبکہ رزق کے پلٹنے کی امید ہوسکتی ہے۔ جو رزق ہاتھ نہیں لگا کل اس کی زیادتی کی توقع ہوسکتی ہے اور امید نہیں کہ عمر کا گزرا ہوا ''کل'' آج پلٹ آئے گا۔

غرر الحکم:

۶۰۵۶: قَصِّرُوا الْاَمَلَ بَادِرُوا الْعَمَلَ وَ خَافُوْا بَغْتَةَ الْاَجَلِ فَاِنَّهٗ لَا يُرْجٰى مِنْ رَجْعَةِ الْعُمُرِ مَا يُرْجٰى مِنْ رَّجْعَةِ الرِّزْقِ وَ مَا فَاتَ الْيَوْمَ مِنَ الرِّزْقِ يُرْجٰى غَدًا زِيَادَتُهٗ وَ مَا فَاتَ اَمْسِ مِنَ الْعُمُرِ لَمْ يُرْجَ الْيَوْمَ

رَجْعَتُهٗ۔

۱۴۸۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۱۴

نَسِيْتُمْ مَا ذُكِّرْتُمْ، وَ اَمِنْتُمْ مَا حُذِّرْتُمْ، فَتَاهَ عَنْكُمْ رَاْيُكُمْ، وَ تَشَتَّتَ عَلَيْكُمْ اَمْرُكُمْ۔

لیکن جو تمہیں یاد دلایا گیا تھا اسے تم بھول گئے اور جن چیزوں سے تمہیں ڈرایا گیا تھا اس سے تم نڈر ہو گئے۔ اس طرح تمہارے خیالات بھٹک گئے اور تمہارے سارے امور درہم و برہم ہو گئے۔

غرر الحکم:

۱۰۳۵۸: نَسِيْتُمْ مَا ذُكِّرْتُمْ وَ اَمِنْتُمْ مَا حُذِّرْتُمْ فَتَاهَ عَلَيْكُمْ رَاْيُكُمْ وَ تَشَتَّتَ عَلَيْكُمْ اَمْرُكُمْ۔

۱۴۹۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۱۸

اَلَا وَ اِنَّ شَرَآئِعَ الدِّيْنِ وَاحِدَةٌ، وَ سُبُلَهٗ قَاصِدَةٌ، مَنْ اَخَذَ بِهَا لَحِقَ وَ غَنِمَ، وَ مَنْ وَّقَفَ عَنْهَا ضَلَّ وَ نَدِمَ. اِعْمَلُوْا لِيَوْمٍ تُذْخَرُ لَهُ الذَّخَآئِرُ، وَ تُبْلٰى فِيْهِ السَّرَآئِرُ۔

دین کے تمام قوانین کی روح ایک اور اس کی راہیں سیدھی ہیں۔ جو ان پر ہو لیا وہ منزل تک پہنچ گیا اور بہرہ یاب ہوا اور جو ٹھہرا رہا وہ گمراہ ہوا اور (آخر کار) نادم و پشیمان ہوا۔ اس دن کیلئے عمل کرو کہ جس کیلئے ذخیرے فراہم کئے جاتے ہیں اور جس میں نیتوں کو جانچا جائے گا۔

غرر الحکم:

۱۳۰۰: اَلَا وَ اِنَّ شَرَآئِعَ الدِّيْنِ وَاحِدَةٌ وَ سُبُلَهٗ قَاصِدَةٌ فَمَنْ اَخَذَ بِهَا

لَحِقَ وَ غَنِمَ وَ مَنْ وَقَفَ عَنْهَا ضَلَّ وَ نَدِمَ۔

۱۰۰۰: اِعْمَلُوْا لِيَوْمٍ تُذْخَرُ لَهُ الذَّخَآئِرُ وَ تُبْلٰى فِيْهِ السَّرَآئِرُ۔

۱۵۰۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۱۸

اَلَا وَ اِنَّ اللِّسَانَ الصَّالِحَ يَجْعَلُهُ اللّٰهُ لِلْمَرْءِ فِي النَّاسِ، خَيْرٌ لَّهٗ مِنَ الْمَالِ يُوْرِثُهٗ مَنْ لَّا يَحْمَدُهٗ۔

ہاں! جس شخص کا ذکرِ خیر لوگوں میں خدا برقرار رکھے وہ اس کیلئے اس مال سے کہیں بہتر ہے جس کا ایسوں کو وارث بنایا جاتا ہے جو اس کو سراہتے تک نہیں۔

غرر الحکم:

۱۳۰۵: اَلَا وَ اِنَّ اللِّسَانَ الصَّادِقَ يَجْعَلُهُ اللّٰهُ لِلْمَرْءِ فِي النَّاسِ خَيْرٌ لَّهٗ مِنَ الْمَالِ يُوْرِثُهٗ مَنْ لَّا يَحْمَدُهٗ۔

۱۵۱۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۱۹

وَاقْبَلُوا النَّصِيْحَةَ مِمَّنْ اَهْدَاهَآ اِلَيْكُمْ، وَ اعْقِلُوْهَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ۔

نصیحت کی پیشکش کرنے والے کا ہدیہ قبول کرو اور اپنے نفسوں میں اس کی گرہ باندھ لو۔

غرر الحکم:

۷۴۲: اِسْمَعُوا النَّصِيْحَةَ مِمَّنْ اَهْدَاهَآ اِلَيْكُمْ وَ اعْقِلُوْهَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ۔

۱۵۲۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۲۱

اِنَّ الْمَوْتَ طَالِبٌ حَثِيْثٌ لَّا يَفُوْتُهُ الْمُقِيْمُ، وَ لَا يُعْجِزُهُ الْهَارِبُ. اِنَّ اَكْرَمَ الْمَوْتِ الْقَتْلُ! وَالَّذِيْ نَفْسُ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ بِيَدِهٖ، لَاَلْفُ ضَرْبَةٍ بِالسَّيْفِ اَهْوَنُ عَلَيَّ مِنْ مِّيْتَةٍ عَلَى الْفِرَاشِ۔

بیشک موت تیزی سے ڈھونڈھنے والی ہے۔ نہ ٹھہرنے والا اس سے بچ کر نکل سکتا ہے اور نہ بھاگنے والا اسے عاجز کر سکتا ہے۔ بلاشبہ قتل ہونا عزت کی موت ہے۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں ابن ابی طالبؑ کی جان ہے کہ بستر پر اپنی موت مرنے سے تلوار کے ہزار وار کھانا مجھے آسان ہیں۔

غرر الحکم:

۱۷۷۷: اِنَّ هَذَا الْمَوْتَ لَطَالِبٌ حَثِيْثٌ لَّا يَفُوْتُهُ الْمُقِيْمُ وَ لَا يُعْجِزُهٗ مَنْ هَرَبَ۔

۱۴۴۱: اِنَّ اَكْرَمَ الْمَوْتِ الْقَتْلُ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَاَلْفُ ضَرْبَةٍ بِالسَّيْفِ اَهْوَنُ مِنْ مِيْتَةٍ عَلَى الْفِرَاشِ۔

۱۵۳۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۲۲

فَقَدِّمُوا الدَّارِعَ، وَ اَخِّرُوا الْحَاسِرَ، وَ عَضُّوْا عَلَى الْاَضْرَاسِ، فَاِنَّهٗ اَنْبٰى لِلسُّيُوْفِ عَنِ الْهَامِ، وَ الْتَوُوْا فِىْٓ اَطْرَافِ الرِّمَاحِ، فَاِنَّهٗ اَمْوَرُ لِلْاَسِنَّةِ، وَ غُضُّوا الْاَبْصَارَ، فَاِنَّهٗ اَرْبَطُ لِلْجَاْشِ وَ اَسْكَنُ لِلْقُلُوْبِ۔

زرہ پوش کو آگے رکھو اور بے زرہ کو پیچھے کر دو اور دانتوں کو بھینچ لو کہ اس سے تلواریں سروں سے اُچٹ جاتی ہیں اور نیزوں کی اَنیوں کو پہلو بدل کر خالی دیا کرو کہ اس سے اُن کے رخ پلٹ جاتے ہیں۔ آنکھیں جھکائے رکھو کہ اس سے حوصلہ مضبوط رہتا ہے اور دل ٹھہرے رہتے ہیں۔

غرر الحکم:

۶۰۳۴: قَدِّمُوا الدَّارِعَ، وَ اَخِّرُوا الْحَاسِرَ وَ عُضُّوْا عَلَى الْاَضْرَاسِ فَاِنَّهٗ

اَنبٰا لِلسُّیُوْفِ عَنِ الْھَامِ۔

۱۳۲۰: اَلتَوُوْا فِیْ اَطْرَافِ الرِّمَاحِ فَاِنَّھَآ اُمُوْرٌ لِلْاَسِنَّۃِ۔

۵۶۱۹: غُضُّوا الْاَبْصَارَ فِی الْحُرُوْبِ فَاِنَّھَآ اَرْبَطُ لِلْجَاْشِ وَ اَسْکَنُ لِلْقُلُوْبِ۔

۱۵۴۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۲۲

وَایْمُ اللّٰہِ! لَئِنْ فَرَرْتُمْ مِنْ سَیْفِ الْعَاجِلَۃِ، لَا تَسْلَمُوْا مِنْ سَیْفِ الْاٰخِرَۃِ، وَ اَنْتُمْ لَھَامِیْمُ الْعَرَبِ، وَ السَّنَامُ الْاَعْظَمُ، اِنَّ فِی الْفِرَارِ مَوْجِدَۃَ اللّٰہِ، وَ الذُّلَّ اللَّازِمَ، وَ الْعَارَ الْبَاقِیَ، وَ اِنَّ الْفَارَّ لَغَیْرُ مَزِیْدٍ فِیْ عُمُرِہٖ، وَ لَا مَحْجُوْزٍ بَیْنَہٗ وَ بَیْنَ یَوْمِہٖ۔

خدا کی قسم! تم اگر دنیا کی تلوار سے بھاگے تو آخرت کی تلوار سے نہیں بچ سکتے۔ تم تو عرب کے جوانمرد اور سربلند لوگ ہو۔

(یاد رکھو کہ) بھاگنے میں اللہ کا غضب اور نہ مٹنے والی رسوائی اور ہمیشہ کیلئے ننگ و عار ہے۔ بھاگنے والا اپنی عمر بڑھا نہیں لیتا اور نہ اس میں اور اس کی موت کے دن میں کوئی چیز حائل ہو جاتی ہے۔

غرر الحکم:

۱۰۵۶۳: وَایْمُ اللّٰہِ لَئِنْ فَرَرْتُمْ مِنْ سَیْفِ الْعَاجِلَۃِ لَا تَسْلَمُوْا مِنْ سُیُوْفِ الْاٰخِرَۃِ وَ اَنْتُمْ لَھَامِیْمُ الْعَرَبِ وَ السَّنَامُ الْاَعْظَمُ فَاسْتَحْیُوْا مِنَ الْفِرَارِ فَاِنَّ فِیْہِ اَدْرَاعُ الْعَارِ وَ وُلُوْجُ النَّارِ۔

۱۶۷۲: اِنَّ فِی الْفِرَارِ مَوْجِدَۃَ اللّٰہِ سُبْحَانَہٗ وَ الذُّلَّ اللَّازِمَ الدَّائِمَ وَ اِنَّ الْفَارَّ غَیْرُ مَزِیْدٍ فِیْ عُمُرِہٖ وَ لَا مُؤَخَّرٍ عَنْ یَوْمِہٖ۔

۱۵۵۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۲۴

اَلَا وَ اِنَّ اِعْطَآءَ الْمَالِ فِیْ غَیْرِ حَقِّهٖ تَبْذِیْرٌ وَّ اِسْرَافٌ، وَ هُوَ یَرْفَعُ صَاحِبَهٗ فِی الدُّنْیَا وَ یَضَعُهٗ فِی الْاٰخِرَةِ، وَ یُكْرِمُهٗ فِی النَّاسِ وَ یُهِیْنُهٗ عِنْدَ اللّٰهِ، وَ لَمْ یَضَعِ امْرُؤٌ مَالَهٗ فِیْ غَیْرِ حَقِّهٖ وَ لَا عِنْدَ غَیْرِ اَهْلِهٖ اِلَّا حَرَمَهُ اللّٰهُ شُكْرَهُمْ وَ كَانَ لِغَیْرِهٖ وُدُّهُمْ۔

دیکھو بغیر کسی حق کے داد و دہش کرنا بے اعتدالی اور فضول خرچی ہے اور یہ اپنے مرتکب کو دنیا میں بلند کر دیتی ہے، لیکن آخرت میں پست کرتی ہے اور لوگوں کے اندر عزت میں اضافہ کرتی، مگر اللہ کے نزدیک ذلیل کرتی ہے۔ جو شخص بھی مال کو بغیر استحقاق کے یا نا اہل افراد کو دے گا اللہ اسے ان کے شکریہ سے محروم ہی رکھے گا اور ان کی دوستی و محبت بھی دوسروں ہی کے حصہ میں جائے گی۔

غرر الحکم:

۱۲۷۹: اَلَا اِنَّ اِعْطَآءَ هٰذَا الْمَالِ فِیْ غَیْرِ حَقِّهٖ تَبْذِیْرٌ وَّ اِسْرَافٌ۔

۸۱۶۲: اَلْمَالُ یَرْفَعُ صَاحِبَهٗ فِی الدُّنْیَا وَ یَضَعُهٗ فِی الْاٰخِرَةِ۔

۸۱۶۷: اَلْمَالُ یُكْرِمُ صَاحِبَهٗ فِی الدُّنْیَا وَ یُهِیْنُهٗ عِنْدَ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ۔

۷۶۵۷: لَمْ یَضَعِ امْرُؤٌ مَالَهٗ فِیْ غَیْرِ حَقِّهٖ اَوْ مَعْرُوفَهٗ فِیْ غَیْرِ اَهْلِهٖ اِلَّا حَرَمَهُ اللّٰهُ شُكْرَهُمْ وَ كَانَ لِغَیْرِهٖ وُدُّهُمْ۔

۱۵۶۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۲۵

اِیَّاكُمْ وَ الْفُرْقَةَ! فَاِنَّ الشَّاذَّ مِنَ النَّاسِ لِلشَّیْطٰنِ، كَمَا اَنَّ الشَّاذَّ مِنَ الْغَنَمِ لِلذِّئْبِ۔

تفرقہ و انتشار سے باز آ جاؤ اس لئے کہ جماعت سے الگ ہو جانے والا شیطان کے حصہ

میں چلا جاتا ہے، جس طرح گلہ سے کٹ جانے والی بھیڑ بھیڑیئے کو مل جاتی ہے۔

غرر الحکم:

۲۱۰۷: اِیَّاکُمْ وَ الْفُرْقَةَ فَاِنَّ الشَّاذَّ مِنَ النَّاسِ لِلشَّیْطٰانِ۔

۲۱۵۵: اِیَّاکُمْ وَ الْفُرْقَةَ فَاِنَّ الشَّاذَّ عَنْ اَهْلِ الْحَقِّ لِلشَّیْطٰانِ کَمَآ اَنَّ الشَّاذَّ مِنَ الْغَنَمِ لِلذِّئْبِ۔

۱۵۷۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۲۷

فَرُبَّ دَآئِبٍ مُّضَیِّعٌ۔

بہت سے دوڑ دھوپ کرنے والے اپنی محنت اَکارت کرنے والے ہیں۔

غرر الحکم:

۳۸۴۷: رُبَّ دَآئِبٍ مُّضَیِّعٍ۔

۱۵۸۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۲۷

فَهَلْ تُبْصِرُ اِلَّا فَقِیْرًا یُکَابِدُ فَقْرًا، اَوْ غَنِیًّا بَدَّلَ نِعْمَةَ اللّٰهِ کُفْرًا، اَوْ بَخِیْلًا اتَّخَذَ الْبُخْلَ بِحَقِّ اللّٰهِ وَفْرًا اَوْ مُتَمَرِّدًا کَاَنَّ بِاُذُنِهٖ عَنْ سَمْعِ الْمَوَاعِظِ وَقْرًا۔

جدھر چاہو لوگوں پر نگاہ دوڑاؤ، تم یہی دیکھو گے کہ ایک طرف کوئی فقیر فقر و فاقہ جھیل رہا ہے اور دوسری طرف دولت مند نعمتوں کو کفرانِ نعمت سے بدل رہا ہے اور کوئی بخیل اللہ کے حق کو دبا کر مال بڑھا رہا ہے اور کوئی سرکش پند و نصیحت سے کان بند کئے پڑا ہے۔

غرر الحکم:

۱۰۴۹۸: هَلْ تَنْظُرُ اِلَّا فَقِیْرًا یُکَابِدُ فَقْرًا اَوْ غَنِیًّا بَدَّلَ نِعَمَ اللّٰهِ

سُبْحَانَهٗ كُفْرًا اَوْ بَخِيْلًا اتَّخَذَ الْبُخْلَ بِحَقِّ اللّٰهِ وَفْرًا اَوْ مُتَمَرِّدًا كَاَنَّ بِاُذُنَيْهِ عَنْ سَمْعِ الْمَوَاعِظِ وَقْرًا۔

۱۵۹۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۲۷

هَيْهَاتَ! لَا يُخْدَعُ اللّٰهُ عَنْ جَنَّتِهٖ، وَ لَا تُنَالُ مَرْضَاتُهٗ اِلَّا بِطَاعَتِهٖ۔

ارے توبہ! اللہ کو دھوکا دے کر اس سے جنت نہیں لی جاسکتی اور بغیر اس کی اطاعت کے اس کی رضامندیاں حاصل نہیں ہوسکتیں۔

غرر الحکم:

۱۰۵۵۹: هَيْهَاتَ لَا يُخْدَعُ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ عَنْ جَنَّتِهٖ، وَ لَا يُنَالُ مَا عِنْدَهٗ اِلَّا مَرْضَاتِهٖ۔

خطبہ:۱۲۸

۱۶۰۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۲۸

يَا اَبَا ذَرٍّ اِنَّكَ غَضِبْتَ لِلّٰهِ، فَارْجُ مَنْ غَضِبْتَ لَهٗ، اِنَّ الْقَوْمَ خَافُوْكَ عَلٰى دُنْيَاهُمْ، وَ خِفْتَهُمْ عَلٰى دِيْنِكَ، فَاتْرُكْ فِيْ اَيْدِيْهِمْ مَا خَافُوْكَ عَلَيْهِ، وَ اهْرُبْ مِنْهُمْ بِمَا خِفْتَهُمْ عَلَيْهِ، فَمَآ اَحْوَجَهُمْ اِلٰى مَا مَنَعْتَهُمْ، وَ مَآ اَغْنَاكَ عَمَّا مَنَعُوْكَ! وَ سَتَعْلَمُ مَنِ الرَّابِحُ غَدًا، وَ الْاَكْثَرُ حُسَّدًا. وَ لَوْ اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرَضِيْنَ كَانَتَا عَلٰى عَبْدٍ رَتْقًا، ثُمَّ اتَّقَى اللّٰهَ، لَجَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْهُمَا مَخْرَجًا! لَا يُؤْنِسَنَّكَ اِلَّا الْحَقُّ، وَ لَا يُوْحِشَنَّكَ اِلَّا الْبَاطِلُ، فَلَوْ قَبِلْتَ دُنْيَاهُمْ لَاَحَبُّوْكَ، وَ لَوْ قَرَضْتَ مِنْهَا لَاَمَّنُوْكَ۔

اے ابوذر! تم اللہ کیلئے غضب ناک ہوئے ہو تو پھر جس کی خاطر یہ تمام غم وغصہ ہے اسی سے

امید بھی رکھو۔ ان لوگوں کو تم سے اپنی دنیا کے متعلق خطرہ ہے اور تمہیں ان سے اپنے دین کے متعلق اندیشہ ہے، لہٰذا جس چیز کیلئے انہیں تم سے کھٹکا ہے وہ انہیں کے ہاتھ میں چھوڑ دو اور جس شے کیلئے تمہیں ان سے اندیشہ ہے اسے لے کر ان سے بھاگ نکلو۔ جس چیز سے تم انہیں محروم کر کے جا رہے ہو (کاش کہ وہ سمجھتے کہ) وہ اس کے کتنے حاجتمند ہیں اور جس چیز کو انہوں نے تم سے روک لیا ہے اس سے تم بہت ہی بے نیاز ہو اور جلد ہی تم جان لو گے کہ کل فائدہ میں رہنے والا کون ہے اور کس پر حسد کرنے والے زیادہ ہیں۔

اگر یہ آسمان و زمین کسی بندے پر بند پڑے ہوں اور وہ اللہ سے ڈرے تو وہ اس کیلئے زمین و آسمان کی راہیں کھول دے گا۔ تمہیں صرف حق سے دلچسپی ہونا چاہیے اور صرف باطل ہی سے گھبرانا چاہیے۔ اگر تم ان کی دنیا قبول کر لیتے تو وہ تمہیں چاہنے لگتے اور تم اس میں کوئی حصہ اپنے لئے مقرر کرا لیتے تو وہ تم سے مطمئن ہو جاتے۔

غرر الحکم:

۱۰۷۰۴: يَا اَبَا ذَرٍّ اِنَّكَ غَضِبْتَ لِلّٰهِ سُبْحَانَهٗ فَارْجُ مَنْ غَضِبْتَ لَهٗ اِنَّ الْقَوْمَ خَافُوْكَ عَلٰى دُنْيَاهُمْ وَ خِفْتَهُمْ عَلٰى دِيْنِكَ فَاتْرُكْ فِيْ اَيْدِيْهِمْ مَا خَافُوْكَ عَلَيْهِ، وَ اهْرُبْ مِنْهُمْ بِمَا خِفْتَهُمْ عَلَيْهِ، فَمَآ اَحْوَجَهُمْ اِلٰى مَا مَنَعْتَهُمْ، وَ مَآ اَغْنَاكَ عَمَّا مَنَعُوْكَ وَ لَوْ اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ كَانَتَا عَلٰى عَبْدٍ رَتْقًا، ثُمَّ اتَّقَى اللّٰهَ، لَجَعَلَ لَهٗ مِنْهُمَا مَخْرَجًا فَلَا يُؤْنِسَنَّكَ اِلَّا الْحَقُّ، وَ لَا يُوْحِشَنَّكَ اِلَّا الْبَاطِلُ، فَلَوْ قَبِلْتَ دُنْيَاهُمْ لَاَحَبُّوْكَ، وَ لَوْ قَرَضْتَ مِنْهَا لَاَمَّنُوْكَ۔

۷۷۳۳: لَوْ اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ كَانَتَا عَلٰى عَبْدٍ رَتْقًا، ثُمَّ اتَّقَى اللّٰهَ، لَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا وَ يَرْزُقُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ۔

۷۲۸۲: لَا يُؤْنِسَنَّكَ اِلَّا الْحَقُّ، وَ لَا يُوْحِشَنَّكَ اِلَّا الْبَاطِلُ۔

۱۶۱۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۳۰

فَمَنْ اَشْعَرَ التَّقْوٰى قَلْبَهٗ بَرَّزَ مَهَلُهٗ، وَ فَازَ عَمَلُهٗ۔

جس شخص نے اپنے دل کو تقویٰ شعار بنالیا وہ بھلائیوں میں سبقت لے گیا اور اس کا کیا کرایا سوارت ہوا۔

غرر الحکم:

۴۸۷۵: طُوْبٰى لِمَنْ اَشْعَرَ التَّقْوٰى قَلْبَهٗ۔

۸۶۷۱: مَنْ اَشْعَرَ قَلْبَهُ التَّقْوٰى فَازَ عَمَلُهٗ۔

۱۶۲۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۳۱

اِنَّمَا الدُّنْيَا مُنْتَهٰى بَصَرِ الْاَعْمٰى، لَا يُبْصِرُ مِمَّا وَرَآءَهَا شَيْئًا، وَ الْبَصِيْرُ يَنْفُذُهَا بَصَرُهٗ، وَ يَعْلَمُ اَنَّ الدَّارَ وَرَآءَهَا. فَالْبَصِيْرُ مِنْهَا شَاخِصٌ، وَ الْاَعْمٰى اِلَيْهَا شَاخِصٌ، وَ الْبَصِيْرُ مِنْهَا مُتَزَوِّدٌ، وَ الْاَعْمٰى لَهَا مُتَزَوِّدٌ۔

(دل کے) اندھے کا منتہائے نظر یہی دنیا ہوتی ہے کہ اسے اس کے سوا کچھ نظر نہیں آتا اور نظر رکھنے والے کی نگاہیں اس سے پار چلی جاتی ہیں اور وہ اس امر کا یقین رکھتا ہے کہ اس کے بعد بھی ایک گھر ہے۔ نگاہ رکھنے والا اس سے نکلنا چاہتا ہے اور اندھا اسی پر نظریں جمائے رہتا ہے۔ بابصیرت اس سے (آخرت کیلئے) زاد حاصل کرتا ہے اور بے بصیرت اسی کے سروسامان میں لگا رہتا ہے۔

غرر الحکم:

۱۵۱۲: اِنَّ الدُّنْيَا مُنْتَهٰى بَصَرِ الْاَعْمٰى، لَا يُبْصِرُ مِمَّا وَرَآءَهَا شَيْئًا، وَ

اَلْبَصِيْرُ يَنْفُذُهَا بَصَرُهٗ، وَ يَعْلَمُ اَنَّ الدَّارَ وَرَآءَهَا. فَالْبَصِيْرُ مِنْهَا شَاخِصٌ، وَ اِلَيْهَا شَاخِصٌ، وَ الْبَصِيْرُ مِنْهَا مُزَوِّدٌ، وَ اِلَيْهَا مُتَزَوِّدٌ۔

۱۶۳۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۳۶

يَعْطِفُ الْهَوٰى عَلَى الْهُدٰى اِذَا عَطَفُوا الْهُدٰى عَلَى الْهَوٰى، وَ يَعْطِفُ الرَّاْىَ عَلَى الْقُرْاٰنِ اِذَا عَطَفُوا الْقُرْاٰنَ عَلَى الرَّاْىِ۔

وہ خواہشوں کو ہدایت کی طرف موڑے گا جبکہ لوگوں نے ہدایت کو خواہشوں کی طرف موڑ دیا ہوگا اور ان کی رایوں کو قرآن کی طرف پھیرے گا جب کہ انہوں نے قرآن کو (توڑ مروڑ کر) قیاس ورائے کے ڈھرے پر لگا لیا ہوگا۔

غرر الحکم:

۱۰۷۷۵: يَعْطِفُ الْهَوٰى عَلَى الْهُدٰى اِذَا عَطَفُوا الْهُدٰى عَلَى الْهَوٰى۔

۱۰۷۷۴: يَعْطِفُ الرَّاْىَ عَلَى الْقُرْاٰنِ اِذَا عَطَفُوا الْقُرْاٰنَ عَلَى الرَّاْىِ۔

۱۶۴۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۳۸

اِنَّمَا يَنْبَغِىْ لِاَهْلِ الْعِصْمَةِ وَ الْمَصْنُوْعِ اِلَيْهِمْ فِى السَّلَامَةِ اَنْ يَّرْحَمُوْا اَهْلَ الذُّنُوْبِ وَ الْمَعْصِيَةِ، وَ يَكُوْنَ الشُّكْرُ هُوَ الْغَالِبَ عَلَيْهِمْ وَ الْحَاجِزَ لَهُمْ۔

جن لوگوں کا دامن خطاؤں سے پاک صاف ہے اور بفضل الٰہی گناہوں سے محفوظ ہیں، انہیں چاہیے کہ وہ گنہگاروں اور خطاکاروں پر رحم کریں اور اس چیز کا شکر ہی (کہ اللہ نے انہیں گناہوں سے بچائے رکھا ہے) ان پر غالب اور دوسروں (کے عیب اچھالنے) سے

مانع رہے۔

غرر الحکم:

۱۹۷۶: اِنَّمَا يَنْبَغِيْ لِاَهْلِ الْعِصْمَةِ وَ الْمَصْنُوْعِ اِلَيْهِمْ فِي السَّلَامَةِ اَنْ يَرْحَمُوْا اَهْلَ الْمَعْصِيَةِ وَ الذُّنُوْبِ، وَاَنْ يَكُوْنَ الشُّكْرُ عَلٰى مُعَافَاتِهِمْ هُوَ الْغَالِبُ عَلَيْهِمْ وَ الْحَاجِزَ لَهُمْ۔

۱۶۵۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۳۸

يَا عَبْدَ اللّٰهِ! لَا تَعْجَلْ فِيْ عَيْبِ اَحَدٍ بِذَنْبِهٖ فَلَعَلَّهٗ مَغْفُوْرٌ لَّهٗ، وَ لَا تَاْمَنْ عَلٰى نَفْسِكَ صَغِيْرَ مَعْصِيَةٍ فَلَعَلَّكَ مُعَذَّبٌ عَلَيْهِ، فَلْيَكْفُفْ مَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ عَيْبَ غَيْرِهٖ لِمَا يَعْلَمُ مِنْ عَيْبِ نَفْسِهٖ، وَلْيَكُنِ الشُّكْرُ شَاغِلًا لَّهٗ عَلٰى مُعَافَاتِهٖ مِمَّا ابْتُلِيَ بِهٖ غَيْرُهٗ۔

اے خدا کے بندے! جھٹ سے کسی پر گناہ کا عیب نہ لگا، شاید اللہ نے وہ بخش دیا ہو اور اپنے کسی چھوٹے (سے چھوٹے) گناہ کیلئے بھی اطمینان نہ کر، شاید کہ اس پر تجھے عذاب ہو۔ لہٰذا تم میں سے جو شخص بھی کسی دوسرے کے عیوب جانتا ہو اسے ان کے اظہار سے باز رہنا چاہیے اس علم کی وجہ سے جو خود اسے اپنے گناہوں کے متعلق ہے اور اس امر کا شکر کہ اللہ نے اسے ان چیزوں سے محفوظ رکھا ہے کہ جن میں دوسرے مبتلا ہیں کسی اور طرف اسے متوجہ نہ ہونے دے۔

غرر الحکم:

۱۰۷۱۵: يَا عَبْدَ اللّٰهِ لَا تَعْجَلْ فِيْ عَيْبِ عَبْدٍ مُّذْنِبٍ فَلَعَلَّهٗ مَغْفُوْرٌ لَّهٗ، فَلَا تَاْمَنْ عَلٰى نَفْسِكَ صَغِيْرَ مَعْصِيَةٍ فَلَعَلَّكَ مُعَذَّبٌ عَلَيْهَا۔

۷۸۵۷: لِيَكُفَّ مَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ عَيْبَ غَيْرِهٖ لِمَا يَعْلَمُ مِنْ عَيْبِ نَفْسِهٖ۔
۷۸۷۳: لِيَكُنِ الشُّكْرُ شَاغِلًا لَّكَ عَلٰى مُعَافَاتِكَ مِمَّا ابْتُلِيَ غَيْرُكَ۔

۱۶۶۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۴۲

اَيْنَ الَّذِيْنَ زَعَمُوْٓا اَنَّهُمُ ﴿الرَّاسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ﴾ دُوْنَنَا، كَذِبًا وَّ بَغْيًا عَلَيْنَا، اَنْ رَّفَعَنَا اللّٰهُ وَ وَضَعَهُمْ، وَ اَعْطَانَا وَ حَرَمَهُمْ، وَ اَدْخَلَنَا وَ اَخْرَجَهُمْ. بِنَا يُسْتَعْطَى الْهُدٰى، وَ يُسْتَجْلَى الْعَمٰى۔

کہاں ہیں وہ لوگ کہ جو جھوٹ بولتے ہوئے اور ہم پر ستم روا رکھتے ہوئے یہ ادّعا کرتے ہیں کہ وہ راسخون فی العلم ہیں نہ ہم؟ چونکہ اللہ نے ہم کو بلند کیا ہے اور انہیں گرایا ہے اور ہمیں (منصبِ امامت) دیا ہے اور انہیں محروم رکھا ہے اور ہمیں (منزلِ علم میں) داخل کیا ہے اور انہیں دور کر دیا ہے۔ ہم ہی سے ہدایت کی طلب اور گمراہی کی تاریکیوں کو چھانٹنے کی خواہش کی جاسکتی ہے۔

غرر الحکم:

۲۲۱۳: اَيْنَ الَّذِيْنَ زَعَمُوْٓا اَنَّهُمُ ﴿الرَّاسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ﴾ دُوْنَنَا، كَذِبًا وَّ بَغْيًا عَلَيْنَا، وَ حَسَدًا اَنْ رَفَعَنَا اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَ وَضَعَهُمْ، وَ اَعْطَانَا وَ حَرَمَهُمْ، وَ اَدْخَلَنَا وَ اَخْرَجَهُمْ. بِنَا يُسْتَعْطَى الْهُدٰى، وَ يُسْتَجْلَى الْعَمٰى لَابِهِمْ۔

۱۶۷۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۴۲

اَيْنَ الْعُقُوْلُ الْمُسْتَصْبِحَةُ بِمَصَابِيْحِ الْهُدٰى، وَ الْاَبْصَارُ اللَّامِحَةُ اِلٰى مَنَارِ التَّقْوٰى! اَيْنَ الْقُلُوْبُ الَّتِيْ وُهِبَتْ لِلّٰهِ، وَ عُوْقِدَتْ عَلٰى طَاعَةِ اللّٰهِ

کہاں ہیں ہدایت کے چراغوں سے روشن ہونے والی عقلیں؟ اور کہاں ہیں تقویٰ کے روشن مینار کی طرف دیکھنے والی آنکھیں؟ اور کہاں ہیں اللہ کے ہو جانے والے قلوب اور اس کی اطاعت پر جم جانے والے دل؟

غرر الحکم:

۲۲۲۰: اَیْنَ الْعُقُوْلُ الْمُسْتَصْبِحَةُ بِمَصَابِیْحِ الْهُدٰی۔

۲۲۰۰: اَیْنَ الْاَبْصَارُ اللَّامِحَةُ اِلٰی مَنَارِ التَّقْوٰی۔

۱۶۸۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۴۳

مَعَ کُلِّ جُرْعَةٍ شَرَقٌ، وَ فِیْ کُلِّ اُکْلَةٍ غَصَصٌ۔

(جہاں) ہر گھونٹ کے ساتھ اچھو ہے اور ہر لقمہ میں گلو گیر پھندا ہے۔

غرر الحکم:

۵۸۷۸: فِیْ کُلِّ جُرْعَةٍ شَرْقَةٌ۔

۵۸۷۴: فِیْ کُلِّ اُکْلَةٍ غُصَّةٌ۔

۱۶۹۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۴۳

فَمَا بَقَآءُ فَرْعٍ بَعْدَ ذَهَابِ اَصْلِهٖ۔

جب جڑ ہی نہ رہی تو شاخیں کہاں رہ سکتی ہیں۔

غرر الحکم:

۸۰۱۴: مَا بَقِیَ فَرْعٌ بَعْدَ ذَهَابِ اَصْلٍ۔

۱۷۰۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۴۵

مَنِ اتَّخَذَ قَوْلَهٗ دَلِیْلًا هُدِیَ ﴿لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ﴾، فَاِنَّ جَارَ اللّٰهِ اٰمِنٌ وَّ

عَدُوَّهٗ خَآئِفٌ۔

جو اس کے ارشادات کو رہنما بنائے وہ سیدھے راستہ پر ہولیتا ہے۔ اس لئے کہ اللہ کی ہمسائیگی میں رہنے والا امن وسلامتی میں ہے اور اس کا دشمن خوف وہراس میں۔

غرر الحکم:

۸۴۸۸: مَنِ اتَّخَذَ قَوْلَ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ دَلِيْلًا هُدِيَ اِلَى الَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ۔

۲۹۴۶: جَارَ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ اٰمِنٌ وَّ عَدُوُّهٗ خَآئِفٌ۔

۱۷۱۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۴۵

لَنْ تَعْرِفُوا الرُّشْدَ حَتّٰى تَعْرِفُوا الَّذِيْ تَرَكَهٗ، وَ لَنْ تَاْخُذُوْا بِمِيْثَاقِ الْكِتَابِ حَتّٰى تَعْرِفُوا الَّذِيْ نَقَضَهٗ، وَ لَنْ تَمَسَّكُوْا بِهٖ حَتّٰى تَعْرِفُوا الَّذِيْ نَبَذَهٗ۔

تم ہدایت کو اس وقت تک نہ پہچان سکو گے جب تک اس کے چھوڑنے والوں کو نہ پہچان لو اور قرآن کے عہد و پیمان کے پابند نہ رہ سکو گے جب تک اس کے توڑنے والے کو نہ جان لو اور اس سے وابستہ نہیں رہ سکتے جب تک اسے دور پھینکنے والے کی شناخت نہ کرلو۔

غرر الحکم:

۷۶۸۴: لَنْ تَعْرِفُوا الرُّشْدَ حَتّٰى تَعْرِفُوا الَّذِيْ تَرَكَهٗ۔

۷۶۷۵: لَنْ تَاْخُذُوْا بِمِيْثَاقِ الْكِتَابِ حَتّٰى تَعْرِفُوا الَّذِيْ نَقَضَهٗ۔

۷۶۸۶: لَنْ تَمَسَّكُوْا بِعِصْمَةِ الْحَقِّ حَتّٰى تَعْرِفُوا الَّذِيْ نَبَذَهٗ۔

۱۷۲۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۴۶

لِكُلِّ ضَلَّةٍ عِلَّةٌ، وَ لِكُلِّ نَاكِثٍ شُبْهَةٌ۔

ہر گمراہی کیلئے حیلے بہانے ہوا کرتے ہیں اور ہر پیمان شکن (دوسروں کو) اشتباہ میں ڈالنے کیلئے کوئی نہ کوئی بات بنایا کرتا ہے۔

غرر الحکم:

۷۵۸۴: لِكُلِّ ضَلَّةٍ عِلَّةٌ۔

۷۶۰۰: لِكُلِّ نَاكِثٍ شُبْهَةٌ۔

۱۷۳۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۵۰

قَدْ طَلَعَ طَالِعٌ، وَ لَمَعَ لَامِعٌ، وَ لَاحَ لَائِحٌ، وَ اعْتَدَلَ مَآئِلٌ۔

ابھرنے والا ابھر آیا، چمکنے والا چمک اٹھا، ظاہر ہونے والا ظاہر ہوا اور ٹیڑھے معاملے سیدھے ہو گئے۔

غرر الحکم:

۵۹۶۳: قَدْ طَلَعَ طَالِعٌ، وَ لَمَعَ لَامِعٌ، وَ لَاحَ لَائِحٌ، وَ اعْتَدَلَ مَآئِلٌ۔

۱۷۴۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۵۰

وَاِنَّمَا الْاَئِمَّةُ قُوَّامُ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ، وَعُرَفَآؤُهٗ عَلٰى عِبَادِهٖ، لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ عَرَفَهُمْ وَ عَرَفُوْهُ، وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ اِلَّا مَنْ اَنْكَرَهُمْ وَ اَنْكَرُوْهُ۔

بلاشبہ آئمہ اللہ کے ٹھہرائے ہوئے حاکم ہیں اور اسکو بندوں سے پہچنوانے والے ہیں۔ جنت میں وہی جائے گا جسے انکی معرفت ہو اور وہ بھی اسے پہچانیں اور دوزخ میں وہی ڈالا جائے گا جو نہ انہیں پہچانے اور نہ وہ اسے پہچانیں۔

غرر الحکم:

۱۹۲۶: اِنَّمَا الْاَئِمَّةُ قُوَّامُ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ، وَعُرَفَآؤُهٗ عَلٰى عِبَادِهٖ، وَ لَا

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ عَرَفَهُمْ وَ عَرَفُوْهُ، وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ اِلَّا مَنْ اَنْكَرَهُمْ وَ اَنْكَرُوْهُ۔

۱۷۵۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۵۱

هُوَ فِيْ مُهْلَةٍ مِّنَ اللهِ يَهْوِيْ مَعَ الْغٰفِلِيْنَ، وَ يَغْدُوْ مَعَ الْمُذْنِبِيْنَ، بِلَا سَبِيْلٍ قَاصِدٍ، وَ لَآ اِمَامٍ قَآئِدٍ۔

اسے اللہ کی طرف سے مہلت ملی ہے۔ وہ غفلت شعاروں کے ساتھ (تباہیوں میں) گرتا ہے، بغیر سیدھی راہ اختیار کئے اور بغیر کسی ہادی و رہبر کے ساتھ دیئے صبح سویرے ہی گنہگاروں کے ساتھ ہولیتا ہے۔

غرر الحکم:

۱۰۵۳۱: هُوَ فِيْ مُهْلَةٍ مِّنَ اللهِ سُبْحَانَهٗ يَهْوِيْ مَعَ الْغَافِلِيْنَ، وَ يَغْدُوْ مَعَ الْمُذْنِبِيْنَ، بِلَا سَبِيْلٍ قَاصِدٍ، وَ لَآ اِمَامٍ قَآئِدٍ وَلَا عِلْمٍ مُّبِيْنٍ وَ لَا دِيْنٍ مَّتِيْنٍ۔

۱۷۶۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۵۱

فَاِنَّمَا الْبَصِيْرُ مَنْ سَمِعَ فَتَفَكَّرَ، وَ نَظَرَ فَاَبْصَرَ، وَانْتَفَعَ بِالْعِبَرِ۔

آنکھوں والا وہ ہے جو سنے تو غور کرے اور نظر اٹھائے تو حقیقتوں کو دیکھ لے اور عبرتوں سے فائدہ اٹھائے۔

غرر الحکم:

۱۹۲۷: اِنَّمَا الْبَصِيْرُ مَنْ سَمِعَ فَفَكَّرَ، وَ نَظَرَ فَاَبْصَرَ، وَانْتَفَعَ بِالْعِبَرِ۔

۱۷۷۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۵۱

فَاَفِقْ اَيُّهَا السَّامِعُ مِنْ سَكْرَتِكَ، وَاسْتَيْقِظْ مِنْ غَفْلَتِكَ، وَ اخْتَصِرْ

مِنْ عَجَلَتِكَ، وَ اَنْعِمِ الْفِكْرَ فِيمَا جَآءَكَ عَلٰى لِسَانِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ مِمَّا لَابُدَّ مِنْهُ وَ لَا مَحِيْصَ عَنْهُ، وَ خَالِفْ مَنْ خَالَفَ ذٰلِكَ اِلٰى غَيْرِهٖ، وَ دَعْهُ وَ مَا رَضِيَ لِنَفْسِهٖ، وَ ضَعْ فَخْرَكَ، وَ احْطُطْ كِبْرَكَ، وَاذْكُرْ قَبْرَكَ، فَاِنَّ عَلَيْهِ مَمَرَّكَ، وَ كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ، وَكَمَا تَزْرَعُ تَحْصُدُ، وَمَا قَدَّمْتَ الْيَوْمَ تَقْدَمُ عَلَيْهِ غَدًا، فَامْهَدْ لِقَدَمِكَ، وَ قَدِّمْ لِيَوْمِكَ. فَالْحَذَرَ الْحَذَرَ اَيُّهَا الْمُسْتَمِعُ! وَ الْجِدَّ الْجِدَّ اَيُّهَا الْغَافِلُ! ﴿وَ لَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ﴾۔

اے سننے والو! اپنی سرمستیوں سے ہوش میں آؤ، غفلت سے آنکھیں کھولو، اس (دنیا کی) دوڑ دھوپ کو کم کرو اور جو باتیں نبی اُمّیؐ کی زبان (مبارک) سے پہنچی ہیں ان میں اچھی طرح غور و فکر کرو کہ ان سے نہ کوئی چارہ ہے اور نہ کوئی گریز کی راہ۔ جو ان کی خلاف ورزی کرے تم اس سے دوسری طرف رخ پھیر لو اور اسے چھوڑ دو کہ وہ اپنے نفس کی مرضی پر چلتا رہے۔ فخر کے پاس نہ جاؤ اور بڑائی (کے سر) کو نیچا کرو۔ اپنی قبر کو یاد رکھو کہ تمہارا راستہ وہی ہے اور جیسا کرو گے ویسا پاؤ گے، جو بوؤ گے وہی کاٹو گے، جو آج آگے بھیجو گے وہی کل پالو گے، آگے کیلئے کچھ تہیہ کرو اور اس دن کیلئے سروسامان تیار رکھو۔

اے سننے والو! ڈرو ڈرو اور اے غفلت کرنے والو! کوشش کرو، کوشش کرو! تمہیں خبر رکھنے والا جو بتائے گا وہ دوسرا نہیں بتا سکتا۔

غرر الحکم:

۱۱۶۰: اَفِقْ اَيُّهَا السَّامِعُ مِنْ سَكْرَتِكَ، وَاسْتَيْقِظْ مِنْ غَفْلَتِكَ، وَ اخْتَصِرْ مِنْ عَجَلَتِكَ۔

۳۴۳۶: خَالِفْ مَنْ خَالَفَ الْحَقَّ اِلٰى غَيْرِهٖ، وَ دَعْهُ وَ مَا رَضِيَ لِنَفْسِهٖ۔

۵۶۷۸: فَأَفِقْ أَيُّهَا السَّامِعُ مِنْ غَفْلَتِكَ، وَ اخْتَصِرْ مِنْ عَجَلَتِكَ وَ اشْدُدْ أَزْرَكَ وَ خُذْ خِذْرَكَ وَاذْكُرْ قَبْرَكَ، فَإِنَّ عَلَيْهِ مَمَرَّكَ۔

۶۵۵۸: كَمَا تَدِينُ تُدَانُ۔

۶۵۶۱: كَمَا تَزْرَعُ تَحْصُدُ۔

۸۰۹۳: مَا قَدَّمْتَ الْيَوْمَ تَقْدَمُ عَلَيْهِ غَدًا، فَامْهَدْ لِقَدَمِكَ، وَ قَدِّمْ لِيَوْمِكَ۔

۳۱۶۷: اَلْحَذَرَ الْحَذَرَ أَيُّهَا الْمُسْتَمِعُ! وَ الْجِدَّ الْجِدَّ أَيُّهَا الْغَافِلُ! ﴿وَ لَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ﴾۔

۱۷۸۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۵۱

إِنَّ الْبَهَائِمَ هَمُّهَا بُطُونُهَا، وَ إِنَّ السِّبَاعَ هَمُّهَا الْعُدْوَانُ عَلَى غَيْرِهَا، وَ إِنَّ النِّسَاءَ هَمُّهُنَّ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ الْفَسَادُ فِيهَا. إِنَّ الْمُؤْمِنِينَ مُسْتَكِينُونَ، إِنَّ الْمُؤْمِنِينَ مُشْفِقُونَ، إِنَّ الْمُؤْمِنِينَ خَائِفُونَ۔

بلاشبہ چوپاؤں کا مقصد پیٹ (بھرنا) اور درندوں کا مقصد دوسروں پر حملہ آور ہونا اور عورتوں کا مقصد اس پست دنیا کو بنانا سنوارنا اور فتنے اٹھانا ہی ہوتا ہے۔ مومن وہ ہیں جو تکبر وغرور سے دور ہوں۔ مومن وہ ہیں جو خائف وترسان ہوں۔ مومن وہ ہیں جو ہراساں ہو۔

غرر الحکم:

۱۴۶۸: إِنَّ الْبَهَائِمَ هَمُّهَا بُطُونُهَا۔

۱۵۲۵: إِنَّ السِّبَاعَ هَمُّهَا الْعُدْوَانُ عَلَى غَيْرِهَا۔

۱۶۰۲: إِنَّ النِّسَاءَ هَمُّهُنَّ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ الْفَسَادُ فِيهَا۔

۱۵۸۵: إِنَّ الْمُسْلِمِينَ مُسْتَكِينُونَ۔

۱۷۷۰: اِنَّ الْمُؤْمِنِيْنَ مُشْفِقُوْنَ۔

۱۵۹۴: اِنَّ الْمُؤْمِنِيْنَ خَآئِفُوْنَ۔

۱۷۹۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۵۲

وَ نَاظِرُ قَلْبِ اللَّبِيْبِ بِهٖ يُبْصِرُ اَمَدَهٗ، وَ يَعْرِفُ غَوْرَهٗ وَ نَجْدَهٗ. دَاعٍ دَعَا، وَ رَاعٍ رَّعٰى، فَاسْتَجِيْبُوْا لِلدَّاعِيْ، وَ اتَّبِعُوا الرَّاعِيَ. قَدْ خَاضُوْا بِحَارَ الْفِتَنِ، وَ اَخَذُوْا بِالْبِدَعِ دُوْنَ السُّنَنِ، وَ اَرَزَ الْمُؤْمِنُوْنَ، وَ نَطَقَ الضَّالُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ. نَحْنُ الشِّعَارُ وَ الْاَصْحَابُ، وَ الْخَزَنَةُ وَ الْاَبْوَابُ، وَ لَا تُؤْتَى الْبُيُوْتُ اِلَّا مِنْ اَبْوَابِهَا. فَمَنْ اَتَاهَا مِنْ غَيْرِ اَبْوَابِهَا سُمِّيَ سَارِقًا۔

عقلمند دل کی آنکھوں سے اپنا مآلِ کار دیکھتا ہے اور اپنی اونچ نیچ (اچھی بری راہوں) کو پہچانتا ہے۔ دعوت دینے والے نے پکارا اور نگہداشت کرنے والے نے نگہداشت کی۔ بلانے والے کی آواز پر لبیک کہو اور نگہداشت کرنے والے کی پیروی کرو۔

کچھ لوگ فتنوں کے دریاؤں میں اترے ہوئے ہیں اور سنتوں کو چھوڑ کر بدعتوں میں پڑ چکے ہیں، ایمان والے دبکے پڑے ہیں اور گمراہوں اور جھٹلانے والوں کی زبانیں کھلی ہوئی ہیں۔ ہم قریبی تعلق رکھنے والے اور خاص ساتھی اور خزانہ دار اور دروازے ہیں اور گھروں میں دروازوں ہی سے آیا جاتا ہے اور جو دروازوں کو چھوڑ کر کسی اور طرف سے آئے اس کا نام چور ہوتا ہے۔

غرر الحکم:

۱۰۳۱۵: نَاظِرُ قَلْبِ اللَّبِيْبِ بِهٖ يُبْصِرُ رُشْدَهٗ، وَ يَعْرِفُ غَوْرَهٗ وَ نَجْدَهٗ۔

۳۶۱۳: دَاعٍ دَعَا، وَ رَاعٍ رَّعٰى، فَاسْتَجِيْبُوْا لِلدَّاعِيْ، وَ اتَّبِعُوا الرَّاعِيَ۔

۵۹۵۵: قَدْ خَاضُوْا بِحَارَ الْفِتَنِ، وَ اَخَذُوْا بِالْبِدَعِ دُوْنَ السُّنَنِ وَ تَوَغَّلُوْا

الْجَهْلَ وَ اطَّرَحُوا الْعِلْمَ۔

۱۰۳۳۶: نَحْنُ الشِّعَارُ وَ الْاَصْحَابُ وَالسَّدَنَةُ،وَ الْاَبْوَابُ، وَ لَا تُؤْتَى الْبُيُوْتُ اِلَّا مِنْ اَبْوَابِهَا، وَ مَنْ اَتَاهَا مِنْ غَيْرِ اَبْوَابِهَا كَانَ سَارِقًا لَا تَعْدُوْهُ الْعُقُوبَةُ۔

۱۸۰۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۵۲

فِيْهِمْ كَرَآئِمُ الْقُرْاٰنِ، وَ هُمْ كُنُوْزُ الرَّحْمٰنِ، اِنْ نَّطَقُوْا صَدَقُوْا، وَ اِنْ صَمَتُوْا لَمْ يُسْبَقُوْا. فَلْيَصْدُقْ رَآئِدٌ اَهْلَهٗ، وَ لْيُحْضِرْ عَقْلَهٗ، وَ لْيَكُنْ مِّنْ اَبْنَآءِ الْاٰخِرَةِ، فَاِنَّهٗ مِنْهَا قَدِمَ وَ اِلَيْهَا يَنْقَلِبُ. فَالنَّاظِرُ بِالْقَلْبِ الْعَامِلُ بِالْبَصَرِ يَكُوْنُ مُبْتَدَاُ عَمَلِهٖ اَنْ يَّعْلَمَ: اَ عَمَلُهٗ عَلَيْهِ اَمْ لَهٗ؟! فَاِنْ كَانَ لَهٗ مَضٰى فِيْهِ، وَ اِنْ كَانَ عَلَيْهِ وَقَفَ عَنْهُ۔

(آل محمدؑ) انہی کے بارے میں قرآن کی نفیس آیتیں اتری ہیں اور وہ اللہ کے خزینے ہیں۔ اگر بولتے ہیں تو سچ بولتے ہیں اور اگر خاموش رہتے ہیں تو کسی کو بات میں پہل کا حق نہیں۔ پیشرو کو اپنے قوم قبیلے سے (ہر بات) سچ سچ بیان کرنا چاہیے اور اپنی عقل کو گم نہ ہونے دے اور اہل آخرت میں سے بنے۔اس لئے کہ وہ اُدھر ہی سے آیا ہے اور اُدھر ہی اسے پلٹ کر جانا ہے۔دل (کی آنکھوں) سے دیکھنے والے اور بصیرت کے ساتھ عمل کرنے والے کے عمل کی ابتدا یوں ہوتی ہے کہ وہ (پہلے) یہ جان لیتا ہے کہ یہ عمل اس کیلئے فائدہ مند ہے یا نقصان رساں۔اگر مفید ہوتا ہے تو آگے بڑھتا ہے،مضر ہوتا ہے تو ٹھہر جاتا ہے۔

غرر الحکم:

۱۰۵۱۶: هُمْ دَعَائِمُ الْاِسْلَامِ وَ وَلَائِجُ الْاِعْتِصَامِ بِهِمْ عَادَ الْحَقُّ اِلٰى نِصَابِهٖ وَ انْزَاحَ الْبَاطِلُ عَنْ مَقَامِهٖ وَ انْقَطَعَ لِسَانُهٗ عَنْ مَنْبِتِهٖ

عَقَلُوا الدِّيْنَ عَقْلَ رِعَايَةٍ وَ رِعَايَةٍ لَا عَقْلَ سَمَاعٍ وَ رِوَايَةٍ هُمْ مَوْضِعُ سِرِّ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ حُمَاةُ اَمْرِهٖ وَ اَوْعِيَةُ عِلْمِهٖ وَ مَوْئِلُ حُكْمِهٖ وَ كُهُوْفُ كُتُبِهٖ وَ جِبَالُ دِيْنِهٖ. هُمْ كَرَائِمُ الْاِيْمَانِ وَ كُنُوْزُ الرَّحْمٰنِ اِنْ قَالُوْا صَدَقُوْا وَ اِنْ صَمَتُوْا لَمْ يُسْبَقُوْا هُمْ كُنُوْزُ الْاِيْمَانِ وَ مَعَادِنُ الْاِحْسَانِ اِنْ حَكَمُوْا عَدَلُوْا وَ اِنْ حَاجُّوْا خُصِمُوْا۔

۵۸۰۶: فَلْيَصْدُقْ رَآئِدٌ اَهْلَهٗ. وَ لْيُحْضِرْ عَقْلَهٗ. وَ لْيَكُنْ مِّنْ اَبْنَآءِ الْاٰخِرَةِ فَمِنْهَا قَدِمَ وَ اِلَيْهَا يَنْقَلِبُ۔

۱۶۰۱: اِنَّ النَّاظِرَ بِالْقَلْبِ الْعَامِلَ بِالْبَصَرِ يَكُوْنُ مُبْتَدَاُ عَمَلِهٖٓ اَنْ يَنْظُرَ عَمَلَهٗ عَلَيْهِ اَمْ لَهٗ فَاِنْ كَانَ لَهٗ مَضٰى فِيْهِ. وَ اِنْ كَانَ عَلَيْهِ وَقَفَ عَنْهُ۔

۱۸۱۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۵۲

فَاِنَّ الْعَامِلَ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَالسَّآئِرِ عَلٰى غَيْرِ طَرِيْقٍ. فَلَا يَزِيْدُهٗ بُعْدُهٗ عَنِ الطَّرِيْقِ اِلَّا بُعْدًا مِّنْ حَاجَتِهٖ. وَ الْعَامِلُ بِالْعِلْمِ كَالسَّآئِرِ عَلَى الطَّرِيْقِ الْوَاضِحِ۔

اس لئے کہ بے جانے بوجھے ہوئے بڑھنے والا ایسا ہے جیسے کوئی غلط راستے پر چل نکلے تو جتنا وہ اس راہ پر بڑھتا جائے گا اتنا ہی مقصد سے دور ہوتا جائے گا اور علم کی (روشنی میں) عمل کرنے والا ایسا ہے جیسے کوئی روشن راہ پر چل رہا ہو۔

غررالحکم:

۵۰۶۸: اَلْعَامِلُ بِجَهْلٍ كَالسَّآئِرِ عَلٰى غَيْرِ طَرِيْقٍ. فَلَا يَزِيْدُهٗ جُدُّهٗ فِي السَّيْرِ اِلَّا بُعْدًا عَنْ حَاجَتِهٖ۔

۵۰۶۷: اَلْعَامِلُ بِالْعِلْمِ كَالسَّآئِرِ عَلَى الطَّرِيْقِ الْوَاضِحِ۔

۱۸۲۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۵۲

لِكُلِّ ظَاهِرٍ بَاطِنًا عَلٰى مِثَالِهٖ، فَمَا طَابَ ظَاهِرُهٗ طَابَ بَاطِنُهٗ. وَ مَا خَبُثَ ظَاهِرُهٗ خَبُثَ بَاطِنُهٗ۔

ہر ظاہر کا ویسا ہی باطن ہوتا ہے۔ جس کا ظاہر اچھا ہوتا ہے اس کا باطن بھی اچھا ہوتا ہے اور جس کا ظاہر برا ہوتا ہے اس کا باطن بھی برا ہوتا ہے۔

غرر الحکم:

۷۵۸۸: لِكُلِّ ظَاهِرٍ بَاطِنٌ عَلٰى مِثَالِهٖ، فَمَا طَابَ ظَاهِرُهٗ طَابَ بَاطِنُهٗ. وَ مَا خَبُثَ ظَاهِرُهٗ خَبُثَ بَاطِنُهٗ۔

۱۸۳۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۵۴

فَبِالْاِيْمَانِ يُسْتَدَلُّ عَلَى الصّٰلِحٰتِ، وَ بِالصّٰلِحٰتِ يُسْتَدَلُّ عَلَى الْاِيْمَانِ۔

ایمان سے نیکیوں پر استدلال کیا جاتا ہے اور نیکیوں سے ایمان پر دلیل لائی جاتی ہے۔

غرر الحکم:

۲۳۲۵: بِالْاِيْمَانِ يُسْتَدَلُّ عَلَى الصّٰالِحَاتِ۔

۲۳۲۶: بِالْاِيْمَانِ يُسْتَدَلُّ عَلَى الصّٰالِحَاتِ۔

۱۸۴۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۵۴

قَدْ شَخَصُوْا مِنْ مُّسْتَقَرِّ الْاَجْدَاثِ، وَ صَارُوْٓا اِلٰى مَصَآئِرِ الْغَايَاتِ۔

وہ اپنی قبروں کے ٹھکانوں سے اٹھ کھڑے ہوئے اور اپنی آخرت کے ٹھکانوں کی طرف

پلٹ پڑے۔

غرر الحکم:

۵۹۵۹: قَدْ شَخَصُوْا مِنْ مُّسْتَقَرِّ الْاَجْدَاثِ، وَ صَارُوْٓا اِلٰى مَقَرِّ الْحِسَابِ وَ اَقِيمَتْ عَلَيْهِمُ الْحُجَجُ۔

۱۸۵۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۵۴

اِنَّهُ الْحَبْلُ الْمَتِيْنُ۔

وہ ایک مضبوط رسی ہے۔

غرر الحکم:

۱۰۵۲۷: هُوَ حَبْلُ اللّٰهِ الْمَتِيْنُ وَ الذِّكْرُ الحَكِيْمُ۔

۱۸۶۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۵۵

فَمَنْ شَغَلَ نَفْسَهٗ بِغَيْرِ نَفْسِهٖ تَحَيَّرَ فِي الظُّلُمٰتِ، وَ ارْتَبَكَ فِي الْهَلَكَاتِ۔

جو شخص اپنے نفس کو سنوارنے کے بجائے اور چیزوں میں پڑ جاتا ہے وہ تیرگیوں میں سرگرداں اور ہلاکتوں میں پھنسا رہتا ہے۔

غرر الحکم:

۹۳۵۷: مَنْ شَغَلَ نَفْسَهٗ بِغَيْرِ نَفْسِهٖ فَقَدْ تَحَيَّرَ فِي الظُّلُمَاتِ، وَ ارْتَبَكَ فِي الْهَلَكَاتِ۔

۱۸۷۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۵۵

فَالْجَنَّةُ غَايَةُ السَّابِقِيْنَ، وَ النَّارُ غَايَةُ الْمُفَرِّطِيْنَ۔

آگے بڑھنے والوں کی آخری منزل جنت ہے اور عمداً کوتاہیاں کرنے والوں کی حد

جہنم ہے۔

غرر الحکم:

۳۰۶۳: اَلْجَنَّةُ غَايَةُ السَّابِقِيْنَ۔

۱۰۳۰۱: اَلنَّارُ غَايَةُ الْمُفْرِطِيْنَ۔

۱۸۸۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۵۵

اَنَّ التَّقْوٰى دَارُ حِصْنٍ عَزِيْزٍ، وَ الْفُجُوْرَ دَارُ حِصْنٍ ذَلِيْلٍ، لَا يَمْنَعُ اَهْلَهٗ، وَ لَا يُحْرِزُ مَنْ لَّجَاَ اِلَيْهِ. اَلَا وَ بِالتَّقْوٰى تُقْطَعُ حُمَةُ الْخَطَايَا۔

اللہ کے بندو! یاد رکھو کہ تقویٰ ایک مضبوط قلعہ ہے اور فسق و فجور ایک (کمزور) چار دیواری ہے کہ جو نہ اپنے رہنے والوں سے تباہیوں کو روک سکتی ہے اور نہ ان کی حفاظت کر سکتی ہے۔ دیکھو! تقویٰ ہی وہ چیز ہے کہ جس سے گناہوں کا ڈنک کاٹا جاتا ہے۔

غرر الحکم:

۱۴۷۰: اِنَّ التَّقْوٰى دَارُ حِصْنٍ عَزِيْزٍ، مَنْ لَّجَاَ اِلَيْهِ الْفُجُوْرَ دَارُ حِصْنٍ ذَلِيْلٍ، لَا يُحْرِزُ اَهْلَهٗ، وَ لَا يَمْنَعُ مَنْ لَّجَاَ اِلَيْهِ۔

۲۳۳۸: بِالتَّقْوٰى تُقْطَعُ حُمَةُ الْخَطَايَا۔

۱۸۹۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۵۵

فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَوْضَحَ لَكُمْ سَبِيْلَ الْحَقِّ وَ اَنَارَ طُرُقَهٗ، فَشِقْوَةٌ لَازِمَةٌ، اَوْ سَعَادَةٌ دَآئِمَةٌ! فَتَزَوَّدُوْا فِيْۤ اَيَّامِ الْفَنَآءِ لِاَيَّامِ الْبَقَآءِ. قَدْ دُلِلْتُمْ عَلَى الزَّادِ، وَ اُمِرْتُمْ بِالظَّعْنِ، وَ حُثِثْتُمْ عَلَى الْمَسِيْرِ، فَاِنَّمَاۤ اَنْتُمْ كَرَكْبٍ وُّقُوْفٍ، لَا تَدْرُوْنَ مَتٰى تُؤْمَرُوْنَ بِالسَّيْرِ. اَلَا فَمَا يَصْنَعُ بِالدُّنْيَا مَنْ

خُلِقَ لِلْاٰخِرَةِ! وَ مَا يَصْنَعُ بِالْمَالِ مَنْ عَمَّا قَلِيْلٍ يُّسْلَبُهٗ، وَ تَبْقٰى عَلَيْهِ تَبِعَتُهٗ وَ حِسَابُهٗ۔

اس نے تو تمہارے لئے حق کا راستہ کھول دیا ہے اور اس کی راہیں اجاگر کر دی ہیں۔ اب یا تو انمٹ بدبختی ہوگی یا دائمی خوش بختی وسعادت۔ دارِفانی سے عالم باقی کیلئے توشہ مہیا کرلو۔ تمہیں زادِراہ کا پتہ دیا جاچکا ہے اور کوچ کا حکم مل چکا ہے اور چل چلاؤ کیلئے جلدی مچائی جا رہی ہے۔ تم ٹھہرے ہوئے سواروں کے مانند ہو کہ تمہیں یہ پتہ نہیں کہ کب روانگی کا حکم دیا جائے گا۔ بھلا وہ دنیا کو لے کر کیا کرے گا جو آخرت کیلئے پیدا کیا گیا ہو اور اس مال کا کیا کرے گا جو عنقریب اس سے چھن جانے والا ہے اور اس کا مظلمہ وحساب اس کے ذمہ رہنے والا ہے۔

غرر الحکم:

۳۳۳۶: اَلْحَقُّ اَوْضَحُ سَبِيْلٍ۔

۱۵۶۶: اِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ قَدْ اَنَارَ سَبِيْلَ الْحَقِّ وَ اَوْضَحَ طُرُقَهٗ، فَشِقْوَةٌ لَازِمَةٌ، اَوْ سَعَادَةٌ دَآئِمَةٌ۔

۲۶۵۱: تَزَوَّدُوْا مِنْ اَيَّامِ الْفَنَآءِ لِلْبَقَآءِ. فَقَدْ دُلِلْتُمْ عَلَى الزَّادِ، وَ اُمِرْتُمْ بِالظَّعْنِ، وَ حُثِثْتُمْ عَلَى الْمَسِيْرِ۔

۱۹۲۴: اِنَّمَآ اَنْتُمْ كَرَكْبٍ وُّقُوْفٍ، لَا يَدْرُوْنَ مَتٰى بِالْمَسِيْرِ يُؤْمَرُوْنَ۔

۱۳۱۷: اَلَا وَ مَا يَصْنَعُ بِالدُّنْيَا مَنْ خُلِقَ لِلْاٰخِرَةِ! وَ مَا يَصْنَعُ بِالْمَالِ مَنْ عَمَّا قَلِيْلٍ يُّسْلَبُهٗ، وَ يَبْقٰى عَلَيْهِ حِسَابُهٗ وَ تَبِعَتُهٗ۔

۱۹۰۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۵۵

فَاتَّعِظُوْا بِالْعِبَرِ، وَ اعْتَبِرُوْا بِالْغِيَرِ، وَ انْتَفِعُوْا بِالنُّذُرِ۔

عبرتوں سے پند ونصیحت اور زمانہ کے الٹ پھیر سے عبرت حاصل کرو اور ڈرانے والی چیزوں سے فائدہ اٹھاؤ۔

غرر الحکم:

۱۱۵: اِتَّعِظُوْا بِالْعِبَرِ، وَ اعْتَبِرُوْا بِالْغِيَرِ، وَ انْتَفِعُوْا بِالنُّذُرِ۔

۵۶۸۱: فَاتَّعِظُوْا بِالْعِبَرِ وَ انْتَفِعُوْا بِالنُّذُرِ۔

۱۹۱۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۵۸

فَجَعَلَ خَوْفَهٗ مِنَ الْعِبَادِ نَقْدًا، وَ خَوْفَهٗ مِنْ خَالِقِهٖ ضِمَارًا وَّ وَعْدًا، وَ كَذٰلِكَ مَنْ عَظُمَتِ الدُّنْيَا فِيْ عَيْنِهٖ، وَ كَبُرَ مَوْقِعُهَا مِنْ قَلْبِهٖ، اٰثَرَهَا عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى، فَانْقَطَعَ اِلَيْهَا، وَ صَارَ عَبْدًا لَّهَا۔

انسانوں کا خوف تو اس نے نقد کی صورت میں رکھا ہے اور اللہ کا ڈر صرف ٹال مٹول اور (غلط سلط) وعدے۔ یوں ہی جس کی نظروں میں دنیا عظمت پالیتی ہے اور اس کے دل میں اس کی عظمت ووقعت بڑھ جاتی ہے تو وہ اسے اللہ پر ترجیح دیتا ہے اور اس کی طرف مڑتا ہے اور اسی کا بندہ ہو کر رہ جاتا ہے۔

غرر الحکم:

۳۰۱۷: جَعَلَ خَوْفَهٗ مِنَ الْعِبَادِ نَقْدًا، وَ مِنْ خَالِقِهٖ ضَمَانًا وَ وَعْدًا۔

۹۵۵۷: مَنْ عَظُمَتِ الدُّنْيَا فِيْ عَيْنِهٖ، وَ كَبُرَ مَوْقِعُهَا فِيْ قَلْبِهٖ، اٰثَرَهَا عَلَى اللّٰهِ، وَ انْقَطَعَ اِلَيْهَا، وَ صَارَ عَبْدًا لَهَا۔

۱۹۲۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۵۸

خَرَجَ مِنَ الدُّنْيَا خَمِيْصًا، وَ وَرَدَ الْاٰخِرَةَ سَلِيْمًا، لَمْ يَضَعْ حَجَرًا عَلٰى

حَجَرٍ، حَتّٰی مَضٰی لِسَبِیْلِہٖ، وَ اَجَابَ دَاعِیَ رَبِّہٖ۔

دنیا سے آپؑ بھوکے نکل کھڑے ہوئے اور آخرت میں سلامتیوں کے ساتھ پہنچ گئے۔ آپؑ نے تعمیر کیلئے کبھی پتھر پر پتھر نہیں رکھا، یہاں تک کہ آخرت کی راہ پر چل دیئے اور اللہ کی طرف بلاوا دینے والے کی آواز پر لبیک کہی۔

غرر الحکم:

۳۴۶۰: خَرَجَ مِنَ الدُّنْیَا خَمِیْصًا، وَ وَرَدَ الْاٰخِرَۃَ سَلِیْمًا، لَمْ یَضَعْ حَجَرًا عَلٰی حَجَرٍ، حَتّٰی مَضٰی لِسَبِیْلِہٖ، وَ اَجَابَ دَاعِیَ رَبِّہٖ۔

۱۹۳۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۵۸

لَقَدْ رَقَّعْتُ مِدْرَعَتِیْ ھٰذِہٖ حَتّٰی اسْتَحْیَیْتُ مِنْ رَّاقِعِھَا، وَ لَقَدْ قَالَ لِیْ قَآئِلٌ: اَلَا تَنْبِذُھَا عَنْكَ؟ فَقُلْتُ: اغْرُبْ عَنِّیْ، فَعِنْدَ الصَّبَاحِ یَحْمَدُ الْقَوْمُ السُّرٰی۔

میں نے اپنی اس قمیص میں اتنے پیوند لگائے ہیں کہ مجھے پیوند لگانے والے سے شرم آنے لگی ہے۔ مجھ سے ایک کہنے والے نے کہا کہ کیا آپؑ اسے اتاریں گے نہیں؟ تو میں نے اسے کہا کہ: میری (نظروں سے) دور ہو کہ صبح کے وقت ہی لوگوں کو رات کے چلنے کی قدر ہوتی ہے اور وہ اس کی مدح کرتے ہیں۔

غرر الحکم:

۷۵۴۴: لَقَدْ رَقَّعْتُ مِدْرَعَتِیْ ھٰذِہٖ حَتّٰی اسْتَحْیَیْتُ مِنْ رَّاقِعِھَا، فَقَالَ لِیْ قَآئِلٌ: اَلَا تَنْبِذُھَا فَقُلْتُ: اُغْرُبْ عَنِّیْ، فَعِنْدَ الصَّبَاحِ یَحْمَدُ الْقَوْمُ السُّرٰی۔

۱۹۴۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۶۴

لَوْ لَمْ تَتَخَاذَلُوْا عَنْ نَّصْرِ الْحَقِّ، وَ لَمْ تَهِنُوْا عَنْ تَوْهِيْنِ الْبَاطِلِ۔
اگر تم حق کی نصرت وامداد سے پہلو نہ بچاتے اور باطل کو کمزور کرنے سے کمزوری نہ دکھاتے۔

غرر الحکم:

۷۷۶۷: لَوْ لَمْ تَتَخَاذَلُوْا عَنْ نُّصْرَةِالْحَقِّ، لَمْ تَهِنُوْا عَنْ تَوْهِيْنِ الْبَاطِلِ۔

۱۹۵۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۶۵

اِذَا رَاَيْتُمُ الْخَيْرَ فَخُذُوْا بِهٖ۔
جب بھلائی کو دیکھو تو اسے حاصل کرو۔

غرر الحکم:

۵۱۹: اِذَا رَاَيْتُمُ الْخَيْرَ فَخُذُوْا بِهٖ۔

۱۹۶۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۷۱

فَامْضُوْا لِمَا تُؤْمَرُوْنَ بِهٖ، وَ قِفُوْا عِنْدَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ۔
تمہیں جو حکم دیا جائے اس پر عمل کرو اور جس چیز سے روکا جائے اس سے باز رہو۔

غرر الحکم:

۱۳۷۵: اِمْضُوْا لِمَا تُؤْمَرُوْنَ بِهٖ، وَ قِفُوْا عِنْدَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ۔

۱۹۷۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۷۱

لَا يَخِنَّنَّ اَحَدُكُمْ خَنِيْنَ الْاَمَةِ عَلٰى مَا زُوِىَ عَنْهُ مِنْهَا، وَ اسْتَتِمُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ بِالصَّبْرِ عَلٰى طَاعَةِ اللّٰهِ وَالْمُحَافَظَةِ عَلٰى مَا اسْتَحْفَظَكُمْ مِنْ كِتَابِهٖ۔

تم میں سے کوئی شخص دنیا کی کسی چیز کے روک لئے جانے پر لونڈیوں کی طرح رونے نہ بیٹھ جائے۔ اطاعت خدا پر صبر کر کے اور جن چیزوں کی اس نے اپنی کتاب میں تم سے حفاظت چاہی ہے ان کی حفاظت کر کے اس سے نعمتوں کی تکمیل چاہو۔

غرر الحکم:

۷۳۱۹: لَا يَخِنَّنَّ اَحَدُكُمْ خَنِيْنَ الْاَمَةِ عَلٰى مَا زُوِيَ عَنْهُ مِنَ الدُّنْيَا۔

۶۷۳: اِسْتَتِمُّوْا نِعَمَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ بِالصَّبْرِ عَلٰى طَاعَتِهِ اللّٰهِ وَالْمُحَافَظَةِ عَلٰى مَا اسْتَحْفَظَكُمْ مِنْ كِتَابِهِ۔

۱۹۸۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۷۲

مَآ اُهَدَّدُ بِالْحَرْبِ، وَ لَآ اُرَهَّبُ بِالضَّرْبِ۔

مجھے تو کبھی بھی حرب وضرب سے دھمکایا اور ڈرایا نہیں جا سکا ہے۔

غرر الحکم:

۷۵۴۸: لَقَدْ كُنْتُ وَ لَا اُهَدَّدُ بِالْحَرْبِ، وَ الرَّهَّبُ وَ الضَّرْبِ۔

۱۹۹۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۷۳

لَوْ شِئْتُ اَنْ اُخْبِرَ كُلَّ رَجُلٍ مِّنْكُمْ بِمَخْرَجِهٖ وَ مَوْلِجِهٖ وَ جَمِيْعِ شَاْنِهٖ لَفَعَلْتُ، وَ لٰكِنْ اَخَافُ اَنْ تَكْفُرُوْا فِيَّ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ. اَلَا وَ اِنِّيْ مُفْضِيْهِ اِلَى الْخَاصَّةِ مِمَّنْ يُّؤْمَنُ ذٰلِكَ مِنْهُ۔

وَالَّذِيْ بَعَثَهٗ بِالْحَقِّ وَ اصْطَفَاهُ عَلَى الْخَلْقِ! مَآ اَنْطِقُ اِلَّا صَادِقًا، وَ لَقَدْ عَهِدَ اِلَيَّ بِذٰلِكَ كُلِّهٖ، وَ بِمَهْلِكِ مَنْ يَّهْلِكُ، وَ مَنْجٰى مَنْ يَّنْجُوْ، وَ مَاٰلِ هٰذَا الْاَمْرِ، وَ مَآ اَبْقٰى شَيْئًا يَّمُرُّ عَلٰى رَاْسِيْ اِلَّآ اَفْرَغَهٗ فِيْٓ اُذُنَيَّ وَ

اَفْضٰی بِہٖٓ اِلَیَّ۔

اگر میں بتانا چاہوں تو تم میں سے ہر شخص کو بتا سکتا ہوں کہ وہ کہاں سے آیا ہے اور اسے کہاں جانا ہے اور اس کے پورے حالات کیا ہیں۔ لیکن مجھے یہ اندیشہ ہے کہ تم مجھ میں (کھو کر) پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کفر اختیار کر لو گے۔ البتہ میں اپنے مخصوص دوستوں تک یہ چیزیں ضرور پہنچاؤں گا کہ جن کے بھٹک جانے کا اندیشہ نہیں۔

اس ذات کی قسم جس نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث کیا اور ساری مخلوقات میں سے ان کو منتخب فرمایا! میں جو کہتا ہوں سچ کہتا ہوں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان تمام چیزوں اور ہلاک ہونے والوں کی ہلاکت اور نجات پانے والوں کی نجات اور اس امر (خلافت) کے انجام کی خبر دی ہے اور ہر وہ چیز جو میرے سر پر گزرے گی اسے میرے کانوں میں ڈالے اور مجھ تک پہنچائے بغیر نہیں چھوڑا۔

غرر الحکم:

۷۷۵۱: لَوْ شِئْتُ اَنْ اُخْبِرَ كُلَّ رَجُلٍ مِّنْكُمْ بِمَخْرَجِهٖ وَ مَوْلِجِهٖ وَ جَمِيْعِ شَاْنِهٖ لَفَعَلْتُ، وَ لٰكِنِّیْ اَخَافُ اَنْ تَكْفُرُوْا فِیَّ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ. اِلَّا اَنِّیْ مُفْضِيْهِ اِلَی الْخَاصَّةِ مِمَّنْ يُّؤْمَنُ ذٰلِكَ مِنْهُ. وَالَّذِیْ بَعَثَهٗ بِالْحَقِّ وَ اصْطَفَاهُ عَلَی الْخَلْقِ مَآ اَنْطِقُ اِلَّا صَادِقًا، وَ لَقَدْ عَهِدَ اِلَیَّ بِذٰلِكَ كُلِّهٖ، وَ بِمَهْلِكِ مَنْ يَّهْلِكُ، وَ بِمَنْجٰی مَنْ يَّنْجُوْ، وَ مَاٰلِ هٰذَا الْاَمْرِ، وَ مَآ اَبْقٰی شَيْئًا يَّمُرُّ عَلٰی رَاْسِیْٓ اِلَّآ اَفْرَغَهٗ فِیْٓ اُذُنَیَّ وَ اَفْضٰی بِهٖٓ اِلَیَّ۔

۲۰۰۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۷۳

اِنِّیْ وَاللّٰهِ! مَآ اَحُثُّكُمْ عَلٰی طَاعَةٍ اِلَّا وَ اَسْبِقُكُمْ اِلَيْهَا، وَ لَآ اَنْهَاكُمْ

عَنْ مَّعْصِيَةٍ اِلَّا وَ اَتَنَاهٰى قَبْلَكُمْ عَنْهَا۔

قسم بخدا! میں تمہیں کسی اطاعت پر آمادہ نہیں کرتا مگر یہ کہ تم سے پہلے اس کی طرف بڑھتا ہوں اور کسی گناہ سے تمہیں نہیں روکتا مگر یہ کہ تم سے پہلے خود اس سے باز رہتا ہوں۔

غرر الحکم:

۱۹۸۴: اِنِّیْ لَا اَحُثُّكُمْ عَلٰى طَاعَةٍ اِلَّا وَ اَسْبِقُكُمْ اِلَيْهَا، وَ لَا اَنْهَاكُمْ عَنْ مَّعْصِيَةٍ اِلَّا وَ اَتَنَاهٰى قَبْلَكُمْ عَنْهَا۔

۲۰۱۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۷۴

فَاِنَّ هٰذِهِ النَّفْسَ اَبْعَدُ شَیْءٍ مَّنْزِعًا، وَ اِنَّهَا لَا تَزَالُ تَنْزِعُ اِلٰى مَعْصِيَةٍ فِیْ هَوًى۔

نفس خواہشوں میں لامحدود درجہ تک بڑھنے والا ہے اور وہ ہمیشہ خواہش و آرزوئے گناہ کی طرف مائل ہوتا ہے۔

غرر الحکم:

۱۶۰۳: اِنَّ النَّفْسَ اَبْعَدُ شَیْءٍ مَنْزَعًا، وَ اِنَّهَا لَا تَزَالُ تَنْزِعُ اِلٰى مَعْصِيَةٍ فِیْ هَوًى۔

۲۰۲۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۷۴

اَنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يُمْسِیْ وَ لَا يُصْبِحُ اِلَّا وَ نَفْسُهٗ ظَنُوْنٌ عِنْدَهٗ، فَلَا يَزَالُ زَارِيًا عَلَيْهَا وَ مُسْتَزِيْدًا لَهَا۔

کہ مومن (زندگی کے) صبح و شام میں اپنے نفس سے بدگمان رہتا ہے اور اس پر (کوتاہیوں کا) الزام لگاتا ہے اور اس سے (عبادتوں میں) اضافہ کا خواہشمند رہتا ہے۔

غرر الحکم:

۱۵۹۱: اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يُمْسِيْ وَ لَا يُصْبِحُ اِلَّا وَ نَفْسُهٗ ظَنُوْنٌ عِنْدَهٗ، فَلَا يَزَالُ زَارِيًا عَلَيْهَا وَ مُسْتَزِيْدًا لَهَا۔

۲۰۳۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۷۴

اَنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ هُوَ النَّاصِحُ الَّذِيْ لَا يَغُشُّ، وَالْهَادِي الَّذِيْ لَا يُضِلُّ، وَالْمُحَدِّثُ الَّذِيْ لَا يَكْذِبُ. وَمَا جَالَسَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ اَحَدٌ اِلَّا قَامَ عَنْهُ بِزِيَادَةٍ اَوْ نُقْصَانٍ: زِيَادَةٍ فِيْ هُدًى، اَوْ نُقْصَانٍ مِّنْ عَمًى۔

یہ قرآن ایسا نصیحت کرنے والا ہے جو فریب نہیں دیتا اور ایسا ہدایت کرنے والا ہے جو گمراہ نہیں کرتا اور ایسا بیان کرنے والا ہے جو جھوٹ نہیں بولتا۔ جو بھی اس قرآن کا ہم نشین ہوا وہ ہدایت کو بڑھا کر اور گمراہی وضلالت کو گھٹا کر اس سے الگ ہوا۔

غرر الحکم:

۱۷۷۵: اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ هُوَ النَّاصِحُ الَّذِيْ لَا يَغُشُّ، وَالْهَادِي الَّذِيْ لَا يُضِلُّ، وَالْمُحَدِّثُ الَّذِيْ لَا يَكْذِبُ۔

۸۰۲۸: مَا جَالَسَ اَحَدٌ هٰذَا الْقُرْاٰنَ اِلَّا قَامَ بِزِيَادَةٍ اَوْ نُقْصَانٍ زِيَادَةٍ فِيْ هُدًى، اَوْ نُقْصَانٍ فِيْ عَمًى۔

۲۰۴۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۷۴

وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ شَافِعٌ مُّشَفَّعٌ، وَ قَآئِلٌ مُّصَدَّقٌ، وَ اَنَّهٗ مَنْ شَفَعَ لَهُ الْقُرْاٰنُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شُفِّعَ فِيْهِ، وَ مَنْ مَّحَلَ بِهِ الْقُرْاٰنُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صُدِّقَ عَلَيْهِ۔

تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ قرآن ایسا شفاعت کرنے والا ہے جس کی شفاعت مقبول اور ایسا کلام کرنے والا ہے (جس کی ہر بات) تصدیق شدہ ہے۔ قیامت کے دن جس کی یہ شفاعت کرے گا وہ اس کے حق میں مانی جائے گی اور اس روز جس کے عیوب بتائے گا تو اس کے بارے میں بھی اس کے قول کی تصدیق کی جائے گی۔

غرر الحکم:

۴۳۲۹: شَافِعٌ مُّشَفَّعٌ، وَ قَآئِلٌ مُّصَدَّقٌ۔

۹۳۵۹: مَنْ شَفَعَ لَهُ الْقُرْاٰنُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شُفِّعَ فِيْهِ، وَ مَنْ مَّحَلَ بِهٖ صُدِّقَ عَلَيْهِ۔

۲۰۵۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۷۴

اِنَّ لَكُمْ نِهَايَةً فَانْتَهُوْا اِلٰى نِهَايَتِكُمْ، وَ اِنَّ لَكُمْ عَلَمًا فَاهْتَدُوْا بِعَلَمِكُمْ، وَ اِنَّ لِلْاِسْلَامِ غَايَةً فَانْتَهُوْٓا اِلٰى غَايَتِهٖ. وَ اخْرُجُوْٓا اِلَى اللّٰهِ بِمَا افْتَرَضَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَقِّهٖ۔

تمہارے لئے ایک منزل منتہا ہے اپنے کو وہاں تک پہنچاؤ اور تمہارے لئے ایک نشان ہے اس سے ہدایت حاصل کرو۔ اسلام کی ایک حد ہے، تم اس حد وانتہا تک پہنچو۔ اللہ نے جن حقوق کی ادئیگی کو تم پر فرض کیا ہے۔

غرر الحکم:

۱۷۰۴: اِنَّ لَكُمْ نِهَايَةً فَانْتَهُوْا اِلٰى نِهَايَتِكُمْ، وَ اِنَّ لَكُمْ عَلَمًا فَانْتَهُوْا بِعَلَمِكُمْ۔

۱۷۰۶: اِنَّ لِلْاِسْلَامِ غَايَةً فَانْتَهُوْٓا اِلٰى غَايَتِهٖ. وَ اخْرُجُوْٓا اِلَى اللّٰهِ مِمَّا

اِفْتَرَضَ عَلَيْكُمْ مِنْ حُقُوقِهٖ۔

۲۰۶۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۷۴

اَنَا شَاهِدٌ لَّكُمْ، وَ حَجِيْجٌ يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ عَنْكُمْ۔

میں تمہارے اعمال کا گواہ اور قیامت کے دن تمہاری طرف سے حجت پیش کرنے والا ہوں۔

غرر الحکم:

۱۷۸۶: اَنَا شَاهِدٌ لَّكُمْ، وَ حَجِيْجٌ يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلَيْكُمْ۔

۲۰۷۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۷۴

اِيَّاكُمْ وَ تَهْزِيْعَ الْاَخْلَاقِ وَ تَصْرِيْفَهَا۔

تم اپنے اخلاق واطوار کو پلٹنے اور انہیں ادلنے بدلنے سے پرہیز کرو۔

غرر الحکم:

۵۰۰۵: عَادَةُ الْمُنَافِقِيْنَ تَهْزِيْعُ الْاَخْلَاقِ۔

۲۰۸۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۷۴

اللِّسَانَ جَمُوْحٌ بِصَاحِبِهٖ۔

یہ{زبان}اپنے مالک سے منہ زوری کرنے والی ہے۔

غرر الحکم:

۷۵۱۸: اَللِّسَانَ جَمُوْحٌ بِصَاحِبِهٖ۔

۲۰۹۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۷۴

اِنَّمَا النَّاسُ رَجُلَانِ: مُتَّبِعٌ شِرْعَةً، وَ مُبْتَدِعٌ بِدْعَةً۔

لوگ دو قسم کے ہوتے ہیں: ایک شریعت کے پیروکار اور دوسرے بدعت ساز۔

غرر الحکم:

۱۹۵۱: اِنَّمَا النَّاسُ رَجُلَانِ: مُتَّبِعٌ شِرْعَةً، وَ مُبْتَدِعٌ بِدْعَةً۔

۲۱۰۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۷۴

اِنَّهٗ حَبْلُ اللّٰهِ الْمَتِيْنُ، وَ سَبَبُهُ الْاَمِيْنُ، وَ فِيْهِ رَبِيْعُ الْقَلْبِ، وَ يَنَابِيْعُ الْعِلْمِ۔

یہ اللہ کی مضبوط رسی اور امانتدار وسیلہ ہے۔ اسی میں دل کی بہار اور علم کے سرچشمے ہیں۔

غرر الحکم:

۱۰۵۳۵: هُوَ وَحْيُ اللّٰهِ الْاَمِيْنُ وَ حَبْلُهُ الْمَتِيْنُ، وَ هُوَ رَبِيْعُ الْقُلُوْبِ، وَ يَنَابِيْعُ الْعِلْمِ وَ هُوَ الصِّرَاطُ۔

۲۱۱۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۷۴

قَدْ ذَهَبَ الْمُتَذَكِّرُوْنَ، وَ بَقِيَ النَّاسُوْنَ اَوِ الْمُتَنَاسُوْنَ۔

یاد رکھنے والے گزر گئے اور بھول جانے والے یا بھلاوے میں ڈالنے والے باقی رہ گئے ہیں۔

غرر الحکم:

۵۹۵۶: قَدْ ذَهَبَ مِنْكُمُ الذِّكْرُوْنَ وَ الْمُتَدَارِكُوْنَ وَ بَقِيَ النَّاسُوْنَ وَ الْمُتَنَاسُوْنَ۔

۲۱۲۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۷۴

اِذَا رَاَيْتُمْ شَرًّا فَاذْهَبُوْا عَنْهُ۔

برائی کو دیکھو تو اس سے (دامن بچا کر) چل دو۔

غرر الحکم:

۵۲۱: اِذَا رَاَیْتُمْ شَرًّا فَابْعُدُوْا عَنْهُ۔

۲۱۳۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۷۶

اَلَا وَ اِنَّ الظُّلْمَ ثَلَاثَةٌ: فَظُلْمٌ لَّا یُغْفَرُ، وَ ظُلْمٌ لَّا یُتْرَكُ، وَ ظُلْمٌ مَّغْفُوْرٌ لَّا یُطْلَبُ. فَاَمَّا الظُّلْمُ الَّذِیْ لَا یُغْفَرُ فَالشِّرْكُ بِاللّٰهِ، قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ﴾، وَ اَمَّا الظُّلْمُ الَّذِیْ یُغْفَرُ فَظُلْمُ الْعَبْدِ نَفْسَهٗ عِنْدَ بَعْضِ الْهَنَاتِ، وَ اَمَّا الظُّلْمُ الَّذِیْ لَا یُتْرَكُ فَظُلْمُ الْعِبَادِ بَعْضِهِمْ بَعْضًا. الْقِصَاصُ هُنَاكَ شَدِیْدٌ، لَیْسَ هُوَ جَرْحًا بِالْمُدٰی وَ لَا ضَرْبًا بِالسِّیَاطِ، وَ لٰكِنَّهٗ مَا یُسْتَصْغَرُ ذٰلِكَ مَعَهٗ۔

دیکھو! ظلم تین طرح کا ہوتا ہے: ایک ظلم وہ جو بخشا نہیں جائے گا اور دوسرا ظلم وہ جس کا (مواخذہ) چھوڑا نہیں جائے گا، تیسرا وہ جو بخش دیا جائے گا اور اس کی باز پرس نہیں ہوگی۔ لیکن وہ ظلم جو بخشا نہیں جائے گا وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا ہے، جیسا کہ اللہ سبحانہ کا ارشاد ہے کہ: "خدا اس (گناہ) کو نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے"۔ اور وہ ظلم جو بخش دیا جائے گا وہ ہے جو بندہ چھوٹے چھوٹے گناہوں کا مرتکب ہو کر اپنے نفس پر کرتا ہے۔ اور وہ ظلم کہ جسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا وہ بندوں کا ایک دوسرے پر ظلم و زیادتی کرنا ہے جس کا آخرت میں سخت بدلہ لیا جائیگا۔ وہ کوئی چھریوں سے کچوکے دینا اور کوڑوں سے مارنا نہیں ہے، بلکہ ایک ایسا سخت عذاب ہے جس کے مقابلے میں یہ چیزیں بہت ہی کم ہیں۔

غرر الحکم:

۱۳۰۱: اَلَا وَ اِنَّ الظُّلْمَ ثَلَاثَةٌ: فَظُلْمٌ لَّا یُغْفَرُ، وَ ظُلْمٌ لَّا یُتْرَكُ، وَ ظُلْمٌ

مَّغْفُوْرٌ لَّا يُطْلَبُ. فَاَمَّا الظُّلْمُ الَّذِیْ لَا يُغْفَرُ فَالشِّرْكُ بِاللّٰهِ.لِقَوْلِهٖ تَعَالٰی ﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ﴾.وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ وَ اَمَّا الظُّلْمُ الَّذِیْ يُغْفَرُ فَظُلْمُ الْمَرءِ نَفْسَهٗ عِنْدَ بَعْضِ الْهَنَاتِ، وَ اَمَّا الظُّلْمُ الَّذِیْ لَا يُتْرَكُ فَظُلْمُ الْعِبَادِ بَعْضِهِمْ بَعْضًا. اَلْعِقَابُ هُنَاكَ شَدِيْدٌ، لَيْسَ جَرْحًا بِالْمُدٰی وَ لَا ضَرْبًا بِالسِّيَاطِ، وَ لٰكِنَّهٗ مَا يُسْتَصْغَرُ ذٰلِكَ مَعَهٗ۔

۲۱۴۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۷۴

طُوْبٰی لِمَنْ لَّزِمَ بَيْتَهٗ، وَ اَكَلَ قُوْتَهٗ، وَ اشْتَغَلَ بِطَاعَةِ رَبِّهٖ، وَ بَكٰی عَلٰی خَطِيْٓئَتِهٖ، فَكَانَ مِنْ نَّفْسِهٖ فِیْ شُغُلٍ، وَ النَّاسُ مِنْهُ فِیْ رَاحَةٍ۔

قابل مبارکباد وہ شخص ہے جو اپنے گھر (کے گوشہ) میں بیٹھ جائے اور جو کھانا میسر آجائے کھا لے اور اپنے اللہ کی عبادت میں لگا رہے اور اپنے گناہوں پر آنسو بہائے کہ اس طرح وہ بس اپنی ذات کی فکر میں رہے اور دوسرے لوگ اس سے آرام میں رہیں۔

غرر الحکم:

۴۹۱۲: طُوْبٰی لِمَنْ لَّزِمَ بَيْتَهٗ، وَ اَكَلَ كَسْرَتَهٗ،وَ بَكٰی عَلٰی خَطِيْٓئَتِهٖ، وَ كَانَ مِنْ نَّفْسِهٖ فِیْ تَعَبٍ، وَ النَّاسُ مِنْهُ فِیْ رَاحَةٍ۔

۲۱۵۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۷۶

مَا كَانَ قَوْمٌ قَطُّ فِیْ غَضِّ نِعْمَةٍ مِّنْ عَيْشٍ فَزَالَ عَنْهُمْ اِلَّا بِذُنُوْبٍ اجْتَرَحُوْهَا، لِ﴿اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ﴾۔

جن لوگوں کے پاس زندگی کی تروتازہ وشاداب نعمتیں تھیں اور پھر ان کے ہاتھوں سے نکل

گئیں، یہ ان کے گناہوں کے مرتکب ہونے کی پاداش ہے، کیونکہ "اللہ تو کسی پر ظلم نہیں کرتا"۔

غرر الحکم:

۸۰۵۳: مَا زَالَتْ عَنْكُمْ كَانَ نِعْمَةٌ وَ لَا غَضَارَةُ عَيْشٍ اِلَّا بِذُنُوْبٍ اجْتَرَحْتُمُوْهَا وَ مَا اللّٰهُ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ۔

۲۱۶۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۷۷

قَرِيْبٌ مِّنَ الْاَشْيَآءِ غَيْرُ مُلَامِسٍ، بَعِيْدٌ مِّنْهَا غَيْرُ مُبَايِنٍ۔

وہ ہر چیز سے قریب ہے، لیکن جسمانی اتصال کے طور پر نہیں، وہ ہر شے سے دور ہے، مگر الگ نہیں۔

غرر الحکم:

۶۰۴۶: قَرِيْبٌ مِّنَ الْاَشْيَآءِ غَيْرُ مُلَابِسٍ، بَعِيْدٌ مِّنْهَا غَيْرُ مُبَايِنٍ۔

۲۱۷۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۸۰

اَيْنَ الْعَمَالِقَةُ وَ اَبْنَآءُ الْعَمَالِقَةِ۔

کہاں ہیں عمالقہ اور ان کے بیٹے؟

غرر الحکم:

۲۲۲۱: اَيْنَ الْعَمَالِقَةُ وَ اَبْنَآءُ الْعَمَالِقَةِ۔

۲۱۸۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۸۰

اَيْنَ اَصْحَابُ مَدَآئِنِ الرَّسِّ الَّذِيْنَ قَتَلُوا النَّبِيِّيْنَ، وَاَطْفَاُوْا سُنَنَ الْمُرْسَلِيْنَ۔

کہاں ہیں اصحاب الرس کے شہروں کے باشندے؟ جنہوں نے نبیوں کو قتل کیا، پیغمبروں

کے روشن طریقوں کو مٹایا۔

غرر الحکم:

۲۲۰۱: اَیْنَ اَهْلُ مَدَآئِنِ الرَّسِّ الَّذِیْنَ قَتَلُوا النَّبِیِّیْنَ، وَاَطْفَاُوْا نُوْرَ الْمُرْسَلِیْنَ۔

۲۱۹۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۸۰

اَیْنَ الَّذِیْنَ سَارُوْا بِالْجُیُوْشِ، وَ هَزَمُوا الْاُلُوْفَ، وَعَسْکَرُوا الْعَسَاکِرَ، وَمَدَّنُوا الْمَدَآئِنَ۔

کہاں ہیں وہ لوگ جو لشکروں کو لے کر بڑھے؟ ہزاروں کو شکست دی اور فوجوں کو فراہم کر کے شہروں کو آباد کیا۔

غرر الحکم:

۲۲۱۹: اَیْنَ الَّذِیْنَ هَزَمُوا الْجُیُوْشِ، وَ سَارُوْا بِاُلُوْفٍ۔

۲۲۱۵: اَیْنَ الَّذِیْنَ عَسْکَرُوا الْعَسَاکِرَ، وَمَدَّنُوا الْمَدَآئِنَ۔

۲۲۰۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۸۰

اَلَا اِنَّهٗ قَدْ اَدْبَرَ مِنَ الدُّنْیَا مَا کَانَ مُقْبِلًا، وَ اَقْبَلَ مِنْهَا مَا کَانَ مُدْبِرًا، وَ اَزْمَعَ التَّرْحَالَ عِبَادُ اللّٰهِ الْاَخْیَارُ، وَ بَاعُوْا قَلِیْلًا مِّنَ الدُّنْیَا لَا یَبْقٰی، بِکَثِیْرٍ مِّنَ الْاٰخِرَةِ لَا یَفْنٰی۔

دیکھو! دنیا کی طرف رخ کرنے والی چیزوں نے جو رخ کئے ہوئے تھیں پیٹھ پھرالی اور جو پیٹھ پھرائے ہوئے تھیں انہوں نے رخ کرلیا، اللہ کے نیک بندوں نے (دنیا سے) کوچ کرنے کا تہیہ کرلیا اور فنا ہونے والی تھوڑی سی دنیا ہاتھ سے دے کر ہمیشہ رہنے والی بہت سی

آخرت مول لے لی۔

غرر الحکم:

۱۳۱۳: اَلَا وَ اِنَّهٗ قَدْ اَدْبَرَ مِنَ الدُّنْيَا مَا كَانَ مُقْبِلًا، وَ اَقْبَلَ مِنْهَا مَا كَانَ مُدْبِرًا، وَ اَزْمَعَ التَّرْحَالَ عِبَادُ اللّٰهِ الْاَخْيَارُ، وَ بَاعُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الدُّنْيَا لَا يَبْقٰى، بِكَثِيْرٍ مِّنَ الْاٰخِرَةِ لَا يَفْنٰى۔

۲۲۱۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۸۱

جَعَلَ ﴿لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا﴾، وَ لِكُلِّ قَدْرٍ اَجَلًا، وَ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابًا۔

اس نے ہر شے کا ایک اندازہ اور ہر اندازے کی ایک مدت اور ہر مدت کیلئے ایک نوشتہ قرار دیا ہے۔

غرر الحکم:

۳۰۱۵: جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا، وَ لِكُلِّ قَدْرٍ اَجَلًا۔

۲۲۲۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۸۱

سَابِقُوا الْاٰجَالَ، فَاِنَّ النَّاسَ يُوْشِكُ اَنْ يَّنْقَطِعَ بِهِمُ الْاَمَلُ، وَ يَرْهَقَهُمُ الْاَجَلُ۔

زادِ عمل فراہم کرنے میں موت پر سبقت کرو۔ اس لئے کہ وہ وقت قریب ہے کہ لوگوں کی امیدیں ٹوٹ جائیں، موت ان پر چھا جائے۔

غرر الحکم:

۴۱۲۸: سَابِقُوا الْاٰجَالَ، فَاِنَّ النَّاسَ يُوْشِكُ اَنْ يَّنْقَطِعَ بِهِمُ الْاَمَلُ، وَ يَرْهَقَهُمُ الْاَجَلُ۔

۲۲۳۔ نہج البلاغہ، خطبہ:۱۸۱

لَيْسَ لِهٰذَا الْجِلْدِ الرَّقِيْقِ صَبْرٌ عَلَى النَّارِ۔

اس نرم ونازک کھال میں آتش جہنم کے برداشت کرنے کی طاقت نہیں۔

غرر الحکم:

۷۸۳۶: لَيْسَ لِهٰذَا الْجِلْدِ الرَّقِيْقِ صَبْرٌ عَلَى النَّارِ۔

۲۲۴۔ نہج البلاغہ، خطبہ:۱۸۱

فَاسْعَوْا فِيْ فَكَاكِ رِقَابِكُمْ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُغْلَقَ رَهَآئِنُهَا، اَسْهِرُوْا عُيُوْنَكُمْ، وَ اَضْمِرُوْا بُطُوْنَكُمْ، وَ اسْتَعْمِلُوْا اَقْدَامَكُمْ، وَ اَنْفِقُوْا اَمْوَالَكُمْ، وَ خُذُوْا مِنْ اَجْسَادِكُمْ وَ جُوْدُوْا بِهَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ۔

اللہ کا خوف کھالو اور اپنی گردنوں کو قبل اس کے کہ وہ اس طرح گروی ہو جائیں کہ انہیں چھڑایا نہ جا سکے، چھڑانے کی کوشش کرو۔ اپنی آنکھوں کو بیدار اور شکموں کو لاغر بناؤ، (میدانِ سعی میں) اپنے قدموں کو کام میں لاؤ اور اپنے مال کو (اس کی راہ میں) خرچ کرو۔ اپنے جسموں کو اپنے نفسوں پر نثار کر دو۔

غرر الحکم:

۷۳۱: اِسْعَوْا فِيْ فَكَاكِ رِقَابِكُمْ قَبْلَ اَنْ تُغْلَقَ رَهَآئِنُهَا۔

۷۴۴: اَسْهِرُوْا عُيُوْنَكُمْ، وَ ضَمِّرُوْا بُطُوْنَكُمْ، وَ خُذُوْا مِنْ اَجْسَادِكُمْ تَجُوْدُوْا بِهَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ۔

۳۴۵۶: خُذُوْا مِنْ اَجْسَادِكُمْ فَجُوْدُوْا بِهَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ وَاسْعَوْا فِيْ فَكَاكِ رِقَابِكُمْ قَبْلَ اَنْ تُغْلَقَ رَهَآئِنُهَا۔

۲۲۵۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۸۴

لَيْسَ فِي الْاَشْيَآءِ بِوَالِجٍ، وَ لَا عَنْهَا بِخَارِجٍ۔

نہ وہ چیزوں کے اندر ہے اور نہ ان سے باہر۔

غرر الحکم:

۷۷۹۶: لَيْسَ فِي الْاَشْيَآءِ بِوَالِجٍ وَ لَا عَنْهَا بِخَارِجٍ۔

۲۲۶۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۸۵

لَا تَصَدَّعُوْا عَلٰى سُلْطَانِكُمْ فَتَذُمُّوْا غِبَّ فِعَالِكُمْ، وَ لَا تَقْتَحِمُوْا مَا اسْتَقْبَلْتُمْ مِنْ فَوْرِ نَارِ الْفِتْنَةِ، وَ اَمِيْطُوْا عَنْ سَنَنِهَا، وَ خَلُّوْا قَصْدَ السَّبِيْلِ لَهَا: فَقَدْ لَعَمْرِیْ يَهْلِكُ فِیْ لَهَبِهَا الْمُؤْمِنُ، وَ يَسْلَمُ فِيْهَا غَيْرُ الْمُسْلِمِ۔

اپنے حاکم سے کٹ کر علیحدہ نہ ہو جاؤ، ورنہ اپنی بداعمالیوں کے انجام میں اپنے ہی نفسوں کو برا بھلا کہو گے اور جو آتش فتنہ تمہارے آگے شعلہ ور ہے اس میں اندھا دھند کود نہ پڑو، اس کی راہ سے مڑ کر چلو اور درمیانی راہ کو اس کیلئے خالی کر دو، کیونکہ میری جان کی قسم! یہ وہ آگ ہے کہ مومن اس کی لپٹوں میں تباہ و برباد اور کافر اس میں سالم و محفوظ رہے گا۔

غرر الحکم:

۶۸۶۲: لَا تَصَدَّعُوْا عَلٰى سُلْطَانِكُمْ فَتَنْدَمُوْا غِبَّ اَمْرِكُمْ۔

۶۹۴۰: لَا تَقْتَحِمُوْا مَا اسْتَقْبَلْتُمْ مِنْ فَوْرِ الْفِتْنَةِ، وَ اَمِيْطُوْا عَنْ سُنَّتِهَا، وَ خَلُّوْا قَصْدَ السَّبِيْلِ لَهَا۔

۵۹۷۰: قَدْ لَعَمْرِیْ يَهْلِكُ فِیْ لَهَبِ الْفِتْنَةِ الْمُؤْمِنُ، وَ يَسْلَمُ فِيْهَا غَيْرُ الْمُسْلِمِ۔

۲۲۷۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۸۵

اِنَّمَا مَثَلِیْ بَیْنَکُمْ مَثَلُ السِّرَاجِ فِی الظُّلْمَةِ، یَسْتَضِیْٓءُ بِهٖ مَنْ وَّلَجَهَا. فَاسْمَعُوْا اَیُّهَا النَّاسُ وَ عُوْا، وَ اَحْضِرُوْٓا اٰذَانَ قُلُوْبِکُمْ تَفْهَمُوْا۔

تمہارے درمیان میری مثال ایسی ہے، جیسے اندھیرے میں چراغ کہ جو اس میں داخل ہو، وہ اس سے روشنی حاصل کرے۔ اے لوگو! سنو اور یاد رکھو اور دل کے کانوں کو (کھول کر) سامنے لاؤ، تاکہ سمجھ سکو۔

غرر الحکم:

۱۹۷۰: اِنَّمَا مَثَلِیْ بَیْنَکُمْ کَالسِّرَاجِ فِی الظُّلْمَةِ، یَسْتَضِیْٓءُ بِهٖ مَنْ وَلَجَهَا

۵۶۹۶: فَاسْمَعُوْا اَیُّهَا النَّاسُ وَ عُوْا، وَ اَحْضِرُوْٓا اٰذَانَ قُلُوْبِکُمْ تَفَهَّمُوْا۔

۲۲۸۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۸۶

مَآ اَسْرَعَ السَّاعَاتِ فِی الْیَوْمِ، وَ اَسْرَعَ الْاَیَّامَ فِی الشَّهْرِ، وَ اَسْرَعَ الشُّهُوْرَ فِی السَّنَةِ، وَ اَسْرَعَ السِّنِیْنَ فِی الْعُمُرِ۔

دن کے اندر گھڑیاں کتنی تیز قدم اور مہینوں کے اندر دن کتنے تیز رو اور سالوں کے اندر مہینے کتنے تیز گام اور عمر کے اندر سال کتنے تیز رفتار ہیں۔

غرر الحکم:

۷۹۰۹: مَآ اَسْرَعَ السَّاعَاتِ فِی الْاَیَّامِ، وَ اَسْرَعَ الْاَیَّامَ فِی الشُّهُوْرِ، وَ اَسْرَعَ الشُّهُوْرَ فِی السَّنَةِ، وَ اَسْرَعَ السَّنَةَ فِی الْعُمُرِ۔

۲۲۹۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۸۷

فَمِنَ الْاِیْمَانِ مَا یَکُوْنُ ثَابِتًا مُّسْتَقِرًّا فِی الْقُلُوْبِ، وَ مِنْهُ مَا یَکُوْنُ

عَوَارِیَ بَیْنَ الْقُلُوْبِ وَ الصُّدُوْرِ۔

ایک ایمان تو وہ ہوتا ہے جو دلوں میں جما ہوا اور برقرار ہوتا ہے اور ایک وہ کہ جو دلوں اور سینے (کی تہوں) میں ایک مقرر مدت تک عاریۃً ہوتا ہے۔

غرر الحکم:

۵۸۰۷: فَمِنَ الْاِیْمَانِ مَا یَکُوْنُ ثَابِتًا مُّسْتَقِرًّا فِی الْقُلُوْبِ، وَ مِنْهُ مَا یَکُوْنُ عَوَارِیَ بَیْنَ الْقُلُوْبِ وَ الصُّدُوْرِ۔

۲۳۰۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۸۷

اِنَّ اَمْرَنَا صَعْبٌ مُّسْتَصْعَبٌ، لَا یَحْمِلُهٗۤ اِلَّا عَبْدٌ مُّؤْمِنٌ امْتَحَنَ اللّٰهُ قَلْبَهٗ لِلْاِیْمَانِ، وَ لَا یَعِیْ حَدِیْثَنَاۤ اِلَّا صُدُوْرٌ اَمِیْنَةٌ، وَ اَحْلَامٌ رَزِیْنَةٌ۔

بلاشبہ ہمارا معاملہ ایک امر مشکل و دشوار ہے جس کا متحمل وہی بندہ مومن ہوگا کہ جس کے دل کو اللہ نے ایمان کیلئے پرکھ لیا ہو اور ہمارے قول و حدیث کو صرف امانتدار سینے اور ٹھوس عقلیں ہی محفوظ رکھ سکتی ہیں۔

غرر الحکم:

۱۴۴۹: اِنَّ اَمْرَنَا صَعْبٌ مُّسْتَصْعَبٌ، لَا یَحْتَمِلُهٗۤ اِلَّا عَبْدٌ امْتَحَنَ اللّٰهُ قَلْبَهٗ لِلْاِیْمَانِ، وَ لَا یَعِیْ حَدِیْثَنَاۤ اِلَّا صُدُوْرٌ اَمِیْنَةٌ، وَ اَحْلَامٌ رَزِیْنَةٌ۔

۲۳۱۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۸۷

سَلُوْنِیْ قَبْلَ اَنْ تَفْقِدُوْنِیْ، فَلَاَنَا بِطُرُقِ السَّمَآءِ اَعْلَمُ مِنِّیْ بِطُرُقِ الْاَرْضِ

مجھے کھو دینے سے پہلے مجھ سے پوچھ لو اور میں زمین کی راہوں سے زیادہ آسمان کے راستوں سے واقف ہوں۔

غرر الحکم:

۴۲۷۸: سَلُوْنِیْ قَبْلَ اَنْ تَفْقِدُوْنِیْ، فَاِنِّیْ بِطُرُقِ السَّمَآءِ اَخْبَرُ مِنْکُمْ بِطُرُقِ الْاَرْضِ۔

۲۳۲۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۸۸

فَاعْتَصِمُوْا بِتَقْوَی اللّٰهِ، فَاِنَّ لَهَا حَبْلًا وَّثِيْقًا عُرْوَتُهٗ، وَ مَعْقِلًا مَّنِيْعًا ذِرْوَتُهٗ، وَ بَادِرُوا الْمَوْتَ وَ غَمَرَاتِهٖ، وَ امْهَدُوْا لَهٗ قَبْلَ حُلُوْلِهٖ، وَ اَعِدُّوْا لَهٗ قَبْلَ نُزُوْلِهٖ، فَاِنَّ الْغَايَةَ الْقِيٰمَةُ، وَ كَفٰى بِذٰلِكَ وَاعِظًا لِّمَنْ عَقَلَ، وَ مُعْتَبَرًا لِّمَنْ جَهِلَ! وَ قَبْلَ بُلُوْغِ الْغَايَةِ مَا تَعْلَمُوْنَ مِنْ ضِيْقِ الْاَرْمَاسِ، وَ شِدَّةِ الْاِبْلَاسِ، وَ هَوْلِ الْمُطَّلَعِ، وَ رَوْعَاتِ الْفَزَعِ، وَ اخْتِلَافِ الْاَضْلَاعِ، وَ اسْتِكَاكِ الْاَسْمَاعِ۔

اب تم کو لازم ہے کہ خوف الٰہی سے لپٹے رہو۔ اس لئے کہ اس کی ریسمان کے بندھن مضبوط اور اس کی پناہ کی چوٹی ہر طرح محفوظ ہے اور موت اور اس کی سختیوں (کے چھا جانے) سے پہلے فرائض و اعمال اپنے پورے کر دو اور اس کے آنے سے پہلے اس کا سر و سامان کر لو اور اس کے وارد ہونے سے قبل تہیہ کر لو، کیونکہ آخری منزل قیامت ہے اور یہ عقلمند کیلئے نصیحت دینے اور نادان کیلئے عبرت بننے کیلئے کافی ہے اور اس آخری منزل کے پہلے تم جانتے ہی ہو کہ کیا کیا ہے۔ قبروں کی تنگنائی، برزخ کی ہولناکی، خوف کی دہشتیں، (فشار قبر سے) پسلیوں کا اِدھر سے اُدھر ہو جانا، کانوں کا بہرا پن۔

غرر الحکم:

۹۰۵: اِعْتَصِمُوْا بِتَقْوَی اللّٰهِ، فَاِنَّ لَهَا حَبْلًا وَّثِيْقًا عُرْوَتُهٗ، وَ مَعْقِلًا

مَّنِيْعًا ذِرْوَتُهٗ۔

۱۷۰۲: اِنَّ لِتَقْوَى اللّٰهِ حَبْلًا وَّثِيْقًا عُرْوَتُهٗ، وَ مَعْقِلًا مَّنِيْعًا ذِرْوَتُهٗ۔

۲۲۸۵: بَادِرُوا الْمَوْتَ وَ غَمَرَاتِهٖ، وَ مَهِّدُوْا لَهٗ قَبْلَ حُلُوْلِهٖ، و اَعِدُّوْا لَهٗ قَبْلَ نُزُوْلِهٖ۔

۱۵۴۱: اِنَّ الْغَايَةَ الْقِيٰامَةُ، وَ كَفٰى بِذٰلِكَ وَاعِظًا لِّمَنْ عَقَلَ وَ مُعْتَبِرًا لِّمَنْ جَهِلَ وَ بَعْدَ ذٰلِكَ مَا تَعْلَمُوْنَ مِنْ هَوْلِ الْمُطَّلَعِ، وَ رَوْعَاتِ الْفَزَعِ وَ اسْتِكَاكِ الْاَسْمَاعِ وَ اخْتِلَافِ الْاَضْلَاعِ وَ ضِيْقِ الْاَرْمَاسِ، وَ شِدَّةِ الْاِبْلَاسِ۔

۲۳۳۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۸۸

قَدْ اَشْرَفَتْ بِزَلَازِلِهَا، وَ اَنَاخَتْ بِكَلَاكِلِهَا۔

گویا کہ وہ اپنی مصیبتوں کو لے کر تمہارے سر پر کھڑی ہوئی ہے اور اپنا سینہ ٹیک دیا ہے۔

غرر الحکم:

۵۹۲۲: قَدْ اَشْرَفَتِ السَّاعَةُ بِزَلَازِلِهَا، وَ اَنَاخَتْ بِكَلَاكِلِهَا۔

۲۳۴۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۸۸

فَكَانَتْ كَيَوْمٍ مَّضٰى وَ شَهْرٍ انْقَضٰى، وَ صَارَ جَدِيْدُهَا رَثًّا، وَ سَمِيْنُهَا غَثًّا۔

وہ ایک دن تھا جو بیت گیا اور ایک مہینہ تھا جو گزر گیا۔ اس کی نئی چیزیں پرانی اور موٹے تازے (جسم) دبلے ہو گئے۔

غرر الحکم:

۳۶۵۸: اَلدُّنْيَا كَيَوْمٍ مَّضٰى وَ شَهْرٍ انْقَضٰى۔

۱۲۹۹: اَلَا وَ اِنَّ الدُّنْيَا قَدْ تَصَرَّمَتْ، وَ اٰذَنَتْ بِانْقِضَآءٍ، وَ تَنَكَّرَ مَعْرُوْفُهَا وَ صَارَ جَدِيْدُهَا رَثًّا، وَ سَمِيْنُهَا غَثًّا۔

۲۳۵۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۸۸

نَارٍ شَدِيْدٍ كَلَبُهَا، عَالٍ لَّجَبُهَا، سَاطِعٍ لَّهَبُهَا، مُتَغَيِّظٍ زَفِيْرُهَا، مُتَاَجِّجٍ سَعِيْرُهَا، بَعِيْدٍ خُمُوْدُهَا، ذَاكٍ وَّقُوْدُهَا، مُخِيْفٍ وَّعِيْدُهَا۔

ایسی آگ میں (پڑ کر) جس کی ایذائیں شدید، چیخیں بلند، شعلے اٹھتے ہوئے، بھڑکنے کی آوازیں غضبناک، لپٹیں تیز، بجھنا مشکل، بھڑکنا تیز، خطرات دہشت ناک۔

غرر الحکم:

۱۰۳۰۰: نَارٌ شَدِيْدٌ كَلَبُهَا، عَالٍ لَّجَبُهَا، سَاطِعٌ لَّهَبُهَا مُتَاَجِّجٌ سَعِيْرُهَا مُتَغَيِّظٌ زَفِيْرُهَا، بَعِيْدٌ خُمُوْدُهَا، ذَاكٍ وَّقُوْدُهَا، مَخُوْفٌ وَّعِيْدُهَا۔

۲۳۶۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۸۸

﴿وَ سِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا﴾، قَدْ اُمِنَ الْعَذَابُ، وَ انْقَطَعَ الْعِتَابُ، وَ زُحْزِحُوْا عَنِ النَّارِ، وَ اطْمَاَنَّتْ بِهِمُ الدَّارُ، وَ رَضُوا الْمَثْوٰى وَ الْقَرَارَ. الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا زَاكِيَةً، وَ اَعْيُنُهُمْ بَاكِيَةً۔

اور جو لوگ اللہ کا خوف کھاتے تھے انہیں جوق در جوق جنت کی طرف بڑھایا جائے گا"۔ وہ عذاب سے محفوظ، عتاب و سرزنش سے علیحدہ اور آگ سے بری ہوں گے، گھر ان کا پرسکون اور وہ اپنی منزل و جائے قرار سے خوش ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دنیا میں اعمال پاک و پاکیزہ تھے اور آنکھیں اشکبار رہتی تھیں۔

غرر الحکم:

۱۰۶۱۸: ﴿وَ سِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا﴾، قَدْ اُمِنَ الْعِقَابُ، وَ انْقَطَعَ الْعِتَابُ، وَ زُحْزِحُوْا عَنِ النَّارِ، وَ اطْمَأَنَّتْ بِهِمُ الدَّارُ، وَ رَضُوا الْمَثْوٰى وَ الْقَرَارَ۔

۸۱۸۰: اَلْمُتَّقُوْنَ اَعْمَالُهُمْ زَاكِيَةٌ، وَ اَعْيُنُهُمْ بَاكِيَةٌ وَ قُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ۔

۲۳۷۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۸۸

فَاِنَّكُمْ مُرْتَهَنُوْنَ بِمَآ اَسْلَفْتُمْ، وَ مَدِيْنُوْنَ بِمَا قَدَّمْتُمْ۔

جن اعمال کو تم آگے بھیج چکے ہو گے انہی کے ہاتھوں میں تم گروی ہو گے اور جو کارگزاریاں انجام دے چکے ہو گے انہی کا بدلہ پاؤ گے۔

غرر الحکم:

۱۹۱۸: اِنَّكُمْ مَدِيْنُوْنَ بِمَا قَدَّمْتُمْ وَ مُرْتَهَنُوْنَ بِمَآ اَسْلَفْتُمْ۔

۲۳۸۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۸۸

اِلْزَمُوا الْاَرْضَ، وَ اصْبِرُوْا عَلَى الْبَلَآءِ، وَ لَا تُحَرِّكُوْا بِاَيْدِيْكُمْ وَ سُيُوْفِكُمْ فِيْ هَوَآى اَلْسِنَتِكُمْ۔

زمین سے چمٹے رہو، بلا و سختی کو برداشت کرتے رہو اور اپنی زبان کی خواہشوں سے مغلوب ہو کر اپنے ہاتھوں اور تلواروں کو حرکت نہ دو۔

غرر الحکم:

۱۳۳۶: اِلْزَمُوا الْاَرْضَ، وَ اصْبِرُوْا عَلَى الْبَلَآءِ، وَ لَا تُحَرِّكُوْا بِاَيْدِيْكُمْ وَ هَوَآى اَلْسِنَتِكُمْ۔

۲۳۹۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۸۸

مَنْ مَّاتَ مِنْكُمْ عَلٰى فِرَاشِهٖ وَ هُوَ عَلٰى مَعْرِفَةِ حَقِّ رَبِّهٖ وَ حَقِّ رَسُوْلِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ مَاتَ شَهِيْدًا، وَ ﴿وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ﴾، وَ اسْتَوْجَبَ ثَوَابَ مَا نَوٰى مِنْ صَالِحِ عَمَلِهٖ، وَ قَامَتِ النِّيَّةُ مَقَامَ اِصْلَاتِهٖ لِسَيْفِهٖ، فَاِنَّ لِكُلِّ شَیْءٍ مُّدَّةً وَّ اَجَلًا۔

جوشخص اللہ اور اس کے رسولؐ اور ان کے اہل بیتؑ کے حق کو پہچانتے ہوئے بستر پر بھی دم توڑے وہ شہید مرتا ہے اور اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے اور جس عمل خیر کی نیت اس نے کی ہے اس کے ثواب کا مستحق ہو جاتا ہے اور اس کی یہ نیت تلوار سونتنے کے قائم مقام ہے۔ بیشک ہر چیز کی ایک مدت اور میعاد ہوا کرتی ہے۔

غرر الحکم:

۱۰۰۶۴: مَنْ مَّاتَ عَلٰى فِرَاشِهٖ وَ هُوَ عَلٰى مَعْرِفَةِ رَبِّهٖ وَ حَقِّ رَسُوْلِهٖ وَ حَقِّ اَهْلِ بَيْتِهٖ مَاتَ شَهِيْدًا، وَ ﴿وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ﴾ سُبْحَانَهٗ، وَ اسْتَوْجَبَ ثَوَابَ مَا نَوٰى مِنْ صَالِحِ عَمَلِهٖ، وَ قَامَتْ نِيَّتُهٗ مَقَامَ اِصْلَاتِهٖ بِسَيْفِهٖ، فَاِنَّ لِكُلِّ شَیْءٍ اَجَلًا لَا يَعْدُوْهُ۔

۲۴۰۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۸۹

قَدْ قَادَتْهُمْ اَزِمَّةُ الْحَيْنِ، وَ اسْتَغْلَقَتْ عَلٰى اَفْئِدَتِهِمْ اَقْفَالُ الرَّيْنِ۔

ہلاکت وتباہی کی مہاریں انہیں کھینچ رہی تھیں اور زنگ وکدورت کے تالے ان کے دلوں پر لگے ہوئے تھے۔

غرر الحکم:

۵۹۶۷: قَدْ قَادَتْكُمْ اَزِمَّةُ الْحَيْنِ، وَ اسْتَغْلَقَتْ عَلٰى قُلُوْبِكُم اَقْفَالُ

الرَّیْنِ۔

۲۴۱۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۸۹

فَاِنَّهَا حَقُّ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ، وَ الْمُوْجِبَةُ عَلَى اللّٰهِ حَقَّكُمْ، وَ اَنْ تَسْتَعِيْنُوْا عَلَيْهَا بِاللّٰهِ، وَ تَسْتَعِيْنُوْا بِهَا عَلَى اللّٰهِ: فَاِنَّ التَّقْوٰى فِي الْيَوْمِ الْحِرْزُ وَ الْجُنَّةُ، وَ فِيْ غَدٍ الطَّرِيْقُ اِلَى الْجَنَّةِ، مَسْلَكُهَا وَاضِحٌ، وَ سَالِكُهَا رَابِحٌ۔

یہ اللہ کا تم پر حق ہے اور تمہارے حق کو اللہ پر ثابت کرنے والا ہے اور یہ کہ تقویٰ کیلئے اللہ سے اعانت چاہو اور تقرب الٰہی کیلئے اس سے مدد مانگو۔اس لئے کہ تقویٰ آج (دنیا میں) پناہ وسپر ہے اور کل جنت کی راہ ہے۔اس کا راستہ آشکارا اور اس کا راہ پیما نفع میں رہنے والا ہے۔جس کے سپرد یہ ودیعت ہے وہ اس کا نگہبان ہے۔

غرر الحکم:

۱۴۶۹: اِنَّ التَّقْوٰى حَقُّ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ عَلَيْكُمْ، وَ الْمُوْجِبَةُ عَلَى اللّٰهِ حَقَّكُمْ، فَاسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ عَلَيْهَا، وَ تَوَسَّلُوْا اِلَى اللّٰهِ بِهَا۔

۱۴۷۲: اِنَّ التَّقْوٰى فِي الْيَوْمِ الْحِرْزُ وَ الْجُنَّةُ، وَ فِيْ غَدٍ الطَّرِيْقُ اِلَى الْجَنَّةِ، مَسْلَكُهَا وَاضِحٌ، وَ سَالِكُهَا رَابِحٌ۔

۲۴۲۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۸۹

لَمْ تَبْرَحْ عَارِضَةً نَّفْسَهَا عَلَى الْاُمَمِ الْمَاضِيْنَ وَ الْغَابِرِيْنَ لِحَاجَتِهِمْ اِلَيْهَا غَدًا. اِذَآ اَعَادَ اللّٰهُ مَآ اَبْدٰى، وَ اَخَذَ مَآ اَعْطٰى، وَ سَئَلَ عَمَّآ اَسْدٰى، فَمَآ اَقَلَّ مَنْ قَبِلَهَا، وَ حَمَلَهَا حَقَّ حَمْلِهَا۔

یہ تقویٰ اپنے آپ کو گزر جانے والی اور پیچھے رہ جانے والی اُمتوں کے سامنے ہمیشہ پیش کرتا

رہا ہے، کیونکہ وہ سب اس کی حاجتمند ہوں گی۔

کل جب خداوند عالم اپنی مخلوق کو دوبارہ پلٹائے گا اور جو دے رکھا ہے وہ واپس لے گا اور اپنی بخشی ہوئی نعمتوں کے بارے میں سوال کرے گا تو اسے قبول کرنے والے اور اس کا پورا پورا حق ادا کرنے والے بہت ہی تھوڑے نکلیں گے۔

غررالحکم:

۱۶۲۶: اِنَّ التَّقْوَی اللّٰہِ لَمْ تَزَلْ عَارِضَۃً نَّفْسَھَا عَلَی الْاُمَمِ الْمَاضِیْنَ وَ الْغَابِرِیْنَ لِحَاجَتِھِمْ اِلَیْھَا غَدًا. اِذَآ اَعَادَ اللّٰہُ مَآ اَبْدَاَ، وَ اَخَذَ مَآ اَعْطٰی فَمَآ اَقَلَّ مَنْ حَمَلَھَا حَقَّ حَمْلِھَا۔

۲۴۳۔ نہج البلاغہ، خطبہ:۱۸۹

لَا تَضَعُوْا مَنْ رَّفَعَتْہُ التَّقْوٰی، وَ لَا تَرْفَعُوْا مَنْ رَّفَعَتْہُ الدُّنْیَا۔

جسے تقویٰ نے بلندی بخشی ہو اسے پست نہ سمجھو اور جسے دنیا نے اوج و رفعت پر پہنچایا ہو اُسے بلند (مرتبہ) نہ خیال کرو۔

غررالحکم:

۶۸۷۰: لَا تَضَعْ مَنْ رَفَعَہُ التَّقْوٰی۔

۶۸۱۱: لَا تَرْفَعْ مَنْ رَّفَعَتْہُ الدُّنْیَا۔

۲۴۴۔ نہج البلاغہ، خطبہ:۱۸۹

فَاِنَّ بَرْقَھَا خَالِبٌ، وَ نُطْقَھَا کَاذِبٌ، وَ اَمْوَالَھَا مَحْرُوْبَۃٌ، وَ اَعْلَاقَھَا مَسْلُوْبَۃٌ. اَلَا وَھِیَ الْمُتَصَدِّیَۃُ الْعَنُوْنُ، وَ الْجَامِحَۃُ الْحَرُوْنُ، وَ الْمَآئِنَۃُ الْخَؤُوْنُ، وَ الْجَحُوْدُ الْکَنُوْدُ، وَ الْعَنُوْدُ الصَّدُوْدُ، وَ الْحَیُوْدُ الْمَیُوْدُ۔

اس کی چمکتی ہوئی بجلیاں نمائش اور اس کی باتیں جھوٹی ہیں، اس کا اثاثہ تباہ اور اس کا عمدہ متاع غارت ہونے والا ہے۔

دیکھو! یہ دنیا جھلک دکھا کر منہ موڑ لینے والی، چنڈال اور منہ زور، اڑیل اور جھوٹی، بڑی خائن اور ہٹ دھرم ناشکری ہے اور سیدھی راہ سے مڑنے رخ پھیرنے والی اور کجرو پیچ و تاب کھانے والی ہے۔

غرر الحکم:

۱۴۸۸: { اِنَّ الدُّنْیَا دَارُ شُخُوْصٍ، وَ مَحَلَّةُ تَنْغِیْصٍ، سَاکِنُهَا ظَاعِنٌ، وَ قَاطِنُهَا بَآئِنٌ } وَ بَرْقُهَا خَالِبٌ، وَ نُطْقُهَا کَاذِبٌ، وَ اَمْوَالُهَا مَحْرُوْبَةٌ، وَ اَعْلَاقُهَا مَسْلُوْبَةٌ. اَلَا وَ هِیَ الْمُتَصَدِّیَةُ الْعَنُوْنُ، وَ الْجَامِحَةُ الْحَرُوْنُ، وَ الْمَائِنَةُ الْخَؤُوْنُ۔

۱۰۵۵۳: هِیَ الصَّدُوْدُ الْعَنُوْدُ وَ الْحَیُوْدُ الْمَیُوْدُ وَ الْخَدُوْعُ الْکَنُوْدُ۔

۲۴۵۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۸۹

عِزُّهَا ذُلٌّ، وَ جِدُّهَا هَزْلٌ، وَ عُلُوُّهَا سُفْلٌ۔

اس کی عزت (سراسر) ذلت، اس کی سنجیدگی عین ہرزہ سرائی اور اس کی بلندی سرتاسر پستی ہے۔

غرر الحکم:

۱۶۳۰: اِنَّ جِدَّ الدُّنْیَا هَزْلٌ وَ عِزَّهَا ذُلٌّ وَ عُلُوَّهَا سُفْلٌ۔

۲۴۶۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۹۰

فَاعْتَبِرُوْا بِمَا کَانَ مِنْ فِعْلِ اللّٰهِ بِاِبْلِیْسَ، اِذْ اَحْبَطَ عَمَلَهُ الطَّوِیْلَ، وَ

جَهْدَهُ الْجَهِيْدَ، وَ كَانَ قَدْ عَبَدَ اللهَ سِتَّةَ اٰلَافِ سَنَةٍ، لَا يُدْرٰى اَ مِنْ سِنِي الدُّنْيَآ اَمْ مِنْ سِنِي الْاٰخِرَةِ، عَنْ كِبْرِ سَاعَةٍ وَّاحِدَةٍ۔

تمہیں چاہیے کہ اللہ نے شیطان کے ساتھ جو کیا اس سے عبرت حاصل کرو کہ اس کی طول طویل عبادتوں اور بھرپور کوششوں پر اس کے ایک گھڑی کے گھمنڈ سے پانی پھیر دیا۔ حالانکہ اس نے چھ ہزار برس تک جو پتہ نہیں دنیا کے سال تھے یا آخرت کے اس کی عبادت کی تھی۔

غرر الحکم:

۵۶۹۷: فَاعْتَبِرُوْا بِمَا كَانَ مِنْ فِعْلِ اللهِ بِاِبْلِيْسَ، اِذْ اَحْبَطَ عَمَلَهُ الطَّوِيْلَ، وَ جَهْدَهُ الْجَهِيْدَ، وَ قَدْ كَانَ عَبَدَ اللهَ سِتَّةَ اٰلَافِ سَنَةٍ، لَا يُدْرٰى اَمِنْ سِنِي الدُّنْيَآ اَمْ مِنْ سِنِي الْاٰخِرَةِ، عَلٰى كِبْرِ سَاعَةٍ وَّاحِدَةٍ۔

۲۴۷۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۹۰

فَاللهَ اللهَ فِيْ كِبْرِ الْحَمِيَّةِ، وَ فَخْرِ الْجَاهِلِيَّةِ! فَاِنَّهٗ مَلَاقِحُ الشَّنَاٰنِ، وَ مَنَافِخُ الشَّيْطٰنِ۔

تم زمانہ جاہلیت والی خود بینی کی بنا پر فخر و غرور کرنے سے اللہ کا خوف کھاؤ، کیونکہ یہ دشمنی و عناد کا سرچشمہ اور شیطان کی فسوں کاری کا مرکز ہے۔

غرر الحکم:

۵۷۱۰: فَاللهَ اللهَ عِبَادَ اللهِ فِيْ كِبْرِ الْحَمِيَّةِ، وَ فَخْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَاِنَّهٗ مَلَاقِحُ الشَّنَاٰنِ، وَ مَنَافِخُ الشَّيْطَانِ۔

۲۴۸۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۹۰

لَا تَكُوْنُوْا لِنِعَمِهٖ عَلَيْكُمْ اَضْدَادًا، وَ لَا لِفَضْلِهٖ عِنْدَكُمْ حُسَّادًا، وَ لَا

تُطِيْعُوا الْاَدْعِيَآءَ الَّذِيْنَ شَرِبْتُمْ بِصَفْوِكُمْ كَدَرَهُمْ، وَ خَلَطْتُمْ بِصِحَّتِكُمْ مَرَضَهُمْ، وَ اَدْخَلْتُمْ فِيْ حَقِّكُمْ بَاطِلَهُمْ۔

لہٰذا اللہ سے ڈرو اور اس کی دی ہوئی نعمتوں کے دشمن نہ بنو اور نہ اس کے فضل و کرم کے جو تم پر ہے حاسد بنو اور اُن جھوٹے مدعیانِ اسلام کی پیروی نہ کرو کہ جن کا گدلا پانی تم اپنے صاف پانی میں سمو کر پیتے ہو اور اپنی درستگی کے ساتھ ان کی خرابیوں کو خلط ملط کر لیتے ہو اور اپنے حق میں ان کے باطل کیلئے بھی راہ پیدا کر دیتے ہو۔

غرر الحکم:

۶۹۷۴: لَا تَكُوْنُوْا لِنِعَمِ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ عَلَيْكُمْ اَضْدَادًا۔

۶۹۷۳: لَا تَكُوْنُوْا لِفَضْلِ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ عَلَيْكُمْ حُسَّادًا۔

۶۸۸۴: لَا تُطِيْعُوا الْاَدْعِيَآءَ الَّذِيْنَ شَرِبْتُمْ بِصَفْوِكُمْ كَدَرَهُمْ، وَ خَلَطْتُمْ بِصِحَّتِكُمْ مَرَضَهُمْ، وَ اَدْخَلْتُمْ حَقِّكُمْ فِيْ بَاطِلِهِمْ۔

۲۴۹۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۹۰

فَجَعَلَكُمْ مَرْمٰى نَبْلِهٖ، وَ مَوْطِئَ قَدَمِهٖ، وَ مَاْخَذَ يَدِهٖ۔

اس طرح اس {ابلیس} نے تمہیں اپنے تیروں کا ہدف، اپنے قدموں کی جولانگاہ اور اپنے ہاتھوں کا کھلونا بنا لیا ہے۔

غرر الحکم:

۳۰۱۸: جَعَلَهُمْ مَرْمٰى نَبْلِهٖ، وَ مَوْطِئَ قَدَمِهٖ، وَ مَاْخَذَ يَدِهٖ۔

۲۵۰۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۹۰

فَلَوْ رَخَّصَ اللّٰهُ فِي الْكِبْرِ لِاَحَدٍ مِّنْ عِبَادِهٖ لَرَخَّصَ فِيْهِ لِخَاصَّةِ اَنْبِيَآئِهٖ

وَ اَوْلِيَآئِهٖ. وَلٰكِنَّهٗ سُبْحَانَهٗ كَرَّهَ اِلَيْهِمُ التَّكَابُرَ، وَ رَضِيَ لَهُمُ التَّوَاضُعَ۔

اگر خداوند عالم اپنے بندوں میں سے کسی ایک کو بھی کبر و رعونت کی اجازت دے سکتا ہوتا تو وہ اپنے مخصوص انبیاء اور اولیاء کو اس کی اجازت دیتا، لیکن اس نے ان کو کبر و غرور سے بیزار ہی رکھا اور ان کیلئے عجز و مسکنت ہی کو پسند فرمایا۔

غرر الحکم:

۷۷۴۹: لَوْ رَخَّصَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ فِي الْكِبْرِ لِاَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ لَرَخَّصَ فِيْهِ لِاَنْبِيَآئِهٖ لٰكِنَّهٗ كَرَّهَ اِلَيْهِمُ التَّكَبُّرَ، وَ رَضِيَ لَهُمُ التَّوَاضُعَ۔

۲۵۱۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۹۰

فَاللّٰهَ اللّٰهَ فِيْ عَاجِلِ الْبَغْيِ، وَ اٰجِلِ وَخَامَةِ الظُّلْمِ، وَ سُوْٓءِ عَاقِبَةِ الْكِبْرِ، فَاِنَّهَا مَصْيَدَةُ اِبْلِيْسَ الْعُظْمٰى، وَ مَكِيْدَتُهُ الْكُبْرٰى، الَّتِيْ تُسَاوِرُ قُلُوْبَ الرِّجَالِ مُسَاوَرَةَ السُّمُوْمِ الْقَاتِلَةِ۔

دنیا میں سرکشی کی پاداش اور آخرت میں ظلم کی گرانباری کے عذاب اور غرور و نخوت کے برے انجام کے خیال سے اللہ کا خوف کھاؤ، کیونکہ یہ (سرکشی، ظلم اور غرور و تکبر) شیطان کا بہت بڑا جال اور بہت بڑا ہتھکنڈا ہے کہ جو لوگوں کے دلوں میں زہر قاتل کی طرح اتر جاتا ہے۔

غرر الحکم:

۵۷۰۶: فَاللّٰهَ اللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ اَنْ تَتَرَدَّوْا رِدَاءَ الْكِبْرِ، فَاِنَّ الْكِبْرَ مَصْيَدَةُ اِبْلِيْسَ الْعُظْمٰى، الَّتِيْ تُسَاوِرُ قُلُوْبَ الرِّجَالِ مُسَاوَرَةَ السُّمُوْمِ الْقَاتِلَةِ

۶۱۷۲: اَلْكِبْرُ مَصِيدَةُ اِبْلِيْسَ الْعُظْمٰى۔

۶۱۷۳: اَلْكِبْرُ يُسَاوِرُ قُلُوْبَ مُسَاوَرَةَ السُّمُوْمِ الْقَاتِلَةِ۔

۲۵۲۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۹۰

فَتَعَصَّبُوْا لِخِلَالِ الْحَمْدِ مِنَ الْحِفْظِ لِلْجِوَارِ، وَ الْوَفَآءِ بِالذِّمَامِ، وَ الطَّاعَةِ لِلْبِرِّ، وَ الْمَعْصِيَةِ لِلْكِبْرِ۔

خصلتوں کی طرفداری کرو، جیسے ہمسایوں کے حقوق کی حفاظت کرنا، عہد و پیمان کو نبھانا، نیکوں کی اطاعت اور سرکشوں کی مخالفت کرنا۔

غرر الحکم:

۲۶۷۳: تَعَصَّبُوْا لِخِلَالِ الْحَمْدِ مِنَ الْحِفْظِ لِلْجِوَارِ، وَ الْوَفَآءِ بِالذِّمَامِ، وَ الطَّاعَةِ لِلْبِرِّ، وَ الْمَعْصِيَةِ لِلْكِبْرِ وَ تَحَلَّوْا بِمَكَارِمِ الْخِلَالِ۔

۲۵۳۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۹۰

اجْتَنِبُوْا كُلَّ اَمْرٍ كَسَرَ فَقْرَتَهُمْ، وَ اَوْهَنَ مُنَّتَهُمْ مِنْ تَضَاغُنِ الْقُلُوْبِ، وَتَشَاحُنِ الصُّدُوْرِ، وَ تَدَابُرِ النُّفُوْسِ، وَ تَخَاذُلِ الْاَيْدِيْ۔

تم ہر اس امر سے بچ کر رہو کہ جس نے ان کی ریڑھ کی ہڈی کو توڑ ڈالا اور قوت و توانائی کو ضعف سے بدل دیا، (اور وہ یہ تھا) کہ انہوں نے دلوں میں کینہ اور سینوں میں بغض رکھا، ایک دوسرے کی مدد سے پیٹھ پھیرلی اور باہمی تعاون سے ہاتھ اٹھالیا۔

غرر الحکم:

۲۶۲۰: تَجَنَّبُوْا تَضَاغُنِ الْقُلُوْبِ، وَتَشَاحُنَ الصُّدُوْرِ، وَ تَدَابُرِ النُّفُوْسِ، وَ تَخَاذُلِ الْاَيْدِيْ تَمْلِكُوْا اَمْرَكُمْ۔

۲۵۴۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۹۰

صِرْتُمْ بَعْدَ الْهِجْرَةِ اَعْرَابًا، وَ بَعْدَ الْمُوَالَاةِ اَحْزَابًا۔

تم (جہالت ونادانی) کوخیر باد کہہ دینے کے بعد پھر صحرائی بدواور باہمی دوستی کی بعد پھر مختلف گروہوں میں بٹ گئے ہو

غررالحکم:

۵۹۶۱: قَدْ صِرْتُمْ بَعْدَ الْهِجْرَةِ اَعْرَابًا، وَ بَعْدَ الْمَوْتِ اَحْزَابًا۔

۲۵۵۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۹۰

اَلَا وَ قَدْ اَمَرَنِیَ اللّٰهُ بِقِتَالِ اَهْلِ الْبَغْیِ وَ النَّكْثِ وَ الْفَسَادِ فِی الْاَرْضِ: فَاَمَّا النَّاكِثُوْنَ فَقَدْ قَاتَلْتُ، وَ اَمَّا الْقَاسِطُوْنَ فَقَدْ جَاهَدْتُّ، وَ اَمَّا الْمَارِقَةُ فَقَدْ دَوَّخْتُ، وَ اَمَّا شَیْطٰنُ الرَّدْهَةِ فَقَدْ كُفِیْتُهٗ بِصَعْقَةٍ سُمِعَتْ لَهَا وَجْبَةُ قَلْبِهٖ وَ رَجَّةُ صَدْرِهٖ۔

معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ نے مجھے باغیوں،عہد شکنوں اور زمین میں فساد پھیلا نے والوں سے جہاد کا حکم دیا۔ چنانچہ میں نے عہد شکنوں (اصحاب جمل) سے جنگ کی، نافرمانوں (اہل صفین) سے جہاد کیا اور بے دینوں (خوارج نہروان) کو بھی پوری طرح ذلیل کر کے چھوڑا۔مگر گڑھے ۵ (میں گر کر مرنے) والا شیطان، میرے لئے اس کی مہم سر ہوگئی، ایک ایسی چنگھاڑ کے ساتھ کہ جس میں اس کے دل کی دھڑکن اور سینے کی تھرتھری کی آواز میرے کانوں میں پہنچ رہی تھی۔

غررالحکم:

۱۳۱۶: اَلَا وَ قَدْ اَمَرَنِیَ اللّٰهُ بِقِتَالِ اَهْلِ النَّكْثِ وَ الْبَغْیِ وَ الْفَسَادِ فِی الْاَرْضِ فَاَمَّا النَّاكِثُوْنَ فَقَدْ قَاتَلْتُ، وَ اَمَّا الْقَاسِطُوْنَ فَقَدْ جَاهَدْتُ، وَ اَمَّا الْمَارِقَةُ فَقَدْ دَوَّخْتُ، وَ اَمَّا شَیْطَانُ الرَّدْهَةِ فَاِنِّیْ كُفِیْتُهٗ بِصَعْقَةٍ

سَمِعْتُ لَهَا وَجِيْبَ قَلْبِهٖ وَ رَجَّةُ صَدْرِهٖ۔

۲۵۶۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۹۰

اَنَا وَضَعْتُ فِي الصِّغَرِ بِكَلَاكِلِ الْعَرَبِ، وَ كَسَرْتُ نَوَاجِمَ قُرُوْنِ رَبِيْعَةَ وَ مُضَرَ

میں نے تو بچپن ہی میں عرب کا سینہ پیوند زمین کر دیا تھا اور قبیلہ ربیعہ ومضر کے ابھرے ہوئے سینگوں کو توڑ دیا تھا۔

غرر الحکم:

۱۷۹۵: اَنَا وَضَعْتُ بِكَلْكَلِ الْعَرَبِ، وَ كَسَرْتُ رَبِيْعَةَ وَ مُضَرَ۔

۲۵۷۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۹۱

قُلُوْبُهُمْ مَّحْزُوْنَةٌ، وَ شُرُوْرُهُمْ مَأْمُوْنَةٌ، وَ اَجْسَادُهُمْ نَحِيْفَةٌ، وَ حَاجَاتُهُمْ خَفِيْفَةٌ، وَ اَنْفُسُهُمْ عَفِيْفَةٌ۔

ان کے دل غمزدہ ومحزون اور لوگ ان کے شر وایذا سے محفوظ و مامون ہیں۔ان کے بدن لاغر،ضروریات کم اور نفس نفسانی خواہشوں سے بری ہیں۔

غرر الحکم:

۸۱۸۱: اَلْمُتَّقُوْنَ اَنْفُسُهُمْ عَفِيْفَةٌ وَ حَوَائِجُهُمْ خَفِيْفَةٌ وَ خَيْرَاتُهُمْ مَأْمُوْلَةٌ وَ شُرُوْرُهُمْ مَأْمُوْنَةٌ۔

۸۱۸۲: اَلْمُتَّقُوْنَ اَنْفُسُهُمْ قَانِعَةٌ وَ شَهَوَاتُهُمْ مَيِّتَةٌ وَ وُجُوْهُهُمْ مُسْتَبْشِرَةٌ وَ قُلُوْبُهُمْ مَّحْزُوْنَةٌ۔

۲۵۸۔نہج البلاغہ،خطبہ:۱۹۱

اِذَا زُكِّيَ اَحَدُهُمْ خَافَ مِمَّا يُقَالُ لَهٗ، فَيَقُوْلُ: اَنَا اَعْلَمُ بِنَفْسِيْ مِنْ

غَيْرِیْ، وَ رَبِّیْٓ اَعْلَمُ بِیْ مِنِّیْ بِنَفْسِیْ اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا يَقُوْلُوْنَ، وَ اجْعَلْنِیْٓ اَفْضَلَ مِمَّا يَظُنُّوْنَ، وَ اغْفِرْ لِیْ مَا لَا يَعْلَمُوْنَ۔

جب ان میں سے کسی ایک کو (صلاح وتقویٰ کی بنا پر) سراہا جاتا ہے تو وہ اپنے حق میں کہی ہوئی باتوں سے لرز اٹھتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ: میں دوسروں سے زیادہ اپنے نفس کو جانتا ہوں اور میرا پروردگار مجھ سے بھی زیادہ میرے نفس کو جانتا ہے۔ خدایا! ان کی باتوں پر میری گرفت نہ کرنا اور میرے متعلق جو یہ حسن ظن رکھتے ہیں مجھے اس سے بہتر قرار دینا اور میرے ان گناہوں کو بخش دینا جو ان کے علم میں نہیں۔

غرر الحکم:

۵۳۰: اِذَا زُكِّیَ اَحَدٌ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ خَافَ مِمَّا يُقَالُ لَهٗ، فَيَقُوْلُ اَنَا اَعْلَمُ بِنَفْسِیْ مِنْ غَيْرِیْ، وَ رَبِّیْٓ اَعْلَمُ بِیْ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا يَقُوْلُوْنَ، وَ اجْعَلْنِیْٓ اَفْضَلَ مِمَّا يَظُنُّوْنَ، وَ اغْفِرْ لِیْ مَا لَا يَعْلَمُوْنَ۔

۲۵۹۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۹۱

مَيِّتَةٌ شَهْوَتُهٗ، مَكْظُوْمًا غَيْظُهٗ۔

خواہشیں مردہ اور غصہ ناپید ہے۔

غرر الحکم:

۸۱۸۸: اَلْمُتَّقِیْ مَيِّتَةٌ شَهْوَتُهٗ، مَكْظُوْمٌ غَيْظُهٗ، فِی الرَّخَاءِ شَكُوْرٌ وَ فِی الْمَكَارِهِ صَبُوْرٌ۔

۲۶۰۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۹۲

نَحْمَدُهٗ عَلٰی مَا وَفَّقَ لَهٗ مِنَ الطَّاعَةِ، وَ ذَادَ عَنْهُ مِنَ الْمَعْصِيَةِ۔

ہم اس کی حمد و ستائش کرتے ہیں جس نے اطاعت کی توفیق بخشی اور معصیت سے روک کر رکھا۔

غرر الحکم:

۱۰۳۲۸: نَحْمَدُ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ عَلٰى مَا وَفَّقَ لَهُ مِنَ الطَّاعَةِ، وَ ذَادَ عَنْهُ مِنَ الْمَعْصِيَةِ۔

۲۶۱۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۹۲

يَمْشُوْنَ الْخَفَآءَ، وَ يَدِبُّوْنَ الضَّرَآءَ. وَصْفُهُمْ دَوَآءٌ، وَ قَوْلُهُمْ شِفَآءٌ، وَ فِعْلُهُمُ الدَّآءُ الْعَيَآءُ. حَسَدَةُ الرَّخَآءِ، وَ مُؤَكِّدُوا الْبَلَآءِ، وَ مُقَنِّطُوا الرَّجَآءِ. لَهُمْ بِكُلِّ طَرِيْقٍ صَرِيْعٌ، وَ اِلٰى كُلِّ قَلْبٍ شَفِيْعٌ، وَ لِكُلِّ شَجْوٍ دُمُوْعٌ. يَتَقَارَضُوْنَ الثَّنَآءَ، وَ يَتَرَاقَبُوْنَ الْجَزَآءَ۔

وہ اندر ہی اندر چالیں چلتے ہیں اور (بہکانے کیلئے) اس طرح رینگتے ہوئے بڑھتے ہیں جس طرح مرض چپکے سے سرایت کرتا ہے۔ ان کے طور طریقے دوا، باتیں شفا اور کرتوت درد بے درماں ہیں۔ (دوسروں کی) خوشحالی پر جلنے والے، انہیں مصیبت میں پھنسانے کیلئے جدوجہد کرنے والے اور انہیں امیدوں سے بے آس بنانے والے ہیں۔

ہر راہ گزر پر ان کا ایک کشتہ اور ہر دل میں گھر کرنے کا ان کے پاس وسیلہ ہے اور ہر غم کیلئے (ان کی آنکھوں میں مگر مچھ کے) آنسو ہیں۔ ایک دوسرے کی قرضہ کے طور پر مدح و ستائش کرتے ہیں اور اس کا بدلہ دیئے جانے کی آس لگائے رکھتے ہیں۔

غرر الحکم:

۱۰۸۰۲: يَمْشُوْنَ الْخَفَآءَ، وَ يَدِبُّوْنَ الضَّرَآءَ قَوْلُهُمْ دَوَآءٌ وَ فِعْلُهُمُ

الدَّآءُ الْعَيَآءُ يَتَقَارَضُوْنَ الثَّنَآءَ وَ يَتَرَاقَبُوْنَ الْجَزَآءَ يَتَوَصَّلُوْنَ اِلَى الطَّمَعِ بِالْيَاْسِ فَيُشَبِّهُوْنَ، وَ يَصِفُوْنَ فَيُمَوِّهُوْنَ۔

۳۲۴۰: حَسَدَةُ الرَّخَآءِ، وَ مُؤَكِّدُوا الْبَلَآءِ، وَ مُقْنِطُوا الرَّجَآءِ. لَهُمْ بِكُلِّ طَرِيْقٍ صَرِيْعٌ، وَ اِلٰى كُلِّ قَلْبٍ شَفِيْعٌ، وَ لِكُلِّ شَجْوٍ دُمُوْعٌ۔

۲۶۲۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۹۲

قَدْ اَعَدُّوْا لِكُلِّ حَقٍّ بَاطِلًا، وَ لِكُلِّ قَآئِمٍ مَّآئِلًا، وَ لِكُلِّ حَيٍّ قَاتِلًا، وَ لِكُلِّ بَابٍ مِّفْتَاحًا، وَ لِكُلِّ لَيْلٍ مِّصْبَاحًا. يَتَوَصَّلُوْنَ اِلَى الطَّمَعِ بِالْيَاْسِ۔

انہوں نے ہر حق کے مقابلے میں باطل اور ہر راست کے مقابلے میں کج، ہر زندہ کیلئے قاتل، ہر در کیلئے کلید اور ہر رات کیلئے چراغ مہیا کر رکھا ہے۔ وہ بے آسی میں بھی آس پیدا کر لیتے ہیں۔

غرر الحکم:

۵۹۲۶: قَدْ اَعَدُّوْا لِكُلِّ حَقٍّ بَاطِلًا، وَ لِكُلِّ قَآئِمٍ مَّآئِلًا، وَ لِكُلِّ حَيٍّ قَاتِلًا، وَ لِكُلِّ بَابٍ مِّفْتَاحًا، وَ لِكُلِّ لَيْلٍ صَبَاحًا۔

۲۶۳۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۹۲

فَهُمْ لُمَةُ الشَّيْطٰنِ، وَ حُمَةُ النِّيْرَانِ، ﴿اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ۔ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ﴾۔

وہ شیطان کا گروہ اور آگ کا شعلہ ہیں (جیسا کہ اللہ کا ارشاد ہے کہ:) "یہ شیطان کا گروہ ہے اور جانے رہو کہ شیطان کا گروہ ہی گھاٹا اٹھانے والا ہے"۔

غرر الحکم:

۱۰۵۱۹: هُمْ لُمَّةُ الشَّيْطَانِ، وَ حُمَّةُ النِّيْرَانِ، ﴿اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ

اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ﴾۔

۲۶۴۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۹۴

فَاِنَّهَا دَارُ شُخُوْصٍ، وَ مَحَلَّةُ تَنْغِيْصٍ، سَاكِنُهَا ظَاعِنٌ، وَ قَاطِنُهَا بَآئِنٌ۔

جو کوچ کی جگہ اور بے لطفی و بدمزگی کا مقام ہے۔ اس میں بسنے والا آخر اس سے چل چلاؤ پر مجبور ہوگا اور ٹھہرنے والا اپنا رُخ موڑ کر اس سے الگ ہو جائے گا۔

غرر الحکم:

۱۴۸۸: اِنَّ الدُّنْيَا دَارُ شُخُوْصٍ، وَ مَحَلَّةُ تَنْغِيْصٍ، سَاكِنُهَا ظَاعِنٌ، وَ قَاطِنُهَا بَآئِنٌ۔

۲۶۵۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۹۴

اَلْاٰنَ فَاعْمَلُوْا، وَ الْاَلْسُنُ مُطْلَقَةٌ، وَ الْاَبْدَانُ صَحِيْحَةٌ، وَ الْاَعْضَآءُ لَدْنَةٌ، وَ الْمُنْقَلَبُ فَسِيْحٌ، وَ الْمَجَالُ عَرِيْضٌ، قَبْلَ اِرْهَاقِ الْفَوْتِ، وَ حُلُوْلِ الْمَوْتِ، فَحَقِّقُوْا عَلَيْكُمْ نُزُوْلَهٗ، وَ لَا تَنْتَظِرُوْا قُدُوْمَهٗ۔

اعمال نیک بجالاؤ ابھی جبکہ زبانوں کیلئے کوئی رکاوٹ نہیں، بدن تندرست اور ہاتھ پیروں میں لچک ہے (کہ جو چاہو ان سے کام لے سکتے ہو)، آنے جانے کی جگہ وسیع اور میدان (عمل) کشادہ ہے، قبل اس کے فرصتِ رفتہ موقع نہ دے اور موت ٹوٹ پڑے، اپنے لئے موت کو یہ سمجھو کہ وہ آچکی، اس کا انتظار نہ کرو کہ وہ آئے گی۔

غرر الحکم:

۱۲۸۵: اَلَا فَاعْمَلُوْا، وَالْاَلْسُنُ مُطْلَقَةٌ، وَ الْاَبْدَانُ صَحِيْحَةٌ، وَ الْاَعْضَآءُ لَدْنَةٌ، وَ الْمُنْقَلَبُ فَسِيْحٌ، وَ الْمَجَالُ عَرِيْضٌ، قَبْلَ اِزْهَاقِ الْفَوْتِ، وَ

حُلُوْلِ الْمَوْتِ، فَحَقِّقُوْا عَلَيْكُمْ حُلُوْلَهٗ، وَ لَا تَنْتَظِرُوْا قُدُوْمَهٗ۔

۲۶۶۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۹۵

وَ لَقَدْ عَلِمَ الْمُسْتَحْفَظُوْنَ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ اَنِّیْ لَمْ اَرُدَّ عَلَی اللّٰهِ وَ لَا عَلٰی رَسُوْلِهٖ سَاعَةً قَطُّ. وَ لَقَدْ وَاسَيْتُهٗ بِنَفْسِیْ فِی الْمَوَاطِنِ الَّتِیْ تَنْكُصُ فِيْهَا الْاَبْطَالُ وَ تَتَاَخَّرُ فِيْهَا الْاَقْدَامُ، نَجْدَةً اَكْرَمَنِیَ اللّٰهُ بِهَا. وَ لَقَدْ قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَ اِنَّ رَاْسَهٗ لَعَلٰی صَدْرِیْ. وَلَقَدْ سَالَتْ نَفْسُهٗ فِیْ كَفِّیْ، فَاَمْرَرْتُهَا عَلٰی وَجْهِیْ۔

وَ لَقَدْ وَلِيْتُ غُسْلَهٗ ﷺ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ اَعْوَانِیْ، فَضَجَّتِ الدَّارُ وَ الْاَفْنِيَةُ: مَلَاٌ يَّهْبِطُ، وَ مَلَاٌ يَّعْرُجُ، وَ مَا فَارَقَتْ سَمْعِیْ هَيْنَمَةٌ مِّنْهُمْ، يُصَلُّوْنَ عَلَيْهِ حَتّٰی وَارَيْنَاهُ فِیْ ضَرِيْحِهٖ. فَمَنْ ذَا اَحَقُّ بِهٖ مِنِّیْ حَيًّا وَّ مَيِّتًا۔

پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ اصحاب جو (احکام شریعت) کے امین ٹھہرائے گئے تھے اس بات سے اچھی طرح آگاہ ہیں کہ میں نے کبھی ایک آن کیلئے بھی اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکام سے سرتابی نہیں کی۔ اور میں نے اس جوانمردی کے بل بوتے پر کہ جس سے اللہ نے مجھے سرفراز کیا ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دل و جان سے مدد ان موقعوں پر کی کہ جن موقعوں سے بہادر (جی چرا کر) بھاگ کھڑے ہوتے تھے اور قدم (آگے بڑھنے کی بجائے) پیچھے ہٹ جاتے تھے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رحلت فرمائی تو ان کا سر (اقدس) میرے سینے پر تھا اور جب میرے ہاتھوں میں ان کی روحِ طیب نے مفارقت کی تو میں نے (تبرکاً) اپنے ہاتھ منہ پر پھیر لئے۔

میں نے آپؐ کے غسل کا فریضہ انجام دیا، اس عالم میں کہ ملائکہ میرا ہاتھ بٹا رہے تھے۔ (آپؐ کی رحلت سے) گھر اور اس کے اطراف و جوانب نالہ و فریاد سے گونج رہے تھے،

(فرشتوں کا تانتا بندھا ہوا تھا) ایک گروہ اُترتا تھا اور ایک گروہ چڑھتا تھا، وہ حضرتؐ پر نماز پڑھتے تھے اور ان کی دھیمی آوازیں برابر میرے کانوں میں آرہی تھیں، یہاں تک کہ ہم نے انہیں قبر میں چھپا دیا تو اب ان کی زندگی میں اور موت کے بعد مجھ سے زائد کون ان کا حقدار ہوسکتا ہے۔

غرر الحکم:

۱۰۶۷۵: وَ لَقَدْ عَلِمَ الْمُسْتَحْفَظُوْنَ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ اَنِّیْ لَمْ اَرُدَّ عَلَی اللّٰہِ سُبْحَانَہٗ وَ لَا عَلٰی رَسُوْلِہٖ سَاعَۃً قَطُّ. وَ لَقَدْ وَاسَیْتُہٗ بِنَفْسِیْ فِی الْمَوَاطِنِ الَّتِیْ تَنْکُصُ فِیْھَا الْاَبْطَالُ وَ تَتَاَخَّرُ عَنْھَا الْاَقْدَامُ، نَجْدَۃً اَکْرَمَنِی اللّٰہُ بِھَا. وَلَقَدْ بَذَلْتُ فِیْ طَاعَتِہٖ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِ جُھْدِیْ وَلَقَدْ جَاھَدْتُ اَوْدَاءَہٗ بِکُلِّ طَاقَتِیْ وَ وَقَیْتُہٗ بِنَفْسِیْ وَ لَقَدْ اَفْضٰی اِلَیَّ مِنْ عِلْمِہٖ مَا لَمْ یُفْضِ بِہٖ اِلٰی اَحَدٍ غَیْرِیْ۔

وَ لَقَدْ قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَ اِنَّ رَاْسَہٗ لَعَلٰی صَدْرِیْ. وَلَقَدْ سَالَتْ نَفْسُہٗ فِیْ کَفِّیْ، فَاَمْرَرْتُھَا عَلٰی وَجْھِیْ۔

وَ لَقَدْ وُلِّیتُ غُسْلَہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَ الْمَلٰٓئِکَۃُ اَعْوَانِیْ، فَضَجَّتِ الدَّارُ وَ الْاَفْنِیَۃُ: مَلَاٌ یَّھْبِطُ، وَ مَلَاٌ یَّعْرُجُ، وَ مَا فَارَقَتْ سَمْعِیْ ھَیْنَمَۃٌ مِّنْھُمْ یُصَلُّوْنَ عَلَیْہِ حَتّٰی وَارَیْنَاہُ فِیْ ضَرِیْحِہٖ فَمَنْ ذَا اَحَقُّ بِہٖ مِنِّیْ حَیًّا وَّ مَیِّتًا۔

۲۶۷۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۱۹۵

اِنِّیْ لَعَلٰی جَادَّۃِ الْحَقِّ، وَ اِنَّھُمْ لَعَلٰی مَزَلَّۃِ الْبَاطِلِ۔

بلاشبہ میں جادۂ حق پر ہوں اور وہ (اہل شام) باطل کی ایسی گھاٹی پر ہیں کہ جہاں سے پھسلے کہ پھسلے۔

غرر الحکم:

۱۹۸۷: اِنِّیْ لَعَلٰی جَادَّةِ الْحَقِّ، وَ اِنَّهُمْ لَعَلٰی مَزَلَّةِ الْبَاطِلِ۔

۲۶۸۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۰۱

اِنَّمَا الدُّنْیَا دَارُ مَجَازٍ، وَ الْاٰخِرَةُ دَارُ قَرَارٍ، فَخُذُوْا مِنْ مَّمَرِّكُمْ لِمَقَرِّكُمْ، وَ لَا تَهْتِكُوْا اَسْتَارَكُمْ عِنْدَ مَنْ یَّعْلَمُ اَسْرَارَكُمْ، وَ اَخْرِجُوْا مِنَ الدُّنْیَا قُلُوْبَكُمْ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَخْرُجَ مِنْهَآ اَبْدَانُكُمْ، فَفِیْهَا اخْتُبِرْتُمْ، وَلِغَیْرِهَا خُلِقْتُمْ۔

اِنَّ الْمَرْءَ اِذَا هَلَكَ قَالَ النَّاسُ: مَا تَرَكَ؟ وَ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ: مَا قَدَّمَ؟ لِلّٰهِ اٰبَاؤُكُمْ! فَقَدِّمُوْا بَعْضًا یَّكُنْ لَّكُمْ قَرْضًا، وَ لَا تُخَلِّفُوْا كُلًّا فَیَكُوْنَ عَلَیْكُمْ كَلًّا۔

یہ دنیا گذرگاہ ہے اور آخرت جائے قرار۔ اس راہ گزر سے اپنی منزل کیلئے توشہ اٹھالو۔ جس کے سامنے تمہارا کوئی بھید چھپا نہیں رہ سکتا، اس کے سامنے اپنے پردے چاک نہ کرو، قبل اس کے کہ تمہارے جسم دنیا سے الگ کر دیئے جائیں اپنے دل اس سے ہٹالو۔ اس دنیا میں تمہیں جانچا جارہا ہے لیکن تمہیں پیدا دوسری جگہ کیلئے کیا گیا ہے۔

جب کوئی انسان مرتا ہے تو لوگ کہتے ہیں کیا چھوڑ گیا ہے؟ اور فرشتے کہتے ہیں کہ اس نے آگے کیلئے کیا سروسامان کیا ہے؟ خدا تمہارا بھلا کرے! کچھ آگے کیلئے بھی بھیجو کہ وہ تمہارے لئے ایک طرح سے (اللہ کے ذمہ) قرضہ ہوگا۔ سب کا سب پیچھے نہ چھوڑ جاؤ کہ وہ تمہارے لئے بوجھ ہوگا۔

غرر الحکم:

۱۹۳۵: اِنَّمَا الدُّنْیَا دَارُ مَمَرٍّ، وَ الْاٰخِرَةُ دَارُ مُسْتَقَرٍّ، فَخُذُوْا مِنْ مَّمَرِّكُمْ

لِمُستقَرِّكُمْ، وَ لَا تَهْتِكُوْا اَسْتَارَكُمْ عِنْدَ مَنْ يَّعْلَمُ اَسْرَارَكُمْ۔

۷۰۰۸: لَا تَهْتِكُوْا اَسْتَارَكُمْ عِنْدَ مَنْ يَّعْلَمُ اَسْرَارَكُمْ۔

۳۶۵: اَخْرِجُوْا الدُّنْيَا مِنْ قُلُوْبِكُمْ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَخْرُجَ مِنْهَآ اَجْسَادُكُمْ فَفِيْهَا اخْتُبِرْتُمْ، وَلِغَيْرِهَا خُلِقْتُمْ۔

۱۵۸۰: اِنَّ الْمَرْءَ اِذَا هَلَكَ قَالَ النَّاسُ مَا تَرَكَ وَ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ: مَا قَدَّمَ؟ لِلّٰهِ اٰبَاؤُكُمْ فَقَدِّمُوْا بَعْضًا يَّكُنْ لَّكُمْ ذُخْرًا، وَ لَا تُخَلِّفُوْا كُلًّا فَيَكُوْنَ عَلَيْكُمْ كَلًّا۔

۶۰۳۲: قَدِّمُوْا بَعْضًا يَّكُنْ لَّكُمْ نَفْعًا، وَ لَا تُخَلِّفُوْا كُلًّا فَيَكُوْنَ عَلَيْكُمْ۔

۲۶۹۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۰۳

رَحِمَ اللّٰهُ امْرَاً رَاٰى حَقًّا فَاَعَانَ عَلَيْهِ، اَوْ رَاٰى جَوْرًا فَرَدَّهٗ، وَ كَانَ عَوْنًا بِالْحَقِّ عَلٰى صَاحِبِهٖ۔

خدا اس شخص پر رحم کرے جو حق کو دیکھے تو اس کی مدد کرے، باطل کو دیکھے تو اسے ٹھکرا دے اور صاحب حق کا حق کے ساتھ معین ہو۔

غرر الحکم:

۳۹۶۴: رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلاً رَاٰى حَقًّا فَاَعَانَ عَلَيْهِ وَ رَاٰى جَوْرًا فَرَدَّهٗ، وَ كَانَ عَوْنًا بِالْحَقِّ عَلٰى صَاحِبِهٖ۔

۲۷۰۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۰۴

اَللّٰهُمَّ احْقِنْ دِمَآءَنَا وَ دِمَآءَهُمْ، وَ اَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَ بَيْنِهِمْ، وَ اهْدِهِمْ مِنْ ضَلَالَتِهِمْ، حَتّٰى يَعْرِفَ الْحَقَّ مَنْ جَهِلَهٗ، وَ يَرْعَوِيَ عَنِ

الْغَيِّ وَ الْعُدْوَانِ مَنْ لَّهِجَ بِهٖ۔

خدایا! ہمارا بھی خون محفوظ رکھ اور ان کا بھی اور ہمارے اور ان کے درمیان اصلاح کی صورت پیدا کر اور انہیں گمراہی سے ہدایت کی طرف لا، تا کہ حق سے بے خبر حق کو پہچان لیں اور گمراہی و سرکشی کے شیدائی اس سے اپنا رخ موڑ لیں۔

غرر الحکم:

۷۷۲۷: اَللّٰهُمَّ احْقِنْ دِمَآءَنَا وَ دِمَآءَهُمْ، وَ اَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَ بَيْنِهِمْ، وَ اَنْقِذْهُمْ مِنْ ضَلَالِهِمْ، حَتّٰى يَعْرِفَ الْحَقَّ مَنْ جَهِلَهٗ، وَ يَرْعَوِيَ عَنِ الْغَيِّ وَ الْعُدْرِ مَنْ لَّهِجَ بِهٖ۔

۲۷۱۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۱۲

اَصَابَ سَبِيْلَ السَّلَامَةِ بِبَصَرِ مَنْ بَصَّرَهٗ، وَ طَاعَةِ هَادٍ اَمَرَهٗ، وَ بَادَرَ الْهُدٰى قَبْلَ اَنْ تُغْلَقَ اَبْوَابُهٗ۔

دیدۂ بصیرت میں جلا بخشنے والے کی روشنی اور ہدایت کرنے والے کے حکم کی فرمانبرداری سے سلامتی کی راہ پالیتا ہے اور ہدایت کے دروازوں کے بند اور وسائل و ذرائع کے قطع ہونے سے پہلے ہدایت کی طرف بڑھ جاتا ہے۔

غرر الحکم:

۴۸۹۹: طُوْبٰى لِمَنْ سَلَكَ طَرِيْقَ السَّلَامَةِ بِبَصَرِ مَنْ بَصَّرَهٗ، وَ طَاعَةِ هَادٍ اَمَرَهٗ۔

۴۸۸۳: طُوْبٰى لِمَنْ بَادَرَ الْهُدٰى قَبْلَ اَنْ تُغْلَقَ اَبْوَابُهٗ۔

۲۷۲۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۱۸

اِنَّ لِلْمَوْتِ لَغَمَرَاتٍ هِيَ اَفْظَعُ مِنْ اَنْ تُسْتَغْرَقَ بِصِفَةٍ، اَوْ تَعْتَدِلَ عَلٰى

عُقُوْلِ اَهْلِ الدُّنْيَا۔

موت کی سختیاں اتنی ہیں کہ مشکل ہے کہ دائرہ بیان میں آسکیں یا اہل دنیا کی عقلوں کے اندازہ پر پوری اتر سکیں۔

غرر الحکم:

۱۷۱۷: اِنَّ لِلْمَوْتِ لَغَمَرَاتٍ هِيَ اَفْظَعُ مِنْ اَنْ تُسْتَغْرَقَ بِصِفَةٍ، اَوْ تَعْتَدِلَ عَلٰى عُقُوْلِ اَهْلِ الدُّنْيَا۔

۲۷۳۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۱۹

اِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ جَعَلَ الذِّكْرَ جِلَآءً لِّلْقُلُوْبِ، تَسْمَعُ بِهٖ بَعْدَ الْوَقْرَةِ، وَ تُبْصِرُ بِهٖ بَعْدَ الْعَشْوَةِ، وَ تَنْقَادُ بِهٖ بَعْدَ الْمُعَانَدَةِ۔

بیشک اللہ سبحانہ نے اپنی یاد کو دلوں کی صیقل قرار دیا ہے جس کے باعث وہ (اوامر و نواہی سے) بہرا ہونے کے بعد سننے لگے اور اندھے پن کے بعد دیکھنے لگے اور دشمنی و عناد کے بعد فرمانبردار ہو گئے۔

غرر الحکم:

۱۵۶۱: اِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ جَعَلَ الذِّكْرَ جَلَآءً لِّلْقُلُوْبِ تُبْصِرُ بِهٖ بَعْدَ الْعَشْوَةِ وَ تَسْمَعُ بِهٖ بَعْدَ الْوَقْرَةِ، وَ تَنْقَادُ بِهٖ بَعْدَ الْمُعَانَدَةِ۔

۲۷۴۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۱۹

اِنَّ لِلذِّكْرِ لَاَهْلًا اَخَذُوْهُ مِنَ الدُّنْيَا بَدَلًا، فَلَمْ تَشْغَلْهُمْ تِجَارَةٌ وَّ لَا بَيْعٌ عَنْهُ، يَقْطَعُوْنَ بِهٖ اَيَّامَ الْحَيَاةِ، وَ يَهْتِفُوْنَ بِالزَّوَاجِرِ عَنْ مَّحَارِمِ اللّٰهِ فِيْ اَسْمَاعِ الْغَافِلِيْنَ۔

کچھ اہل ذکر ہوتے ہیں جنہوں نے یاد الٰہی کو دنیا کے بدلے میں لے لیا، انہیں نہ تجارت اس سے غافل رکھتی ہے نہ خرید وفروخت، اسی کے ساتھ زندگی کے دن بسر کرتے ہیں اور محرمات الٰہیہ سے بہ کرنے والی آوازوں کے ساتھ غفلت شعاروں کے کانوں میں پکارتے ہیں۔

غرر الحکم:

۱۷۱۱: اِنَّ لِلذِّكْرِ اَهْلًا اَخَذُوْهُ بَدَلًا، فَلَمْ تَشْغَلْهُمْ تِجَارَةٌ وَّ لَا بَيْعٌ عَنْهُ، يَقْطَعُوْنَ بِهٖ اَيَّامَ الْحَيَاةِ، وَ يَهْتِفُوْنَ بِهٖ فِيْ اٰذَانِ الْغَافِلِيْنَ۔

۲۷۵۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۱۹

فَحَاسِبْ نَفْسَكَ لِنَفْسِكَ، فَاِنَّ غَيْرَهَا مِنَ الْاَنْفُسِ لَهَا حَسِيْبٌ غَيْرُكَ۔

تم اپنی بہبودی کیلئے اپنے ہی نفس کا محاسبہ کرو، کیونکہ دوسروں کا محاسبہ کرنے والا تمہارے علاوہ دوسرا ہے۔

غرر الحکم:

۳۱۳۴: حَاسِبْ نَفْسَكَ لِنَفْسِكَ، فَاِنَّ غَيْرَهَا مِنَ الْاَنْفُسِ لَهَا حَسِيْبٌ غَيْرُكَ۔

۲۷۶۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۲۰

مَآ اَنْسَكَ بِهَلَكَةِ نَفْسِكَ؟ اَمَا مِنْ دَآئِكَ بُلُوْلٌ، اَمْ لَيْسَ مِنْ نَّوْمَتِكَ يَقَظَةٌ؟ اَمَا تَرْحَمُ مِنْ نَّفْسِكَ مَا تَرْحَمُ مِنْ غَيْرِكَ۔

کس چیز نے تجھے اپنے پروردگار کے بارے میں دھوکا دیا ہے؟ اور کس چیز نے تجھے اپنی تباہی پر مطمئن بنا دیا ہے؟ کیا تیرے مرض کیلئے شفا اور تیرے خواب (غفلت) کیلئے

بیداری نہیں ہے؟ کیا تجھے اپنے پر اتنا بھی رحم نہیں آتا جتنا دوسروں پر ترس کھاتا ہے۔

غرر الحکم:

۷۹۷۷: مَآ اَنۡسَكَ اَيُّهَا الۡاِنۡسَانُ بِهَلَكَةِ نَفۡسِكَ؟ اَمَا مِنۡ دَآئِكَ بُلُوۡلٌ، اَمۡ لَيۡسَ لَكَ مِنۡ نَّوۡمَتِكَ يَقَظَةٌ؟ اَمَا تَرۡحَمُ مِنۡ نَّفۡسِكَ مَا تَرۡحَمُ مِنۡ غَيۡرِكَ۔

۲۷۷۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۲۰

كَيۡفَ لَا يُوۡقِظُكَ خَوۡفُ بَيَاتِ نِقۡمَةٍ، وَ قَدۡ تَوَرَّطۡتَ بِمَعَاصِيۡهِ مَدَارِجَ سَطَوَاتِهٖ!. فَتَدَاوَ مِنۡ دَآءِ الۡفَتۡرَةِ فِيۡ قَلۡبِكَ بِعَزِيۡمَةٍ، وَ مِنۡ كَرَى الۡغَفۡلَةِ فِيۡ نَاظِرِكَ بِيَقَظَةٍ، وَ كُنۡ لِلّٰهِ مُطِيۡعًا، وَ بِذِكۡرِهٖۤ اٰنِسًا، وَ تَمَثَّلۡ فِيۡ حَالِ تَوَلِّيۡكَ عَنۡهُ اِقۡبَالَهٗ عَلَيۡكَ، يَدۡعُوۡكَ اِلٰى عَفۡوِهٖ، وَ يَتَغَمَّدُكَ بِفَضۡلِهٖ۔

کیونکر عذاب الٰہی کے رات ہی کو ڈیرے ڈال دینے کا خطرہ تجھے بیدار نہیں رکھتا؟ حالانکہ تو اپنے گناہوں کی بدولت اس کے قہر وتسلط کی راہ میں پڑا ہوا ہے۔

دل کی کوتاہیوں کے روگ کا چارہ عزم راسخ سے، آنکھوں کے خواب غفلت کا مداوا بیداری سے کرو، اللہ کے مطیع وفرمانبردار بنو اور اس کی یاد سے جی لگاؤ۔ ذرا اس حالت کا تصور کرو! وہ تمہاری طرف بڑھ رہا ہے اور تم اس سے منہ پھیرے ہوئے ہو اور وہ تمہیں اپنے دامن عفو میں لینے کیلئے بلا رہا ہے اور اپنے لطف واحسان سے ڈھانپنا چاہتا ہے۔

غرر الحکم:

۶۶۵۱: كَيۡفَ لَا يُوۡقِظُكَ بَيَاتُ نِقۡمَةِ اللّٰهِ، وَ قَدۡ تَوَرَّطۡتَ بِمَعَاصِيۡهِ مَدَارِجَ سَطَوَاتِهٖ۔

۲۶۳۸: تَدَاوَ مِنْ دَآءِ الْفَتْرَةِ فِیْ قَلْبِكَ بِعَزِیْمَةٍ، وَ مِنْ كَرَی الْغَفْلَةِ فِیْ نَاظِرِكَ بِیَقْظَةٍ۔

۶۶۲۴: كُنْ مُطِیْعًا لِلّٰهِ سُبْحَانَهٗ ، وَ بِذِكْرِهٖ اٰنِسًا، وَ تَمَثَّلْ فِیْ حَالِ تَوَلِّیْكَ عَنْهُ اِقْبَالَهٗ عَلَیْكَ، یَدْعُوْكَ اِلٰی عَفْوِهٖ، وَ یَتَغَمَّدُكَ بِفَضْلِهٖ۔

۲۷۸۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۲۰

فَتَعَالٰی مِنْ قَوِیٍّ مَّآ اَكْرَمَهٗ! وَ تَوَاضَعْتَ مِنْ ضَعِیْفٍ مَّآ اَجْرَاكَ عَلٰی مَعْصِیَتِهٖ۔

بلند و برتر ہے وہ خدائے قوی وتوانا کہ جو کتنا بڑا کریم ہے اور تو اتنا عاجز و ناتواں اور اتنا پست ہو کر گناہوں پر کتنا جری اور دلیر ہے۔

غرر الحکم:

۲۶۶۱: تَعَالَی اللّٰهُ مِنْ قَوِیٍّ مَّآ اَحْلَمَهٗ وَ تَوَاضَعْتَ مِنْ ضَعِیْفٍ مَّآ اَجْرَاكَ عَلٰی مَعَاصِیْهِ۔

۲۷۹۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۲۰

مَا الدُّنْیَا غَرَّتْكَ، وَ لٰكِنْ بِهَا اغْتَرَرْتَ، وَ لَقَدْ كَاشَفَتْكَ الْعِظَاتِ، وَ اٰذَنَتْكَ عَلٰی سَوَآءٍ۔

دنیا نے تجھ کو فریب نہیں دیا بلکہ تو خود (جان بوجھ کر) اس کے فریب میں آیا ہے۔ اس نے تو تیرے سامنے نصیحتوں کو کھول کر رکھ دیا اور تجھے (ہر چیز سے) یکساں طور پر آگاہ کر دیا۔

غرر الحکم:

۸۰۴۷: مَا الدُّنْیَا غَرَّتْكَ، وَ لٰكِنْ بِهَا اغْتَرَرْتَ۔

۷۵۴۷: لَقَدْ كَاشَفَتْكُمُ الدُّنْيَا الْعِظَاءَ، وَاٰذَنَتْكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ۔

۲۸۰۔نہج البلاغہ،خطبہ:۲۲۰

لَرُبَّ نَاصِحٍ لَّهَا عِنْدَكَ مُتَّهَمٌ، وَ صَادِقٍ مِّنْ خَبَرِهَا مُكَذَّبٌ۔

کتنے ہی اس دنیا کے بارے میں سچے نصیحت کرنے والے ہیں جو تیرے نزدیک نا قابل اعتبار ہیں اور کتنے ہی اس کے حالات کو صحیح صحیح بیان کرنے والے ہیں جو جھٹلائے جاتے ہیں۔

غرر الحکم:

۳۹۱۷: رُبَّ نَاصِحٍ مِنَ الدُّنْيَا عِنْدَكَ مُتَّهَمٌ۔

۳۸۶۱: رُبَّ صَادِقٍ مِّنْ خَيْرِ الدُّنْيَا عِنْدَكَ مُكَذَّبٌ۔

۲۸۱۔نہج البلاغہ،خطبہ:۲۲۰

اِنَّ السُّعَدَآءَ بِالدُّنْيَا غَدًا هُمُ الْهَارِبُوْنَ مِنْهَا الْيَوْمَ۔

اس دنیا کی وجہ سے سعادت کی منزل پر کل وہی لوگ پہنچیں گے جو آج اس سے گریزاں ہیں۔

غرر الحکم:

۱۵۲۶: اِنَّ السُّعَدَآءَ بِالدُّنْيَا غَدًا هُمُ الْهَارِبُوْنَ مِنْهَا الْيَوْمَ۔

۲۸۲۔نہج البلاغہ،خطبہ:۲۲۰

فَتَحَرَّ مِنْ اَمْرِكَ مَا يَقُوْمُ بِهٖ عُذْرُكَ، وَ تَثْبُتُ بِهٖ حُجَّتُكَ۔

تو اب اس چیز کو اختیار کرو جس سے تمہارا عذر قبول اور تمہاری حجت ثابت ہو سکے۔

غرر الحکم:

۳۴۵۰: خُذْ مِنْ اَمْرِكَ مَا يَقُوْمُ بِهٖ عُذْرُكَ، وَ تَثْبُتُ بِهٖ حُجَّتُكَ۔

۲۸۳۔نہج البلاغہ،خطبہ:۲۲۰

تَيَسَّرْ لِسَفَرِكَ، وَ شِمْ بَرْقَ النَّجَاةِ، وَ ارْحَلْ مَطَايَا التَّشْمِيْرِ۔

اپنے سفر کیلئے تیار رہو، (دنیا کی ظلمتوں میں) نجات کی چمک پر نظر کرو اور جدو جہد کی سواریوں پر پالان کس لو۔

غرر الحکم:

۲۸۱۰: تَيَسَّرْ لِسَفَرِكَ، وَ شِمْ بَرْقَ النَّجَاةِ، وَ ارْحَلْ مَطَايَا التَّشْمِيْرِ۔

۲۸۴:الف۔نہج البلاغہ،خطبہ:۲۲۱

وَ اللّٰهِ! لَاَنْ اَبِيْتَ عَلٰى حَسَكِ السَّعْدَانِ مُسَهَّدًا، وَ اُجَرَّ فِي الْاَغْلَالِ مُصَفَّدًا، اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَلْقَى اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ظَالِمًا لِّبَعْضِ الْعِبَادِ، وَ غَاصِبًا لِّشَيْءٍ مِّنَ الْحُطَامِ، وَ كَيْفَ اَظْلِمُ اَحَدًا لِّنَفْسٍ يُّسْرِعُ اِلَى الْبِلٰى قُفُوْلُهَا، وَ يَطُوْلُ فِي الثَّرٰى حُلُوْلُهَا؟

خدا کی قسم! مجھے سعدان کے کانٹوں پر جاگتے ہوئے رات گزارنا اور طوق و زنجیر میں مقید ہو کر گھسیٹا جانا اس سے کہیں زیادہ پسند ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس حالت میں ملاقات کروں کہ میں نے کسی بندے پر ظلم کیا ہو، یا مالِ دنیا میں سے کوئی چیز غصب کی ہو۔ میں اس نفس کی خاطر کیونکر کسی پر ظلم کر سکتا ہوں جو جلد ہی فنا کی طرف پلٹنے والا اور مدتوں تک مٹی کے نیچے پڑا رہنے والا ہے۔

غرر الحکم:

۱۰۵۸۰: وَ اللّٰهِ! لَاَنْ اَبِيْتَ عَلٰى حَسَكِ السَّعْدَانِ مُسَهَّدًا، وَ اُجَرَّ فِي الْاَغْلَالِ مُصَفَّدًا، اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَلْقَى اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

ظَالِمًا لِّبَعْضِ الْعِبَادِ، اَوْ غَاصِبًا لِّشَیْءٍ مِّنَ الْحُطَامِ، وَ کَیْفَ اَظْلِمُ اَحَدًا لِّنَفْسٍ یُّسْرِعُ اِلَی الْبِلٰی قُفُوْلُهَا، وَ یَطُوْلُ فِی الثَّرٰی حُلُوْلُهَا۔

۲۸۴: ب۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۲۱

وَ اِنَّ لَدُنْیَاکُمْ هٰذِهٖۤ لَاَهْوَنُ مِنْ وَرَقَةٍ فِیْ فَمِ جَرَادٍ تَقْضَمُهَا، مَا لِعَلِیٍّ وَ نَعِیْمٍ یَفْنٰی وَ لَذَّةٍ لَاتَبْقٰی!

یہ دنیا میرے نزدیک اس پتّی سے بھی زیادہ بے قدر ہے جو ٹڈی کے منہ میں ہو کہ جسے وہ چبا رہی ہو۔ علیؑ کو فنا ہونے والی نعمتوں اور مٹ جانے والی لذتوں سے کیا واسطہ!

غرر الحکم:

۱۶۴۰: اِنَّ لَدُنْیَاکُمْ هٰذِهٖۤ لَاَهْوَنُ فِیْ عَیْنِیْ مِنْ عِرَاقِ خِنْزِیْرٍ فِیْ یَدِ مَجْذُوْمٍ وَ اَحْقَرُ مِنْ وَرَقَةٍ فِیْ فَمِ جَرَادٍ مَا لِعَلِیٍّ وَ نَعِیْمٍ یَفْنٰی وَ لَذَّةٍ لَاتَبْقٰی۔

۲۸۵۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۲۱

نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ سُبَاتِ الْعَقْلِ، وَ قُبْحِ الزَّلَلِ، وَ بِهٖ نَسْتَعِیْنُ۔

لغزشوں کی برائیوں سے خدا کے دامن میں پناہ لیتے ہیں اور اسی سے مدد کے خواستگار ہیں۔

غرر الحکم:

۱۰۴۴۹: نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ سُبَاتِ الْعَقْلِ، وَ قُبْحِ الزَّلَلِ، وَ بِهٖ نَسْتَعِیْنُ۔

۲۸۶۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۲۳

دَارٌ بِالْبَلَآءِ مَحْفُوْفَةٌ، وَ بِالْغَدْرِ مَعْرُوْفَةٌ، لَا تَدُوْمُ اَحْوَالُهَا، وَ لَا تَسْلَمُ نُزَّالُهَا. اَحْوَالٌ مُّخْتَلِفَةٌ، وَ تَارَاتٌ مُّتَصَرِّفَةٌ، اَلْعَیْشُ فِیْهَا

مَذْمُوْمٌ، وَ الْاَمَانُ فِيْهَا مَعْدُوْمٌ، وَ اِنَّمَآ اَهْلُهَا فِيْهَآ اَغْرَاضٌ مُّسْتَهْدَفَةٌ۔

(یہ دنیا) ایک ایسا گھر ہے جو بلاؤں میں گھرا ہوا اور فریب کاریوں میں شہرت یافتہ ہے، اس کے حالات کبھی یکساں نہیں رہتے اور نہ اس میں فروکش ہونے والے صحیح وسالم رہ سکتے ہیں۔ اس کے حالات مختلف اور اطوار ادلنے بدلنے والے ہیں۔ خوش گزرانی کی صورت اس میں قابلِ مذمت اور امن وسلامتی کا اس میں پتہ نہیں۔

غرر الحکم:

۳۶۴۲: اَلدُّنْيَا دَارٌ بِالْبَلَآءِ مَحْفُوْفَةٌ۔

۳۶۱۱: دَارٌ بِالْبَلَآءِ مَحْفُوْفَةٌ، وَ بِالْغَدْرِ مَوْصُوْفَةٌ، لَا تَدُوْمُ اَحْوَالُهَا، وَ لَا تَسْلَمُ نُزَّالُهَا۔

۱۹۳۳: اِنَّمَآ الدُّنْيَا اَحْوَالٌ مُّخْتَلِفَةٌ، وَ تَارَاتٌ مُّتَصَرِّفَةٌ وَ اَغْرَاضٌ مُّسْتَهْدَفَةٌ۔

۱۴۸۶: اِنَّ الدُّنْيَا دَارٌ بِالْبَلَآءِ مَعْرُوْفَةٌ، وَ بِالْغَدْرِ مَوْصُوْفَةٌ، لَا تَدُوْمُ اَحْوَالُهَا، وَ لَا تَسْلَمُ نُزَّالُهَا الْعَيْشُ فِيْهَا مَذْمُوْمٌ، وَ الْاَمَانُ فِيْهَا مَعْدُوْمٌ۔

۲۸۷۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۲۳

مِمَّنْ كَانَ اَطْوَلَ مِنْكُمْ اَعْمَارًا، وَ اَعْمَرَ دِيَارًا، وَ اَبْعَدَ اٰثَارًا۔

{کہاں ہیں} جو تم سے زیادہ لمبی عمروں والے، تم سے زیادہ آباد گھروں والے اور تم سے زیادہ پائیدار نشانیوں والے۔

غرر الحکم:

۲۲۳۰: اَیْنَ مَنْ کَانَ اَطْوَلَ مِنْکُمْ اَعْمَارًا وَ اَعظَمَ اٰثَارًا۔

۲۸۸۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۲۷

فَاِنَّ تَقْوَی اللّٰہِ مِفْتَاحُ سَدَادٍ، وَ ذَخِیْرَۃُ مَعَادٍ، وَ عِتْقٌ مِّنْ کُلِّ مَلَکَۃٍ، وَ نَجَاۃٌ مِّنْ کُلِّ هَلَکَۃٍ، بِهَا یَنْجَحُ الطَّالِبُ، وَ یَنْجُوا الْهَارِبُ، وَ تُنَالُ الرَّغَآئِبُ. فَاعْمَلُوْا وَ الْعَمَلُ یُرْفَعُ، وَ التَّوْبَۃُ تَنْفَعُ، وَ الدُّعَآءُ یُسْمَعُ۔

بے شک اللہ کا خوف ہدایت کی کلید اور آخرت کا ذخیرہ ہے، (خواہشوں کی) ہر غلامی سے آزادی اور ہر تباہی سے رہائی کا باعث ہے، اس کے ذریعہ طلبگار منزلِ مقصود تک پہنچتا اور (سختیوں سے) بھاگنے والا نجات پاتا ہے اور مطلوبہ چیزوں تک پہنچ جاتا ہے۔

(اچھے) اعمال بجالے آؤ ابھی جبکہ اعمال بلند ہو رہے ہیں، توبہ فائدہ دے سکتی ہے، پکار سنی جا رہی ہے۔

غرر الحکم:

۲۷۱۰: اَلتَّقْوَی ذَخِیْرَۃُ مَعَادٍ۔

۲۷۱۰: اِنَّ تَقْوَی اللّٰہِ مِفْتَاحُ سَدَادٍ، وَ ذَخِیْرَۃُ مَعَادٍ، وَ عِتْقٌ مِّنْ کُلِّ مَلَکَۃٍ، وَ نَجَاۃٌ مِّنْ کُلِّ هَلَکَۃٍ بِهَا یَنْجُوا الْهَارِبُ وَ تُنْجَحُ الْمَطَالِبُ وَ تُنَالُ الرَّغَآئِبُ۔

۱۰۰۲: اِعْمَلُوْا وَ الْعَمَلُ یَنْفَعُ وَ الدُّعَآءُ یُسْمَعُ وَ التَّوْبَۃُ یُرْفَعُ۔

۲۸۹۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۲۷

بَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ عُمُرًا نَّاکِسًا، اَوْ مَرَضًا حَابِسًا، اَوْ مَوْتًا خَالِسًا۔

ضعف و پیری کی طرف پلٹانے والی عمر، زنجیرِ پا بن جانے والے مرض اور جھپٹ لینے والی موت سے پہلے اعمال کی طرف جلدی کرو۔

غرر الحکم:

۲۲۸۸: بَادِرُوْا بِالْعَمَلِ عُمُرًا نَّاكِسًا۔

۲۲۸۹: بَادِرُوْا بِالْعَمَلِ مَرَضًا حَابِسًا، اَوْ مَوْتًا خَالِسًا۔

۲۹۰۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۲۷

زَآئِرٌ غَيْرُ مَحْبُوْبٍ، وَ قِرْنٌ غَيْرُ مَغْلُوْبٍ، وَ وَاتِرٌ غَيْرُ مَطْلُوْبٍ۔

یہ ناپسندیدہ ملاقاتی اور شکست نہ کھانے والا حریف ہے اور ایسی خونخوار ہے کہ اس سے (خون بہا کا) مطالبہ نہیں کیا جا سکتا۔

غرر الحکم:

۱۵۸۷: اِنَّ الْمَوْتَ لَزَآئِرٌ غَيْرُ مَحْبُوْبٍ، وَ وَاتِرٌ غَيْرُ مَطْلُوْبٍ وَ قِرْنٌ غَيْرُ مَغْلُوْبٍ۔

۲۹۱۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۲۷

فَعَلَيْكُمْ بِالْجِدِّ وَ الْاِجْتِهَادِ، وَ التَّاَهُّبِ وَ الْاِسْتِعْدَادِ، وَ التَّزَوُّدِ فِيْ مَنْزِلِ الزَّادِ۔

تمہیں لازم ہے کہ تم سعی و کوشش کرو اور (سفرِ آخرت کیلئے) تیار ہو جاؤ اور سر و سامان مہیا کرو اور زاد مہیا کر لینے والی منزل سے زاد فراہم کر لو۔

غرر الحکم:

۵۴۱۵: عَلَيْكَ بِحُسْنِ التَّاَهُّبِ وَ الْاِسْتِعْدَادِ، وَ الْاِسْتِكْثَارِ مِنَ الزَّادِ۔

۹۱۰۲: مِنَ الحَزْمِ التَّأَهُّبُ وَ الْاِسْتِعْدَادُ۔

۲۹۲۔نہج البلاغہ،خطبہ:۲۲۷

فَاِنَّهَا غَدَّارَةٌ غَرَّارَةٌ خَدُوْعٌ، مُعْطِيَةٌ مَّنُوْعٌ، مُلْبِسَةٌ نَزُوْعٌ، لَا يَدُوْمُ رَخَآؤُهَا، وَ لَا يَنْقَضِيْ عَنَآؤُهَا، وَ لَا يَرْكُدُ بَلَآؤُهَا۔

یہ غدار، دھوکہ باز اور فریب کار ہے، دینے والی (اور پھر) لے لینے والی ہے، لباس پہنانے والی (اور پھر) اتر وا لینے والی ہے۔ اس کی آسائشیں ہمیشہ نہیں رہتیں، نہ اس کی سختیاں ختم ہوتی ہیں اور نہ اسکی مصیبتیں تھمتی ہیں۔

غرر الحکم:

۱۴۹۸: اِنَّ الدُّنْيَا غَرَّارَةٌ خَدُوْعٌ، مُعْطِيَةٌ مَّنُوْعٌ، مُلْبِسَةٌ نَزُوْعٌ، لَا يَدُوْمُ رَخَآؤُهَا، وَ لَا يَنْقَضِيْ عَنَآؤُهَا، وَ لَا يَرْكُدُ بَلَآؤُهَا۔

۲۹۳۔نہج البلاغہ،خطبہ:۲۲۹

اِنَّ هٰذَا الْمَالَ لَيْسَ لِيْ وَ لَا لَكَ، وَ اِنَّمَا هُوَ فَيْءٌ لِلْمُسْلِمِيْنَ، وَ جَلْبُ اَسْيَافِهِمْ، فَاِنْ شَرِكْتَهُمْ فِيْ حَرْبِهِمْ كَانَ لَكَ مِثْلُ حَظِّهِمْ، وَ اِلَّا فَجَنَاةُ اَيْدِيْهِمْ لَا تَكُوْنُ لِغَيْرِ اَفْوَاهِهِمْ۔

یہ مال نہ میرا ہے نہ تمہارا، بلکہ مسلمانوں کا حق مشترک اور اُن کی تلواروں کا جمع کیا ہوا سرمایہ ہے۔ اگر تم ان کے ساتھ جنگ میں شریک ہوئے ہوتے تو تمہارا حصہ بھی اُن کے برابر ہوتا، ورنہ ان کے ہاتھوں کی کمائی دوسروں کے منہ کا نوالہ بننے کیلئے نہیں ہے۔

غرر الحکم:

۱۷۷۶: اِنَّ هٰذَا الْمَالَ لَيْسَ لِيْ وَ لَا لَكَ، وَ اِنَّمَا هُوَ لِلْمُسْلِمِيْنَ، وَ جَلْبُ

اَسْيَافِهِمْ، فَاِنْ شَرِكْتَهُمْ فِيْ حَرْبِهِمْ شَرِكْتَهُمْ فِيْهِ وَ اِلَّا فَجَنَا اَيْدِيْهِمْ لَا يَكُوْنُ لِغَيْرِ اَفْوَاهِهِمْ۔

۲۹۴۔نہج البلاغہ،خطبہ:۲۳۰

اَلَا اِنَّ اللِّسَانَ بَضْعَةٌ مِّنَ الْاِنْسَانِ، فَلَا يُسْعِدُهُ الْقَوْلُ اِذَا امْتَنَعَ، وَ لَا يُمْهِلُهُ النُّطْقُ اِذَا اتَّسَعَ، وَ اِنَّا لَاُمَرَآءُ الْكَلَامِ، وَ فِيْنَا تَنَشَّبَتْ عُرُوْقُهُ، وَ عَلَيْنَا تَهَدَّلَتْ غُصُوْنُهُ۔

معلوم ہونا چاہیے کہ زبان انسان (کے بدن) کا ایک ٹکڑا ہے۔ جب انسان (کا ذہن) رک جائے تو پھر کلام اُس کا ساتھ نہیں دیا کرتا اور جب اُس کی (معلومات میں) وسعت ہو تو پھر کلام زبان کو رکنے کی مہلت نہیں دیا کرتا اور ہم (اہلبیتؑ) اقلیم سخن کے فرمانروا ہیں۔ وہ ہمارے رگ و پے میں سمایا ہوا ہے اور اُسکی شاخیں ہم پر جھکی ہوئی ہیں۔

غرر الحکم:

۱۳۰۴: اَلَا وَ اِنَّ اللِّسَانَ بَضْعَةٌ مِّنَ الْاِنْسَانِ، فَلَا يُسْعِدُهُ الْقَوْلُ اِذَا امْتَنَعَ، وَ لَا يُمْهِلُهُ النُّطْقُ اِذَا اتَّسَعَ، وَ اِنَّا لَاُمَرَآءُ الْكَلَامِ، وَ فِيْنَا تَنَشَّبَتْ فُرُوْعُهُ، وَ عَلَيْنَا تَهَدَّلَتْ أَغْصَانُهُ۔

۲۹۵۔نہج البلاغہ،خطبہ:۲۳۰

اَنَّكُمْ فِيْ زَمَانٍ الْقَآئِلُ فِيْهِ بِالْحَقِّ قَلِيْلٌ، وَ اللِّسَانُ عَنِ الصِّدْقِ كَلِيْلٌ، وَ اللَّازِمُ لِلْحَقِّ ذَلِيْلٌ. اَهْلُهُ مُعْتَكِفُوْنَ عَلَى الْعِصْيَانِ، مُصْطَلِحُوْنَ عَلَى الْاِدْهَانِ، فَتَاهُمْ عَارِمٌ، وَ شَآئِبُهُمْ اٰثِمٌ، وَ عَالِمُهُمْ مُنَافِقٌ، وَ قَارِئُهُمْ مُمَاذِقٌ، لَا يُعَظِّمُ صَغِيْرُهُمْ كَبِيْرَهُمْ، وَ لَا يَعُوْلُ

غَنِيُّهُمْ فَقِيْرَهُمْ ۔

تم ایسے دور میں ہو جس میں حق گو کم، زبانیں صدق بیانی سے کند اور حق والے ذلیل وخوار ہیں۔ یہ لوگ گناہ و نافرمانی پر جمے ہوئے ہیں اور ظاہر داری ونفاق کی بنا پر ایک دوسرے سے صلح وصفائی رکھتے ہیں۔ ان کے جوان بدخو، ان کے بوڑھے گنہگار، ان کے عالم منافق اور ان کے واعظ چاپلوس ہیں۔ نہ چھوٹے بڑوں کی تعظیم کرتے ہیں اور نہ مالدار فقیر و بے نوا کی دستگیری کرتے ہیں۔

غرر الحکم:

۱۹۱۵: اَنَّكُمْ فِيْ زَمَانٍ الْقَآئِلُ فِيْهِ بِالْحَقِّ قَلِيْلٌ، وَ اللِّسَانُ عَنِ الصِّدْقِ كَلِيْلٌ، وَ اللَّازِمُ لِلْحَقِّ ذَلِيْلٌ. اَهْلُهٗ مُنْعَكِفُوْنَ عَلَى الْعِصْيَانِ، مُصْطَلِحُوْنَ عَلَى الْاِدْهَانِ، فَتَاهُمْ عَارِمٌ، وَ شَيْخُهُمْ اٰثِمٌ، وَ عَالِمُهُمْ مُّنَافِقٌ، وَ قَارِئُهُمْ مُّمَارِقٌ، لَا يُعَظِّمُ صَغِيْرُهُمْ كَبِيْرَهُمْ، وَ لَا يَعُوْلُ غَنِيُّهُمْ فَقِيْرَهُمْ۔

۲۹۶۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۳۴

فَاعْمَلُوْا وَ اَنْتُمْ فِيْ نَفَسِ الْبَقَآءِ، وَ الصُّحُفُ مَنْشُوْرَةٌ، وَ التَّوْبَةُ مَبْسُوْطَةٌ، وَ الْمُدْبِرُ يُدْعٰى، وَ الْمُسِيْءُ يُرْجٰى، قَبْلَ اَنْ يَّخْمُدَ الْعَمَلُ، وَ يَنْقَطِعَ الْمَهَلُ، وَ يَنْقَضِيَ الْاَجَلُ، وَ يُسَدَّ بَابُ التَّوْبَةِ۔

اعمال بجالاؤ ابھی جبکہ تم زندگی کی فراخی و وسعت میں ہو، اعمال نامے کھلے ہوئے اور توبہ کا دامن پھیلا ہوا ہے۔ اللہ سے رخ پھیر لینے والے کو پکارا جا رہا ہے اور گنہگاروں کو اُمید دلائی جا رہی ہے، قبل اس کے کہ عمل کی روشنی گل ہو جائے اور مہلت ہاتھ سے جاتی رہے اور مدت

ختم ہوجائے اور توبہ کا دروازہ بند ہوجائے۔

غررالحکم:

۱۰۰۱: اِعْمَلُوْا وَ اَنْتُمْ فِیْ اُوْنَةِ الْبَقَآءِ، وَ الصُّحُفُ مَنْشُوْرَةٌ، وَ التَّوْبَةُ مَبْسُوْطَةٌ، وَ الْمُدْبِرُ یُدْعٰی، وَ الْمُسِیْءُ یُرْجٰی، قَبْلَ اَنْ یَّخْمُدَ الْعَمَلُ، وَ یَنْقَطِعَ الْمَهَلُ، وَ تَنْقَضِیَ الْمُدَّةُ، وَ یُسَدَّ بَابُ التَّوْبَةِ۔

۲۹۷۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۳۴

فَاَخَذَ امْرُؤٌ مِّنْ نَّفْسِهٖ لِنَفْسِهٖ، وَ اَخَذَ مِنْ حَیٍّ لِّمَیِّتٍ، وَ مِنْ فَانٍ لِّبَاقٍ، وَ مِنْ ذَاهِبٍ لِّدَآئِمٍ۔

انسان خود اپنے سے اپنے واسطے اور زندہ سے مردہ کیلئے اور فانی سے باقی کی خاطر اور جانے والی زندگی سے حیاتِ جاودانی کیلئے نفع و بہبود حاصل کرے۔

غررالحکم:

۳۹۴۸: رَحِمَ اللّٰهُ امْرا اَخَذَ مِنْ حَیَاةٍ لِّمَوْتٍ، وَ مِنْ فَنَاءٍ لِّبَقَاءٍ، وَ مِنْ ذَاهِبٍ لِّدَآئِمٍ۔

۲۹۸۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۳۵

خُذُوْا مَهَلَ الْاَیَّامِ، وَ حُوْطُوْا قَوَاصِیَ الْاِسْلَامِ۔

ان دنوں کی مہلت غنیمت جانو اور اسلامی (شہروں کی) سرحدوں کو گھیر لو۔

غررالحکم:

۳۴۵۹: خُذُوْا مَهَلَ الْاَیَّامِ، وَ حُوْطُوْا قَوَاصِیَ الْاِسْلَامِ وَ بَادِرُوْا هُجُوْمَ الْحِمَامِ۔

۲۹۹۔نہج البلاغہ،،خطبہ:۲۳۶

هُمْ عَيْشُ الْعِلْمِ، وَ مَوْتُ الْجَهْلِ، يُخْبِرُكُمْ حِلْمُهُمْ عَنْ عِلْمِهِمْ، وَ ظَاهِرُهُمْ عَنْ بَاطِنِهِمْ، وَصَمْتُهُمْ عَنْ حِكَمِ مَنْطِقِهِمْ. لَا يُخَالِفُوْنَ الْحَقَّ وَ لَا يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ. هُمْ دَعَآئِمُ الْاِسْلَامِ، وَ وَلَائِجُ الْاِعْتِصَامِ، بِهِمْ عَادَ الْحَقُّ فِيْ نِصَابِهٖ، وَ انْزَاحَ الْبَاطِلُ عَنْ مُّقَامِهٖ، وَ انْقَطَعَ لِسَانُهٗ عَنْ مَّنْبِتِهٖ. عَقَلُوا الدِّيْنَ عَقْلَ وِعَايَةٍ وَّ رِعَايَةٍ، لَا عَقْلَ سَمَاعٍ وَّ رِوَايَةٍ. فَاِنَّ رُوَاةَ الْعِلْمِ كَثِيْرٌ، وَ رُعَاتَهٗ قَلِيْلٌ۔

وہ علم کیلئے باعثِ حیات اور جہالت کیلئے سبب مرگ ہیں۔ان کا حلم ان کے علم کا اور ان کا ظاہر ان کے باطن کا اور ان کی خاموشی ان کے کلام کی حکمتوں کا پتہ دیتی ہے۔وہ نہ حق کی خلاف ورزی کرتے ہیں، نہ اس میں اختلاف پیدا کرتے ہیں۔وہ اسلام کے ستون اور بچاؤ کا ٹھکانا ہیں۔ان کی وجہ سے حق اپنے اصلی مقام پر پلٹ آیا اور باطل اپنی جگہ سے ہٹ گیا اور اس کی زبان جڑ سے کٹ گئی۔

انہوں نے دین کو سمجھ کر اور اس پر عمل کر کے اسے پہچانا ہے، نہ صرف نقل وسماعت سے اسے جانا ہے۔یوں تو علم کے راوی بہت ہیں مگر اس پر عمل پیرا ہو کر اس کی نگہداشت کرنے والے کم ہیں۔

غرر الحکم:

۱۰۵۱۷: هُمْ عَيْشُ الْحِلْمِ، وَ مَوْتُ الْجَهْلِ، يُخْبِرُكُمْ حِلْمُهُمْ عَنْ عِلْمِهِمْ،وَصَمْتُهُمْ عَنْ مَنْطِقِهِمْ لَا يُخَالِفُوْنَ الْحَقَّ وَ لَا يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ فَهُوَ بَيْنَهُمْ صَامِتٌ نَاطِقٌ وَ شَاهِدٌ صَادِقٌ۔

۱۰۵۱۶: هُمْ دَعَائِمُ الْاِسْلَامِ وَ وَلَائِجُ الْاِعْتِصَامِ بِهِمْ عَادَ الْحَقُّ اِلٰى نِصَابِهٖ وَ انْزَاحَ الْبَاطِلُ عَنْ مَقَامِهٖ وَ انْقَطَعَ لِسَانُهٗ عَنْ مَنْبِتِهٖ عَقَلُوا الدِّيْنَ عَقْلَ رِعَايَةٍ وَ رِعَايَةٍ لَا عَقْلَ سَمَاعٍ وَ رِوَايَةٍ هُمْ مَوْضِعُ سِرِّ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَ حُمَاةُ اَمْرِهٖ وَ اَوْعِيَةُ عِلْمِهٖ وَ مَوْئِلُ حُكْمِهٖ وَ كُهُوْفُ كُتُبِهٖ وَ جِبَالُ دِيْنِهٖ. هُمْ كَرَائِمُ الْاِيْمَانِ وَ كُنُوْزُ الرَّحْمٰنِ اِنْ قَالُوْا صَدَقُوْا وَ اِنْ صَمَتُوْا لَمْ يُسْبَقُوْا هُمْ كُنُوْزُ الْاِيْمَانِ وَ مَعَادِنُ الْاِحْسَانِ اِنْ حَكَمُوْا عَدَلُوْا وَ اِنْ حَاجُّوْا خُصِمُوْا۔

۱۶۴۶: اِنَّ رُوَاةَ الْعِلْمِ كَثِيْرٌ، وَ رُعَاتَهٗ قَلِيْلٌ۔

۳۰۰۔ نہج البلاغہ، خطبہ: ۲۳۸

لَا تَجْتَمِعُ عَزِيْمَةٌ وَّ وَلِيْمَةٌ. مَآ اَنْقَضَ النَّوْمَ لِعَزَآئِمِ الْيَوْمِ۔

بلند ہمتی اور دعوتوں کی خواہش ایک ساتھ نہیں چل سکتی۔ رات کی گہری نیند دن کی مہموں میں بڑی کمزوری پیدا کرنے والی ہے۔

غرر الحکم:

۶۷۴۹: لَا تَجْتَمِعُ عَزِيْمَةٌ وَّ وَلِيْمَةٌ۔

۷۹۸۰: مَآ اَنْقَضَ النَّوْمَ بِعَزَآئِمِ الْيَوْمِ۔

مکتوبات

۳۰۱۔نہج البلاغہ،مکتوب:۳

كِسْرٰى وَ قَيْصَرَ، وَ تُبَّعٍ وَ حِمْيَرَ۔

کسری،قیصر اور تبع وحمیر

غرر الحکم:

۲۲۲۳: اَيْنَ كِسْرٰى وَ قَيْصَرُ، وَ تُبَّعُ وَ حِمْيَرُ۔

۳۰۲۔نہج البلاغہ،مکتوب:۱۲

اِتَّقِ اللّٰهَ الَّذِیْ لَابُدَّ لَكَ مِنْ لِّقَآئِهٖ، وَ لَا مُنْتَهٰى لَكَ دُوْنَهٗ۔

اس اللہ سے ڈرتے رہنا جس کے روبرو پیش ہونا لازمی ہے اور جس کے علاوہ تمہارے لئے کوئی اور آخری منزل نہیں۔

غرر الحکم:

۱۱۹: اِتَّقِ اللّٰهَ الَّذِیْ لَابُدَّ لَكَ مِنْ لِّقَآئِهٖ، وَ لَا مُنْتَهٰى لَكَ دُوْنَهٗ۔

۳۰۳۔نہج البلاغہ،مکتوب:۱۶

لَا تَشْتَدَّنَّ عَلَيْكُمْ فَرَّةٌ بَعْدَهَا كَرَّةٌ، وَ لَا جَوْلَةٌ بَعْدَهَا حَمْلَةٌ، وَ اَعْطُوا السُّيُوْفَ حُقُوْقَهَا، وَ وَطِّئُوْا لِلْجُنُوْبِ مَصَارِعَهَا، وَ اذْمُرُوْٓا اَنْفُسَكُمْ عَلَى الطَّعْنِ الدَّعْسِيِّ، وَ الضَّرْبِ الطَّلَحْفٰى، وَ اَمِيْتُوا الْاَصْوَاتَ، فَاِنَّهٗ

اَطْرَدُ لِلْفَشَلِ۔

وہ پسپائی کہ جس کے بعد پلٹنا ہو اور وہ اپنی جگہ سے ہٹنا جس کے بعد حملہ مقصود ہو، تمہیں گراں نہ گزرے۔ تلواروں کا حق ادا کر دو اور پہلوؤں کے بل گرنے والے (دشمنوں) کیلئے میدان تیار رکھو۔ سخت نیزہ لگانے اور تلوار کا بھرپور ہاتھ چلانے کیلئے اپنے کو آمادہ کرو۔ آوازوں کو دبالو کہ اس سے بودا پن قریب نہیں پھٹکتا۔

غرر الحکم:

۶۸۵۱: لَا تَشْتَدَّنَّ عَلَيْكُمْ فَرَّةٌ بَعْدَهَا كَرَّةٌ، وَ لَا جَوْلَةٌ بَعْدَهَا صَوْلَةٌ، وَ اَعْطُوا السُّيُوْفَ حُقُوْقَهَا، وَ وَطِّئُوْا لِلْجُنُوْبِ مَصَارِعَهَا، وَ اذْمُرُوْٓا اَنْفُسَكُمْ عَلَى الطَّعْنِ الدَّعْسِيِّ، وَ الضَّرْبِ الطَّلَحْفِيِّ، وَ اَمِيْتُوا الْاَصْوَاتَ، فَاِنَّهٗ اَطْرَدُ لِلْفَشَلِ۔

۳۰۴۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۱۶

فَوَالَّذِيْ فَلَقَ الْحَبَّةَ، وَ بَرَاَ النَّسَمَةَ، مَآ اَسْلَمُوْا وَ لٰكِنِ اسْتَسْلَمُوْا وَ اَسَرُّوا الْكُفْرَ، فَلَمَّا وَجَدُوْٓا اَعْوَانًا عَلَيْهِ اَظْهَرُوْهُ۔

اس ذات کی قسم جس نے دانے کو چیرا اور جاندار چیزوں کو پیدا کیا! یہ لوگ اسلام نہیں لائے تھے، بلکہ اطاعت کر لی تھی اور دلوں میں کفر کو چھپائے رکھا تھا۔ اب جبکہ یار و مددگار مل گئے تو اسے ظاہر کر دیا۔

غرر الحکم:

۱۰۵۷۷: وَالَّذِيْ فَلَقَ الْحَبَّةَ، وَ بَرَاَ النَّسَمَةَ، مَآ اَسْلَمُوْا وَ لٰكِنِ اسْتَسْلَمُوْا وَ اَسَرُّوا الْكُفْرَ، فَلَمَّا وَجَدُوْٓا اَعْوَانًا عَلَيْهِ اَعْلَنُوا مَا كَانُوا

اَسَرُّوْا وَ اَظْهَرُوْا مَا كَانُوْا اَبْطَنُوْا۔

۳۰۵۔نہج البلاغہ،مکتوب:۱۷

فَلَا تَجْعَلَنَّ لِلشَّيْطٰنِ فِيْكَ نَصِيْبًا، وَ لَا عَلٰى نَفْسِكَ سَبِيْلًا۔

(سنو!) شیطان کا اپنے میں ساجھا نہ رکھو اور نہ اسے اپنے اوپر چھا جانے دو۔

غرر الحکم:

۶۷۵۵: لَا تَجْعَلَنَّ لِلشَّيْطٰنِ فِيْ عَمَلِكَ نَصِيْبًا، وَ عَلٰى نَفْسِكَ سَبِيْلًا۔

۳۰۶۔نہج البلاغہ،مکتوب:۲۱

فَدَعِ الْاِسْرَافَ مُقْتَصِدًا، وَ اذْكُرْ فِي الْيَوْمِ غَدًا، وَ اَمْسِكْ مِنَ الْمَالِ بِقَدْرِ ضَرُوْرَتِكَ، وَ قَدِّمِ الْفَضْلَ لِيَوْمِ حَاجَتِكَ۔

میانہ روی اختیار کرتے ہوئے فضول خرچی سے باز آؤ۔آج کے دن کل کو بھول نہ جاؤ۔ صرف ضرورت بھر کیلئے مال روک کر باقی محتاجی کے دن کیلئے آگے بڑھاؤ۔

غرر الحکم:

۳۷۰۷: ذَرِ الْاِسْرَافَ مُقْتَصِدًا، وَ اذْكُرْ فِي الْيَوْمِ غَدًا۔

۵۷۲۱: فَدَعِ الْاِسْرَافَ مُقْتَصِدًا، وَ اذْكُرْ فِي الْيَوْمِ غَدًا، وَ اَمْسِكْ مِنَ الْمَالِ بِقَدْرِ ضَرُوْرَتِكَ۔

۱۳۷۳: اَمْسِكْ مِنَ الْمَالِ بِقَدْرِ ضَرُوْرَتِكَ، وَ قَدِّمِ الْفَضْلَ لِيَوْمِ فَاقَتِكَ

۳۰۷۔نہج البلاغہ،مکتوب:۲۱

اِنَّمَا الْمَرْءُ مَجْزِيٌّ بِمَا اَسْلَفَ، وَ قَادِمٌ عَلٰى مَا قَدَّمَ۔

انسان اپنے ہی کئے کی جزا پاتا ہے اور جو آگے بھیج چکا ہے وہی آگے بڑھ کر پائے گا۔

غرر الحکم:

۱۹۴۸: اِنَّمَا الْمَرْءُ مَجْزِیٌّ بِمَآ اَسْلَفَ، وَ قَادِمٌ عَلٰی مَا قَدَّمَ۔

۳۰۸۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۲۲

فَاِنَّ الْمَرْءَ قَدْ یَسُرُّهٗ دَرَكُ مَا لَمْ یَكُنْ لِّیَفُوْتَهٗ، وَ یَسُوْٓؤُهٗ فَوْتُ مَا لَمْ یَكُنْ لِّیُدْرِكَهٗ، فَلْیَكُنْ سُرُوْرُكَ بِمَا نِلْتَ مِنْ اٰخِرَتِكَ، وَ لْیَكُنْ اَسَفُكَ عَلٰی مَا فَاتَكَ مِنْهَا، وَ مَا نِلْتَ مِنْ دُنْیَاكَ فَلَا تُكْثِرْ بِهٖ فَرَحًا، وَ مَا فَاتَكَ مِنْهَا فَلَا تَاْسَ عَلَیْهِ جَزَعًا، وَ لْیَكُنْ هَمُّكَ فِیْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ۔

انسان کو کبھی ایسی چیز کا پالینا خوش کرتا ہے جو اس کے ہاتھوں سے جانے والی ہوتی ہی نہیں اور کبھی ایسی چیز کا ہاتھ سے نکل جانا اسے غمگین کر دیتا ہے جو اسے حاصل ہونے والی ہوتی ہی نہیں۔ یہ خوشی اور غم بیکار ہے۔ تمہاری خوشی صرف آخرت کی حاصل کی ہوئی چیزوں پر ہونی چاہیے اور اس میں سے کوئی چیز جاتی رہے اس پر رنج ہونا چاہیے اور جو چیز دنیا سے پالو، اس پر زیادہ خوش نہ ہو اور جو چیز اس سے جاتی رہے اس پر بیقرار ہو کر افسوس کرنے نہ لگو، بلکہ تمہیں موت کے بعد پیش آنے والے حالات کی طرف اپنی توجہ موڑنا چاہیے۔

غرر الحکم:

۱۵۸۲: اِنَّ الْمَرْءَ قَدْ یَسُرُّهٗ دَرَكُ مَا لَمْ یَكُنْ لِّیَفُوْتَهٗ، وَ یَسُوْٓؤُهٗ فَوْتُ مَا لَمْ یَكُنْ لِّیُدْرِكَهٗ، فَلْیَكُنْ سُرُوْرُكَ بِمَا نِلْتَ مِنْ اٰخِرَتِكَ، وَ لْیَكُنْ اَسَفُكَ عَلٰی مَا فَاتَكَ مِنْهَا، وَ لْیَكُنْ هَمُّكَ فِیْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ۔

۸۱۳۴: مَا نِلْتَ مِنْ دُنْیَاكَ فَلَا تُكْثِرْ بِهٖ فَرَحًا۔

۸۰۸۷: مَا فَاتَكَ مِنَ الدُّنْیَا فَلَا تَاْسَ عَلَیْهِ جَزَعًا۔

۳۰۹۔نہج البلاغہ،مکتوب:۲۳

وَ اللّٰهِ مَا فَجَئَنِیْ مِنَ الْمَوْتِ وَارِدٌ كَرِهْتُهٗ، وَ لَا طَالِعٌ اَنْكَرْتُهٗ، وَ مَا كُنْتُ اِلَّا كَقَارِبٍ وَّرَدَ، وَ طَالِبٍ وَّجَدَ۔

خدا کی قسم! یہ موت کا ناگہانی حادثہ ایسا نہیں ہے کہ میں اسے ناپسند جانتا ہوں اور نہ یہ ایسا سانحہ ہے کہ میں اسے برا جانتا ہوں۔میری مثال بس اس شخص کی سی ہے جو رات بھر پانی کی تلاش میں چلے اور صبح ہوتے ہی چشمہ پر پہنچ جائے اور اس ڈھونڈنے والے کی مانند ہوں جو مقصد کو پالے۔

غرر الحکم:

۱۰۵۸۲: وَ اللّٰهِ مَا فَجَاَنِیْ مِنَ الْمَوْتِ وَارِدٌ كَرِهْتُهٗ، وَ لَا طَالِعٌ اَنْكَرْتُهٗ، وَ لَا كُنْتُ اِلَّا كَعَازِبٍ وَرَدَ، وَ طَالِبٍ وَجَدَ۔

۳۱۰۔نہج البلاغہ،مکتوب:۲۶

مَنِ اسْتَهَانَ بِالْاَمَانَةِ، وَ رَتَعَ فِی الْخِيَانَةِ، وَلَمْ يُنَزِّهْ نَفْسَهٗ وَ دِيْنَهٗ عَنْهَا، فَقَدْ اَحَلَّ بِنَفْسِهِ الذُّلَّ وَ الْخِزْیَ فِی الدُّنْيَا، وَ هُوَ فِی الْاٰخِرَةِ اَذَلُّ وَ اَخْزٰی. وَ اِنَّ اَعْظَمَ الْخِيَانَةِ خِيَانَةُ الْاُمَّةِ، وَ اَفْظَعَ الْغِشِّ غِشُّ الْاَئِمَّةِ۔

یاد رکھو کہ جو شخص امانت کو بے وقعت سمجھتے ہوئے اسے ٹھکرا دے اور خیانت کی چراگاہوں میں چرتا پھرے اور اپنے کو اور اپنے دین کو اس کی آلودگی سے نہ بچائے تو اس نے دنیا میں بھی اپنے کو ذلتوں اور خواریوں میں ڈالا اور آخرت میں بھی رسوا و ذلیل ہوگا۔

سب سے بڑی خیانت اُمت کی خیانت ہے اور سب سے بڑی فریب کاری پیشوائے دین کو دغا دینا ہے۔

غرر الحکم:

۸۶۴۱: مَنِ اسْتَهَانَ بِالْاَمَانَةِ، وَ وَقَعَ فِي الْخِيَانَةِ۔

۱۰۰۴۵: مَنْ لَمْ يُنَزِّهْ نَفْسَهٗ وَ دَنَاءَةِ الْمَطَامِعِ فَقَدْ اَذَلَّ نَفْسَهٗ وَ هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَذَلُّ وَ اَخْزٰى۔

۹۴۵: اَعْظَمُ الْخِيَانَةِ خِيَانَةُ الْاُمَّةِ۔

۱۱۵۵: اَفْظَعُ الْغِشِّ غِشُّ الْاَئِمَّةِ۔

۳۱۱۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۲۷

لَا يَيْاَسَ الضُّعَفَآءُ مِنْ عَدْلِكَ۔

اور چھوٹے لوگ تمہارے عدل وانصاف سے ان (بڑوں) کے مقابلہ میں ناامید نہ ہوجائیں۔

غرر الحکم:

۶۷۲۴: لَا تُؤْيِسِ الضُّعَفَآءَ مِنْ عَدْلِكَ۔

۳۱۲۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۲۷

اَنَّ الْمُتَّقِيْنَ ذَهَبُوْا بِعَاجِلِ الدُّنْيَا وَ اٰجِلِ الْاٰخِرَةِ، فَشَارَكُوْا اَهْلَ الدُّنْيَا فِيْ دُنْيَاهُمْ، وَ لَمْ يُشَارِكْهُمْ اَهْلُ الدُّنْيَا فِيْ اٰخِرَتِهِمْ۔

پرہیزگاروں نے جانے والی دنیا اور آنے والی آخرت دونوں کے فائدے اٹھائے۔ وہ دنیا والوں کے ساتھ ان کی دنیا میں شریک رہے، مگر دنیاداران کی آخرت میں حصہ نہ لے سکے۔

غرر الحکم:

۱۵۷۷: اَنَّ الْمُتَّقِيْنَ ذَهَبُوْا بِعَاجِلِ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ، شَارَكُوْا اَهْلَ الدُّنْيَا فِيْ دُنْيَاهُمْ، وَ لَمْ يُشَارِكْهُمْ اَهْلُ الدُّنْيَا فِيْ اٰخِرَتِهِمْ۔

۳۱۳۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۲۷

وَالْمَتْجَرِ الرَّابِحِ۔

نفع کا سودا کر کے دنیا سے روانہ ہوئے۔

غرر الحکم:

۴۰۹۴: الزُّهْدُ مَتْجَرٌ الرَّابِحٌ۔

۳۱۴۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۲۷

اَنْتُمْ طُرَدَآءُ الْمَوْتِ، اِنْ اَقَمْتُمْ لَهٗ اَخَذَكُمْ، وَ اِنْ فَرَرْتُمْ مِنْهُ اَدْرَكَكُمْ۔

تم وہ شکار ہو جس کا موت پیچھا کئے ہوئے ہے۔ اگر تم ٹھہرے رہو گے جب بھی تمہیں گرفت میں لے لے گی اور اگر اس سے بھاگو گے جب بھی وہ تمہیں پالے گی۔

غرر الحکم:

۱۹۱۴: اِنَّكُمْ طُرَدَآءُ الْمَوْتِ، الَّذِیْ اِنْ اَقَمْتُمْ اَخَذَكُمْ، وَ اِنْ فَرَرْتُمْ مِنْهُ اَدْرَكَكُمْ۔

۳۱۵۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۲۷

اَلْمَوْتُ مَعْقُوْدٌ بِنَوَاصِيْكُمْ، وَ الدُّنْيَا تُطْوٰى مِنْ خَلْفِكُمْ۔

موت تمہاری پیشانی کے بالوں سے جکڑ کر باندھ دی گئی ہے اور دنیا تمہارے عقب سے تہہ کی جا رہی ہے۔

غرر الحکم:

۱۵۸۸: اِنَّ الْمَوْتُ لَمَعْقُوْدٌ بِنَوَاصِيْكُمْ، وَ الدُّنْيَا تُطْوٰى مِنْ خَلْفِكُمْ۔

۳۱۶۔نہج البلاغہ،مکتوب:۲۷

لٰكِنِّيْ اَخَافُ عَلَيْكُمْ كُلَّ مُنَافِقِ الْجَنَانِ، عَالِمِ اللِّسَانِ، يَقُوْلُ مَا تَعْرِفُوْنَ، وَ يَفْعَلُ مَا تُنْكِرُوْنَ۔

مجھے تمہارے لئے ہر اس شخص سے اندیشہ ہے کہ جو دل سے منافق اور زبان سے عالم ہے، کہتا وہ ہے جسے تم اچھا سمجھتے ہو اور کرتا وہ ہے جسے تم برا جانتے ہو۔

غرر الحکم:

۱۹۷۸: اِنِّي اَخَافُ عَلَيْكُمْ كُلَّ عَلِيْمِ اللِّسَانِ مُنَافِقِ الْجَنَانِ، يَقُوْلُ مَا تَعْلَمُوْنَ، وَ يَفْعَلُ مَا تُنْكِرُوْنَ۔

۳۱۷۔نہج البلاغہ،مکتوب:۲۸

رُبَّ مَلُوْمٍ لَّا ذَنْبَ لَهٗ۔

اکثر ناکردہ گناہ ملامتوں کا نشانہ بن جایا کرتے ہیں۔

غرر الحکم:

۳۹۱۱: رُبَّ مَلُوْمٍ وَلَا ذَنْبَ لَهٗ۔

۳۱۸۔نہج البلاغہ،مکتوب:۳۱

الْمُؤَمِّلِ مَا لَا يُدْرِكُ۔

جو نہ ملنے والی بات کا آرزومند۔

غرر الحکم:

۶۵۳۶: كَمْ مِنْ مُؤَمِّلٍ مَا لَا يُدْرِكُهٗ۔

۳۱۹۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۱

اَحْيِ قَلْبَكَ بِالْمَوْعِظَةِ، وَ اَمِتْهُ بِالزَّهَادَةِ، وَ قَوِّهِ بِالْيَقِيْنِ، وَ نَوِّرْهُ بِالْحِكْمَةِ، وَذَلِّلْهُ بِذِكْرِ الْمَوْتِ، وَ قَرِّرْهُ بِالْفَنَآءِ، وَ بَصِّرْهُ فَجَآئِعَ الدُّنْيَا۔

وعظ و پند سے دل کو زندہ رکھنا اور زُہد سے اس کی خواہشوں کو مُردہ، یقین سے اُسے سہارا دینا اور حکمت سے اسے پُرنور بنانا، موت کی یاد سے اُسے قابو میں کرنا، فنا کے اقرار پر اُسے ٹھہرانا، دنیا کے حادثے اس کے سامنے لانا۔

غرر الحکم:

۳۵۳: اَحْيِ قَلْبَكَ بِالْمَوْعِظَةِ، وَ اَمِتْهُ بِالزَّهَادَةِ، وَ قَوِّهِ بِالْيَقِيْنِ، وَذَلِّلْهُ بِذِكْرِ الْمَوْتِ، وَ قَرِّرْهُ بِالْفَنَآءِ، وَ بَصِّرْهُ فَجَآئِعَ الدُّنْيَا۔

۳۷۴۸: ذَلِّلْ قَلْبَكَ بِالْيَقِيْنِ وَ قَرِّرْهُ بِالْفَنَآءِ، وَ بَصِّرْهُ فَجَآئِعَ الدُّنْيَا۔

۳۲۰۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۱

وَ اَمْسِكْ عَنْ طَرِيْقٍ اِذَا خِفْتَ ضَلَالَتَهٗ، فَاِنَّ الْكَفَّ عِنْدَ حَيْرَةِ الضَّلَالِ خَيْرٌ مِّنْ رُّكُوْبِ الْاَهْوَالِ. وَ اْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ تَكُنْ مِّنْ اَهْلِهٖ، وَ اَنْكِرِ الْمُنْكَرَ بِيَدِكَ وَ لِسَانِكَ، وَ بَايِنْ مَنْ فَعَلَهٗ بِجُهْدِكَ۔

جس راہ میں بھٹک جانے کا اندیشہ ہو اس راہ میں قدم نہ اٹھاؤ، کیونکہ بھٹکنے کی سرگردانیاں دیکھ کر قدم روک لینا خطرات مول لینے سے بہتر ہے۔

نیکی کی تلقین کرو تا کہ خود بھی اہل خیر میں محسوب ہو، ہاتھ اور زبان کے ذریعہ برائی کو روکتے رہو، جہاں تک ہو سکے بُروں سے الگ رہو۔

غرر الحکم:

۱۳۷۲: اَمْسِكْ عَنْ طَرِيْقٍ اِذَا خِفْتَ ضَلَالَتَهٗ۔

۱۵۴۸: اِنَّ الْكَفَّ عِنْدَ حَيْرَةِ الضَّلَالِ خَيْرٌ مِّنْ رُّكُوْبِ الْاَهْوَالِ۔

۷۳: اُمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ تَكُنْ مِّنْ اَهْلِهٖ، وَ انْكِرِ الْمُنْكَرَ بِيَدِكَ وَ لِسَانِكَ، وَ بَايِنْ مِنْ فِعْلِهٖ بِجُهْدِكَ۔

۳۲۱۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۱

خُضِ الْغَمَرَاتِ لِلْحَقِّ حَيْثُ كَانَ۔

حق جہاں ہو سختیوں میں پھاند کر اس تک پہنچ جاؤ۔

غرر الحکم:

۳۴۷۰: خُضِ الْغَمَرَاتِ اِلَى الْحَقِّ حَيْثُ كَانَ۔

۳۲۲۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۱

اَلْجِئْ نَفْسَكَ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا اِلٰى اِلٰهِكَ، فَاِنَّكَ تُلْجِئُهَا اِلٰى كَهْفٍ حَرِيْزٍ، وَ مَانِعٍ عَزِيْزٍ۔

ہر معاملہ میں اپنے کو اللہ کے حوالے کر دو، کیونکہ ایسا کرنے سے تم اپنے کو ایک مضبوط پناہ گاہ اور قوی محافظ کے سپرد کر دو گے۔

غرر الحکم:

۱۳۲۲: اَلْجِئْ نَفْسَكَ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا اِلٰى اِلٰهِكَ، فَاِنَّكَ تُلْجِئُهَا اِلٰى كَهْفٍ حَرِيْزٍ۔

۳۲۳۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۱

اِنَّمَا قَلْبُ الْحَدَثِ كَالْاَرْضِ الْخَالِيَةِ، مَآ اُلْقِيَ فِيْهَا مِنْ شَيْءٍ قَبِلَتْهُ۔

کمسن کا دل اس خالی زمین کی مانند ہوتا ہے، جس میں جو بیج ڈالا جاتا ہے اسے قبول کر لیتی ہے۔

غرر الحکم:

۱۹۶۷: اِنَّمَا قَلْبُ الْحَدَثِ كَالْاَرْضِ الْخَالِيَةِ، مَهْمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ قَبِلَتْهُ۔

۳۲۴۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۱

وَ ابْدَاْ قَبْلَ نَظَرِكَ فِيْ ذٰلِكَ بِالْاِسْتِعَانَةِ بِاِلٰهِكَ، وَ الرَّغْبَةِ اِلَيْهِ فِيْ تَوْفِيْقِكَ، وَ تَرْكِ كُلِّ شَآئِبَةٍ اَوْلَجَتْكَ فِيْ شُبْهَةٍ، اَوْ اَسْلَمَتْكَ اِلٰى ضَلَالَةٍ۔

اور اس فکر و نظر کو شروع کرنے سے پہلے اللہ سے مدد کے خواستگار رہو، اور اس سے توفیق و تائید کی دُعا کرو اور ہر اس وہم کے شائبہ سے اپنا دامن بچاؤ کہ جو تمہیں شُبہ میں ڈال دے، یا گمراہی میں چھوڑ دے۔

غرر الحکم:

۵۳۷۲: عَلَيْكَ بِالْاِسْتِعَانَةِ بِاِلٰهِكَ، وَ الرَّغْبَةِ اِلَيْهِ فِيْ تَوْفِيْقِكَ، وَ تَرْكِكَ كُلِّ شَآئِبَةٍ اَوْلَجَتْكَ فِيْ شُبْهَةٍ، اَوْ اَسْلَمَتْكَ اِلٰى ضَلَالَةٍ۔

۳۲۵۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۱

فَارْضَ بِهٖ رَآئِدًا، وَ اِلَى النَّجَاةِ قَآئِدًا۔

ان کو بطیب خاطر اپنا پیشوا اور نجات کا رہبر مانو۔

غرر الحکم:

۶۴۵: اِرْضَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ رَآئِدًا، وَ اِلَى النَّجَاةِ قَآئِدًا۔

۳۲۶۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۱

لَوْ كَانَ لِرَبِّكَ شَرِيْكٌ لَّاَتَتْكَ رُسُلُهٗ۔

اگر تمہارے پروردگار کا کوئی شریک ہوتا تو اس کے بھی رسول آتے۔

غرر الحکم:

۷۷۶۳: لَوْ كَانَ لِرَبِّكَ شَرِيْكٌ لَّاَتَتْكَ رُسُلُهٗ۔

۳۲۷۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۱

اِنَّمَا مَثَلُ مَنْ خَبَرَ الدُّنْيَا كَمَثَلِ قَوْمٍ سَفْرٍ، نَبَا بِهِمْ مَنْزِلٌ جَدِيْبٌ، فَاَمُّوْا مَنْزِلًا خَصِيْبًا وَّ جَنَابًا مَرِيْعًا، فَاحْتَمَلُوْا وَعْثَآءَ الطَّرِيْقِ، وَ فِرَاقَ الصَّدِيْقِ، وَ خُشُوْنَةَ السَّفَرِ، وَ جُشُوْبَةَ الْمَطْعَمِ، لِيَاْتُوْا سَعَةَ دَارِهِمْ، وَ مَنْزِلَ قَرَارِهِمْ۔

جن لوگوں نے دنیا کو خوب سمجھ لیا ہے ان کی مثال ان مسافروں کی سی ہے جن کا قحط زدہ منزل سے دل اُچاٹ ہوا اور انہوں نے ایک سرسبز و شاداب مقام اور ایک تر و تازہ و پُر بہار جگہ کا رخ کیا تو انہوں نے راستے کی دشواریوں کو جھیلا، دوستوں کی جدائی برداشت کی، سفر کی صعوبتیں گوارا کیں اور کھانے کی بدمزگیوں پر صبر کیا تا کہ اپنی منزل کی پہنائی اور دائمی قرارگاہ تک پہنچ جائیں۔

غرر الحکم:

۱۹۶۹: اِنَّمَا مَثَلُ مَنْ خَبَرَ الدُّنْيَا كَمَثَلِ قَوْمٍ سَفْرٍ، نَبَا بِهِمْ مَنْزِلٌ جَدِيْبٌ، فَاَمُّوْا مَنْزِلًا خَصِيْبًا وَّ جَنَابًا مَرِيْعًا، فَاحْتَمَلُوْا وَعْثَآءَ الطَّرِيْقِ، وَ خُشُوْنَةَ السَّفَرِ، وَ جُشُوْبَةَ الْمَطْعَمِ، لِيَاْتُوْا سَعَةَ دَارِهِمْ، وَ مَحَلَّ قَرَارِهِمْ۔

۳۲۸۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۱

يَا بُنَيَّ! اجْعَلْ نَفْسَكَ مِيْزَانًا فِيْمَا بَيْنَكَ وَ بَيْنَ غَيْرِكَ، فَاَحْبِبْ

لِغَيْرِكَ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ، وَ اكْرَهْ لَهٗ مَا تَكْرَهُ لَهَا، وَ لَا تَظْلِمْ كَمَا لَا تُحِبُّ اَنْ تُظْلَمَ، وَ اَحْسِنْ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّحْسَنَ اِلَيْكَ، وَ اسْتَقْبِحْ مِنْ نَّفْسِكَ مَا تَسْتَقْبِحُ مِنْ غَيْرِكَ۔

اے فرزند! اپنے اور دوسرے کے درمیان ہر معاملہ میں اپنی ذات کو میزان قرار دو، جو اپنے لئے پسند کرتے ہو وہی دوسروں کیلئے پسند کرو اور جو اپنے لئے نہیں چاہتے اُسے دوسروں کیلئے بھی نہ چاہو، جس طرح یہ چاہتے ہو کہ تم پر زیادتی نہ ہو یونہی دوسروں پر بھی زیادتی نہ کرو اور جس طرح یہ چاہتے ہو کہ تمہارے ساتھ حُسن سلوک ہو یونہی دوسروں کے ساتھ بھی حسنِ سلوک سے پیش آؤ، دوسروں کی جس چیز کو بُرا سمجھتے ہو اُسے اپنے میں بھی ہو تو بُرا سمجھو۔

غرر الحکم:

۱۵۳: اِجْعَلْ نَفْسَكَ مِيْزَانًا بَيْنَكَ وَ بَيْنَ غَيْرِكَ، وَ اَحِبَّ لَهٗ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ، وَ اكْرَهْ لَهٗ مَا تَكْرَهُ لَهَا، وَ اَحْسِنْ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّحْسَنَ اِلَيْكَ وَ لَا تَظْلِمْ كَمَا تُحِبُّ اَنْ لَا تُظْلَمَ۔

۷۱۱: اِسْتَقْبِحْ مِنْ نَّفْسِكَ مَا تَسْتَقْبِحُهٗ مِنْ غَيْرِكَ۔

۳۲۹۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۱

اَنَّ الْاِعْجَابَ ضِدُّ الصَّوَابِ، وَ اٰفَةُ الْاَلْبَابِ ، فَاسْعَ فِيْ كَدْحِكَ ، وَ لَا تَكُنْ خَازِنًا لِّغَيْرِكَ ، وَ اِذَآ اَنْتَ هُدِيْتَ لِقَصْدِكَ فَكُنْ اَخْشَعَ مَا تَكُوْنُ لِرَبِّكَ۔

خود پسندی صحیح طریقہ کار کے خلاف اور عقل کی تباہی کا سبب ہے، روزی کمانے میں دوڑ دھوپ کرو اور دوسروں کے خزانچی نہ بنو اور اگر سیدھی راہ پر چلنے کی توفیق تمہارے شاملِ حال ہو جائے تو انتہائی درجہ تک بس اپنے پروردگار کے سامنے تذلل اختیار کرو۔

غرر الحکم:

۹۰۶: اَلْاِعْجَابُ ضِدُّ الصَّوَابِ۔

۹۰۷: اَلْاِعْجَابُ ضِدُّ الصَّوَابِ، وَ اٰفَةُ الْاَلْبَابِ۔

۷۲۲: اِسْعَ فِیْ کَدْحِكَ ، وَ لَا تَکُنْ خَازِنًا لِّغَیْرِكَ۔

۴۶۱: اِذَآ اَنْتَ هَدَیْتَ لِقَصْدِكَ فَکُنْ اَخْشَعَ مَا تَکُوْنُ لِرَبِّكَ۔

۳۳۰۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۱

اَنَّ اَمَامَكَ طَرِیْقًا ذَا مَسَافَةٍ بَعِیْدَةٍ، وَ مَشَقَّةٍ شَدِیْدَةٍ، وَ اَنَّهٗ لَا غِنٰی لَكَ فِیْهِ عَنْ حُسْنِ الْاِرْتِیَادِ ، وَ قَدْرِ بَلَاغِكَ مِنَ الزَّادِ۔

تمہارے سامنے ایک دشوار گزار اور دور دراز راستہ ہے جس کیلئے بہترین زاد کی تلاش اور بقدرِ کفایت توشہ کی فراہمی اس کے علاوہ سبکباری ضروری ہے۔

غرر الحکم:

۱۴۴۴: اِنَّ اَمَامَكَ طَرِیْقًا ذَا مَسَافَةٍ بَعِیْدَةٍ، وَ مَشَقَّةٍ شَدِیْدَةٍ، وَ لَا غِنٰی بِكَ عَنْ حُسْنِ الْاِرْتِیَادِ ، وَ قَدْرِ بَلَاغِكَ مِنَ الزَّادِ۔

۷۱۹۱: لَا غِنٰی بِاَحَدٍ عَنْ الْاِرْتِیَادِ ، وَ قَدْرِ بَلَاغِهٖ مِنَ الزَّادِ۔

۳۳۱۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۱

اِذَا وَجَدْتَّ مِنْ اَهْلِ الْفَاقَةِ مَنْ یَّحْمِلُ لَكَ زَادَكَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ، فَیُوَافِیْكَ بِهٖ غَدًا حَیْثُ تَحْتَاجُ اِلَیْهِ، فَاغْتَنِمْهُ وَ حَمِّلْهُ اِیَّاهُ، وَ اَکْثِرْ مِنْ تَزْوِیْدِهٖ وَ اَنْتَ قَادِرٌ عَلَیْهِ، فَلَعَلَّكَ تَطْلُبُهٗ فَلَا تَجِدُهٗ، وَ اغْتَنِمْ مَنِ اسْتَقْرَضَكَ فِیْ حَالِ غِنَاكَ، لِیَجْعَلَ قَضَآءَهٗ لَكَ فِیْ یَوْمِ عُسْرَتِكَ۔

جب ایسے فاقہ کش لوگ مل جائیں کہ جو تمہارا توشہ اٹھا کر میدانِ حشر میں پہنچا دیں اور کل کو جبکہ تمہیں اس کی ضرورت پڑے گی تمہارے حوالے کر دیں تو اسے غنیمت جانو اور جتنا ہو سکے اس کی پشت پر رکھ دو، کیونکہ ہوسکتا ہے کہ پھر تم ایسے شخص کو ڈھونڈو اور نہ پاؤ اور جو تمہاری دولت مندی کی حالت میں تم سے قرض مانگ رہا ہے اس وعدہ پر کہ تمہاری تنگ دستی کے وقت ادا کر دے گا تو اُسے غنیمت جانو۔

غرر الحکم:

۶۱۷: اِذَا وَجَدْتَّ مِنْ اَهْلِ الْفَاقَةِ مَنْ يَّحْمِلُ لَكَ زَادَكَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ، فَيُوَافِيْكَ بِهٖ غَدًا حَيْثُ تَحْتَاجُ اِلَيْهِ، فَاغْتَنِمْهُ وَ حَمِّلْهُ اِيَّاهُ، وَ اَكْثِرْ مِنْ تَزْوِيْدِهٖ وَ اَنْتَ قَادِرٌ عَلَيْهِ، فَلَعَلَّكَ تَطْلُبُهٗ فَلَا تَجِدُهٗ۔

۱۰۱۴: اِغْتَنِمْ مَنِ اسْتَقْرَضَكَ فِيْ حَالِ غِنَاكَ، لِتَجْعَلَ قَضَآءَهٗ فِيْ يَوْمِ عُسْرَتِكَ۔

۳۳۲۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۱

اَنَّ اَمَامَكَ عَقَبَةً كَؤُدًا، الْمُخِفُّ فِيْهَا اَحْسَنُ حَالًا مِّنَ الْمُثْقِلِ، وَ الْمُبْطِئُ عَلَيْهَا اَقْبَحُ حَالًا مِّنَ الْمُسْرِعِ، وَ اَنَّ مَهْبِطَكَ بِهَا لَا مَحَالَةَ عَلٰى جَنَّةٍ اَوْ عَلٰى نَارٍ، فَارْتَدْ لِنَفْسِكَ قَبْلَ نُزُوْلِكَ، وَ وَطِّئِ الْمَنْزِلَ قَبْلَ حُلُوْلِكَ۔

تمہارے سامنے ایک دشوار گزار گھاٹی ہے جس میں ہلکا پھلکا آدمی گراں بار آدمی سے کہیں اچھی حالت میں ہوگا اور سُست رفتار تیز قدم دوڑنے والے کی بہ نسبت بُری حالت میں ہوگا اور اس راہ میں لامحالہ تمہاری منزلت جنت ہوگی یا دوزخ، لہٰذا اترنے سے پہلے جگہ منتخب کر لو اور پڑاؤ ڈالنے سے پہلے اس جگہ کو ٹھیک ٹھاک کر لو۔

غرر الحکم:

۱۴۴۵: اِنَّ اَمَامَكَ عَقَبَةً كَؤُوْدًا، اَلْمُخَفَّفُ فِيْهَا اَحْسَنُ حَالًا مِّنَ الْمُثْقِلِ، وَ الْمُبْطِئُ عَلَيْهَا اَقْبَحُ اَمْرًا مِّنَ الْمُسْرِعِ، وَ اَنَّ مَهْبَطَهَا بِكَ لَا اِلٰى جَنَّةٍ اَوْ نَارٍ۔

۶۳۷: اِرْتَدْ لِنَفْسِكَ قَبْلَ يَوْمِ نُزُوْلِكَ، وَ وَطِّئِ الْمَنْزِلَ قَبْلَ حُلُوْلِكَ۔

۳۳۳۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۱

فَلَا يُقَنِّطَنَّكَ اِبْطَآءُ اِجَابَتِهٖ، فَاِنَّ الْعَطِيَّةَ عَلٰى قَدْرِ النِّيَّةِ، وَ رُبَّمَآ اُخِّرَتْ عَنْكَ الْاِجَابَةُ، لِيَكُوْنَ ذٰلِكَ اَعْظَمَ لِاَجْرِ السَّآئِلِ، وَ اَجْزَلَ لِعَطَآءِ الْاٰمِلِ۔

بعض اوقات قبولیت میں دیر ہو تو اس سے نا اُمید نہ ہو، اس لئے کہ عطیہ نیت کے مطابق ہوتا ہے اور اکثر قبولیت میں اس لئے دیر کی جاتی ہے کہ سائل کے اجر میں اور اضافہ ہو اور امیدوار کو عطیے اور زیادہ ملیں۔

غرر الحکم:

۷۳۹۵: لَا يُقَنِّطَنَّكَ تَاَخُّرُ اِجَابَةِ الدُّعَا، فَاِنَّ الْعَطِيَّةَ عَلٰى قَدْرِ النِّيَّةِ، وَ رُبَّمَآ تَاَخَّرَتِ الْاِجَابَةُ، لِيَكُوْنَ ذٰلِكَ اَعْظَمَ لِاَجْرِ السَّآئِلِ، وَ اَجْزَلَ لِعَطَآءِ النَّائِلِ۔

۳۳۴۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۱

فَلْتَكُنْ مَسْئَلَتُكَ فِيْمَا يَبْقٰى لَكَ جَمَالُهٗ، وَ يُنْفٰى عَنْكَ وَبَالُهٗ۔

تمہیں بس وہ چیزیں طلب کرنا چاہیے جس کا جمال پائیدار ہو اور جس کا وبال تمہارے سر نہ

پڑنے والا ہو۔

غرر الحکم:

۷۴۸۷: لِتَكُنْ مَّسْئَلَتُكَ عَنِ اللّٰهِ تَعَالٰى مِمَّا يَبْقٰى لَكَ جَمَالُهٗ، وَ يُنْفٰى عَنْكَ وَبَالُهٗ۔

۳۳۵۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۱

اَنَّكَ طَرِيْدُ الْمَوْتِ الَّذِىْ لَا يَنْجُوْ مِنْهُ هَارِبُهٗ، وَ لَا بُدَّ اَنَّهٗ مُدْرِكُهٗ۔

تم وہ ہو جس کا موت پیچھا کئے ہوئے ہے جس سے بھاگنے والا چھٹکارا نہیں پاتا، کتنا ہی کوئی چاہے اس کے ہاتھ سے نہیں نکل سکتا اور وہ بہر حال اُسے پالیتی ہے۔

غرر الحکم:

۱۸۶۵: اَنَّكَ طَرِيْدُ الْمَوْتِ الَّذِىْ لَا يَنْجُوْ هَارِبُهٗ، وَ لَا بُدَّ اَنَّهٗ مُدْرِكُهٗ۔

۳۳۶۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۱

يَا بُنَىَّ! اَكْثِرْ مِنْ ذِكْرِ الْمَوْتِ، وَ ذِكْرِ مَا تَهْجُمُ عَلَيْهِ، وَ تُفْضِىْ بَعْدَ الْمَوْتِ اِلَيْهِ، حَتّٰى يَأْتِيَكَ وَ قَدْ اَخَذْتَ مِنْهُ حِذْرَكَ، وَ شَدَدْتَّ لَهٗۤ اَزْرَكَ، وَ لَا يَأْتِيَكَ بَغْتَةً فَيَبْهَرَكَ۔

وَ اِيَّاكَ اَنْ تَغْتَرَّ بِمَا تَرٰى مِنْ اِخْلَادِ اَهْلِ الدُّنْيَا اِلَيْهَا، وَ تَكَالُبِهِمْ عَلَيْهَا، فَقَدْ نَبَّاَكَ اللّٰهُ عَنْهَا، وَ نَعَتْ لَكَ نَفْسَهَا، وَ تَكَشَّفَتْ لَكَ عَنْ مَّسَاوِيْهَا، فَاِنَّمَاۤ اَهْلُهَا كِلَابٌ عَاوِيَةٌ، وَ سِبَاعٌ ضَارِيَةٌ، يَهِرُّ بَعْضُهَا بَعْضًا، وَ يَاْكُلُ عَزِيْزُهَا ذَلِيْلَهَا، وَ يَقْهَرُ كَبِيْرُهَا صَغِيْرَهَا، نَعَمٌ مُّعَقَّلَةٌ، وَ اُخْرٰى مُهْمَلَةٌ، قَدْ اَضَلَّتْ عُقُوْلَهَا، وَ رَكِبَتْ مَجْهُوْلَهَا۔

اے فرزند! موت کو اور اس منزل کو جس پر تمہیں اچانک وارد ہونا ہے اور جہاں موت کے بعد پہنچنا ہے ہر وقت یاد رکھنا چاہیے تا کہ جب وہ آئے تو تم اپنا حفاظتی سروسامان مکمل اور اس کیلئے اپنی قوت مضبوط کر چکے ہو اور وہ اچانک تم پر نہ ٹوٹ پڑے کہ تمہیں بے دست و پا کر دے۔

خبردار! دنیاداروں کی دنیا پرستی اور ان کی حرص وطمع جو تمہیں دکھائی دیتی ہے وہ تمہیں فریب نہ دے، اس لئے کہ اللہ نے اس کا وصف خوب بیان کر دیا ہے اور دنیا نے خود بھی اپنی حقیقت واضح کر دی ہے اور اپنی برائیوں کو بے نقاب کر دیا ہے، اس (دنیا) کے گرویدہ بھونکنے والے کتے اور پھاڑ کھانے والے درندے ہیں جو آپس میں ایک دوسرے پر غراتے ہیں، طاقتور کمزور کو نگلے لیتا ہے اور بڑا چھوٹے کو کچل رہا ہے، ان میں کچھ چوپائے بندھے ہوئے اور کچھ چھٹے ہوئے ہیں جنہوں نے اپنی عقلیں کھودی ہیں اور انجانے راستے پر سوار ہو لئے ہیں۔

غرر الحکم:

۱۲۴۱: اَکْثِرْ مِنْ ذِکْرِ الْمَوْتِ، وَ مَا تَهْجِمُ عَلَيْهِ، وَ تُفْضِیْ اِلَيْهِ بَعْدَ الْمَوْتِ، حَتّٰی يَأْتِيَكَ وَ قَدْ اَخَذْتَ لَهٗ حِذْرَكَ، وَ شَدَدْتَ لَهٗ اَزْرَكَ، وَ لَا يَأْتِيَكَ بَغْتَةً فَيَبْهَرُكَ۔

۲۰۶۳: اِيَّاكَ اَنْ تَغْتَرَّ بِمَا تَرٰی مِنْ اِخْلَادِ اَهْلِ الدُّنْيَا اِلَيْهَا، وَ تَكَالُبِهِمْ عَلَيْهَا، فَقَدْ نَبَّاَكَ اللّٰهُ عَنْهَا، وَ تَكَشَّفَتْ لَكَ نَفْسَهَا، وَ تَكَشَّفَتْ لَكَ عَنْ عُيُوْبِهَا مَسَاوِيْهَا اِنَّمَا الدُّنْيَا لَهْوٌ وَلَعِبٌ وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُوْنَ۔

۱۹۲۵: اِنَّمَآ اَهْلُ الدُّنْيَا كِلَابٌ عَاوِيَةٌ، وَ سِبَاعٌ ضَارِيَةٌ، يَهِرُّ بَعْضُهَا بَعْضًا، وَ يَأْكُلُ عَزِيْزُهَا ذَلِيْلَهَا، وَ يَقْهَرُ كَبِيْرُهَا صَغِيْرَهَا، نَعَمٌ مُّعَقَّلَةٌ، وَ اُخْرٰی مُهْمَلَةٌ، قَدْ اَضَلَّتْ عُقُوْلَهَا، وَ رَكِبَتْ مَجْهُوْلَهَا۔

۳۳۷۔نہج البلاغہ،مکتوب:۳۱

رُوَيْدًا يُّسْفِرُ الظَّلَامُ، كَاَنْ قَدْ وَرَدَتِ الْاَظْعَانُ، يُوْشِكُ مَنْ اَسْرَعَ اَنْ يَّلْحَقَ ۔ اَنَّ مَنْ كَانَتْ مَطِيَّتُهُ اللَّيْلَ وَ النَّهَارَ، فَاِنَّهٗ يُسَارُ بِهٖ وَ اِنْ كَانَ وَاقِفًا، وَ يَقْطَعُ الْمَسَافَةَ وَ اِنْ كَانَ مُقِيْمًا وَادِعًا۔

ٹھہرو! اندھیرا چھٹنے دو، گویا (میدانِ حشر میں) سواریاں اُتر ہی پڑی ہیں، تیز قدم چلنے والوں کیلئے وہ وقت دور نہیں کہ اپنے قافلے سے مل جائیں۔

جو شخص لیل ونہار کے مرکب پر سوار ہے وہ اگرچہ ٹھہرا ہوا ہے مگر حقیقت میں چل رہا ہے اور اگرچہ ایک جگہ پر قیام کئے ہوئے ہے مگر مسافت طے کئے جارہا ہے۔

غرر الحکم:

۴۰۳۶: رُوَيْدًا يُّسْفِرُ الظَّلَامُ، كَاَنْ قَدْ وَرَدَتِ الْاَظْعَانُ، يُوْشِكُ مَنْ اَسْرَعَ اَنْ يَلْحَقَ۔

۱۷۶۰: اِنَّ مَنْ مَطِيَّتَهُ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ، فَاِنَّهٗ يُسَارُ بِهٖ وَ اِنْ كَانَ وَاقِفًا، وَ يَقْطَعُ الْمَسَافَةَ وَ اِنْ كَانَ مُقِيْمًا وَادِعًا۔

۳۳۸۔نہج البلاغہ،مکتوب:۳۱

فَلَيْسَ كُلُّ طَالِبٍ بِمَرْزُوْقٍ، وَ لَا كُلُّ مُجْمِلٍ بِمَحْرُوْمٍ. وَ اَكْرِمْ نَفْسَكَ عَنْ كُلِّ دَنِيَّةٍ وَّ اِنْ سَاقَتْكَ اِلَى الرَّغَآئِبِ. فَاِنَّكَ لَنْ تَعْتَاضَ بِمَا تَبْذُلُ مِنْ نَّفْسِكَ عِوَضًا، وَ لَا تَكُنْ عَبْدَ غَيْرِكَ وَ قَدْ جَعَلَكَ اللّٰهُ حُرًّا، وَ مَا خَيْرُ خَيْرٍ لَّا يُنَالُ اِلَّا بِشَرٍّ، وَ يُسْرٍ لَّا يُنَالُ اِلَّا بِعُسْرٍ۔

یہ ضروری نہیں کہ رزق کی تلاش میں لگا رہنے والا کامیاب ہی ہو، اور کد وکاوش میں اعتدال

سے کام لینے والا محروم ہی رہے۔

ہر ذلت سے اپنے نفس کو بلند تر سمجھو، اگر چہ وہ تمہاری من مانی چیزوں تک تمہیں پہنچا دے، کیونکہ اپنے نفس کی عزت جو کھو دو گے اس کا بدل کوئی حاصل نہ کر سکو گے، دوسروں کے غلام نہ بن جاؤ جب کہ اللہ نے تمہیں آزاد بنایا ہے، اس بھلائی میں کوئی بہتری نہیں جو بُرائی کے ذریعے حاصل ہو اور اس آرام و آسائش میں کوئی بہتری نہیں جس کیلئے (ذلت کی) دشواریاں جھیلنا پڑیں۔

غرر الحکم:

۷۸۰۵: لَيْسَ كُلُّ طَالِبٍ بِمَرْزُوْقٍ۔

۷۸۰۹: لَيْسَ كُلُّ مُجْمِلٍ بِمَحْرُوْمٍ۔

۱۲۶۲: اَكْرِمْ نَفْسَكَ عَنْ كُلِّ دَنِيَّةٍ وَّ اِنْ سَاقَتْكَ اِلَى الرَّغَآئِبِ، فَاِنَّكَ لَنْ تَعْتَاضَ عَمَّا تَبْذُلُ مِنْ نَّفْسِكَ عِوَضًا۔

۶۹۷۰: لَا تَكُوْنَنَّ عَبْدَ غَيْرِكَ وَ قَدْ جَعَلَكَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ حُرًّا، فَمَا خَيْرٌ خَيْرًا لَّا يُنَالُ اِلَّا بِشَرٍّ، وَ يُسْرًا لَّا يُنَالُ اِلَّا بِعُسْرٍ۔

۳۳۹۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۱

اِنَّ الْيَسِيْرَ مِنَ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ اَعْظَمُ وَ اَكْرَمُ مِنَ الْكَثِيْرِ مِنْ خَلْقِهٖ۔

وہ تھوڑا جو اللہ سے بے منت خلق ملے اس بہت سے کہیں بہتر ہے جو مخلوق کے ہاتھوں سے ملے، اگر چہ حقیقتاً جو ملتا ہے اللہ ہی کی طرف سے ملتا ہے۔

غرر الحکم:

۱۶۱۲: اِنَّ الْيَسِيْرَ مِنَ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ لَاَكْرَمُ مِنَ الْكَثِيْرِ مِنْ خَلْقِهٖ۔

۳۴۰۔ نہج البلاغہ، مکتوب:۳۱

مَرَارَةُ الْيَأْسِ خَيْرٌ مِّنَ الطَّلَبِ اِلَى النَّاسِ، وَ الْحِرْفَةُ مَعَ الْعِفَّةِ خَيْرٌ مِّنَ الْغِنٰى مَعَ الْفُجُوْرِ، وَ الْمَرْءُ اَحْفَظُ لِسِرِّهٖ، وَ رُبَّ سَاعٍ فِيْمَا يَضُرُّهٗ، مَنْ اَكْثَرَ اَهْجَرَ۔

یاس کی تلخی سہ لینا لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے بہتر ہے، پاک دامانی کے ساتھ محنت مزدوری کر لینا فسق و فجور میں گھری ہوئی دولت مندی سے بہتر ہے، انسان خود ہی اپنے راز کو خوب چھپا سکتا ہے، بہت سے لوگ ایسی چیز کیلئے کوشاں ہوتے ہیں جو ان کیلئے ضرر رساں ثابت ہوتی ہے، جو زیادہ بولتا ہے وہ بے معنی باتیں کرنے لگتا ہے۔

غرر الحکم:

۸۲۶۲: مَرَارَةُ الْيَأْسِ خَيْرٌ مِّنَ التَّضَرُّعِ اِلَى النَّاسِ۔

۳۱۹۰: اَلْحِرْفَةُ مَعَ الْعِفَّةِ خَيْرٌ مِّنَ الْغِنٰى مَعَ الْفُجُوْرِ۔

۸۲۴۱: اَلْمَرْءُ اَحْفَظُ لِسِرِّهٖ۔

۳۸۵۴: رُبَّ سَاعٍ فِيْمَا يَضُرُّهٗ۔

۸۸۳۳: مَنْ اَكْثَرَ هَجَرَ۔

۳۴۱۔ نہج البلاغہ، مکتوب:۳۱

قَارِنْ اَهْلَ الْخَيْرِ تَكُنْ مِّنْهُمْ، وَبَايِنْ اَهْلَ الشَّرِّ تَبِنْ عَنْهُمْ، بِئْسَ الطَّعَامُ الْحَرَامُ۔

نیکوں سے میل جول رکھو گے تو تم بھی نیک ہو جاؤ گے، بُروں سے بچے رہو گے تو ان (کے اثرات) سے محفوظ رہو گے، بدترین کھانا وہ ہے جو حرام ہو۔

غرر الحکم:

۵۹۰۵: قَارِنْ اَهْلَ الْخَيْرِ تَكُنْ مِّنْهُمْ ، وَبَايِنْ اَهْلَ الشَّرِّ تَبِنْ عَنْهُمْ۔

۲۲۵۵: بِئْسَ الطَّعَامُ الْحَرَامُ۔

۳۴۲۔نہج البلاغہ،مکتوب:۳۱

اِذَا كَانَ الرِّفْقُ خُرْقًا كَانَ الْخُرْقُ رِفْقًا، رُبَّمَا كَانَ الدَّوَآءُ دَآءً۔

جہاں نرمی سے کام لینا نامناسب ہو وہاں سخت گیری ہی نرمی ہے، کبھی کبھی دوا بیماری۔

غرر الحکم:

۵۸۵: اِذَا كَانَ الرِّفْقُ خُرْقًا كَانَ الْخُرْقُ رِفْقًا۔

۳۹۳۹: رُبَّمَا كَانَ الدَّوَآءُ دَآءً۔

۳۴۳۔نہج البلاغہ،مکتوب:۳۱

رُبَّمَا نَصَحَ غَيْرُ النَّاصِحِ۔

کبھی بدخواہ بھلائی کی راہ سوجھا دیا کرتا ہے۔

غرر الحکم:

۳۹۴۰: رُبَّمَا نَصَحَ غَيْرُ النَّاصِحِ۔

۳۴۴۔نہج البلاغہ،مکتوب:۳۱

اِيَّاكَ وَ الِاتِّكَالَ عَلَى الْمُنٰى فَاِنَّهَا بَضَآئِعُ النَّوْكٰى۔

خبردار! امیدوں کے سہارے پر نہ بیٹھنا، کیونکہ اُمیدیں احمقوں کا سرمایہ ہوتی ہیں۔

غرر الحکم:

۲۰۷۵: اِيَّاكَ وَ الِاتِّكَالَ عَلَى الْمُنٰى فَاِنَّهَا بَضَآئِعُ النَّوْكٰى۔

۱۳۶۰: اَلاَمَانِیُّ بَضَآئِعُ النَّوْکٰی۔

۳۴۵۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۱

خَیْرُ مَا جَرَّبْتَ مَا وَعَظَكَ، بَادِرِ الْفُرْصَةَ قَبْلَ اَنْ تَكُوْنَ غُصَّةً۔

بہترین تجربہ وہ ہے جو پند و نصیحت دے، فرصت کا موقع غنیمت جانو قبل اس کے کہ وہ رنج و اندوہ کا سبب بن جائے۔

غرر الحکم:

۳۶۰۲: خَیْرُ مَا جَرَّبْتَ مَا وَعَظَكَ۔

۲۲۷۸: بَادِرِ الْفُرْصَةَ قَبْلَ اَنْ تَكُوْنَ غُصَّةً۔

۳۴۶۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۱

لَا كُلُّ غَآئِبٍ یَّؤُبُ، وَ مِنَ الْفَسَادِ اِضَاعَةُ الزَّادِ۔

ہر جانے والا پلٹ کر نہیں آیا کرتا، توشہ کا کھو دینا اور عاقبت بگاڑ لینا بربادی و تباہ کاری ہے۔

غرر الحکم:

۷۸۰۷: لَیسَ كُلُّ غَآئِبٍ یَّؤُوْبُ۔

۸۱۰۸: مَا كُلُّ غَآئِبٍ یَّؤُوْبُ۔

۱۷۴۸: اِنَّ مِنَ الْفَسَادِ اِضَاعَةُ الزَّادِ۔

۹۶۵۸: مِنَ الْفَسَادِ اِضَاعَةُ الزَّادِ۔

۳۴۷۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۱

التَّاجِرُ مُخَاطِرٌ، وَ رُبَّ یَسِیْرٍ اَنْمٰی مِنْ كَثِیْرٍ، لَا خَیْرَ فِیْ مُعِیْنٍ مَّهِیْنٍ، وَ لَا فِیْ صَدِیْقٍ ظَنِیْنٍ، سَاهِلِ الدَّهْرَ مَا ذَلَّ لَكَ قَعُوْدُهٗ، وَ لَا تُخَاطِرْ

بِشَیْءٍ رَجَآءَ اَکْثَرَ مِنْهُ۔

تاجر اپنے کو خطروں میں ڈالا ہی کرتا ہے، کبھی تھوڑا مال مال فراواں سے زیادہ بابرکت ثابت ہوتا ہے، پست طینت مددگار میں کوئی بھلائی نہیں اور نہ بدگمان دوست میں، جب تک زمانہ کی سواری تمہارے قابو میں ہے اس سے نباہ کرتے رہو، زیادہ کی اُمید میں اپنے کو خطروں میں نہ ڈالو۔

غرر الحکم:

۲۵۸۷: اَلتَّاجِرُ مُخَاطِرٌ۔

۳۹۲۳: رُبَّ یَسِیْرٍ اَنْمٰی مِنْ کَثِیْرٍ۔

۷۰۶۶: لَا خَیْرَ فِیْ مُعِیْنٍ مُهِیْنٍ۔

۷۰۵۱: لَا خَیْرَ فِیْ صَدِیْقٍ ضَنِیْنٍ۔

۴۱۵۴: سَاهِلِ الدَّهْرَ مَا ذَلَّ لَكَ قَعُوْدُهٗ، وَ لَا تُخَاطِرْ بِشَیْءٍ رَجَآءَ اَکْثَرَ مِنْهُ۔

۶۷۷۳: لَا تُخَاطِرَنَّ بِشَیْءٍ رَجَآءَ اَکْثَرَ مِنْهُ۔

۳۴۸۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۱

اِحْمِلْ نَفْسَكَ مِنْ اَخِیْكَ عِنْدَ صَرْمِهٖ عَلَی الصِّلَةِ، وَ عِنْدَ صُدُوْدِهٖ عَلَی اللُّطْفِ وَ الْمُقَارَبَةِ وَ عِنْدَ جُمُوْدِهٖ عَلَی الْبَذْلِ، وَ عِنْدَ تَبَاعُدِهٖ عَلَی الدُّنُوِّ، وَعِنْدَ شِدَّتِهٖ عَلَی اللِّیْنِ، وَ عِنْدَ جُرْمِهٖ عَلَی الْعُذْرِ، حَتّٰی كَاَنَّكَ لَهٗ عَبْدٌ، وَ كَاَنَّهٗ ذُوْ نِعْمَةٍ عَلَیْكَ. وَ اِیَّاكَ اَنْ تَضَعَ ذٰلِكَ فِیْ غَیْرِ مَوْضِعِهٖ، اَوْ اَنْ تَفْعَلَهٗ بِغَیْرِ اَهْلِهٖ۔

اپنے کو اپنے بھائی کیلئے اس پر آمادہ کرو کہ جب وہ دوستی توڑے تو تم اسے جوڑو، وہ منہ پھیرے تو تم آگے بڑھو اور لطف و مہربانی سے پیش آؤ، وہ تمہارے لئے کنجوسی کرے تم اس پر خرچ کرو، وہ دوری اختیار کرے تو تم اس کے نزدیک ہونے کی کوشش کرو، وہ سختی کرتا رہے اور تم نرمی کرو، وہ خطا کا مرتکب ہو اور تم اس کیلئے عذر تلاش کرو، یہاں تک کہ گویا تم اس کے غلام اور وہ تمہارا آقائے نعمت ہے۔ مگر خبردار! یہ برتاؤ بے محل نہ ہو اور نا اہل سے یہ رویہ نہ اختیار کرو۔

غرر الحکم:

۳۵۱: اِحْمِلْ نَفْسَكَ مَعَ اَخِيْكَ عِنْدَ صَرْمِهٖ عَلَى الصِّلَةِ، وَ عِنْدَ صُدُوْدِهٖ عَلَى اللُّطْفِ وَ الْمُقَارَبَةِ وَ عِنْدَ تَبَاعُدِهٖ عَلَى الدُّنُوِّ، وَ عِنْدَ جُرْمِهٖ عَلَى الْعُذْرِ، حَتّٰى كَاَنَّكَ لَهٗ عَبْدٌ، وَ كَاَنَّهٗ ذُوْ نِعْمَةٍ عَلَيْكَ. وَ اِيَّاكَ اَنْ تَضَعَ ذٰلِكَ فِيْ غَيْرِ مَوْضِعِهٖ، اَوْ تَفْعَلَهٗ مَعَ غَيْرِ اَهْلِهٖ۔

۳۴۹۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۱

لَا تَتَّخِذَنَّ عَدُوَّ صَدِيْقِكَ صَدِيْقًا فَتُعَادِيَ صَدِيْقَكَ، وَ امْحَضْ اَخَاكَ النَّصِيْحَةَ، حَسَنَةً كَانَتْ اَمْ قَبِيْحَةً، وَ تَجَرَّعِ الْغَيْظَ، فَاِنِّيْ لَمْ اَرَ جُرْعَةً اَحْلٰى مِنْهَا عَاقِبَةً، وَ لَآ اَلَذَّ مَغَبَّةً، وَ لِنْ لِّمَنْ غَالَظَكَ، فَاِنَّهٗ يُوْشِكُ اَنْ يَّلِيْنَ لَكَ، وَ خُذْ عَلٰى عَدُوِّكَ بِالْفَضْلِ فَاِنَّهٗٓ اَحْلَى الظَّفَرَيْنِ، وَ اِنْ اَرَدْتَّ قَطِيْعَةَ اَخِيْكَ فَاسْتَبْقِ لَهٗ مِنْ نَّفْسِكَ بَقِيَّةً يَّرْجِعُ اِلَيْهَا اِنْ بَدَا لَهٗ ذٰلِكَ يَوْمًا مَّا۔

اپنے دوست کے دشمن کو دوست نہ بناؤ ورنہ اس دوست کے دشمن قرار پاؤ گے، دوست کو

کھری کھری نصیحت کی باتیں سناؤ خواہ اُسے اچھی لگیں یا بُری، غصہ کے کڑوے گھونٹ پی جاؤ، کیونکہ میں نے نتیجہ کے لحاظ سے اس سے زیادہ خوش مزہ وشیریں گھونٹ نہیں پائے، جو شخص تم سے سختی سے پیش آئے اُس سے نرمی کا برتاؤ کرو، کیونکہ اس رویہ سے وہ خود ہی نرم پڑ جائے گا، دشمن پر لطف وکرم کے ذریعہ سے راہ چارہ وتدبیر مسدود کرو، کیونکہ دو قسم کی کامیابیوں میں یہ زیادہ مزے کی کامیابی ہے، اپنے کسی دوست سے تعلقات قطع کرنا چاہو، تو اپنے دل میں اتنی جگہ رہنے دو کہ اگر اس کا رویہ بدلے تو اس کیلئے گنجائش ہو۔

غرر الحکم:

۶۷۳۶: لَا تَتَّخِذْ عَدُوَّ صَدِيْقِكَ صَدِيْقًا فَتُعَادِيَ صَدِيْقَكَ۔

۱۳۶۸: امْحَضْ اَخَاكَ النَّصِيْحَةَ، حَسَنَةً كَانَتْ اَوْ قَبِيْحَةً۔

۲۶۱۱: تَجَرَّعِ الْغُصَصَ، فَاِنِّيْ لَمْ اَرَ جُرْعَةً اَحْلٰى مِنْهَا عَاقِبَةً، وَ لَا اَلَذَّ مَغَبَّةً۔

۷۶۹۰: لِنْ لِّمَنْ غَالَظَكَ، فَاِنَّهٗ يُوْشِكُ اَنْ يَّلِيْنَ لَكَ۔

۳۴۴۸: خُذْ عَلٰى عَدُوِّكَ بِالْفَضْلِ فَاِنَّهٗ اَحَدُ الظَّفَرَيْنِ۔

۱۴۱۸: اِنْ اَرَدْتَ قَطِيْعَةَ اَخِيْكَ فَاسْتَبْقِ لَهٗ مِنْ نَّفْسِكَ بَقِيَّةً يَّرْجِعُ اِلَيْهَا اِنْ بَدَا لَهٗ ذٰلِكَ يَوْمًا مَّا۔

۳۵۰۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۱

وَ لَا تُضِيْعَنَّ حَقَّ اَخِيْكَ اتِّكَالًا عَلٰى مَا بَيْنَكَ وَ بَيْنَهٗ، فَاِنَّهٗ لَيْسَ لَكَ بِاَخٍ مَّنْ اَضَعْتَ حَقَّهٗ، وَ لَا يَكُنْ اَهْلُكَ اَشْقَى الْخَلْقِ بِكَ۔

باہمی روابط کی بنا پر اپنے کسی بھائی کی حق تلفی نہ کرو، کیونکہ پھر وہ بھائی کہاں رہا جس کا حق تم

تلف کرو، یہ نہ ہونا چاہیے کہ تمہارے گھر والے تمہارے ہاتھوں دنیا جہاں میں سب سے زیادہ بدبخت ہو جائیں۔

غرر الحکم:

۲۰۶۷: اِيَّاكَ أَنْ تُهْمِلَ حَقَّ اَخِيْكَ اتِّكَالًا عَلٰى مَا بَيْنَكَ وَ بَيْنَهٗ، فَلَيْسَ لَكَ بِاَخٍ مَنْ اَضَعْتَ حَقَّهٗ۔

۶۸۷۵: لَا تُضِيْعَنَّ حَقَّ اَخِيْكَ اتِّكَالًا عَلٰى مَا بَيْنَكَ وَ بَيْنَهٗ، فَلَيْسَ لَكَ بِاَخٍ مَنْ اَضَعْتَ حَقَّهٗ۔

۷۴۰۷: لَا يَكُنْ اَهْلُكَ وَذَوُوْكَ اَشْقَى النَّاسِ بِكَ۔

۳۵۱۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۱

لَا تَكُوْنَنَّ اَخُوْكَ اَقْوٰى عَلٰى قَطِيْعَتِكَ مِنْكَ عَلٰى صِلَتِهٖ، وَ لَا تَكُوْنَنَّ عَلَى الْاِسَآءَةِ اَقْوٰى مِنْكَ عَلَى الْاِحْسَانِ، وَ لَا يَكْبُرَنَّ عَلَيْكَ ظُلْمُ مَنْ ظَلَمَكَ، فَاِنَّهٗ يَسْعٰى فِيْ مَضَرَّتِهٖ وَ نَفْعِكَ، وَ لَيْسَ جَزَآءُ مَنْ سَرَّكَ اَنْ تَسُوْٓءَهٗ۔

تمہارا دوست قطع تعلق کرے تو تم رشتہ محبت جوڑنے میں اس پر بازی لے جاؤ اور وہ برائی سے پیش آئے تو تم حسنِ سلوک میں اس سے بڑھ جاؤ، ظالم کا ظلم تم پر گراں نہ گزرے کیونکہ وہ اپنے نقصان اور تمہارے فائدہ کیلئے سرگرم عمل ہے اور جو تمہاری خوشی کا باعث ہو، اس کا صلہ یہ نہیں کہ اس سے برائی کرو۔

غرر الحکم:

۷۴۱۹: لَا يَكُوْنَنَّ اَخُوْكَ عَلٰى قَطِيْعَتِكَ اَقْوٰى مِنْكَ عَلٰى صِلَتِهٖ۔

۷۴۱۸: لَا يَكُوْنَنَّ اَخُوْكَ عَلَى الْاِسَآءَةِ اَقْوٰى مِنْكَ عَلَى الْاِحْسَانِ اِلَيْهِ۔
۷۴۰۰: لَا يَكْبُرَنَّ عَلَيْكَ ظُلْمُ مَنْ ظَلَمَكَ، فَاِنَّهٗ يَسْعٰى فِيْ مَضَرَّتِهٖ وَ نَفْعِكَ، وَ مَا جَزَآءُ مَنْ يَسُرُّكَ اَنْ تَسُوْٓءَهٗ۔

۳۵۲۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۱

اِنْ جَزِعْتَ عَلٰى مَا تَفَلَّتَ مِنْ يَدَيْكَ، فَاجْزَعْ عَلٰى كُلِّ مَا لَمْ يَصِلْ اِلَيْكَ، اسْتَدِلَّ عَلٰى مَا لَمْ يَكُنْ بِمَا قَدْ كَانَ، فَاِنَّ الْاُمُوْرَ اَشْبَاهٌ، وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِمَّنْ لَّا تَنْفَعُهُ الْعِظَةُ اِلَّآ اِذَا بَالَغْتَ فِيْٓ اِيْلَامِهٖ، فَاِنَّ الْعَاقِلَ يَتَّعِظُ بِالْاٰدَابِ، وَالْبَهَآئِمَ لَا تَتَّعِظُ اِلَّا بِالضَّرْبِ. اِطْرَحْ عَنْكَ وَارِدَاتِ الْهُمُوْمِ بِعَزَآئِمِ الصَّبْرِ وَ حُسْنِ الْيَقِيْنِ۔

اگر تم ہر اس چیز پر جو تمہارے ہاتھ سے جاتی رہے واویلا مچاتے ہو تو پھر ہر اس چیز پر رنج و افسوس کرو کہ جو تمہیں نہیں ملی، موجودہ حالات سے بعد کے آنے والے حالات کا قیاس کرو، ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ، کہ جن پر نصیحت اس وقت تک کارگر نہیں ہوتی جب تک انہیں پوری طرح تکلیف نہ پہنچائی جائے، کیونکہ عقلمند باتوں سے مان جاتے ہیں اور حیوان لاتوں کے بغیر نہیں مانا کرتے۔ ٹوٹ پڑنے والے غم و اندوہ کو صبر کی پختگی اور حسن یقین سے دور کرو۔

غرر الحکم:

۱۶۸۸: اِنْ كُنْتَ جَازِعاً عَلٰى مَا يَفْلِتُ مِنْ يَدَيْكَ، فَاجْزَعْ عَلٰى مَا لَمْ يَصِلْ اِلَيْكَ۔
۶۷۹: اِسْتَدِلَّ عَلٰى مَا لَمْ يَكُنْ بِمَا كَانَ، فَاِنَّ الْاُمُوْرَ اَشْبَاهٌ۔

۱۴۰۱: اَلْاُمُوْرَ اَشْبَاهٌ۔

۶۹۷۱: لَا تَكُوْنَنَّ مِمَّنْ لَّا تَنْفَعُهُ الْمَوْعِظَةُ اِلَّآ اِذَا بَالَغْتَ فِيْ اِيْلَامِهٖ، فَاِنَّ الْعَاقِلَ يَتَّعِظُ بِالْاٰدَابِ، وَالْبَهَآئِمَ لَا تَرْتَدِعُ اِلَّا بِالضَّرْبِ۔

۱۵۳۴: اِنَّ الْعَاقِلَ يَتَّعِظُ بِالْاٰدَابِ، وَالْبَهَآئِمَ لَا تَتَّعِظُ اِلَّا بِالضَّرْبِ۔

۸۶۷: اِطْرَحْ عَنْكَ وَارِدَاتِ الْهُمُوْمِ بِعَزَآئِمِ الصَّبْرِ وَ حُسْنِ الْيَقِيْنِ۔

۳۵۳۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۱

اَلصَّدِيْقُ مَنْ صَدَقَ غَيْبُهٗ، وَ الْهَوٰى شَرِيْكُ الْعَنَآءِ، رُبَّ قَرِيْبٍ اَبْعَدُ مِنْۢ بَعِيْدٍ، وَ رُبَّ بَعِيْدٍ اَقْرَبُ مِنْ قَرِيْبٍ، وَ الْغَرِيْبُ مَنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ حَبِيْبٌ، مَنْ تَعَدَّى الْحَقَّ ضَاقَ مَذْهَبُهٗ، وَ مَنِ اقْتَصَرَ عَلٰى قَدْرِهٖ كَانَ اَبْقٰى لَهٗ، وَ اَوْثَقُ سَبَبٍ اَخَذْتَ بِهٖ سَبَبٌ بَيْنَكَ وَ بَيْنَ اللّٰهِ، وَ مَنْ لَّمْ يُبَالِكَ فَهُوَ عَدُوُّكَ، قَدْ يَكُوْنُ الْيَاْسُ اِدْرَاكًا، اِذَا كَانَ الطَّمَعُ هَلَاكًا، لَيْسَ كُلُّ عَوْرَةٍ تَظْهَرُ، وَ لَا كُلُّ فُرْصَةٍ تُصَابُ، وَ رُبَّمَآ اَخْطَاَ الْبَصِيْرُ قَصْدَهٗ، وَ اَصَابَ الْاَعْمٰى رُشْدَهٗ۔

سچا دوست وہ ہے جو پیٹھ پیچھے بھی دوستی کو نبھائے، ہوا و ہوس سے زحمت میں پڑنا لازمی ہے، بہت سے قریبی بیگانوں سے بھی زیادہ بے تعلق ہوتے ہیں اور بہت سے بیگانے قریبیوں سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں، پردیسی وہ ہے جس کا کوئی دوست نہ ہو، جو حق سے تجاوز کر جاتا ہے اس کا راستہ تنگ ہو جاتا ہے، جو اپنی حیثیت سے آگے نہیں بڑھتا اس کی منزلت برقرار رہتی ہے، تمہارے ہاتھوں میں سب سے زیادہ مضبوط وسیلہ وہ ہے جو تمہارے اور اللہ کے درمیان ہے، جو تمہاری پرواہ نہیں کرتا وہ تمہارا دشمن ہے، جب حرص و طمع تباہی کا سبب ہو تو مایوسی ہی میں کامرانی ہے، ہر عیب ظاہر نہیں ہوا کرتا، فرصت کا موقع بار بار نہیں ملا

کرتا، کبھی آنکھوں والا صحیح راہ کھو دیتا ہے اور اندھا صحیح راستہ پالیتا ہے۔

غرر الحکم:

۴۶۶۵: اَلصَّدِیْقُ مَنْ صَدَقَ غَیْبُهٗ۔

۱۰۵۴۴: اَلْهَوٰی شَرِیْكُ الْعَمٰی۔

۳۸۸۷: رُبَّ قَرِیْبٍ اَبْعَدُ مِنْ بَعِیْدٍ۔

۳۸۳۴: رُبَّ بَعِیْدٍ اَقْرَبُ مِنْ كُلِّ قَرِیْبٍ۔

۵۵۹۲: اَلْغَرِیْبُ مَنْ لَیْسَ لَهٗ حَبِیْبٌ۔

۸۹۹۰: مَنْ تَعَدَّی الْحَقَّ ضَاقَ مَذْهَبُهٗ۔

۸۸۱۰: مَنِ اقْتَصَرَ عَلٰی قَدْرِهٖ كَانَ اَبْقٰی لَه۔

۲۰۰۶: اَوْثَقُ سَبَبٍ اَخَذْتَ بِهٖ سَبَبٌ بَیْنَكَ وَ بَیْنَ اللّٰهِ۔

۹۹۴۶: مَنْ لَّمْ یُبَالِ بِكَ فَهُوَ عَدُوٌّكَ۔

۶۰۰۷: قَدْ یَكُوْنُ الْیَاْسُ اِدْرَاكًا، اِذَا كَانَ الطَّمَعُ هَلَاكًا۔

۷۸۰۶: لَیْسَ كُلُّ عَوْرَةٍ تَظْهَرُ۔

۷۸۰۸: لَیْسَ كُلُّ فُرْصَةٍ تُصَابُ۔

۳۹۲۵: رُبَّمَآ اَخْطَاَ الْبَصِیْرُ رُشْدَهٗ۔

۳۹۲۹: رُبَّمَآ اَصَابَ الْاَعْمٰی قَصْدَهٗ۔

۳۵۴۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۱

قَطِیْعَةُ الْجَاهِلِ تَعْدِلُ صِلَةَ الْعَاقِلِ، مَنْ اَمِنَ الزَّمَانَ خَانَهٗ، وَمَنْ اَعْظَمَهٗ اَهَانَهٗ، لَیْسَ كُلُّ مَنْ رَّمٰی اَصَابَ، اِذَا تَغَیَّرَ السُّلْطَانُ تَغَیَّرَ

الزَّمَانُ، سَلْ عَنِ الرَّفِيْقِ قَبْلَ الطَّرِيْقِ، وَ عَنِ الْجَارِ قَبْلَ الدَّارِ، اِيَّاكَ اَنْ تَذْكُرَ مِنَ الْكَلَامِ مَا يَكُوْنُ مُضْحِكًا، وَ اِنْ حَكَيْتَ ذٰلِكَ عَنْ غَيْرِكَ۔

جاہل سے علاقہ توڑنا عقلمند سے رشتہ جوڑنے کے برابر ہے، جو دنیا پر اعتماد کر کے مطمئن ہو جاتا ہے دنیا اُسے دَغا دے جاتی ہے اور جو اسے عظمت کی نگاہوں سے دیکھتا ہے وہ اسے پست و ذلیل کرتی ہے، ہر تیر انداز کا نشانہ ٹھیک نہیں بیٹھا کرتا، جب حکومت بدلتی ہے تو زمانہ بدل جاتا ہے، راستے سے پہلے شریکِ سفر اور گھر سے پہلے ہمسایہ کے متعلق پوچھ گچھ کر لو، خبردار! اپنی گفتگو میں ہنسانے والی باتیں نہ لاؤ، اگرچہ وہ نقل قول کی حیثیت سے ہوں۔

غرر الحکم:

۶۰۶۰: قَطِيْعَةُ الْجَاهِلِ تَعْدِلُ صِلَةَ الْعَاقِلِ۔

۸۸۶۰: مَنْ اَمِنَ الزَّمَانَ خَانَهٗ، وَمَنْ اَعْظَمَهٗ اَهَانَهٗ۔

۷۸۱۱: لَيْسَ كُلُّ مَنْ رَمٰى يُصِيْبُ۔

۴۸۶: اِذَا تَغَيَّرَتْ نِيَّةُ السُّلْطَانِ تَغَيَّرَ الزَّمَانُ۔

۴۲۵۳: سَلْ عَنِ الرَّفِيْقِ قَبْلَ الطَّرِيْقِ۔

۴۲۵۲: سَلْ عَنِ الْجَارِ قَبْلَ الدَّارِ۔

۲۰۵۲: اِيَّاكَ اَنْ تَذْكُرَ مِنَ الْكَلَامِ مُضْحِكًا، وَ اِنْ حَكَيْتَهٗ عَنْ غَيْرِكَ۔

۳۵۵۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۱

وَ اِيَّاكَ وَ مُشَاوَرَةَ النِّسَآءِ، فَاِنَّ رَاْيَهُنَّ اِلٰى اَفَنٍ، وَ عَزْمَهُنَّ اِلٰى وَهْنٍ، وَ اكْفُفْ عَلَيْهِنَّ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ بِحِجَابِكَ اِيَّاهُنَّ، فَاِنَّ شِدَّةَ الْحِجَابِ

اَبْقٰى عَلَيْهِنَّ، وَ لَيْسَ خُرُوْجُهُنَّ بِاَشَدَّ مِنْ اِدْخَالِكَ مَنْ لَّا يُوْثَقُ بِهٖ عَلَيْهِنَّ، وَ اِنِ اسْتَطَعْتَ اَلَّا يَعْرِفْنَ غَيْرَكَ فَافْعَلْ، وَ لَا تُمَلِّكِ الْمَرْاَةَ مِنْ اَمْرِهَا مَا جَاوَزَ نَفْسَهَا، فَاِنَّ الْمَرْاَةَ رَيْحَانَةٌ، وَ لَيْسَتْ بِقَهْرَمَانَةٍ۔

(خبردار!) عورتوں سے ہرگز مشورہ نہ لو، کیونکہ ان کی رائے کمزور اور ارادہ سست ہوتا ہے، انہیں پردہ میں بٹھا کر ان کی آنکھوں کو تاک جھانک سے روکو، کیونکہ پردہ کی سختی ان کی عزت وآبرو کو برقرار رکھنے والی ہے، ان کا گھروں سے نکلنا اس سے زیادہ خطرناک نہیں ہوتا جتنا کسی ناقابلِ اعتماد کو گھر میں آنے دینا اور اگر بن پڑے تو ایسا کرو کہ تمہارے علاوہ کسی اور کو وہ پہچانتی ہی نہ ہوں، عورت کو اس کے ذاتی امور کے علاوہ دوسرے اختیارات نہ سونپو، کیونکہ عورت ایک پھول ہے، وہ کارفرما اور حکمران نہیں ہے۔

غرر الحکم:

۲۱۳۹: اِيَّاكَ وَ مُشَاوَرَةَ النِّسَآءِ، فَاِنَّ رَاْيَهُنَّ اِلٰى اَفَنٍ، وَ عَزْمَهُنَّ اِلٰى وَهْنٍ، وَ اكْفُفْ عَلَيْهِنَّ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ فَحِجَابُكَ لَهُنَّ، خَيْرٌ مِنَ الارْتِيَابِ بِهِنَّ، وَ لَيْسَ خُرُوْجُهُنَّ بِشَرٍّ مِنْ اِدْخَالِكَ مَنْ لَّا يُوْثَقُ عَلَيْهِنَّ، وَ اِنِ اسْتَطَعْتَ اَلَّا يَعْرِفْنَ غَيْرَكَ فَافْعَلْ۔

۶۹۸۸: لَا تُمَلِّكِ الْمَرْاَةَ مَا جَاوَزَ نَفْسَهَا، فَاِنَّ الْمَرْاَةَ رَيْحَانَةٌ، وَ لَيْسَتْ بِقَهْرَمَانَةٍ۔

۳۵۶۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۱

اِيَّاكَ وَ التَّغَايُرَ فِيْ غَيْرِ مَوْضِعِ غَيْرَةٍ، فَاِنَّ ذٰلِكَ يَدْعُو الصَّحِيْحَةَ اِلَى السَّقَمِ، وَ الْبَرِيْئَةَ اِلَى الرِّيَبِ. وَاجْعَلْ لِكُلِّ اِنْسَانٍ مِّنْ خَدَمِكَ

عَمَلًا تَأْخُذُهٗ بِهٖ، فَاِنَّهٗ اَحْرٰی اَنْ لَّا یَتَوَاکَلُوْا فِیْ خِدْمَتِكَ، وَ اَکْرِمْ عَشِیْرَتَكَ، فَاِنَّهُمْ جَنَاحُكَ الَّذِیْ بِهٖ تَطِیْرُ، وَ اَصْلُكَ الَّذِیْۤ اِلَیْهِ تَصِیْرُ، وَ یَدُكَ الَّتِیْ بِهَا تَصُوْلُ۔

بے محل شبہ و بدگمانی کا اظہار نہ کرو کہ اس سے نیک چلن اور پاکباز عورت بھی بے راہی و بدکرداری کی راہ دیکھ لیتی ہے۔

اپنے خدمت گزاروں میں ہر شخص کیلئے ایک کام معیّن کردو جس کی جواب دہی اس سے کرسکو، اس طریق کار سے وہ تمہارے کاموں کو ایک دوسرے پر نہیں ٹالیں گے، اپنے قوم قبیلے کا احترام کرو، کیونکہ وہ تمہارے ایسے پَر و بال ہیں کہ جن سے تم پرواز کرتے ہو اور ایسی بنیادیں ہیں جن کا تم سہارا لیتے ہو اور تمہارے وہ دست و بازو ہیں جن سے حملہ کرتے ہو۔

غرر الحکم:

۲۰۸۳: اِیَّاكَ وَ التَّغَایُرَ فِیْ غَیْرِ مَوْضِعِهٖ ، فَاِنَّ ذٰلِكَ یَدْعُو الصَّحِیْحَةَ اِلَی السَّقَمِ، وَ الْبَرِیْئَةَ اِلَی الرِّیَبِ۔

۱۵۰: اِجْعَلْ لِكُلِّ اِنْسَانٍ مِّنْ خَدَمِكَ عَمَلًا تَأْخُذُهٗ بِهٖ، فَاِنَّ ذٰلِكَ اَحْرٰی اَنْ لَّا یَتَوَاکَلُوْا فِیْ خِدْمَتِكَ۔

۱۲۶۰: اَکْرِمْ عَشِیْرَتَكَ، فَاِنَّهُمْ جَنَاحُكَ الَّذِیْ بِهٖ تَطِیْرُ، وَ اَصْلُكَ الَّذِیْۤ اِلَیْهِ تَصِیْرُ، وَ یَدُكَ الَّتِیْ بِهَا تَصُوْلُ۔

۳۵۷۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۳

یُطِیْعُوْنَ الْمَخْلُوْقَ فِیْ مَعْصِیَةِ الْخَالِقِ۔

اللہ کی معصیت میں مخلوق کی اطاعت کرتے ہیں۔

غرر الحکم:

۷۱۴۶: لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوْقٍ فِیْ مَعْصِیَةِ الْخَالِقِ۔

۳۵۸۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۳۳

لَنْ یَّفُوْزَ بِالْخَیْرِ اِلَّا عَامِلُهٗ، وَ لَا یُجْزٰی جَزَآءَ الشَّرِّ اِلَّا فَاعِلُهٗ۔

بھلائی اسی کے حصہ میں آتی ہے جو اس پر عمل کرتا ہے اور برا بدلہ اسی کو ملتا ہے جو برے کام کرتا ہے۔

غرر الحکم:

۷۷۱۹: لَنْ یَّلْقٰی جَزَآءَ الشَّرِّ اِلَّا عَامِلُهٗ۔

۷۷۱۸: لَنْ یَّلْقٰی جَزَآءَ اِلَّا فَاعِلُهٗ۔

۳۵۹۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۴۵

طُوْبٰی لِنَفْسٍ اَدَّتْ اِلٰی رَبِّهَا فَرْضَهَا۔

خوشا نصیب! اس شخص کے کہ جس نے اللہ کے فرائض کو پورا کیا۔

غرر الحکم:

۴۹۱۶: طُوْبٰی لِنَفْسٍ اَدَّتْ لِرَبِّهَا فَرْضَهَا۔

۳۶۰۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۴۵

هَجَرَتْ فِی اللَّیْلِ غُمْضَهَا۔

راتوں کو اپنی آنکھوں کو بیدار رکھا۔

غرر الحکم:

۴۸۶۹: طُوْبٰی لِعَیْنٍ هَجَرَتْ فِیْ طَاعَةِ اللّٰهِ غُمْضَهَا۔

۳۶۱۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۴۶

اِعْتَزِمْ بِالشِّدَّةِ حِيْنَ لَا يُغْنِيْ عَنْكَ اِلَّا الشِّدَّةُ۔
جب سختی کے بغیر کوئی چارہ نہ ہو تو سختی کرو۔

غرر الحکم:

۹۰۲: اِعْتَزِمْ بِالشِّدَّةِ حِيْنَ لَا يُغْنِيْ عَنْكَ اِلَّا الشِّدَّةُ۔

۳۶۲۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۴۶

لَا يَطْمَعَ الْعُظَمَآءُ فِيْ حَيْفِكَ۔
بڑے لوگ تم سے بے راہ روی کی توقع نہ رکھیں۔

غرر الحکم:

۶۸۷۹: لَا تُطْمِعِ الْعُظَمَآءَ فِيْ حَيْفِكَ۔

۳۶۳۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۴۷

كُوْنَا لِلظَّالِمِ خَصْمًا وَّ لِلْمَظْلُوْمِ عَوْنًا۔
ظالم کے دشمن اور مظلوم کے مددگار رہنا۔

غرر الحکم:

۶۶۱۲: كُنْ لِلْمَظْلُوْمِ عَوْنًا وَ لِلظَّالِمِ خَصْمًا۔

۳۶۴۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۴۷

صَلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ اَفْضَلُ مِنْ عَامَّةِ الصَّلٰوةِ وَ الصِّيَامِ۔
آپس کی کشیدگیوں کو مٹانا عام نماز روزے سے افضل ہے۔

غرر الحکم:

۴۶۹۶: صَلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ اَفْضَلُ مِنْ عَامَّةِ الصَّلٰوةِ وَ الصِّيَامِ۔

۳۶۵۔نہج البلاغہ،مکتوب:۴۷

اِيَّاكُمْ وَ التَّدَابُرَ وَ التَّقَاطُعَ. لَا تَتْرُكُوا الْاَمْرَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ النَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ۔

خبردار!ایک دوسرے کی طرف سے پیٹھ پھیرنے اور تعلقات توڑنے سے پرہیز کرنا۔نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے سے کبھی ہاتھ نہ اٹھانا۔

غرر الحکم:

۲۱۵۳: اِيَّاكُمْ وَالتَّدَابُرَ وَالتَّقَاطُعَ وَتَرْكَ الْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ۔

۳۶۶۔نہج البلاغہ،مکتوب:۴۹

فَاِنَّ الدُّنْيَا مَشْغَلَةٌ عَنْ غَيْرِهَا، وَ لَمْ يُصِبْ صَاحِبُهَا مِنْهَا شَيْئًا، اِلَّا فَتَحَتْ لَهٗ حِرْصًا عَلَيْهَا وَ لَهَجًا بِهَا۔

دنیا آخرت سے روگرداں کر دینے والی ہے،اور جب دنیادار اس سے کچھ تھوڑا بہت پالیتا ہے تو وہ اس کیلئے اپنی حرص وشیفتگی کے دروازے کھول دیتی ہے۔

غرر الحکم:

۱۵۰۷: اِنَّ الدُّنْيَا لَمُشْغِلَةٌ عَنِ الْاٰخِرَةِ لَمْ يُصِبْ صَاحِبُهَا مِنْهَا سَبَبًا، اِلَّا فَتَحَتْ عَلَيْهِ حِرْصًا عَلَيْهَا وَ لَهَجًا بِهَا۔

۳۶۷۔نہج البلاغہ،مکتوب:۴۹

لَوِ اعْتَبَرْتَ بِمَا مَضٰى حَفِظْتَ مَا بَقِيَ۔

اگر تم گزشتہ حالات سے عبرت حاصل کرو تو باقی عمر کی حفاظت کر سکو گے۔

غرر الحکم:

۷۷۴۰: لَوِ اعْتَبَرْتَ بِمَا اَضَعْتَ مِنْ مَاضِي عُمْرِكَ لَحَفِظْتَ مَا بَقِيَ۔

۳۶۸۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۵۳

لَا يَسْعَدُ اَحَدٌ اِلَّا بِاتِّبَاعِهَا، وَ لَا يَشْقٰى اِلَّا مَعَ جُحُوْدِهَا وَ اِضَاعَتِهَا، وَ اَنْ يَّنْصُرَ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ بِقَلْبِهٖ وَ يَدِهٖ وَ لِسَانِهٖ، فَاِنَّهٗ جَلَّ اسْمُهٗ قَدْ تَكَفَّلَ بِنَصْرِ مَنْ نَّصَرَهٗ۔

ان کا اتباع کریں کہ انہی کی پیروی سے سعادت اور انہی کے ٹھکرانے اور برباد کرنے سے بدبختی دامنگیر ہوتی ہے۔ اور یہ کہ اپنے دل، اپنے ہاتھ اور اپنی زبان سے اللہ کی نصرت میں لگے رہیں۔ کیونکہ خدائے بزرگ و برتر نے ذمہ لیا ہے کہ جو اس کی نصرت کرے گا، وہ اس کی مدد کرے گا اور جو اس کی حمایت کیلئے کھڑا ہوگا۔

غرر الحکم:

۷۳۵۱: لَا يَسْعَدُ اَحَدٌ اِلَّا بِاِقَامَةِ حُدُوْدِ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ ، وَ لَا يَشْقٰى اَحَدٌ اِلَّا بِاِضَاعَتِهَا۔

۱۸۲۵: اُنْصُرِ اللّٰهَ بِقَلْبِكَ وَ لِسَانِكَ وَ يَدِكَ، فَاِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ تَكَفَّلَ بِنُصْرَةِ مَنْ يَنْصُرُهٗ۔

۳۶۹۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۵۳

فَلْيَكُنْ اَحَبَّ الذَّخَآئِرِ اِلَيْكَ ذَخِيْرَةُ الْعَمَلِ الصَّالِحِ۔

ہر ذخیرے سے زیادہ پسند تمہیں نیک اعمال کا ذخیرہ ہونا چاہیے۔

غرر الحکم:

۷۸۶۷: لِيَكُنْ اَوْثَقَ الذَّخَآئِرِ عِنْدَكَ ذَخِيْرَةُ الْعَمَلِ الصَّالِحِ۔

۳۷۰۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۵۳

فَاَعْطِهِمْ مِنْ عَفْوِكَ وَ صَفْحِكَ مِثْلَ الَّذِیْ تُحِبُّ اَنْ يُّعْطِيَكَ اللّٰهُ مِنْ عَفْوِهٖ وَ صَفْحِهٖ۔

تم ان سے اسی طرح عفو و درگزر سے کام لینا جس طرح اللہ سے اپنے لئے عفو و درگزر کو پسند کرتے ہو۔

غرر الحکم:

۹۳۵: اَعْطِ النَّاسَ مِنْ عَفْوِكَ وَ صَفْحِكَ مِثْلَ مَا تُحِبُّ اَنْ يُّعْطِيَكَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَ عَلٰى عَفْوٍ فَلَا تَنْدَمْ۔

۳۷۱۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۵۳

لَا تَنْصِبَنَّ نَفْسَكَ لِحَرْبِ اللّٰهِ، فَاِنَّهٗ لَا يَدَیْ لَكَ بِنِقْمَتِهٖ، وَ لَا غِنٰى بِكَ عَنْ عَفْوِهٖ وَ رَحْمَتِهٖ، وَ لَا تَنْدَمَنَّ عَلٰى عَفْوٍ، وَ لَا تَبْجَحَنَّ بِعُقُوْبَةٍ، وَ لَا تُسْرِعَنَّ اِلٰى بَادِرَةٍ وَّجَدْتَ مِنْهَا مَنْدُوْحَةً. وَلَا تَقُوْلَنَّ اِنِّیْ مُؤَمَّرٌ اٰمُرُ فَاُطَاعُ، فَاِنَّ ذٰلِكَ اِدْغَالٌ فِی الْقَلْبِ، وَ مَنْهَكَةٌ لِّلدِّيْنِ، وَ تَقَرُّبٌ مِّنَ الْغِيَرِ۔

دیکھو، خبردار! اللہ سے مقابلہ کیلئے نہ اترنا۔ اس لئے کہ اس کے غضب کے سامنے تم بے بس ہو اور اس کے عفو و رحمت سے بے نیاز نہیں ہو سکتے۔ تمہیں کسی کو معاف کر دینے پر پچھتانا اور سزا دینے پر اترانا نہ چاہیے۔ غصہ میں جلد بازی سے کام نہ لو، جبکہ اس کے ٹال دینے کی گنجائش ہو۔

کبھی یہ نہ کہنا کہ میں حاکم بنایا گیا ہوں، لہٰذا میرے حکم کے آگے سر تسلیم خم ہونا چاہیے۔ کیونکہ یہ دل میں فساد پیدا کرنے، دین کو کمزور بنانے اور بربادیوں کو قریب لانے کا سبب ہے۔

غرر الحکم:

۷۰۰۳: لَا تَنْصِبَنَّ نَفْسَكَ لِحَرْبِ اللّٰهِ تَعَالٰى، فَلَا يَدَ لَكَ بِنِقْمَتِهٖ وَ لَا غِنًى بِكَ عَنْ رَحْمَتِهٖ۔

۷۰۰۱: لَا تَنْدَمَنَّ عَلٰى عَفْوٍ، وَ لَا تَبْتَهِجَنَّ بِعُقُوْبَةٍ وَ لَا تَهْتَمِنَّ اِلَّا فِيْمَا يُكْسِبُكَ اَجْرًا۔

۶۸۴۱: لَا تُسْرِعَنَّ اِلٰى بَادِرَةٍ وَ لَا تَعْجَلَنَّ بِعُقُوْبَةٍ وَّجَدْتَ عَنْهَا مَنْدُوْحَةً، فَاِنَّ ذٰلِكَ مَنْهَكَةٌ لِّلدِّيْنِ مُقَرَّبٌ مِّنَ الْغِيَرِ۔

۳۷۲۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۵۳

اِيَّاكَ وَ مُسَامَاةَ اللّٰهِ فِيْ عَظَمَتِهٖ، وَ التَّشَبُّهَ بِهٖ فِيْ جَبَرُوْتِهٖ، فَاِنَّ اللّٰهَ يُذِلُّ كُلَّ جَبَّارٍ، وَ يُهِيْنُ كُلَّ مُخْتَالٍ۔

خبردار! کبھی اللہ کے ساتھ اس کی عظمت میں نہ ٹکراؤ اور اس کی شانِ جبروت سے ملنے کی کوشش نہ کرو، کیونکہ اللہ ہر جبار و سرکش کو نیچا دکھاتا ہے اور ہر مغرور کے سر کو جھکا دیتا ہے۔

غرر الحکم:

۲۱۳۷: اِيَّاكَ وَ مُسَامَاةَ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ فِيْ عَظَمَتِهٖ، فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يُذِلُّ كُلَّ جَبَّارٍ، وَ يُهِيْنُ كُلَّ مُخْتَالٍ۔

۳۷۳۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۵۳

مَنْ ظَلَمَ عِبَادَ اللّٰهِ كَانَ اللّٰهُ خَصْمَهٗ دُوْنَ عِبَادِهٖ۔

جوخدا کے بندوں پر ظلم کرتا ہے تو بندوں کی بجائے اللہ اس کا حریف و دشمن بن جاتا ہے۔

غرر الحکم:

۹۴۶۸: مَنْ ظَلَمَ عِبَادَ اللّٰهِ كَانَ اللّٰهُ خَصْمَهٗ دُوْنَ عِبَادِهٖ۔

۳۷۴۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۵۳

لَيْسَ شَيْءٌ اَدْعٰى اِلٰى تَغْيِيْرِ نِعْمَةِ اللّٰهِ وَ تَعْجِيْلِ نِقْمَتِهٖ مِنْ اِقَامَةٍ عَلٰى ظُلْمٍ۔

اللہ کی نعمتوں کو سلب کرنے والی اور اس کی عقوبتوں کو جلد بلا وا دینے والی، کوئی چیز اس سے بڑھ کر نہیں ہے کہ ظلم پر باقی رہا جائے۔

غرر الحکم:

۷۷۸۹: لَيْسَ شَيْءٌ اَدْعٰى اِلٰى زَوَالِ نِعْمَةٍ وَ تَعْجِيْلِ نِقْمَةٍ مِنْ اِقَامَةٍ عَلٰى ظُلْمٍ۔

۳۷۵۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۵۳

لِيَكُنْ اَحَبُّ الْاُمُوْرِ اِلَيْكَ اَوْسَطَهَا فِي الْحَقِّ، وَ اَعَمَّهَا فِي الْعَدْلِ۔

تمہیں سب طریقوں سے زیادہ وہ طریقہ پسند ہونا چاہیے جو حق کے اعتبار سے بہترین، انصاف کے لحاظ سے سب کو شامل۔

غرر الحکم:

۷۸۶۱: لِيَكُنْ اَحَبُّ الْاُمُوْرِ اِلَيْكَ اَعَمَّهَا فِي الْعَدْلِ اَقْسَطَهَا فِي الْحَقِّ۔

۳۷۶۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۵۳

اسْتُرِ الْعَوْرَةَ مَا اسْتَطَعْتَ، يَسْتُرِ اللّٰهُ مِنْكَ مَا تُحِبُّ سَتْرَهٗ مِنْ رَّعِيَّتِكَ۔

جہاں تک بن پڑے عیبوں کو چھپاؤ، تا کہ اللہ بھی تمہارے ان عیوب کی پردہ پوشی کرے جنہیں تم رعیت سے پوشیدہ رکھنا چاہتے ہو۔

غرر الحکم:

۶۸۳: اُسْتُرِ الْعَوْرَةَ مَا اسْتَطَعْتَ، يَسْتُرِ اللهُ سُبْحَانَهُ مِنْكَ مَا تُحِبُّ سَتْرَهُ۔

۳۷۷۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۵۳

لَا تَعْجَلَنَّ اِلٰى تَصْدِيْقِ سَاعٍ، فَاِنَّ السَّاعِيَ غَاشٌّ وَّ اِنْ تَشَبَّهَ بِالنّٰصِحِيْنَ. وَ لَا تُدْخِلَنَّ فِيْ مَشُوْرَتِكَ بَخِيْلًا يَّعْدِلُ بِكَ عَنِ الْفَضْلِ، وَ يَعِدُكَ الْفَقْرَ۔

اور چغل خور کی جھٹ سے ہاں میں ہاں نہ ملاؤ۔ کیونکہ وہ فریب کار ہوتا ہے، اگرچہ خیر خواہوں کی صورت میں سامنے آتا ہے۔

اپنے مشورہ میں کسی بخیل کو شریک نہ کرنا کہ وہ تمہیں دوسروں کے ساتھ بھلائی کرنے سے روکے گا اور فقر و افلاس کا خطرہ دلائے گا۔

غرر الحکم:

۶۸۹۴: لَا تَعْجَلَنَّ اِلٰى تَصْدِيْقِ وَاشٍ وَ اِنْ تَشَبَّهَ بِالنّٰصِحِيْنَ فَاِنَّ السَّاعِيَ ظَالِمٌ لِمَنْ سَعٰى بِهٖ غَاشٌّ لِمَنْ سَعٰى اِلَيْهِ۔

۶۷۸۵: لَا تُدْخِلَنَّ فِيْ مَشُوْرَتِكَ بَخِيْلًا فَيَعْدِلُ بِكَ عَنِ الْقَصْدِ، وَ يَعِدَكَ الْفَقْرَ۔

۳۷۸۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۵۳

اَلْبُخْلَ وَ الْجُبْنَ وَ الْحِرْصَ غَرَآئِزُ شَتّٰى يَجْمَعُهَا سُوْٓءُ الظَّنِّ بِاللّٰهِ. اِنَّ

شَرَّ وُزَرَآئِكَ مَنْ كَانَ لِلْاَشْرَارِ قَبْلَكَ وَزِيْرًا۔
بخل، بزدلی اور حرص اگرچہ الگ الگ خصلتیں ہیں، مگر اللہ سے بدگمانی ان سب میں شریک ہے، تمہارے لئے سب سے بدتر وزیر وہ ہوگا جو تم سے پہلے بدکرداروں کا وزیر۔

غرر الحکم:

۲۹۹۴: اَلْجُبْنُ وَ الْحِرْصُ وَ الْبُخْلُ غَرَآئِزُ سُوْٓءٍ يَجْمَعُهَا سُوْٓءُ الظَّنِّ بِاللّٰهِ۔

۴۴۲۳: شَرُّ الْوُزَرَآءِ مَنْ كَانَ لِلْاَشْرَارِ وَزِيْرًا۔

۳۸۹۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۵۳

اَلْاِطْرَآءُ تُحْدِثُ الزَّهْوَ، وَ تُدْنِيْ مِنَ الْعِزَّةِ۔
مدح سرائی غرور پیدا کرتی ہے اور سرکشی کی منزل سے قریب کر دیتی ہے۔

غرر الحکم:

۸۶۴: اَلْاِطْرَآءُ يُحْدِثُ الزَّهْوَ، وَ يُدْنِيْ مِنَ الْعِزَّةِ۔

۳۸۰۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۵۳

وَ لَا تَنْقُضْ سُنَّةً صَالِحَةً عَمِلَ بِهَا صُدُوْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ، وَ اجْتَمَعَتْ بِهَا الْاُلْفَةُ، وَ صَلَحَتْ عَلَيْهَا الرَّعِيَّةُ۔
اور دیکھو! اس اچھے طور طریقے کو ختم نہ کرنا کہ جس پر اس اُمت کے بزرگ چلتے رہے ہیں، اور جس سے اتحاد و یکجہتی پیدا اور رعیت کی اصلاح ہوئی ہے۔

غرر الحکم:

۷۰۰۷: لَا تَنْقُضَنَّ سُنَّةً صَالِحَةً عُمِلَ بِهَا وَ اجْتَمَعَتِ الْاُلْفَةُ بِهَا ، وَ

صَلُحَتِ الرَّعِيَّةُ عَلَيْهَا۔

۳۸۱۔نہج البلاغہ،مکتوب: ۵۳

اَلْجُنُوْدُ بِاِذْنِ اللّٰهِ حُصُوْنُ الرَّعِيَّةِ، وَ زَيْنُ الْوُلَاةِ، وَ عِزُّ الدِّيْنِ۔

(پہلا طبقہ) فوجی دستے، یہ بحکم خدا رعیت کی حفاظت کا قلعہ، فرمانرواؤں کی زینت، دین و مذہب کی قوت۔

غرر الحکم:

۳۰۶۵: اَلْجُنُوْدُ حُصُوْنُ الرَّعِيَّةِ۔

۳۰۶۶: اَلْجُنُوْدُ عِزُّ الدِّيْنِ وَ حُصُوْنُ الْوُلَاةِ۔

۳۸۲۔نہج البلاغہ،مکتوب: ۵۳

وَ اجْعَلْ لِّنَفْسِكَ فِيْمَا بَيْنَكَ وَ بَيْنَ اللّٰهِ اَفْضَلَ تِلْكَ الْمَوَاقِيْتِ، وَ اَجْزَلَ تِلْكَ الْاَقْسَامِ۔

اور اپنے اوقات کا بہتر و افضل حصہ اللہ کی عبادت کیلئے خاص کر دینا۔

غرر الحکم:

۱۵۱: اِجْعَلْ لِّنَفْسِكَ فِيْمَا بَيْنَكَ وَ بَيْنَ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ اَفْضَلَ الْمَوَاقِيْتِ وَ الْاَقْسَامِ۔

۳۸۳۔نہج البلاغہ،مکتوب: ۵۳

اِنْ عَقَدْتَّ بَيْنَكَ وَ بَيْنَ عَدُوِّكَ عُقْدَةً، اَوْ اَلْبَسْتَهٗ مِنْكَ ذِمَّةً، فَحُطْ عَهْدَكَ بِالْوَفَآءِ، وَ ارْعَ ذِمَّتَكَ بِالْاَمَانَةِ، وَ اجْعَلْ نَفْسَكَ جُنَّةً دُوْنَ مَآ اَعْطَيْتَ۔

اگر اپنے اور دشمن کے درمیان کوئی معاہدہ کرو، یا اسے اپنے دامن میں پناہ دو، تو پھر عہد کی پابندی کرو، وعدہ کا لحاظ رکھو، اور اپنے قول وقرار کی حفاظت کیلئے اپنی جان کو سپر بنا دو۔

غرر الحکم:

۱۷۸۲: اِنْ وَقَعَتْ بَيْنَكَ وَ بَيْنَ عَدُوِّكَ قِصَّةٌ عَقَدْتَ بِهَا صُلحاً، وَ اَلْبَسْتَهٗ بِهَا ذِمَّةً، فَحُطْ عَهْدَكَ بِالْوَفَآءِ، وَ ارْعَ ذِمَّتَكَ بِالْاَمَانَةِ، وَ اجْعَلْ نَفْسَكَ جُنَّةً بَيْنَكَ وَ بَيْنَ مَآ اَعْطَيْتَ مِنْ عَهْدَكَ۔

۳۸۴۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۵۳

لَا يَدْعُوَنَّكَ ضِيْقُ اَمْرٍ لَّزِمَكَ فِيْهِ عَهْدُ اللّٰهِ اِلٰى طَلَبِ انْفِسَاخِهٖ بِغَيْرِ الْحَقِّ، فَاِنَّ صَبْرَكَ عَلٰى ضِيْقِ اَمْرٍ تَرْجُو انْفِرَاجَهٗ وَ فَضْلَ عَاقِبَتِهٖ خَيْرٌ مِّنْ غَدْرٍ تَخَافُ تَبِعَتَهٗ، وَ اَنْ تُحِيْطَ بِكَ مِنَ اللّٰهِ فِيْهِ طِلْبَةٌ۔

اس عہد و پیمانِ خداوندی میں کسی دشواری کا محسوس ہونا تمہارے لئے اس کا باعث نہ ہونا چاہیے کہ تم اسے ناحق منسوخ کرنے کی کوشش کرو۔ کیونکہ ایسی دشواریوں کو جھیل لے جانا کہ جن سے چھٹکارے کی اور انجام بخیر ہونے کی امید ہو، اس بدعہدی کرنے سے بہتر ہے جس کے برے انجام کا تمہیں خوف اور اس کا اندیشہ ہو کہ اللہ کے یہاں تم سے اس پر کوئی جواب دہی ہوگی۔

غرر الحکم:

۷۳۲۵: لَا يَدْعُوَنَّكَ ضِيْقُ لَزِمَكَ فِيْ عَهْدِ اللّٰهِ اِلٰى النَّكْثِ، فَاِنَّ صَبْرَكَ عَلٰى ضِيْقٍ تَرْجُو انْفِرَاجَهٗ وَ فَضْلَ عَاقِبَتِهٖ خَيْرٌ لَكَ مِّنْ غَدْرٍ تَخَافُ تَبِعَتَهٗ، وَ تُحِيْطُ مِنَ اللّٰهِ لِأَجْلِهِ الْعُقُوْبَةٌ۔

۳۸۵۔نہج البلاغہ،مکتوب:۵۳

اِيَّاكَ وَ الْاِعْجَابَ بِنَفْسِكَ وَالثِّقَةَ بِمَا يُعْجِبُكَ مِنْهَا وَ حُبَّ الْاِطْرَآءِ، فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ اَوْثَقِ فُرَصِ الشَّيْطٰنِ فِي نَفْسِهٖ۔

دیکھو! خود پسندی سے بچتے رہنا،اور اپنی جو باتیں اچھی معلوم ہوں ان پر اترانا نہیں،اور نہ لوگوں کے بڑھا چڑھا کر سراہنے کو پسند کرنا۔ کیونکہ شیطان کو جو مواقع ملا کرتے ہیں،ان میں یہ سب سے زیادہ اس کے نزدیک بھروسے کا ذریعہ ہے۔

غرر الحکم:

۲۰۷۳: اِيَّاكَ وَ الْاِعْجَابَ وَ حُبَّ الْاِطْرَآءِ، فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ اَوْثَقِ فُرَصِ الشَّيْطٰنِ۔

۳۸۶۔نہج البلاغہ،مکتوب:۵۶

اِنْ لَّمْ تَرْدَعْ نَفْسَكَ عَنْ كَثِيْرٍ مِّمَّا تُحِبُّ مَخَافَةَ مَكْرُوْهِهٖ، سَمَتْ بِكَ الْاَهْوَآءُ اِلٰى كَثِيْرٍ مِّنَ الضَّرَرِ، فَكُنْ لِّنَفْسِكَ مَانِعًا رَّادِعًا، وَ لِنَزْوَتِكَ عِنْدَ الْحَفِيْظَةِ وَاقِمًا قَامِعًا۔

اگر تم نے کسی ناگواری کے خوف سے اپنے نفس کو بہت دل پسند باتوں سے نہ روکا تو تمہاری نفسانی خواہشیں تمہیں بہت سے نقصانات میں ڈال دیں گی۔لہٰذا اپنے نفس کو روکتے ٹوکتے اور غصہ کے وقت اپنی جست وخیز کو دباتے کچلتے رہنا۔

غرر الحکم:

۱۷۲۴: اِنْ لَّمْ تَرْدَعْ نَفْسَكَ عَنْ كَثِيْرٍ مِّمَّا تُحِبُّ مَخَافَةَ مَكْرُوْهِهٖ، سَمَتْ بِكَ الْاَهْوَآءُ اِلٰى كَثِيْرٍ مِّنَ الضَّرَرِ۔

۶۶۱۶: كُنْ لِّنَفْسِكَ مَانِعًا رَادِعًا، وَ لِثَرْوَتِكَ عِنْدَ الْحَفِيْظَةِ وَاقِمًا قَامِعًا۔

۳۸۷۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۶۵

فَمَا ذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ الْمُبِيْنُ؟! وَ بَعْدَ الْبَيَانِ اِلَّا اللَّبْسُ۔

توحق کو چھوڑنے کے بعد کھلی ہوئی گمراہی اور بیانِ حقیقت کے نظر انداز کئے جانے کے بعد سراسر فریب کاری کے سوا اور ہے ہی کیا۔

غرر الحکم:

۸۱۴۶: مَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلَالُ۔

۸۰۱۳: مَا بَعْدَ النَّبِيِّيْنَ اِلَّا اللَّبْسُ۔

۳۸۸۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۶۶

فَلَا يَكُنْ اَفْضَلَ مَا نِلْتَ فِيْ نَفْسِكَ، مِنْ دُنْيَاكَ بُلُوْغَ لَذَّةٍ، اَوْ شِفَآءَ غَيْظٍ، وَ لٰكِنْ اِطْفَآءَ بَاطِلٍ، اَوْ اِحْيَآءَ حَقٍّ۔

لذت کا حصول اور جذبۂ انتقام کو فرو کرنا ہی تمہاری نظروں میں دنیا کی بہترین نعمت نہ ہو، بلکہ باطل کو مٹانا اور حق کو زندہ کرنا ہو۔

غرر الحکم:

۷۴۲۰: لَا يَكُوْنَنَّ اَفْضَلَ مَا نِلْتَ مِنْ دُنْيَاكَ بُلُوْغُ لَذَّةٍ، اَوْ اِشْفَآءُ غَيْظٍ، وَ لْيَكُنْ اِحْيَآءُ حَقٍّ وَ اِمَاتَةُ بَاطِلٍ۔

۳۸۹۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۶۸

فَاِنَّمَا مَثَلُ الدُّنْيَا مَثَلُ الْحَيَّةِ، لَيِّنٌ مَّسُّهَا، قَاتِلٌ سَمُّهَا، فَاَعْرِضْ عَمَّا يُعْجِبُكَ فِيْهَا، لِقِلَّةِ مَا يَصْحَبُكَ مِنْهَا، وَ ضَعْ عَنْكَ هُمُوْمَهَا، لِمَا

اَیْقَنْتَ مِنْ فِرَاقِهَا وَ تَصَرُّفِ حَالَاتِهَا. وَ كُنْ اٰنَسَ مَا تَكُوْنُ بِهَآ اَحْذَرَ مَا تَكُوْنُ مِنْهَا۔

دنیا کی مثال سانپ کی سی ہے جو چھونے میں نرم معلوم ہوتا ہے مگر اس کا زہر مہلک ہوتا ہے۔ لہٰذا دنیا میں جو چیزیں تمہیں اچھی معلوم ہوں ان سے منہ موڑے رہنا، کیونکہ ان میں سے تمہارے ساتھ جانے والی چیزیں بہت کم ہیں۔ اس کی فکروں کو اپنے سے دور رکھو، کیونکہ تمہیں اس کے جدا ہو جانے اور اس کے حالات کے پلٹا کھانے کا یقین ہے۔ اور جس وقت اس سے بہت زیادہ وابستگی محسوس کرو اسی وقت اس سے زیادہ پریشان ہو۔

غرر الحکم:

۱۵۰۱: اِنَّ الدُّنْيَا كَالْحَيَّةِ، لَيِّنٌ مَسُّهَا، قَاتِلٌ سَمُّهَا، فَاَعْرِضْ عَمَّا يُعْجِبُكَ فِيْهَا، لِقِلَّةِ مَا يَصْحَبُكَ مِنْهَا. وَ كُنْ اٰنَسَ مَا تَكُوْنُ بِهَآ اَحْذَرَ مَا تَكُوْنُ مِنْهَا۔

۶۵۷۶: كُنْ اٰنَسَ مَا تَكُوْنُ مِنَ الدُّنْيَا اَحْذَرَ مَا تَكُوْنُ فِيْهَا۔

۳۹۰۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۶۹

صَدِّقْ بِمَا سَلَفَ مِنَ الْحَقِّ، وَ اعْتَبِرْ بِمَا مَضٰى مِنَ الدُّنْيَا مَا بَقِيَ مِنْهَا، فَاِنَّ بَعْضَهَا يُشْبِهُ بَعْضًا، وَ اٰخِرَهَا لَاحِقٌ بِاَوَّلِهَا۔

گزشتہ حق کی باتوں کی تصدیق کرو، اور گزری ہوئی دنیا سے باقی دنیا کے بارے میں عبرت حاصل کرو، کیونکہ اس کا ہر دور دوسرے دور سے ملتا جلتا ہے اور اس کا آخر بھی اپنے اوّل سے جا ملنے والا ہے۔

غرر الحکم:

۴۶۲۰: صَدِّقْ بِمَا سَلَفَ مِنَ الْحَقِّ، وَ اعْتَبِرْ بِمَا مَضٰى مِنَ الدُّنْيَا فَاِنَّ

بَعْضَهَا يُشْبِهُ بَعْضًا، وَ اٰخِرَهَا لَاحِقٌ بِاَوَّلِهَا۔

۳۹۱۔ نہج البلاغہ، مکتوب:۶۹

اَكْثِرْ ذِكْرَ الْمَوْتِ وَ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ، وَ لَا تَتَمَنَّ الْمَوْتَ اِلَّا بِشَرْطٍ وَّثِيْقٍ، وَ احْذَرْ كُلَّ عَمَلٍ يَّرْضَاهُ صَاحِبُهٗ لِنَفْسِهٖ وَ يَكْرَهُ لِعَامَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ، وَ احْذَرْ كُلَّ عَمَلٍ يُّعْمَلُ بِهٖ فِي السِّرِّ وَ يُسْتَحٰى مِنْهُ فِي الْعَلَانِيَةِ، وَ احْذَرْ كُلَّ عَمَلٍ اِذَا سُئِلَ عَنْهُ صَاحِبُهٗ، اَنْكَرَهٗ۔

موت اور موت کے بعد کی منزل کو بہت زیادہ یاد کرو۔ موت کے طلبگار نہ بنو مگر قابل اطمینان شرائط کے ساتھ، اور ہر اس کام سے بچو جو آدمی اپنے لئے پسند کرتا ہو اور عام مسلمانوں کیلئے اسے ناپسند کرتا ہو۔ ہر اس کام سے دور رہو جو چوری چھپے کیا جا سکتا ہو مگر علانیہ کرنے میں شرم دامن گیر ہوتی ہو، اور ہر اس فعل سے کنارہ کش رہو کہ جب اس کے مرتکب ہونے والے سے جواب طلب کیا جائے تو وہ خود بھی اسے بُرا قرار دے۔

غرر الحکم:

۴۱۱: اَدِمْ ذِكْرَ الْمَوْتِ وَ ذِكْرَ مَا تَقْدِمُ عَلَيْهِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَ لَا تَتَمَنَّ الْمَوْتَ اِلَّا بِشَرْطٍ وَّثِيْقٍ۔

۲۱۳: اِحْذَرْ كُلَّ عَمَلٍ يَّرْضَاهُ عَامِلُهٗ لِنَفْسِهٖ وَ يَكْرَهُهٗ لِعَامَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ۔

۲۲۰: اِحْذَرْ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُّعْمَلُ فِي السِّرِّ وَ يُسْتَحٰى مِنْهُ فِي الْعَلَانِيَةِ۔

۲۱۲: اِحْذَرْ كُلَّ عَمَلٍ اِذَا سُئِلَ عَنْهُ صَاحِبُهٗ اِسْتَحْيٰى مِنْهُ اَنْكَرَهٗ۔

۳۹۲۔ نہج البلاغہ، مکتوب:۶۹

لَا تَجْعَلْ عِرْضَكَ غَرَضًا لِّنِبَالِ الْقَوْلِ، وَ لَا تُحَدِّثِ النَّاسَ بِكُلِّ مَا

سَمِعْتَ بِهٖ، فَكَفٰى بِذٰلِكَ كَذِبًا۔

اپنی عزت وآبرو کو چہ میگوئیوں کے تیروں کا نشانہ نہ بناؤ، جو سنو اسے لوگوں سے واقعہ کی حیثیت سے بیان نہ کرتے پھرو کہ جھوٹا قرار پانے کیلئے اتنا ہی کافی ہوگا۔

غرر الحکم:

۶۷۵۴: لَا تَجْعَلْ عِرْضَكَ غَرَضًا لِقَوْلِ كُلِّ قَائِلٍ۔

۶۷۶۳: لَا تُحَدِّثِ النَّاسَ كُلَّ مَا تَسْمَعُ فَكَفٰى بِذٰلِكَ خُرْقًا۔

۳۹۳۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۶۹

اِسْتَصْلِحْ كُلَّ نِعْمَةٍ اَنْعَمَهَا اللّٰهُ عَلَيْكَ، وَ لَا تُضِيْعَنَّ نِعْمَةً مِّنْ نِّعَمِ اللّٰهِ عِنْدَكَ، وَ لْيُرَ عَلَيْكَ اَثَرُ مَآ اَنْعَمَ اللّٰهُ بِهٖ عَلَيْكَ۔

اللہ نے جو نعمتیں تمہیں بخشی ہیں (ان پر شکر بجالاتے ہوئے) ان کی بہبودی چاہو اور اس کی دی ہوئی نعمتوں میں سے کسی نعمت کو ضائع نہ کرو، اور اس نے جو انعامات تمہیں بخشے ہیں ان کا اثر تم پر ظاہر ہونا چاہیے۔

غرر الحکم:

۶۹۱: اِسْتَصْلِحْ كُلَّ نِعْمَةٍ اَنْعَمَهَا اللّٰهُ عَلَيْكَ، وَ لَا تُضِيِّعْ نِعْمَةً مِّنْ نِّعَمِ اللّٰهِ عِنْدَكَ، وَ لْيُرَ عَلَيْكَ اَثَرُ مَآ اَنْعَمَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ بِهٖ عَلَيْكَ۔

۶۸۷۴: لَا تُضِيِّعْ نِعْمَةً مِّنْ نِّعَمِ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ عِنْدَكَ، وَ لْيُرَ عَلَيْكَ اَثَرُ مَآ اَنْعَمَ اللّٰهُ بِهٖ عَلَيْكَ۔

۷۷۷۳: لِيُرَ عَلَيْكَ اَثَرُ مَآ اَنْعَمَ اللّٰهُ بِهٖ عَلَيْكَ۔

۳۹۴۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۶۹

فَاِنَّكَ مَا تُقَدِّمْ مِنْ خَيْرٍ يَّبْقَ لَكَ ذُخْرُهٗ، وَ مَا تُؤَخِّرْ يَكُنْ لِّغَيْرِكَ

خَيْرُهٗ، وَ احْذَرْ صَحَابَةَ مَنْ يَّفِيْلُ رَأْيُهٗ، وَ يُنْكَرُ عَمَلُهٗ، فَاِنَّ الصَّاحِبَ مُعْتَبَرٌ بِصَاحِبِهٖ۔

تم آخرت کیلئے جو کچھ بھی بھیج دو گے وہ ذخیرہ بن کر تمہارے لئے محفوظ رہے گا، اور جو پیچھے چھوڑ جاؤ گے اس سے دوسرے فائدہ اٹھائیں گے۔ اور اس آدمی کی صحبت سے بچو جس کی رائے کمزور اور افعال برے ہوں، کیونکہ آدمی کا اس کے ساتھی پر قیاس کیا جاتا ہے۔

غرر الحکم:

۱۷۳۰: اِنَّ مَا تُقَدِّمُ مِنْ خَيْرٍ يَّكُنْ لَكَ ذُخْرُهٗ، وَ مَا تُؤَخِّرْهُ يَكُنْ لِّغَيْرِكَ خَيْرُهٗ۔

۲۱۹: اِحْذَرْ مُصَاحَبَةَ كُلِّ مَنْ يُقْبَلُ رَأْيُهٗ، وَ يُنْكَرُ عَمَلُهٗ، فَاِنَّ الصَّاحِبَ مُعْتَبَرٌ بِصَاحِبِهٖ۔

۳۹۵۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۶۹

اِحْذَرْ مَنَازِلَ الْغَفْلَةِ وَ الْجَفَآءِ، وَ قِلَّةِ الْاَعْوَانِ عَلٰى طَاعَةِ اللّٰهِ۔

غفلت اور بے وفائی کی جگہوں اور ان مقامات سے کہ جہاں اللہ کی اطاعت میں مددگاروں کی کمی ہو، پرہیز کرو۔

غرر الحکم:

۲۲۱: اِحْذَرْ مَنَازِلَ الْغَفْلَةِ وَ الْجَفَآءِ، وَ قِلَّةِ الْاَعْوَانِ عَلٰى طَاعَةِ اللّٰهِ۔

۳۹۶۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۶۹

اِيَّاكَ وَ مَقَاعِدَ الْاَسْوَاقِ، فَاِنَّهَا مَحَاضِرُ الشَّيْطٰنِ، وَ مَعَارِيْضُ الْفِتَنِ، وَ اَكْثِرْ اَنْ تَنْظُرَ اِلٰى مَنْ فُضِّلْتَ عَلَيْهِ، فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ اَبْوَابِ الشُّكْرِ۔

بازاری اڈوں میں اٹھنے بیٹھنے سے الگ رہو۔ کیونکہ یہ شیطان کی بیٹھکیں اور فتنوں کی آماجگاہیں ہوتی ہیں اور جو لوگ تم سے پست حیثیت کے ہیں انہی کو زیادہ دیکھا کرو، کیونکہ یہ تمہارے لئے شکر کا ایک راستہ ہے۔

غرر الحکم:

۲۱۴۸: اِيَّاكَ وَ مَقَاعِدَ الْاَسْوَاقِ، فَاِنَّهَا مَعَارِضُ الْفِتَنِ وَ مَحَاضِرُ الشَّيْطٰنِ۔

۸۱۹۴: مَجَالِسُ الْاَسْوَاقِ مَحَاضِرُ الشَّيْطَانِ۔

۱۲۴۹: اَكْثِرِ النَّظَرَ اِلٰى مَنْ فُضِّلْتَ عَلَيْهِ، فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ اَبْوَابِ الشُّكْرِ۔

۳۹۷۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۶۹

خَادِعْ نَفْسَكَ فِي الْعِبَادَةِ، وَ ارْفُقْ بِهَا، وَ لَا تَقْهَرْهَا، وَ خُذْ عَفْوَهَا وَ نَشَاطَهَا، اِلَّا مَا كَانَ مَكْتُوْبًا عَلَيْكَ مِنَ الْفَرِيْضَةِ، فَاِنَّهٗ لَا بُدَّ مِنْ قَضَآئِهَا۔

اپنے نفس کو بہانے کر کر کے عبادت کی راہ پر لاؤ اور اس کے ساتھ نرم رویہ رکھو، دباؤ سے کام نہ لو۔ جب وہ دوسری فکروں سے فارغ البال اور چونچال ہو اس وقت اس سے عبادت کا کام لو۔ مگر جو واجب عبادتیں ہیں ان کی بات دوسری ہے۔

غرر الحکم:

۳۴۳۱: خَادِعْ نَفْسَكَ عَنِ الْعِبَادَةِ، وَ ارْفُقْ بِهَا وَ خُذْ عَفْوَهَا وَ نَشَاطَهَا، اِلَّا مَا كَانَ مَكْتُوْبًا مِنَ الْفَرِيْضَةِ، فَاِنَّهٗ لَا بُدَّ مِنْ اَدَائِهَا۔

۳۹۸۔ نہج البلاغہ، مکتوب: ۷۳

اَلْمُسْتَثْقِلِ النَّآئِمِ تَكْذِبُهٗۤ اَحْلَامُهٗ۔

کوئی گہری نیند میں پڑا خواب دیکھ رہا ہو اور بعد میں اس کے خواب بے حقیقت ثابت ہوں۔

غرر الحکم:

۸۲۹۹: اَلْمُسْتَقِلُّ النَّآئِمُ تُكَذِّبُهٗۤ اَحْلَامُهٗ۔

کلمات قصار

۳۹۹۔نہج البلاغہ،حکمت:۱

كُنْ فِي الْفِتْنَةِ كَابْنِ اللَّبُوْنِ، لَا ظَهْرٌ فَيُرْكَبَ، وَ لَا ضَرْعٌ فَيُحْلَبَ۔

فتنہ وفساد میں اِس طرح رہوجس طرح اونٹ کا وہ بچہ جس نے ابھی اپنی عمر کے دوسال ختم کئے ہوں کہ نہ تو اُس کی پیٹھ پرسواری کی جاسکتی ہے اور نہ اس کے تھنوں سے دودھ دوہا جاسکتا ہے۔

غررالحکم:

۶۶۰۷: كُنْ فِي الْفِتْنَةِ كَابْنِ اللَّبُوْنِ، لَا ضَرْعٌ فَيُحْلَبُ وَ لَا ظَهْرٌ فَيُرْكَبُ۔

۴۰۰۔نہج البلاغہ،حکمت:۲

اَزْرٰى بِنَفْسِهٖ مَنِ اسْتَشْعَرَ الطَّمَعَ، وَ رَضِيَ بِالذُّلِّ مَنْ كَشَفَ عَنْ ضُرِّهٖ، وَ هَانَتْ عَلَيْهِ نَفْسُهُ مَنْ اَمَّرَ عَلَيْهَا لِسَانَهٗ۔

جس نے طمع کو اپنا شعار بنایا،اس نے اپنے کو سُبک کیا اور جس نے اپنی پریشان حالی کا اظہار کیا وہ ذلّت پر آمادہ ہوگیا،اور جس نے اپنی زبان کو قابو میں نہ رکھا،اس نے خود اپنی بے وقعتی کا سامان کرلیا۔

غررالحکم:

۶۶۰: اَزْرٰى بِنَفْسِهٖ مَنِ اسْتَشْعَرَ الطَّمَعَ۔

۴۰۰۷: رَضِیَ بِالذُّلِّ مَنْ کَشَفَ ضُرَّهٗ لِغَیْرِہٖ۔

۸۸۵۱: مَنْ اَمَّرَ عَلَیْهَا لِسَانَهٗ قَضٰی بِحَتْفِهٖ۔

۴۰۱۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳

اَلْفَقْرُ یُخْرِسُ الْفَطِنَ عَنْ حُجَّتِهٖ، وَ الْمُقِلُّ غَرِیْبٌ فِیْ بَلْدَتِهٖ۔

اور غربت مردِ زیرک و دانا کی زبان کو دلائل کی قوت دکھانے سے عاجز بنا دیتی ہے اور مفلس اپنے شہر میں رہ کر بھی غریب الوطن ہوتا ہے۔

غررالحکم:

۵۷۷۹: اَلْفَقْرُ یُخْرِسُ الْفَطِنَ عَنْ حُجَّتِهٖ۔

۸۴۱۱: اَلْمُقِلُّ غَرِیْبٌ فِیْ بَلْدَتِهٖ۔

۴۰۲۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳

اَلزُّهْدُ ثَرْوَةٌ۔

دنیا سے بے تعلقی بڑی دولت ہے۔

غررالحکم:

۴۰۸۷: اَلزُّهْدُ ثَرْوَةٌ۔

۴۰۳۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴

اَلْاٰدَابُ حُلَلٌ مُّجَدَّدَةٌ، وَ الْفِکْرُ مِرْاٰةٌ صَافِیَةٌ۔

علمی و عملی اوصاف نو بہ نو خلعت ہیں اور فکر صاف شفاف آئینہ ہے۔

غررالحکم:

۸: اَلْاٰدَابُ حُلَلٌ مُّجَدَّدَةٌ۔

۵۷۹۷: اَلْفِكْرُ مِرْاٰةٌ صَافِيَةٌ۔

۴۰۴۔نہج البلاغہ،حکمت:۵

صَدْرُ الْعَاقِلِ صُنْدُوْقُ سِرِّهٖ، وَ الْبَشَاشَةُ حِبَالَةُ الْمَوَدَّةِ۔

عقلمند کا سینہ اس کے بھیدوں کا مخزن ہوتا ہے اور کشادہ روئی محبت و دوستی کا پھندا ہے۔

غرر الحکم:

۴۶۰۶: صَدْرُ الْعَاقِلِ صُنْدُوْقُ سِرِّهٖ۔

۲۴۹۹: اَلْبَشَاشَةُ حِبَالَةُ الْمَوَدَّةِ۔

۴۰۵۔نہج البلاغہ،حکمت:۶

مَنْ رَّضِيَ عَنْ نَّفْسِهٖ كَثُرَ السَّاخِطُ عَلَيْهِ. وَ الصَّدَقَةُ دَوَآءٌ مُّنْجِحٌ، وَ اَعْمَالُ الْعِبَادِ فِيْ عَاجِلِهِمْ نُصْبُ اَعْيُنِهِمْ فِيْ اٰجِلِهِمْ۔

جو شخص اپنے کو بہت پسند کرتا ہے، وہ دوسروں کو ناپسند ہو جاتا ہے اور صدقہ کامیاب دوا ہے، اور دنیا میں بندوں کے جو اعمال ہیں وہ آخرت میں ان کی آنکھوں کے سامنے ہوں گے۔

غرر الحکم:

۹۲۲۷: مَنْ رَّضِيَ عَنْ نَّفْسِهٖ كَثُرَ السَّاخِطُ عَلَيْهِ۔

۹۹۳: اَعْمَالُ الْعِبَادِ فِي الدُّنْيَا نَصْبُ اَعْيُنِهِمْ فِي الْاٰخِرَةِ۔

۴۰۶۔نہج البلاغہ،حکمت:۷

اِعْجَبُوْا لِهٰذَا الْاِنْسَانِ يَنْظُرُ بِشَحْمٍ، وَ يَتَكَلَّمُ بِلَحْمٍ، وَ يَسْمَعُ بِعَظْمٍ، وَ يَتَنَفَّسُ مِنْ خَرْمٍ!

یہ انسان تعجب کے قابل ہے کہ وہ چربی سے دیکھتا ہے، اور گوشت کے لوتھڑے سے بولتا

ہے اور ہڈی سے سنتا ہے، اور ایک سوراخ سے سانس لیتا ہے۔

غرر الحکم:

۹۱۰: اِعْجَبُوْا لِهٰذَا الْاِنْسَانِ يَنْظُرُ بِشَحْمٍ، وَ يَتَكَلَّمُ بِلَحْمٍ، وَ يَسْمَعُ بِعَظْمٍ، وَ يَتَنَفَّسُ مِنْ خَرْمٍ۔

۴۰۷۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۹

خَالِطُوا النَّاسَ مُخَالَطَةً اِنْ مِّتُّمْ مَّعَهَا بَكَوْا عَلَيْكُمْ، وَ اِنْ عِشْتُمْ حَنُّوْا اِلَيْكُمْ۔

لوگوں سے اِس طریقہ سے ملو کہ اگر مر جاؤ تو تم پر روئیں، اور زندہ رہو تو تمہارے مشتاق ہوں۔

غرر الحکم:

۳۴۳۴: خَالِطُوا النَّاسَ مُخَالَطَةً اِنْ مِّتُّمْ بَكَوْا عَلَيْكُمْ، وَ اِنْ غِبْتُمْ حَنُّوْا اِلَيْكُمْ۔

۴۰۸۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۲

اِذَا وَصَلَتْ اِلَيْكُمْ اَطْرَافُ النِّعَمِ فَلَا تُنَفِّرُوْا اَقْصَاهَا بِقِلَّةِ الشُّكْرِ۔

جب تمہیں تھوڑی بہت نعمتیں حاصل ہوں تو ناشکری سے انہیں اپنے تک پہنچنے سے پہلے بھگا نہ دو۔

غرر الحکم:

۶۱۸: اِذَا وَصَلَتْ اِلَيْكُمْ اَطْرَافُ النِّعَمِ فَلَا تُنَفِّرُوْا اَقْصَاهَا بِقِلَّةِ الشُّكْرِ۔

۴۰۹۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۳

مَنْ ضَيَّعَهُ الْاَقْرَبُ اُتِيْحَ لَهُ الْاَبْعَدُ۔

جسے قریبی چھوڑ دیں اسے بیگانے مل جائیں گے۔

غرر الحکم:

۹۴۳۲: مَنْ ضَيَّعَهُ الْاَقْرَبُ اُبِيْحَ لَهُ الْاَبْعَدُ۔

۴۱۰۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۴

مَا كُلُّ مَفْتُوْنٍ يُّعَاتَبُ۔

ہر فتنہ میں پڑ جانے والا قابل عتاب نہیں ہوتا۔

غرر الحکم:

۸۱۱۰: مَا كُلُّ مَفْتُوْنٍ يُّعَاتَبُ۔

۴۱۱۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۵

تَذِلُّ الْاُمُوْرُ لِلْمَقَادِيْرِ، حَتّٰى يَكُوْنَ الْحَتْفُ فِي التَّدْبِيْرِ۔

سب معاملے تقدیر کے آگے سرنگوں ہیں۔ یہاں تک کہ کبھی تدبیر کے نتیجہ میں موت ہو جاتی ہے۔

غرر الحکم:

۲۶۴۲: تَذِلُّ الْاُمُوْرُ لِلْمَقَادِيْرِ، حَتّٰى يَكُوْنَ الْحَتْفُ فِي التَّدْبِيْرِ۔

۴۱۲۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۸

مَنْ جَرٰى فِيْ عِنَانِ اَمَلِهٖ عَثَرَ بِاَجَلِهٖ۔

جو شخص امید کی راہ میں میں بگ ٹٹ دوڑتا ہے وہ موت سے ٹھوکر کھاتا ہے۔

غرر الحکم:

۹۰۶۰: مَنْ جَرٰى فِيْ عِنَانِ اَمَلِهٖ عَثَرَ بِاَجَلِهٖ۔

۴۱۳۔نہج البلاغہ،حکمت:۱۹

اَقِيْلُوْا ذَوِی الْمُرُوْءَاتِ عَثَرَاتِهِمْ ،فَمَا يَعْثُرُ مِنْهُمْ عَاثِرٌ اِلَّا وَ يَدُ اللّٰهِ بِيَدِهٖ يَرْفَعُهٗ۔

بامروت لوگوں کی لغزشوں سے درگزر کرو۔(کیونکہ)ان میں سے جو بھی لغزش کھا کر گرتا ہے تو اللہ اس کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر اسے اوپر اٹھالیتا ہے۔

غررالحکم:

۱۲۲۶: اَقِيْلُوْا ذَوِی الْمُرُوْءَاتِ عَثَرَاتِهِمْ ،فَمَا يَعْثُرُ مِنْهُمْ عَاثِرٌ اِلَّا وَ يَدُ اللّٰهِ يَرْفَعُهٗ۔

۴۱۴۔نہج البلاغہ،حکمت:۲۰

قُرِنَتِ الْهَيْبَةُ بِالْخَيْبَةِ، وَالْحَيَآءُ بِالْحِرْمَانِ، وَالْفُرْصَةُ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ، فَانْتَهِزُوْا فُرَصَ الْخَيْرِ۔

خوف کا نتیجہ ناکامی اور شرم کا نتیجہ محرومی ہے اور فرصت کی گھڑیاں (تیز رو) ابر کی طرح گزر جاتی ہیں۔لہٰذا بھلائی کے ملے ہوئے موقعوں کو غنیمت جانو۔

غررالحکم:

۶۰۴۵: قُرِنَتِ الْهَيْبَةُ بِالْخَيْبَةِ۔

۶۰۳۹: قُرِنَ الْحَيَآءُ بِالْحِرْمَانِ۔

۵۷۲۵: اَلْفُرَصُ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ۔

۱۸۰۱: اِنْتَهِزُوْا فُرَصَ الْخَيْرِ فَاِنَّهَا تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ۔

۴۱۵۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۱

لَنَا حَقٌّ، فَاِنْ اُعْطِيْنَاهُ، وَ اِلَّا رَكِبْنَآ اَعْجَازَ الْاِبِلِ وَاِنْ طَالَ السُّرٰى۔

ہمارا ایک حق ہے اگر وہ ہمیں دیا گیا تو ہم لے لیں گے، ورنہ ہم اونٹ کے پیچھے والے پٹھوں پر سوار ہوں گے، اگرچہ شب روی طویل ہو۔

غرر الحکم:

۷۷۲۵: لَنَا حَقٌّ، فَاِنْ اُعْطِيْنَاهُ، وَ اِلَّا رَكِبْنَآ اَعْجَازَ الْاِبِلِ وَ اِنْ طَالَ السُّرٰى۔

۴۱۶۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۲

مَنْ اَبْطَاَ بِهٖ عَمَلُهٗ لَمْ يُسْرِعْ بِهٖ نَسَبُهٗ۔

جسے اس کے اعمال پیچھے ہٹا دیں، اسے حسب ونسب آگے نہیں بڑھا سکتا۔

غرر الحکم:

۸۴۷۱: مَنْ اَبْطَاَ بِهٖ عَمَلُهٗ لَمْ يُسْرِعْ بِهٖ نَسَبُهٗ۔

۴۱۷۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۳

مِنْ كَفَّارَاتِ الذُّنُوْبِ الْعِظَامِ اِغَاثَةُ الْمَلْهُوْفِ، وَ التَّنْفِيْسُ عَنِ الْمَكْرُوْبِ۔

کسی مضطرب کی داد فریاد سننا، اور مصیبت زدہ کو مصیبت سے چھٹکارا دلانا بڑے بڑے گناہوں کا کفارہ ہے۔

غرر الحکم:

۹۸۹۱: مِنْ كَفَّارَاتِ الذُّنُوْبِ الْعِظَامِ اِغَاثَةُ الْمَلْهُوْفِ۔

۴۱۸۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۴

يَابْنَ اٰدَمَ! اِذَا رَاَيْتَ رَبَّكَ سُبْحَانَهٗ يُتَابِعُ عَلَيْكَ نِعَمَهٗ وَ اَنْتَ تَعْصِيْهِ، فَاحْذَرْهُ۔

اے آدم علیہ السّلام کے بیٹے جب تو دیکھے کہ اللہ سبحانہ، تجھے پے در پے نعمتیں دے رہا ہے اور تو اس کی نافرمانی کر رہا ہے تو اس سے ڈرتے رہنا۔

غرر الحکم:

۱۰۷۱۸: يَابْنَ اٰدَمَ! اِذَا رَاَيْتَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ يُتَابِعُ عَلَيْكَ نِعَمَهٗ فَاحْذَرْهُ وَ حَصِّنِ النِّعَمَ بِشُكْرِهَا۔

۵۱۴: اِذَا رَاَيْتَ رَبَّكَ يُتَابِعُ عَلَيْكَ النِّعَمَ فَاحْذَرْهُ۔

۴۱۹۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۶

اِمْشِ بِدَآئِكَ مَا مَشٰى بِكَ۔

مرض میں جب تک ہمت ساتھ دے چلتے پھرتے رہو۔

غرر الحکم:

۱۳۷۴: اِمْشِ بِدَآئِكَ مَا مَشٰى بِكَ۔

۴۲۰۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۷

اَفْضَلُ الزُّهْدِ اِخْفَآءُ الزُّهْدِ۔

بہترین زہد، زہد کا مخفی رکھنا ہے۔

غرر الحکم:

۱۰۴۹: اَفْضَلُ الزُّهْدِ اِخْفَآءُ الزُّهْدِ۔

۴۲۱۔نہج البلاغہ،حکمت:۲۸

اِذَا کُنْتَ فِیْ اِدْبَارٍ وَ الْمَوْتُ فِیْ اِقْبَالٍ فَمَآ اَسْرَعَ الْمُلْتَقٰی۔

جب تم (دنیا کو) پیٹھ دکھا رہے ہو اور موت تمہاری طرف رخ کئے ہوئے بڑھ رہی ہے تو پھر ملاقات میں دیر کیسی؟

غرر الحکم:

۵۹۸: اِذَا کُنْتَ فِیْ اِدْبَارٍ وَ الْمَوْتُ فِیْ اِقْبَالٍ فَمَآ اَسْرَعَ الْمُلْتَقٰی۔

۴۲۲۔نہج البلاغہ،حکمت:۳۰

مَنِ اشْتَاقَ اِلَی الْجَنَّةِ سَلَا عَنِ الشَّهَوَاتِ، وَ مَنْ اَشْفَقَ مِنَ النَّارِ اجْتَنَبَ الْمُحَرَّمَاتِ، وَ مَنْ زَهِدَ فِی الدُّنْیَا اسْتَهَانَ بِالْمُصِیْبَاتِ، وَ مَنِ ارْتَقَبَ الْمَوْتَ سَارَعَ اِلَی الْخَیْرَاتِ۔

اس لیے کہ جو جنت کا مشتاق ہوگا، وہ خواہشوں کو بھلا دے گا اور جو دوزخ سے خوف کھائے گا وہ محرمات سے کنارہ کشی کرے گا اور جو دنیا سے بے اعتنائی اختیار کرے گا، وہ مصیبتوں کو سہل سمجھے گا اور جسے موت کا انتظار ہوگا، وہ نیک کاموں میں جلدی کرے گا۔

غرر الحکم:

۸۶۵۷: مَنِ اشْتَاقَ اِلَی الْجَنَّةِ سَلَا عَنِ الشَّهَوَاتِ۔

۸۶۷۵: مَنْ اَشْفَقَ مِنَ النَّارِ اجْتَنَبَ الْمُحَرَّمَاتِ۔

۹۲۶۷: مَنْ زَهِدَ فِی الدُّنْیَا اسْتَهَانَ بِالْمَصَائِبِ۔

۸۹۷۴: مَنِ تَرَقَّبَ الْمَوْتَ سَارِعَ اِلَی الْخَیْرَاتِ۔

۴۲۳۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۰

فَمَنْ تَبَصَّرَ فِي الْفِطْنَةِ تَبَيَّنَتْ لَهُ الْحِكْمَةُ۔

جو دانش وآگہی حاصل کرے گا اس کے سامنے علم وعمل کی راہیں واضح ہو جائیں گی۔

غرر الحکم:

۸۹۵۵: مَنْ تَبَصَّرَ فِي الْفِطْنَةِ ثَبَتَتْ لَهُ الْحِكْمَةُ۔

۴۲۴۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۰

مَنْ عَرَفَ الْعِبْرَةَ فَكَأَنَّمَا كَانَ فِي الْأَوَّلِيْنَ۔

جو عبرت سے آشنا ہوگا وہ ایسا ہے جیسے وہ پہلے لوگوں میں موجود رہا ہو۔

غرر الحکم:

۹۵۲۹: مَنْ عَرَفَ الْعِبْرَةَ فَكَأَنَّمَا عَاشَ فِي الْأَوَّلِيْنَ۔

۴۲۵۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۰

مَنْ فَهِمَ عَلِمَ غَوْرَ الْعِلْمِ، وَ مَنْ عَلِمَ غَوْرَ الْعِلْمِ صَدَرَ عَنْ شَرَائِعِ الْحُكْمِ۔

جس نے غور وفکر کیا، وہ علم کی گہرائیوں میں اترا، وہ فیصلہ کے سرچشموں سے سیراب ہو کر پلٹا۔

غرر الحکم:

۹۶۷۱: مَنْ فَهِمَ عَلِمَ غَوْرَ الْعِلْمِ۔

۹۵۱۴: مَنْ عَدِمَ غَوْرَ الْعِلْمِ صُدَّ عَنْ شَرَائِعِ الْحُكْمِ۔

۴۲۶۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۰

مَنْ اَمَرَ بِالْمَعْرُوْفِ شَدَّ ظُهُوْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَ مَنْ نَّهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ

اَرْغَمَ اُنُوْفَ الْکَافِرِیْنَ۔

جس نے امر بالمعروف کیا، اس نے مومنین کی پشت مضبوط کی، اور جس نے نہی عن المنکر کیا اس نے کافروں کو ذلیل کیا۔

غرر الحکم:

۸۸۵۰: مَنْ اَمَرَ بِالْمَعْرُوْفِ شَدَّ ظُهُوْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ۔

۱۰۱۳۶: مَنْ نَّهٰی عَنِ الْمُنْکَرِ اَرْغَمَ اُنُوْفَ الْفَاسِقِیْنَ۔

۴۲۷۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۱

مَنْ زَاغَ سَآءَتْ عِنْدَهُ الْحَسَنَةُ وَ حَسُنَتْ عِنْدَهُ السَّیِّئَةُ وَ سَکِرَ سُکْرَ الضَّلَالَةِ، وَ مَنْ شَاقَّ وَعُرَتْ عَلَیْهِ طُرُقُهٗ وَ اَعْضَلَ عَلَیْهِ اَمْرُهٗ وَ ضَاقَ عَلَیْهِ مَخْرَجُهٗ۔

جو حق سے منہ موڑ لیتا ہے، وہ اچھائی کو برائی اور برائی کو اچھائی سمجھنے لگتا ہے اور گمراہی کے نشہ میں مدہوش پڑا رہتا ہے اور جو حق کی خلاف ورزی کرتا ہے، اس کے راستے بہت دشوار اور اس کے معاملات سخت پیچیدہ ہو جاتے ہیں اور بچ کے نکلنے کی راہ اس کے لیے تنگ ہو جاتی ہے۔

غرر الحکم:

۹۲۶۰: مَنْ زَاغَ سَآءَتْ عِنْدَهُ الْحَسَنَةُ وَ حَسُنَتْ عِنْدَهُ السَّیِّئَةُ وَ سَکِرَ سُکْرَ الضَّلَالَةِ۔

۹۳۴۳: مَنْ شَاقَّ وَعُرَتْ عَلَیْهِ طُرُقُهٗ وَ اُعْضِلَ عَلَیْهِ اَمْرُهٗ وَ ضَاقَ عَلَیْهِ مَخْرَجُهٗ۔

۴۲۸۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۱

مَنْ جَعَلَ الْمِرَآءَ دَيْدَنًا لَّمْ يُصْبِحْ لَيْلُهٗ، وَ مَنْ هَالَهٗ مَا بَيْنَ يَدَيْهِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ۔

جس نے لڑائی جھگڑے کو اپنا شیوہ بنالیا، اس کی رات کبھی صبح سے ہمکنار نہیں ہوسکتی اور جس کو سامنے کی چیزوں نے ہول میں ڈال دیا، وہ الٹے پیر پلٹ جاتا ہے۔

غرر الحکم:

۹۰۶۸: مَنْ جَعَلَ دَيْدَنَهُ الْمِرَآءَ لَمْ يُصْبِحْ لَيْلُهٗ۔

۱۰۱۳۸: مَنْ هَالَهٗ مَا بَيْنَ يَدَيْهِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ۔

۴۲۹۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۲

فَاعِلُ الْخَيْرِ خَيْرٌ مِّنْهُ، وَ فَاعِلُ الشَّرِّ شَرٌّ مِّنْهُ۔

نیک کام کرنے والا خود اس کام سے بہتر، اور برائی کا مرتکب ہونے والا خود اس برائی سے بدتر ہے۔

غرر الحکم:

۵۶۹۸: فَاعِلُ الْخَيْرِ خَيْرٌ مِّنْهُ۔

۵۶۹۹: فَاعِلُ الشَّرِّ شَرٌّ مِّنْهُ۔

۴۳۰۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۳

كُنْ سَمْحًا وَّ لَا تَكُنْ مُبَذِّرًا، وَ كُنْ مُّقَدِّرًا وَلَا تَكُنْ مُقَتِّرًا۔

سخاوت کرو، لیکن فضول خرچی نہ کرو اور جز رسی کرو، مگر بخل نہیں۔

غرر الحکم:

۶۵۹۵: كُنْ سَمْحًا وَّ لَا تَكُنْ مُبَذِّرًا۔

۶۶۲۵: كُنْ مُّقَدِّرًا وَلَا تَكُنْ مُحْتَكِرًا۔

۴۳۱۔نہج البلاغہ،حکمت:۳۴

اَشْرَفُ الْغِنٰى تَرْكُ الْمُنٰى۔

بہترین دولت مندی یہ ہے کہ تمناؤں کو ترک کرے۔

غرر الحکم:

۷۸۷: اَشْرَفُ الْغِنٰى تَرْكُ الْمُنٰى۔

۴۳۲۔نہج البلاغہ،حکمت:۳۵

مَنْ اَسْرَعَ اِلَى النَّاسِ بِمَا يَكْرَهُوْنَ، قَالُوْا فِيْهِ مَا لَا يَعْلَمُوْنَ۔

جو شخص لوگوں کے بارے میں جھٹ سے ایسی باتیں کہہ دیتا ہے جو انہیں ناگوار گزریں، تو پھر وہ اس کے لیے ایسی باتیں کہتے ہیں کہ جنہیں وہ جانتے نہیں۔

غرر الحکم:

۸۶۴۹: مَنْ اَسْرَعَ اِلَى النَّاسِ بِمَا يَكْرَهُوْنَ، قَالُوْا فِيْهِ مَا لَا يَعْلَمُوْنَ۔

۶۸۳۸: لَاتُسْرِعَ اِلَى النَّاسِ بِمَا يَكْرَهُوْنَ، فَيَقُوْلُوْنَ فِيْكَ مَا لَا يَعْلَمُوْنَ۔

۴۳۳۔نہج البلاغہ،حکمت:۳۸

اَغْنَى الْغِنٰى الْعَقْلُ، وَ اَكْبَرَ الْفَقْرِ الْحُمْقُ، وَ اَوْحَشَ الْوَحْشَةِ الْعُجْبُ، وَ اَكْرَمَ الْحَسَبِ حُسْنُ الْخُلُقِ۔

سب سے بڑی ثروت عقل و دانش ہے اور سب سے بڑی ناداری حماقت و بے عقلی ہے، اور سب سے بڑی وحشت غرور و خود بینی ہے، اور سب سے بڑا جوہر ذاتی حسن اخلاق ہے۔

غرر الحکم:

۱۰۲۵: اَغْنَى الْغِنَى الْعَقْلُ۔

۱۱۶۲: اَفْقَرُ الْفَقْرِ الْحُمْقُ۔

۲۰۰۹: اَوْحَشَ الْوَحْشَةِ الْعُجْبُ۔

۱۲۵۶: اَكْرَمَ الْحَسَبِ حُسْنُ الْاَدَبِ۔

۱۰۳۸۰: نِعْمَ الْحَسَبُ حُسْنُ الْخُلُقِ۔

۴۳۴۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۸

اِيَّاكَ وَ مُصَادَقَةَ الْاَحْمَقِ، فَاِنَّهٗ يُرِيْدُ اَنْ يَّنْفَعَكَ فَيَضُرُّكَ، وَ اِيَّاكَ وَ مُصَادَقَةَ الْبَخِيْلِ، فَاِنَّهٗ يَقْعُدُ عَنْكَ اَحْوَجَ مَا تَكُوْنُ اِلَيْهِ۔

بیوقوف سے دوستی نہ کرنا کیونکہ وہ تمہیں فائدہ پہنچانا چاہے گا، تو نقصان پہنچائے گا۔ اور بخیل سے دوستی نہ کرنا کیونکہ جب تمہیں اس کی مدد کی انتہائی احتیاج ہوگی، وہ تم سے دور بھاگے گا۔

غرر الحکم:

۲۱۴۳: اِيَّاكَ وَ مُصَادَقَةَ الْاَحْمَقِ، فَاِنَّهٗ يُرِيْدُ اَنْ يَّنْفَعَكَ فَيَضُرُّكَ۔

۲۱۴۴: اِيَّاكَ وَ مُصَادَقَةَ الْبَخِيْلِ، فَاِنَّهٗ يَقْعُدُ عَنْكَ اَحْوَجَ مَا تَكُوْنُ اِلَيْهِ۔

۴۳۵۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۸

اِيَّاكَ وَ مُصَادَقَةَ الْكَذَّابِ، فَاِنَّهٗ كَالسَّرَابِ: يُقَرِّبُ عَلَيْكَ الْبَعِيْدَ، وَ يُبَعِّدُ عَلَيْكَ الْقَرِيْبَ۔

جھوٹے سے دوستی نہ کرنا کیونکہ وہ سراب کے مانند تمہارے لیے دور کی چیزوں کو قریب اور

قریب کی چیزوں کو دور کر کے دکھائے گا۔

غرر الحکم:

۲۱۴۵: اِيَّاكَ وَ مُصَادَقَةَ الْكَذَّابِ، فَاِنَّهٗ كَالسَّرَابِ: يُقَرِّبُ عَلَيْكَ الْبَعِيْدَ، وَ يُبَعِّدُ عَلَيْكَ الْقَرِيْبَ۔

۶۸۲۷: لَا تَسْتَشِرِ الْكَذَّابَ فَاِنَّهٗ كَالسَّرَابِ يُقَرِّبُ عَلَيْكَ الْبَعِيْدَ، وَ يُبَعِّدُ عَلَيْكَ الْقَرِيْبَ۔

۴۳۶۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۹

لَا قُرْبَةَ بِالنَّوَافِلِ اِذَا آضَرَّتْ بِالْفَرَآئِضِ۔

مستحبات سے قرب الٰہی نہیں حاصل ہوسکتا، جب کہ وہ واجبات میں سدراہ ہوں۔

غرر الحکم:

۷۲۰۹: لَا قُرْبَةَ بِالنَّوَافِلِ اِذَا آضَرَّتْ بِالْفَرَآئِضِ۔

۴۳۷۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۰

لِسَانُ الْعَاقِلِ وَرَآءَ قَلْبِهٖ، وَ قَلْبُ الْاَحْمَقِ وَرَآءَ لِسَانِهٖ۔

عقل مند کی زبان اس کے دل کے پیچھے ہے، اور بے وقوف کا دل اس کی زبان کے پیچھے ہے۔

غرر الحکم:

۷۵۲۳: لِسَانُ الْعَاقِلِ وَرَآءَ قَلْبِهٖ۔

۶۰۷۸: قَلْبُ الْاَحْمَقِ وَرَآءَ لِسَانِهٖ وَ لِسَانُ الْعَاقِلِ وَرَآءَ قَلْبِهٖ۔

۴۳۸۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۱

قَلْبُ الْاَحْمَقِ فِيْ فِيْهِ، وَ لِسَانُ الْعَاقِلِ فِيْ قَلْبِهٖ۔

بیوقوف کا دل اس کے منہ میں ہے اور عقلمند کی زبان اس کے دل میں ہے۔

غرر الحکم:

۶۰۷۷: قَلْبُ الْاَحْمَقِ فِیْ فِیْهِ، وَ لِسَانُ الْعَاقِلِ فِیْ قَلْبِهٖ۔

۴۳۹۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۴

طُوْبٰی لِمَنْ ذَکَرَ الْمَعَادَ۔

خوشا نصیب اس کے جس نے آخرت کو یاد رکھا۔

غرر الحکم:

۴۸۹۲: طُوْبٰی لِمَنْ ذَکَرَ الْمَعَادَ فَاَحْسَنَ۔

۴۴۰۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۵

لَوْ ضَرَبْتُ خَیْشُوْمَ الْمُؤْمِنِ بِسَیْفِیْ هٰذَا عَلٰٓی اَنْ یُّبْغِضَنِیْ مَآ اَبْغَضَنِیْ، وَ لَوْ صَبَبْتُ الدُّنْیَا بِجَمَّاتِهَا عَلَی الْمُنَافِقِ عَلٰٓی اَنْ یُّحِبَّنِیْ مَآ اَحَبَّنِیْ۔

اگر میں مومن کی ناک پر تلواریں لگاؤں کہ وہ مجھے دشمن رکھے، تو جب بھی وہ مجھ سے دشمنی نہ کرے گا۔ اور اگر تمام متاعِ دنیا کافر کے آگے ڈھیر کر دوں کہ وہ مجھے دوست رکھے، تو بھی وہ مجھے دوست نہ رکھے گا۔

غرر الحکم:

۷۷۵۵: لَوْ ضَرَبْتُ خَیْشُوْمَ الْمُؤْمِنِ عَلٰٓی اَنْ یُّبْغِضَنِیْ مَآ اَبْغَضَنِیْ۔

۷۷۵۲: لَوْ صَبَبْتُ الدُّنْیَا عَلَی الْمُنَافِقِ بِجُمْلَتِهَا عَلٰٓی اَنْ یُّحِبَّنِیْ مَآ اَحَبَّنِیْ۔

۴۴۱۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۶

سَیِّئَةٌ تَسُوْٓءُكَ خَیْرٌ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ حَسَنَةٍ تُعْجِبُكَ۔

وہ گناہ جس کا تمہیں رنج ہو اللہ کے نزدیک اس نیکی سے کہیں اچھا ہے جو تمہیں خود پسند بنا دے۔

غرر الحکم:

۴۳۱۷: سَيِّئَةٌ تَسُوْءُكَ خَيْرٌ مِنْ حَسَنَةٍ تُعْجِبُكَ۔

۴۴۲۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۷

قَدْرُ الرَّجُلِ عَلٰى قَدْرِ هِمَّتِهٖ، وَ صِدْقُهٗ عَلٰى قَدْرِ مُرُوْءَتِهٖ۔

انسان کی جتنی ہمت ہو، اتنی ہی اس کی قدر و قیمت ہے اور جتنی مروت اور جوانمردی ہوگی اتنی ہی راست گوئی ہوگی۔

غرر الحکم:

۶۰۱۷: قَدْرُ الرَّجُلِ عَلٰى قَدْرِ هِمَّتِهٖ وَ عَمَلُهٗ عَلٰى قَدْرِ نِيَّتِهٖ۔

۴۶۱۹: صِدْقُهٗ عَلٰى قَدْرِ مُرُوْءَتِهٖ۔

۴۴۳۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۸

اَلظَّفَرُ بِالْحَزْمِ، وَ الْحَزْمُ بِاِجَالَةِ الرَّاْيِ، وَ الرَّاْيُ بِتَحْصِيْنِ الْاَسْرَارِ

کامیابی دور اندیشی سے وابستہ ہے اور دور اندیشی فکر و تدبر کو کام میں لانے سے، اور تدبر بھیدوں کو چھپا کر رکھنے سے۔

غرر الحکم:

۴۹۳۵: اَلظَّفَرُ بِالْحَزْمِ۔

۳۲۰۱: اَلْحَزْمُ بِاِجَالَةِ الرَّاْيِ۔

۳۸۰۹: اَلرَّاْيُ بِتَحْصِيْنِ الْاَسْرَارِ۔

۴۴۴۔نہج البلاغہ،حکمت:۴۹

اِحْذَرُوْا صَوْلَةَ الْكَرِيْمِ اِذَا جَاعَ، وَ اللَّئِيْمِ اِذَا شَبِعَ۔

بھوکے شریف اور پیٹ بھرے کمینے کے حملہ سے ڈرتے رہو۔

غرر الحکم:

۲۳۶: اِحْذَرُوْا صَوْلَةَ الْكَرِيْمِ اِذَا جَاعَ، و اَشَرَّ اللَّئِيْمِ اِذَا شَبِعَ۔

۴۴۵۔نہج البلاغہ،حکمت:۵۰

قُلُوْبُ الرِّجَالِ وَحْشِيَّةٌ، فَمَنْ تَاَلَّفَهَا اَقْبَلَتْ عَلَيْهِ۔

لوگوں کے دل صحرائی جانور ہیں، جو ان کو سدھائے گا، اس کی طرف جھکیں گے۔

غرر الحکم:

۶۰۹۶: قُلُوْبُ الرِّجَالِ وَحْشِيَّةٌ، مَنْ تَاَلَّفَهَا اَقْبَلَتْ عَلَيْهِ۔

۴۴۶۔نہج البلاغہ،حکمت:۵۲

اَوْلَى النَّاسِ بِالْعَفْوِ اَقْدَرُهُمْ عَلَى الْعُقُوْبَةِ۔

معاف کرنا سب سے زیادہ اسے زیب دیتا ہے جو سزا دینے پر قادر ہو۔

غرر الحکم:

۲۰۴۱: اَوْلَى النَّاسِ بِالْعَفْوِ اَقْدَرُهُمْ عَلَى الْعُقُوْبَةِ۔

۴۴۷۔نہج البلاغہ،حکمت:۵۳

اَلسَّخَآءُ مَا كَانَ ابْتِدَآءً، فَاَمَّا مَا كَانَ عَنْ مَّسْئَلَةٍ، فَحَيَآءٌ وَّ تَذَمُّمٌ۔

سخاوت وہ ہے جو بن مانگے ہو، اور مانگے سے دینا یا شرم ہے یا بدگوئی سے بچنا۔

غرر الحکم:

۴۲۱۶: اَلسَّخَآءُ مَا كَانَ ابْتِدَآءً، فَإِنْ كَانَ عَنْ مَّسْئَلَةٍ، فَحَيَآءٌ وَّ تَذَمُّمٌ۔

۴۴۸۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۵۴

لَا غِنٰى كَالْعَقْلِ، وَ لَا فَقْرَ كَالْجَهْلِ۔

عقل سے بڑھ کر کوئی ثروت نہیں اور جہالت سے بڑھ کر کوئی بے مائیگی نہیں۔

غرر الحکم:

۷۱۸۷: لَا غَنَاءَ كَالْعَقْلِ۔

۷۲۰۲: لَا فَقْرَ كَالْجَهْلِ۔

۴۴۹۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۵۵

اَلصَّبْرُ صَبْرَانِ: صَبْرٌ عَلٰى مَا تَكْرَهُ، وَ صَبْرٌ عَمَّا تُحِبُّ۔

صبر دو طرح کا ہوتا ہے۔ ایک ناگوار باتوں پر صبر، اور دوسرے پسندیدہ چیزوں سے صبر۔

غرر الحکم:

۴۵۶۶: اَلصَّبْرُ صَبْرَانِ: صَبْرٌ عَلٰى مَا تَكْرَهُ، وَ صَبْرٌ عَلٰى مَا تُحِبُّ۔

۴۵۰۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۵۶

اَلْغِنٰى فِي الْغُرْبَةِ وَطَنٌ، وَ الْفَقْرُ فِي الْوَطَنِ غُرْبَةٌ۔

دولت ہو تو پردیس میں بھی دیس ہے اور مفلسی ہو تو دیس میں بھی پردیس۔

غرر الحکم:

۵۶۵۲: اَلْغِنٰى فِي الْغُرْبَةِ وَطَنٌ۔

۵۷۷۴: اَلْفَقْرُ فِی الْوَطَنِ غُرْبَةٌ۔

۴۵۱۔نہج البلاغہ،حکمت:۵۸

اَلْمَالُ مَادَّةُ الشَّهَوَاتِ۔

مال نفسانی خواہشوں کا سرچشمہ ہے۔

غرر الحکم:

۸۱۵۷: اَلْمَالُ مَادَّةُ الشَّهَوَاتِ

۴۵۲۔نہج البلاغہ،حکمت:۵۹

مَنْ حَذَّرَكَ كَمَنْ بَشَّرَكَ۔

جو(برائیوں سے) خوف دلائے، وہ تمہارے لیے مژدہ سنانے والے کے مانند ہے۔

غرر الحکم:

۹۰۹۷: مَنْ حَذَّرَكَ كَمَنْ بَشَّرَكَ۔

۴۵۳۔نہج البلاغہ،حکمت:۶۰

اَللِّسَانُ سَبُعٌ، اِنْ خُلِّیَ عَنْهُ عَقَرَ۔

زبان ایک ایسا درندہ ہے کہ اگر اسے کھلا چھوڑ دیا جائے تو پھاڑ کھائے۔

غرر الحکم:

۷۵۲۱: اَللِّسَانُ سَبُعٌ، اِنْ اَطْلَقْتَهُ عَقَرَ۔

۴۵۴۔نہج البلاغہ،حکمت:۶۱

اَلْمَرْاَةُ عَقْرَبٌ حُلْوَةُ اللِّبْسَةِ۔

عورت ایک ایسا بچھو ہے جس کے لپٹنے میں بھی مزہ آتا ہے۔

غرر الحکم:

۸۲۵۶: اَلْمَرْاَةُ عَقْرَبٌ حُلْوَةُ اللَّسْعَةِ۔

۴۵۵۔نہج البلاغہ،حکمت:۶۳

اَلشَّفِیْعُ جَنَاحُ الطَّالِبِ۔

سفارش کرنے والا امیدوار کے لیے بمنزلہ پر دبال کے ہوتا ہے۔

غرر الحکم:

۴۴۶۸: اَلشَّفِیْعُ جَنَاحُ الطَّالِبِ۔

۴۵۶۔نہج البلاغہ،حکمت:۶۵

فَقْدُ الْاَحِبَّةِ غُرْبَةٌ۔

دوستوں کو کھو دینا غریب الوطنی ہے۔

غرر الحکم:

۵۷۵۷: فَقْدُ الْاَحِبَّةِ غُرْبَةٌ۔

۴۵۷۔نہج البلاغہ،حکمت:۶۶

فَوْتُ الْحَاجَةِ اَهْوَنُ مِنْ طَلَبِهَا اِلٰی غَیْرِ اَهْلِهَا۔

مطلب کا ہاتھ سے چلا جانا اہل کے آگے ہاتھ پھیلانے سے آسان ہے۔

غرر الحکم:

۵۸۱۱: فَوْتُ الْحَاجَةِ خَیْرٌ مِنْ طَلَبِهَا مِنْ غَیْرِ اَهْلِهَا۔

۴۵۸۔نہج البلاغہ،حکمت:۶۷

لَا تَسْتَحِ مِنْ اِعْطَاءِ الْقَلِیْلِ، فَاِنَّ الْحِرْمَانَ اَقَلُّ مِنْهُ۔

تھوڑا دینے سے شرماؤ نہیں کیونکہ خالی ہاتھ پھیرنا تو اس سے بھی گری ہوئی بات ہے۔

غرر الحکم:

۶۸۲۶: لَا تَسْتَحِي مِنْ اِعْطَاءِ الْقَلِيْلِ، فَاِنَّ الْحِرْمَانَ اَقَلُّ مِنْهُ۔

۴۵۹۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۶۹

اِذَا لَمْ يَكُنْ مَا تُرِيْدُ فَلَا تُبَلْ مَا كُنْتَ۔

اگر حسبِ منشا تمہارا کام نہ بن سکے تو پھر جس حالت میں ہو مگن رہو۔

غرر الحکم:

۶۰۲: اِذَا لَمْ يَكُنْ مَا تُرِيْدُ فَلَا تُبَالِ كَيْفَ كُنْتَ۔

۴۶۰۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۷۰

لَا تَرَى الْجَاهِلَ اِلَّا مُفْرِطًا اَوْ مُفَرِّطًا۔

جاہل کو نہ پاؤ گے مگر یا حد سے آگے بڑھا ہوا، اور یا اس سے بہت پیچھے۔

غرر الحکم:

۷۳۳۳: لَا يُرَى الْجَاهِلُ اِلَّا مُفْرِطًا۔

۴۶۱۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۷۱

اِذَا تَمَّ الْعَقْلُ نَقَصَ الْكَلَامُ۔

جب عقل بڑھتی ہے، تو باتیں کم ہو جاتی ہیں۔

غرر الحکم:

۴۹۰: اِذَا تَمَّ الْعَقْلُ نَقَصَ الْكَلَامُ۔

۴۶۲۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۷۲

اَلدَّهْرُ يُخْلِقُ الْاَبْدَانَ، وَ يُجَدِّدُ الْاٰمَالَ، وَ يُقَرِّبُ الْمَنِيَّةَ، وَ يُبَاعِدُ الْاُمْنِيَّةَ، مَنْ ظَفِرَ بِهٖ نَصِبَ، وَ مَنْ فَاتَهٗ تَعِبَ۔

زمانہ جسموں کو کہنہ و بوسیدہ اور آرزوؤں کو تر و تازہ کرتا ہے۔ موت کو قریب اور آرزوؤں کو دور کرتا ہے۔ جو زمانہ سے کچھ پالیتا ہے، وہ بھی رنج سہتا ہے، اور جو کھو دیتا ہے وہ تو دکھ جھیلتا ہی ہے۔

غرر الحکم:

۳۶۷۳: اَلدَّهْرُ يُخْلِقُ الْاَبْدَانَ، وَ يُجَدِّدُ الْاٰمَالَ، وَ يُدْنِي الْمَنِيَّةَ، وَ يُبَاعِدُ الْاُمْنِيَّةَ۔

۱۳۹۰: اَلْاَمَلُ يُقَرِّبُ الْمَنِيَّةَ، وَ يُبَاعِدُ الْاُمْنِيَّةَ۔

۹۴۶۱: مَنْ ظَفِرَ بِالدُّنْيَا نُصِبَ، وَ مَنْ فَاتَتْهُ تَعِبَ۔

۴۶۳۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۷۴

نَفَسُ الْمَرْءِ خُطَاهُ اِلٰى اَجَلِهٖ۔

انسان کی ہر سانس ایک قدم ہے جو اسے موت کی طرف بڑھائے لیے جا رہا ہے۔

غرر الحکم:

۱۰۴۶۲: نَفَسُ الْمَرْءِ خُطَاهُ اِلٰى اَجَلِهٖ۔

۴۶۴۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۷۵

كُلُّ مَعْدُوْدٍ مُّنْقَضٍ، وَ كُلُّ مُتَوَقَّعٍ اٰتٍ۔

جو چیز شمار میں آئے، اسے ختم ہونا چاہیے اور جسے آنا چاہیے، وہ آ کر رہے گا۔

غرر الحکم:

۶۴۶۴: کُلُّ مَعْدُوْدٍ مُّنْقَضٍ۔

۶۴۵۴: کُلُّ مُتَوَقَّعٍ اٰتٍ۔

۴۶۵۔نہج البلاغہ،حکمت:۷۶

اِنَّ الْاُمُوْرَ اِذَا اشْتَبَهَتْ اُعْتُبِرَ اٰخِرُهَا بِاَوَّلِهَا۔

جب کسی کام میں اچھے برے کی پہچان نہ رہے،تو آغاز کو دیکھ کر انجام کو پہچان لینا چاہیے۔

غرر الحکم:

۱۴۵۰: اِنَّ الْاُمُوْرَ اِذَا تَشَابَهَتْ اُعْتُبِرَ اٰخِرُهَا بِاَوَّلِهَا۔

۴۶۶۔نہج البلاغہ،حکمت:۷۷

يَا دُنْيَا يَا دُنْيَا! اِلَيْكِ عَنِّيْ، اَ بِيْ تَعَرَّضْتِ؟ اَمْ اِلَيَّ تَشَوَّقْتِ؟ لَا حَانَ حِيْنُكِ! هَيْهَاتَ! غُرِّيْ غَيْرِيْ، لَا حَاجَةَ لِيْ فِيْكِ، قَدْ طَلَّقْتُكِ ثَلَاثًا لَّا رَجْعَةَ فِيْهَا! فَعَيْشُكِ قَصِيْرٌ، وَ خَطَرُكِ يَسِيْرٌ، وَ اَمَلُكِ حَقِيْرٌ. اٰهِ مِنْ قِلَّةِ الزَّادِ، وَ طُوْلِ الطَّرِيْقِ، وَ بُعْدِ السَّفَرِ، وَ عَظِيْمِ الْمَوْرِدِ!

اے دنیا! اے دنیا دور ہو مجھ سے۔کیا میرے سامنے اپنے کو لاتی ہے؟ یا میری دلدادہ و فریفتہ بن کر آئی ہے؟۔تیرا وہ وقت نہ آئے (کہ تو مجھے فریب دے سکے) بھلا یہ کیونکر ہو سکتا ہے،جا کسی اور کو جل دے،مجھے تیری خواہش نہیں ہے۔میں تو تین بار تجھے طلاق دے چکا ہوں کہ جس کے بعد رجوع کی گنجائش نہیں۔تیری زندگی تھوڑی،تیری اہمیت بہت ہی کم اور تیری آرزو ذلیل و پست ہے۔افسوس زادِ راہ تھوڑا،راستہ طویل سفر دور دراز اور منزل سخت ہے۔

غرر الحکم:

۱۰۷۱۴: يَا دُنْيَا يَا دُنْيَا! اِلَيْكِ عَنِّيْ، اَبِيْ تَعَرَّضْتِ؟ اَمْ اِلَيَّ تَشَوَّقْتِ؟ لَا حَانَ حِيْنُكِ! غُرِّيْ غَيْرِيْ، لَا حَاجَةَ لِيْ فِيْكِ، قَدْ طَلَّقْتُكِ ثَلَاثًا لَّا رَجْعَةَ فِيْهَا! فَعَيْشُكِ قَصِيْرٌ، وَ خَطَرُكِ يَسِيْرٌ، وَ اَمَلُكِ حَقِيْرٌ، اٰهِ مِنْ قِلَّةِ الزَّادِ، وَ طُوْلِ الطَّرِيْقِ، وَ بُعْدِ السَّفَرِ، وَ عَظِيْمِ الْمَوْرِدِ!

۴۶۷۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۷۸

اِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ اَمَرَ عِبَادَهٗ تَخْيِيْرًا، وَ نَهَاهُمْ تَحْذِيْرًا، وَ كَلَّفَ يَسِيْرًا، وَ لَمْ يُكَلِّفْ عَسِيْرًا، وَ اَعْطٰى عَلَى الْقَلِيْلِ كَثِيْرًا، وَ لَمْ يُعْصَ مَغْلُوْبًا، وَ لَمْ يُطَعْ مُكْرِهًا، وَ لَمْ يُرْسِلِ الْاَنْبِيَآءَ لَعِبًا، وَ لَمْ يُنْزِلِ الْكُتُبَ لِلْعِبَادِ عَبَثًا، وَ لَا خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا، ﴿ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ﴾۔

خداوند عالم نے تو بندوں کو خود مختار بنا کر مامور کیا ہے اور (عذاب سے) ڈراتے ہوئے نہی کی ہے۔ اُس نے سہل و آسان تکلیف دی ہے اور دشواریوں سے بچائے رکھا ہے۔ وہ تھوڑے کئے پر زیادہ اجر دیتا ہے۔ اس کی نافرمانی اس لیے نہیں ہوتی کہ وہ دب گیا ہے اور نہ اس کی اطاعت اس لیے کی جاتی ہے کہ اس نے مجبور کر رکھا ہے۔ اس نے پیغمبروں کو بطور تفریح نہیں بھیجا اور بندوں کے لیے کتابیں بے فائدہ نہیں اتاری ہیں اور نہ آسمان و زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ان سب کو بیکار پیدا کیا ہے۔ (یہ تو ان لوگوں کا خیال ہے جنہوں نے کفر اختیار کیا، آتش جہنم کے عذاب سے۔)

غرر الحکم:

۱۵۶۰: اِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ اَمَرَ عِبَادَهٗ تَخْيِيْرًا، وَ نَهَاهُمْ تَحْذِيْرًا، وَ كَلَّفَ يَسِيْرًا، وَ لَمْ يُكَلِّفْ عَسِيْرًا، وَ اَعْطٰى عَلَى الْقَلِيْلِ كَثِيْرًا، وَ لَمْ يُعْصَ مَغْلُوْبًا، وَ لَمْ يُطَعْ مُكْرِهًا، وَ لَمْ يُرْسِلِ الْاَنْۢبِيَآءَ لَعِبًا، وَ لَمْ يُنْزِلِ الْكِتَابَ عَبَثًا، وَ مَا خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا، ﴿ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ عَذَابِ النَّارِ﴾۔

۴۶۸۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۸۰

اَلْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ، فَخُذِ الْحِكْمَةَ وَ لَوْ مِنْ اَهْلِ النِّفَاقِ۔

حکمت مومن ہی کی گمشدہ چیز ہے اسے حاصل کرو، اگرچہ منافق سے لینا پڑے۔

غرر الحکم:

۳۳۶۸: اَلْحِكْمَةُ ضَالَّةُ كُلِّ الْمُؤْمِنِ، فَخُذُوْهَا وَ لَوْ مِنْ اَفْوَاهِ الْمُنَافِقِيْنَ۔

۳۴۴۲: خُذِ الْحِكْمَةَ اَنّٰى كَانَتْ فَاِنَّ الْحِكْمَةَ ضَالَّةُ كُلِّ الْمُؤْمِنِ۔

۴۶۹۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۸۲

لَا يَسْتَحِيَنَّ اَحَدٌ مِّنْكُمْ اِذَا سُئِلَ عَمَّا لَا يَعْلَمُ اَنْ يَّقُوْلَ لَآ اَعْلَمُ۔

اگر تم میں سے کسی سے کوئی ایسی بات پوچھی جائے کہ جسے وہ نہ جانتا ہو تو یہ کہنے میں نہ شرمائے کہ میں نہیں جانتا۔

غرر الحکم:

۷۳۴۰: لَا يَسْتَحِيَنَّ اَحَدٌ اِذَا سُئِلَ عَمَّا لَا يَعْلَمُ اَنْ يَّقُوْلَ لَآ اَعْلَمُ۔

۴۷۰۔نہج البلاغہ،حکمت:۸۴

بَقِيَّةُ السَّيْفِ اَبْقٰى عَدَدًا، وَ اَكْثَرُ وَلَدًا۔

تلوار سے بچے کھچے لوگ زیادہ باقی رہتے ہیں،اوران کی نسل زیادہ ہوتی ہے۔

غرر الحکم:

۲۵۴۳: بَقِيَّةُ السَّيْفِ اَنْمٰى عَدَدًا، وَ اَكْثَرُ وَلَدًا۔

۴۷۱۔نہج البلاغہ،حکمت:۸۵

مَنْ تَرَكَ قَوْلَ لَآ اَدْرِىْ، اُصِيْبَتْ مَقَاتِلُهٗ۔

جس کی زبان پر کبھی یہ جملہ نہ آئے کہ"میں نہیں جانتا"تو وہ چوٹ کھانے کی جگہوں پر چوٹ کھا کر رہتا ہے۔

غرر الحکم:

۸۹۷۷: مَنْ تَرَكَ قَوْلَ لَآ اَدْرِىْ، اُصِيْبَتْ مَقَاتِلُهٗ۔

۴۷۲۔نہج البلاغہ،حکمت:۸۶

رَاْىُ الشَّيْخِ اَحَبُّ اِلَىَّ مِنْ جَلَدِ الْغُلَامِ۔

بوڑھے کی رائے مجھے جوان کی ہمت سے زیادہ پسند ہے۔

غرر الحکم:

۳۸۰۶: رَاْىُ الشَّيْخِ اَحَبُّ اِلَىَّ مِنْ جَلَدِ الْغُلَامِ۔

۴۷۳۔نہج البلاغہ،حکمت:۸۷

عَجِبْتُ لِمَنْ يَّقْنَطُ وَ مَعَهُ الْاِسْتِغْفَارُ۔

اس شخص پر تعجب ہوتا ہے کہ جو توبہ کی گنجائش کے ہوتے ہوئے مایوس ہو جائے۔

غرر الحکم:

۵۱۳۱: عَجِبْتُ لِمَنْ يَّقْنَطُ وَ مَعَهُ النَّجَاةُ وَ هُوَ الْاِسْتِغْفَارُ۔

۴۷۴۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۸۹

مَنْ اَصْلَحَ اَمْرَ اٰخِرَتِهٖ اَصْلَحَ اللّٰهُ لَهٗ اَمْرَ دُنْيَاهُ، وَ مَنْ كَانَ لَهٗ مِنْ نَّفْسِهٖ وَاعِظٌ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ حَافِظٌ۔

جس نے اپنی آخرت کو سنوار لیا، تو خدا اس کی دنیا بھی سنوار دے گا اور جو خود اپنے آپ کو وعظ و پند کر لے، تو اللہ کی طرف سے اس کی حفاظت ہوتی رہے گی۔

غرر الحکم:

۸۶۸۰: مَنْ اَصْلَحَ اَمْرَ اٰخِرَتِهٖ اَصْلَحَ اللّٰهُ لَهٗ اَمْرَ دُنْيَاهُ۔

۹۷۶۰: مَنْ كَانَ لَهٗ مِنْ نَّفْسِهٖ زَاجِرٌ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ حَافِظٌ۔

۴۷۵۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۹۰

اَلْفَقِيْهُ كُلُّ الْفَقِيْهِ مَنْ لَّمْ يُقَنِّطِ النَّاسَ مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ، وَ لَمْ يُؤْيِسْهُمْ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ، وَ لَمْ يُؤْمِنْهُمْ مِنْ مَّكْرِ اللّٰهِ۔

پورا عالم و دانا وہ ہے جو لوگوں کو رحمتِ خدا سے مایوس اور اس کی طرف سے حاصل ہونے والی آسائش و راحت سے ناامید نہ کرے، اور نہ انہیں اللہ کے عذاب سے بالکل مطمئن کر دے۔

غرر الحکم:

۵۷۸۳: اَلْفَقِيْهُ كُلُّ الْفَقِيْهِ مَنْ لَّمْ يُقْنِطِ النَّاسَ مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ، وَ لَمْ يُؤْيِسْهُمْ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ۔

۴۷۶۔نہج البلاغہ،حکمت:۹۱

اِنَّ هٰذِهِ الْقُلُوْبَ تَمَلُّ كَمَا تَمَلُّ الْاَبْدَانُ، فَابْتَغُوْا لَهَا طَرَآئِفَ الْحِكَمِ۔

یہ دل بھی اسی طرح اکتا جاتے ہیں جس طرح بدن اکتا جاتے ہیں۔لہٰذا (جب ایسا ہوتو)ان کے لیےلطیف حکیمانہ نکات تلاش کرو۔

غررالحکم:

۱۷۸۰: اِنَّ هٰذِهِ الْقُلُوْبَ تَمَلُّ كَمَا تَمَلُّ الْاَبْدَانُ، فَابْتَغُوْا لَهَا طَرَآئِفَ الْحِكَمِ۔

۴۷۷۔نہج البلاغہ،حکمت:۹۲

اَوْضَعُ الْعِلْمِ مَا وَقَفَ عَلَى اللِّسَانِ، وَ اَرْفَعُهٗ مَا ظَهَرَ فِي الْجَوَارِحِ وَ الْاَرْكَانِ۔

وہ علم بہت بے قدر و قیمت ہے جو زبان تک رہ جائے،اور وہ علم بہت بلند مرتبہ ہے جو اعضاو جوارح سے نمودار ہو۔

غررالحکم:

۲۰۱۱: اَوْضَعُ الْعِلْمِ مَا وَقَفَ عَلَى اللِّسَانِ۔

۱۱۱۴: اَفْضَلُ الْعِلْمِ مَا ظَهَرَ فِي الْجَوَارِحِ وَ الْاَرْكَانِ۔

۴۷۸۔نہج البلاغہ،حکمت:۹۴

لَيْسَ الْخَيْرُ اَنْ يَّكْثُرَ مَالُكَ وَ وَلَدُكَ، وَ لٰكِنَّ الْخَيْرَ اَنْ يَّكْثُرَ عِلْمُكَ، وَ اَنْ يَّعْظُمَ حِلْمُكَ۔

نیکی یہ نہیں کہ تمہارے مال واولاد میں فراوانی ہوجائے۔بلکہ خوبی یہ ہے کہ تمہارا علم زیادہ اورحلم بڑا ہو۔

غرر الحکم:

۷۷۸۵: لَيْسَ الْخَيْرُ اَنْ يَّكْثُرَ مَالُكَ وَ وَلَدُكَ، اِنَّمَا الْخَيْرُ اَنْ يَّكْثُرَ عِلْمُكَ، وَ اَنْ يَّعْظُمَ حِلْمُكَ۔

۴۷۹۔نہج البلاغہ،حکمت:۹۴

لَا خَيْرَ فِي الدُّنْيَا اِلَّا لِرَجُلَيْنِ: رَجُلٌ اَذْنَبَ ذُنُوْبًا فَهُوَ يَتَدَارَكُهَا بِالتَّوْبَةِ، وَ رَجُلٌ يُّسَارِعُ فِي الْخَيْرَاتِ۔

دنیا میں صرف دو شخصوں کے لیے بھلائی ہے۔ایک وہ جو گناہ کرے تو توبہ سے اس کی تلافی کرے اور دوسرا وہ جو نیک کام میں تیز گام ہو۔

غرر الحکم:

۷۰۴۸: لَا خَيْرَ فِي الدُّنْيَا اِلَّا لِاَحَدِ رَجُلَيْنِ، رَجُلٌ اَذْنَبَ ذُنُوْبًا فَهُوَ يَتَدَارَكُهَا بِالتَّوْبَةِ، وَ رَجُلٌ يُجَاهِدُ نَفْسَهٗ عَلٰى طَاعَةِ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ۔

۴۸۰۔نہج البلاغہ،حکمت:۹۵

لَا يَقِلُّ عَمَلٌ مَّعَ التَّقْوٰى، وَ كَيْفَ يَقِلُّ مَا يُتَقَبَّلُ؟

جو عمل تقویٰ کے ساتھ انجام دیا جائے وہ تھوڑا نہیں سمجھا جا سکتا،اور مقبول ہونے والا عمل تھوڑا کیونکر ہو سکتا ہے؟

غرر الحکم:

۷۳۹۴: لَا يَقِلُّ عَمَلٌ مِنْ تَقْوٰى، وَ كَيْفَ يَقِلُّ مَا يُتَقَبَّلُ۔

۴۸۱۔نہج البلاغہ،حکمت:۹۶

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِالْاَنْبِيَآءِ اَعْلَمُهُمْ بِمَا جَآءُوْا بِهٖ۔

انبیاء سے زیادہ خصوصیت ان لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو ان کی لائی ہوئی چیزوں کا زیادہ علم رکھتے ہوں۔

غرر الحکم:

۱۴۶۰: اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِالْاَنْبِیَآءِ علیہم السلام اَعْمَلُھُمْ بِمَا جَآءُوْا بِہٖ۔

۲۰۳۸: اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِالْاَنْبِیَآءِ علیہم السلام اَعْمَلُھُمْ بِمَا جَآءُوْا بِہٖ۔

۴۸۲۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۹۶

اِنَّ وَلِیَّ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ مَنْ اَطَاعَ اللّٰہَ وَ اِنْ بَعُدَتْ لُحْمَتُہٗ، وَ اِنَّ عَدُوَّ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ مَنْ عَصَی اللّٰہَ وَ اِنْ قَرُبَتْ قَرَابَتُہٗ۔

حضرت (ع) محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دوست وہ ہے جو اللہ کی اطاعت کرے اگرچہ ان سے کوئی قرابت نہ رکھتا ہو، اور ان کا دشمن وہ ہے جو اللہ کی نافرمانی کرے، اگرچہ نزدیکی قرابت رکھتا ہو۔

غرر الحکم:

۱۷۸۳: اِنَّ وَلِیَّ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ مَنْ اَطَاعَ اللّٰہَ وَ اِنْ بَعُدَتْ لُحْمَتُہٗ۔

۱۶۵۸: اِنَّ عَدُوَّ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ مَنْ عَصَی اللّٰہَ وَ اِنْ قَرُبَتْ قَرَابَتُہٗ۔

۴۸۳۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۹۷

نَوْمٌ عَلٰی یَقِیْنٍ خَیْرٌ مِّنْ صَلٰوۃٍ فِیْ شَکٍّ۔

یقین کی حالت میں سونا شک کی حالت میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔

غرر الحکم:

۱۰۴۷۶: نَوْمٌ عَلٰی یَقِیْنٍ خَیْرٌ مِّنْ صَلٰوۃٍ عَلٰی شَکٍّ۔

۴۸۴۔نہج البلاغہ،حکمت:۹۸

اِعْقِلُوا الْخَبَرَ اِذَا سَمِعْتُمُوْهُ عَقْلَ رِعَايَةٍ لَّا عَقْلَ رِوَايَةٍ، فَاِنَّ رُوَاةَ الْعِلْمِ كَثِيْرٌ، وَ رُعَاتَهٗ قَلِيْلٌ۔

جب کوئی حدیث سنوتو اسے عقل کے معیار پر پرکھ لو،صرف نقلِ الفاظ پر بس نہ کرو، کیونکہ علم کے نقل کرنے والے تو بہت ہیں،اوراس میں غوروفکر کرنے والے کم ہیں۔

غررالحکم:

۹۷۷: اِعْقِلُوا الْخَبَرَ اِذَا سَمِعْتُمُوْهُ عَقْلَ دِرَايَةٍ لَّا عَقْلَ رِوَايَةٍ ، فَاِنَّ رُوَاةَ الْعِلْمِ كَثِيْرٌ، وَ رُعَاتَهٗ قَلِيْلٌ۔

۴۸۵۔نہج البلاغہ،حکمت:۹۹

اِنَّ قَوْلَنَا: ﴿اِنَّا لِلّٰهِ﴾ اِقْرَارٌ عَلٰٓى اَنْفُسِنَا بِالْمِلْكِ، وَ قَوْلَنَا: ﴿وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ﴾ اِقْرَارٌ عَلٰٓى اَنْفُسِنَا بِالْهُلْكِ۔

ہمارا یہ کہنا کہ"ہم اللہ کے ہیں"۔اس کے ملک ہونے کا اعتراف ہے اور یہ کہنا کہ"ہمیں اسی کی طرف پلٹنا ہے۔" یہ اپنے لئے فنا کا اقرار ہے۔

غررالحکم:

۱۶۷۹: اِنَّ قَوْلَنَا: ﴿اِنَّا لِلّٰهِ﴾ اِقْرَارٌ عَلٰٓى اَنْفُسِنَا بِالْمِلْكِ، وَ قَوْلَنَا: ﴿اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ﴾ اِقْرَارٌ عَلٰٓى اَنْفُسِنَا بِالْهُلْكِ۔

۴۸۶۔نہج البلاغہ،حکمت:۱۰۱

لَا يَسْتَقِيْمُ قَضَآءُ الْحَوَآئِجِ اِلَّا بِثَلَاثٍ: بِاسْتِصْغَارِهَا لِتَعْظُمَ، وَ بِاسْتِكْتَامِهَا لِتَظْهَرَ، وَ بِتَعْجِيْلِهَا لِتَهْنُؤَ۔

حاجت روائی تین چیزوں کے بغیر پائیدار نہیں ہوتی۔اُسے چھوٹا سمجھا جائے تا کہ وہ بڑی قرار پائے، اُسے چھپایا جائے تا کہ وہ خود بخود ظاہر ہو، اور اُس میں جلدی کی جائے تا کہ وہ خوش گوار ہوں۔

غرر الحکم:

۷۳۴۹: لَا يَسْتَقِيْمُ قَضَآءُ الْحَوَآئِجِ اِلَّا بِثَلَاثٍ: بِتَسْغِيْرِهَا لِتَعْظُمَ، وَ سَتْرِهَا لِتَظْهَرَ، وَ تَعْجِيْلِهَا لِتَهْنُؤَ۔

۴۸۷۔نہج البلاغہ،حکمت:۱۰۲

يَأْتِيْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَّا يُقَرَّبُ فِيْهِ اِلَّا الْمَاحِلُ، وَ لَا يُظَرَّفُ فِيْهِ اِلَّا الْفَاجِرُ، وَ لَا يُضَعَّفُ فِيْهِ اِلَّا الْمُنْصِفُ، يَعُدُّوْنَ الصَّدَقَةَ فِيْهِ غُرْمًا، وَ صِلَةَ الرَّحِمِ مَنًّا، وَ الْعِبَادَةَ اسْتِطَالَةً عَلَى النَّاسِ۔

لوگوں پر ایک ایسا زمانہ بھی آئے گا جس میں وہی بارگاہوں میں مقرب ہوگا جو لوگوں کے عیوب بیان کرنے والا ہو، اور وہی خوش مذاق سمجھا جائے گا، جو فاسق و فاجر ہو اور انصاف پسند کو کمزور و ناتواں سمجھا جائے گا۔صدقہ کو لوگ خسارہ، اور صلہ رحمی کو احسان سمجھیں گے اور عبادت لوگوں پر تفوق جتلانے کے لیے ہوگی۔

غرر الحکم:

۱۰۶۹۲: يَأْتِيْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَّا يُقَرَّبُ فِيْهِ اِلَّا الْمَاحِلُ، وَ لَا يُسْتَظْرَفُ فِيْهِ اِلَّا الْفَاجِرُ، وَ لَا يُضَعَّفُ اِلَّا الْمُنْصِفُ۔

۱۰۷۷۳: يَعُدُّوْنَ الصَّدَقَةَ غُرْمًا، وَ صِلَةَ الرَّحِمِ مَنًّا، وَ الْعِبَادَةَ اسْتِطَالَةً عَلَى النَّاسِ وَ يُظْهَرُ عَلَيْهِمُ الْهَوٰى وَ يَخْفٰى مِنْهُمُ الْهُدٰى۔

۴۸۸۔نہج البلاغہ،حکمت:۱۰۳

اِنَّ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةَ عَدُوَّانِ مُتَفَاوِتَانِ، وَ سَبِيْلَانِ مُخْتَلِفَانِ، فَمَنْ اَحَبَّ الدُّنْيَا وَ تَوَلَّاهَا اَبْغَضَ الْاٰخِرَةَ وَ عَادَاهَا، وَ هُمَا بِمَنْزِلَةِ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ، وَ مَاشٍ بَيْنَهُمَا كُلَّمَا قَرُبَ مِنْ وَّاحِدٍ بَعُدَ مِنَ الْاٰخَرِ، وَ هُمَا بَعْدُ ضَرَّتَانِ۔

دنیا اور آخرت آپس میں دو ناسازگار دشمن اور دو جدا جدا راستے ہیں۔چنانچہ جو دنیا کو چاہے گا اور اس سے دل لگائے گا،وہ آخرت سے بیرو دشمنی رکھے گا۔وہ دونوں بمنزلہ مشرق ومغرب کے ہیں اور ان دونوں سمتوں کے درمیان چلنے والا جب بھی ایک سے قریب ہوگا،تو دوسرے سے دور ہونا پڑے گا۔پھر ان دونوں کا رشتہ ایسا ہی ہے،جیسا دو سوتوں کا ہوتا ہے۔

غرر الحکم:

۱۵۱۴: اِنَّ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةَ عَدُوَّانِ مُتَفَاوِتَانِ، وَ سَبِيْلَانِ مُخْتَلِفَانِ، فَمَنْ اَحَبَّ الدُّنْيَا وَ تَوَالَّاهَا اَبْغَضَ الْاٰخِرَةَ وَ عَادَاهَا، وَ هُمَا بِمَنْزِلَةِ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ، وَ مَاشٍ بَيْنَهُمَا فَكُلَّمَا قَرُبَ مِنْ وَّاحِدٍ بَعُدَ مِنَ الْاٰخَرِ، وَ هُمَا بَعْدُ ضَرَّتَانِ۔

۴۸۹۔نہج البلاغہ،حکمت:۱۰۴

طُوْبٰى لِلزَّاهِدِيْنَ فِي الدُّنْيَا، الرَّاغِبِيْنَ فِي الْاٰخِرَةِ، اُولٰٓئِكَ قَوْمٌ اتَّخَذُوا الْاَرْضَ بِسَاطًا، وَ تُرَابَهَا فِرَاشًا، وَ مَآءَهَا طِيْبًا، وَ الْقُرْاٰنَ شِعَارًا، وَ الدُّعَآءَ دِثَارًا، ثُمَّ قَرَضُوا الدُّنْيَا قَرْضًا عَلٰى مِنْهَاجِ الْمَسِيْحِ

خوشا نصیب ان کے کہ جنہوں نے دنیا میں زہد اختیار کیا،اور ہمہ تن آخرت کی طرف متوجہ

رہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے زمین کو فرش، مٹی کو بستر اور پانی کو شربت خوش گوار قرار دیا۔ قرآن کو سینے سے لگایا، اور دعا کو سپر بنایا۔ پھر حضرت (ع) مسیح کی طرح دامن جھاڑ کر دنیا سے الگ تھلگ ہو گئے۔

غرر الحکم:

۴۸۷۱: طُوْبٰی لِلزَّاهِدِيْنَ فِي الدُّنْيَا، الرَّاغِبِيْنَ فِي الْاٰخِرَةِ، اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْاَرْضَ بِسَاطًا، وَ تُرَابَهَا فِرَاشًا، وَ مَآءَهَا طِيْبًا، وَ الْقُرْاٰنَ شِعَارًا، وَ الدُّعَآءَ دِثَارًا، وَ رَفَضُوا الدُّنْيَا عَلٰى مِنْهَاجِ الْمَسِيْحِ عِيْسٰى بنِ مَرْيَمَ۔

۴۹۰۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۰۵

اِنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَيْكُمْ فَرَآئِضَ فَلَا تُضَيِّعُوْهَا، وَ حَدَّ لَكُمْ حُدُوْدًا فَلَا تَعْتَدُوْهَا، وَ نَهَاكُمْ عَنْ اَشْيَآءَ فَلَا تَنْتَهِكُوْهَا، وَ سَكَتَ لَكُمْ عَنْ اَشْيَآءَ وَلَمْ يَدَعْهَا نِسْيَانًا فَلَا تَتَكَلَّفُوْهَا۔

اللہ نے چند فرائض تم پر عائد کئے ہیں انہیں ضائع نہ کرو۔ اور تمہارے حدود کار مقرر کر دیئے ہیں، اُن سے تجاوز نہ کرو۔ اُس نے چند چیزوں سے تمہیں منع کیا ہے اس کی خلاف ورزی نہ کرو، اور جن چند چیزوں کا اس نے حکم بیان نہیں کیا، انہیں بھولے سے نہیں چھوڑ دیا۔ لہٰذا خواہ مخواہ انہیں جاننے کی کوشش نہ کرو۔

غرر الحکم:

۱۶۵۴: اِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ فَرَضَ عَلَيْكُمْ فَرَآئِضَ فَلَا تُضَيِّعُوْهَا، وَ حَدَّ لَكُمْ حُدُوْدًا فَلَا تَعْتَدُوْهَا، وَ نَهَاكُمْ عَنْ اَشْيَآءَ فَلَا تَنْتَهِكُوْهَا، وَ

سَكَتَ لَكُمْ عَنْ اَشْيَآءَ وَلَمْ يَدَعْهَا نِسْيَانًا فَلَا تَتَكَلَّفُوْهَا۔

۴۹۱۔نہج البلاغہ،حکمت:۱۰۶

لَا يَتْرُكُ النَّاسُ شَيْئًا مِّنْ اَمْرِ دِيْنِهِمْ لِاسْتِصْلَاحِ دُنْيَاهُمْ، اِلَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مَا هُوَ اَضَرُّ مِنْهُ۔

جولوگ اپنی دنیا سنوارنے کے لیے دین سے ہاتھ اٹھا لیتے ہیں تو خدا اس دنیاوی فائدہ سے کہیں زیادہ ان کے لیے نقصان کی صورتیں پیدا کر دیتا ہے۔

غرر الحکم:

۷۲۸۸: لَا يَتْرُكُ النَّاسُ شَيْئًا مِّنْ دِيْنِهِمْ لِاِصْلَاحِ دُنْيَاهُمْ، اِلَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مَا هُوَ اَضَرُّ مِنْهُ۔

۴۹۲۔نہج البلاغہ،حکمت:۱۰۷

رُبَّ عَالِمٍ قَدْ قَتَلَهٗ جَهْلُهٗ، وَ عِلْمُهٗ مَعَهٗ لَا يَنْفَعُهٗ۔

بہت سے پڑھے لکھوں کو (دین سے) بے خبری تباہ کر دیتی ہے اور جو علم ان کے پاس ہوتا ہے، انہیں ذرا بھی فائدہ نہیں پہنچاتا۔

غرر الحکم:

۳۷۷۴: رُبَّ عَالِمٍ قَدْ قَتَلَهٗ جَهْلُهٗ، وَ عِلْمُهٗ لَا يَنْفَعُهٗ۔

۴۹۳۔نہج البلاغہ،حکمت:۱۰۸

لَقَدْ عُلِّقَ بِنِيَاطِ هٰذَا الْاِنْسَانِ بَضْعَةٌ هِيَ اَعْجَبُ مَا فِيْهِ وَ ذٰلِكَ الْقَلْبُ، وَ لَهٗ مَوَادُّ مِنَ الْحِكْمَةِ وَ اَضْدَادٌ مِّنْ خِلَافِهَا، فَاِنْ سَنَحَ لَهُ الرَّجَآءُ اَذَلَّهُ الطَّمَعُ، وَ اِنْ هَاجَ بِهِ الطَّمَعُ اَهْلَكَهُ الْحِرْصُ، وَ اِنْ مَّلَكَهُ

الْيَاْسُ قَتَلَهُ الْاَسَفُ، وَ اِنْ عَرَضَ لَهُ الْغَضَبُ اشْتَدَّ بِهِ الْغَيْظُ، وَ اِنْ اَسْعَدَهُ الرِّضٰى نَسِيَ التَّحَفُّظَ، وَ اِنْ غَالَهُ الْخَوْفُ شَغَلَهُ الْحَذَرُ، وَ اِنِ اتَّسَعَ لَهُ الْاَمْنُ اسْتَلَبَتْهُ الْغِرَّةُ، وَ اِنْ اَفَادَ مَالًا اَطْغَاهُ الْغِنٰى، وَ اِنْ اَصَابَتْهُ مُصِيْبَةٌ فَضَحَهُ الْجَزَعُ، وَ اِنْ عَضَّتْهُ الْفَاقَةُ شَغَلَهُ الْبَلَآءُ، وَ اِنْ جَهَدَهُ الْجُوْعُ قَعَدَ بِهِ الضَّعْفُ، وَ اِنْ اَفْرَطَ بِهِ الشِّبَعُ كَظَّتْهُ الْبِطْنَةُ، فَكُلُّ تَقْصِيْرٍ بِهٖ مُضِرٌّ، وَ كُلُّ اِفْرَاطٍ لَّهٗ مُفْسِدٌ۔

اس انسان سے بھی زیادہ عجیب وہ گوشت کا ایک لوتھڑا ہے جو اس کی ایک رگ کے ساتھ آویزاں کر دیا گیا ہے اور وہ دل ہے جس میں حکمت و دانائی کے ذخیرے ہیں اور اس کے برخلاف بھی صفتیں پائی جاتی ہیں۔ اگر اسے امید کی جھلک نظر آتی ہے تو طمع اسے ذلت میں مبتلا کرتی ہے اور اگر طمع ابھرتی ہے تو اسے حرص تباہ و برباد کر دیتی ہے۔ اگر ناامیدی اس پر چھا جاتی ہے تو حسرت و اندوہ اس کے لیے جان لیوا بن جاتے ہیں اور اگر غضب اس پر طاری ہوتا ہے تو غم و غصہ شدت اختیار کر لیتا ہے اور اگر خوش و خوشنود ہوتا ہے، تو حفظِ ماتقدم کو بھول جاتا ہے۔ اور اگر اچانک اس پر خوف طاری ہوتا ہے، تو فکر و اندیشہ دوسری قسم کے تصورات سے اسے روک دیتا ہے۔ اگر امن امان کا دور دورہ ہوتا ہے، تو غفلت اس پر قبضہ کر لیتی ہے اور اگر مال و دولت حاصل کر لیتا ہے تو دولتمندی اسے سرکش بنا دیتی ہے اور اگر اس پر کوئی مصیبت پڑتی ہے تو بے تابی و بے قراری اسے رسوا کر دیتی ہے۔ اور اگر فقر و فاقہ کی تکلیف میں مبتلا ہو، تو مصیبت و ابتلاء اسے جکڑ لیتی ہے اور اگر بھوک اس پر غلبہ کرتی ہے تو ناتوانی اسے اٹھنے نہیں دیتی اور اگر شکم پُری بڑھ جاتی ہے تو یہ شکم پُری اس کے لیے کرب و اذیت کا باعث ہوتی ہے۔ ہر کوتاہی اس کے لیے نقصان رساں اور حد سے زیادتی اس کے لیے تباہ کن ہوتی ہے۔

غرر الحکم:

۷۵۴۶: لَقَدْ عُلِّقَ بِنِيَاطِ هٰذَا الْاِنْسَانِ مُضْغَةٌ هِيَ اَعْجَبُ مَا فِيْهِ وَ ذٰلِكَ الْقَلْبُ. وَ لَهٗ مَوَادُّ مِنَ الْحِكْمَةِ وَ اَضْدَادٌ مِّنْ خِلَافِهَا. فَاِنْ سَنَحَ لَهُ الرَّجَآءُ اَذَلَّهُ الطَّمَعُ. وَ اِنْ هَاجَ بِهِ الطَّمَعُ اَهْلَكَهُ الْحِرْصُ. وَ اِنْ مَّلَكَهُ الْيَاْسُ قَتَلَهُ الْاَسَفُ. وَ اِنْ عَرَضَ لَهُ الْغَضَبُ اشْتَدَّ بِهِ الْغَيْظُ. وَ اِنْ اَسْعَدَهُ الرِّضٰى نَسِيَ التَّحَفُّظَ. وَ اِنْ غَالَهُ الْخَوْفُ شَغَلَهُ الْحَذَرُ. وَ اِنِ اتَّسَعَ لَهُ الْاَمْنُ اسْتَلَبَتْهُ الْغِرَّةُ. وَ اِنْ اَصَابَتْهُ مُصِيْبَةٌ فَضَحَهُ الْجَزَعُ وَ اِنْ اَفَادَ مَالًا اَطْغَاهُ الْغِنٰى . وَ اِنْ عَضَّتْهُ الْفَاقَةُ شَغَلَهُ الْبَلَآءُ. وَ اِنْ اَجْهَدَهُ الْجُوْعُ قَعَدَ بِهِ الضَّعْفُ. وَ اِنْ اَفْرَطَ بِهِ الشِّبَعُ كَظَّتْهُ الْبِطْنَةُ. فَكُلُّ تَقْصِيْرٍ بِهٖ مُضِرٌّ، وَ كُلُّ اِفْرَاطٍ لَّهٗ مُفْسِدٌ۔

۴۹۴۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۰۹

نَحْنُ النُّمْرُقَةُ الْوُسْطٰى، بِهَا يَلْحَقُ التَّالِيْ، وَ اِلَيْهَا يَرْجِعُ الْغَالِيْ۔

ہم (اہلبیت) ہی وہ نقطۂ اعتدال ہیں کہ پیچھے رہ جانے والے کو اس سے آ کر ملنا ہے اور آگے بڑھ جانے والے کو اس کی طرف پلٹ کر آنا ہے۔

غرر الحکم:

۱۳۴۹: اِلَيْنَا يَرْجِعُ الْغَالِيْ وَ بِنَا يَلْحَقُ التَّالِيْ۔

۴۹۵۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۱۰

لَا يُقِيْمُ اَمْرَ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ اِلَّا مَنْ لَّا يُصَانِعُ، وَ لَا يُضَارِعُ، وَ لَا يَتَّبِعُ الْمَطَامِعَ۔

حکمِ خدا کا نفاذ وہی کرسکتا ہے جو (حق معاملہ میں) نرمی نہ برتے، عجز و کمزوری کا اظہار نہ کرے اور حرص وطمع کے پیچھے نہ لگ جائے۔

غرر الحکم:

۷۳۹۹: لَا يُقِيْمُ اَمْرَ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ لَّا يُصَانِعُ، وَ لَا يُخَادِعُ، وَ لَا تَغُرُّهُ الْمَطَامِعَ۔

۴۹۶۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۱۱

لَوْ اَحَبَّنِیْ جَبَلٌ لَّتَهَافَتَ۔

اگر پہاڑ بھی مجھے دوست رکھے گا، تو وہ بھی ریزہ ریزہ ہوجائے گا۔

غرر الحکم:

۷۷۳۱: لَوْ اَحَبَّنِیْ جَبَلٌ لَّتَهَافَتَ۔

۴۹۷۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۱۳

لَا مَالَ اَعْوَدُ مِنَ الْعَقْلِ، وَ لَا وَحْدَةَ اَوْحَشُ مِنَ الْعُجْبِ، وَ لَا عَقْلَ كَالتَّدْبِيْرِ، وَ لَا كَرَمَ كَالتَّقْوٰی، وَ لَا قَرِيْنَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ، وَ لَا مِيرَاثَ كَالْاَدَبِ۔

عقل سے بڑھ کر کوئی مال سودمند اور خود بینی سے بڑھ کر کوئی تنہائی وحشتناک نہیں۔ اور تدبیر سے بڑھ کر کوئی عقل کی بات نہیں۔ اور کوئی بزرگی تقویٰ کے مثل نہیں۔ اور خوش خلقی سے بہتر کوئی ساتھی اور ادب کے مانند کوئی میراث نہیں۔

غرر الحکم:

۷۲۲۳: لَا مَالَ اَعْوَدُ مِنَ الْعَقْلِ۔

۵۴۰۲: عَلَيْكَ بِالْعَقْلِ فَلَا مَالَ اَعْوَدُ مِنْهُ۔

۷۲۶۳: لَا وَحْشَةَ اَوْحَشُ مِنَ الْعُجْبِ۔

۷۱۶۳: لَا عَقْلَ كَالتَّدْبِيْرِ۔

۷۲۱۳: لَا كَرَمَ كَالتَّقْوٰى۔

۷۲۱۰: لَا قَرِيْنَ كَحُسْنِ الْخُلْقِ۔

۷۰۲۸: لَا حَسَبَ كَالْاَدَبِ۔

۷۲۴۶: لَا مِيرَاثَ كَالْاَدَبِ۔

۴۹۸۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۱۳

لَا رِبْحَ كَالثَّوَابِ۔

ثواب کا ایسا کوئی نفع نہیں۔

غرر الحکم:

۷۰۸۹: لَا رِبْحَ كَالثَّوَابِ۔

۴۹۹۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۱۳

لَا زُهْدَ كَالزُّهْدِ فِي الْحَرَامِ، وَ لَا عِلْمَ كَالتَّفَكُّرِ، وَ لَا عِبَادَةَ كَاَدَآءِ الْفَرَآئِضِ، وَ لَآ اِيْمَانَ كَالْحَيَآءِ وَ الصَّبْرِ، وَ لَا حَسَبَ كَالتَّوَاضُعِ، وَ لَا شَرَفَ كَالْعِلْمِ، وَ لَا عِزَّ كَالْحِلْمِ، وَ لَا مُظَاهَرَةَ اَوْثَقُ مِنَ الْمُشَاوَرَةِ۔

حرام کی طرف بے رغبتی سے بڑھ کر کوئی زہد، اور تفکر اور پیش بینی سے بڑھ کر کوئی علم نہیں اور ادائے فرائض کے مانند کوئی عبادت اور حیا وصبر سے بڑھ کر کوئی ایمان نہیں۔ اور فروتنی سے بڑھ کر کوئی سرفرازی، اور علم کے مانند کوئی بزرگی وشرافت نہیں۔ حلم کے مانند کوئی عزت اور

مشورہ سے مضبوط کوئی پشت پناہ نہیں۔

غرر الحکم:

۷۰۹۶: لَا زُهْدَ كَالكَفِّ عَنِ الْحَرَامِ۔

۷۱۵۲: لَا عِبَادَةَ كَأَدَآءِ الْفَرَآئِضِ۔

۶۷۰۳: لَآ اِيْمَانَ كَالْحَيَآءِ وَ السَّخَاءِ۔

۶۷۰۴: لَآ اِيْمَانَ كَالصَّبْرِ۔

۷۰۲۸: لَا حَسَبَ كَالْاَدَبِ۔

۷۱۱۸: لَا شَرَفَ كَالْعِلْمِ۔

۷۲۳۹: لَا مُظَاهَرَةَ اَوْثَقُ مِنَ مُشَاوَرَةٍ۔

۵۰۰۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۱۴

اِذَا اسْتَوْلَى الصَّلَاحُ عَلَى الزَّمَانِ وَاَهْلِهٖ، ثُمَّ اَسَآءَ رَجُلٌ الظَّنَّ بِرَجُلٍ لَّمْ تَظْهَرْ مِنْهُ خِزْيَةٌ، فَقَدْ ظَلَمَ! وَ اِذَا اسْتَوْلَى الْفَسَادُ عَلَى الزَّمَانِ وَ اَهْلِهٖ، فَاَحْسَنَ رَجُلٌ الظَّنَّ بِرَجُلٍ، فَقَدْ غَرَّرَ۔

جب دنیا اور اہل دنیا میں نیکی کا چلن ہو، اور پھر کوئی شخص کسی ایسے شخص سے کہ جس سے رسوائی کی کوئی بات ظاہر نہیں ہوئی سوءظن رکھے تو اس نے اس پر ظلم وزیادتی کی اور جب دنیا واہل دنیا پر شر وفساد کا غلبہ ہو اور پھر کوئی شخص کسی دوسرے شخص سے حُسنِ ظن رکھے، تو اس نے (خود ہی اپنے کو) خطرے میں ڈالا۔

غرر الحکم:

۴۷۴: اِذَا اسْتَوْلَى الصَّلَاحُ عَلَى الزَّمَانِ وَاَهْلِهٖ، ثُمَّ اَسَآءَ الظَّنَّ رَجُلٌ

بِرَجُلٍ لَّمْ تَظْهَرْ مِنْهُ خِزْيَةٌ، فَقَدْ ظَلَمَ وَ اعْتَدٰى۔

۴۷۵: اِذَا اسْتَوْلَى الْفَسَادُ عَلَى الزَّمَانِ وَ اَهْلِهٖ، ثُمَّ اَحْسَنَ الظَّنَّ رَجُلٌ بِرَجُلٍ، فَقَدْ غُرَّ۔

۵۰۱۔نہج البلاغہ،حکمت:۱۱۵

كَيْفَ يَكُوْنُ حَالُ مَنْ يَّفْنٰى بِبَقَآئِهٖ، وَ يَسْقَمُ بِصِحَّتِهٖ، وَ يُؤْتٰى مِنْ مَّأْمَنِهٖ۔

اس کا حال کیا ہوگا جسے زندگی موت کی طرف لیے جارہی ہو،اور جس کی صحت بیماری کا پیش خیمہ ہواور جسے اپنی پناہ گاہ سے گرفت میں لے لیا جائے۔

غرر الحکم:

۶۶۷۶: كَيْفَ يَكُوْنُ مَنْ يَّفْنٰى بِبَقَآئِهٖ، وَ يَسْقَمُ بِصِحَّتِهٖ، وَ يُؤْتٰى مِنْ مَّأْمَنِهٖ۔

۵۰۲۔نہج البلاغہ،حکمت:۱۱۶

كَمْ مِّنْ مُّسْتَدْرَجٍ بِالْاِحْسَانِ اِلَيْهِ، وَ مَغْرُوْرٍ بِالسَّتْرِ عَلَيْهِ، وَ مَفْتُوْنٍ بِحُسْنِ الْقَوْلِ فِيْهِ!

کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جنہیں نعمتیں دے کر رفتہ رفتہ عذاب کا مستحق بنایا جاتا ہے اور کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جو اللہ کی پردہ پوشی سے دھوکا کھائے ہوئے ہیں اور اپنے بارے میں اچھے الفاظ سن کر فریب میں پڑ گئے ہیں۔

غرر الحکم:

۶۵۴۰: كَمْ مِّنْ مُّسْتَدْرَجٍ بِالْاِحْسَانِ اِلَيْهِ۔

۶۵۴۳: كَمْ مِّنْ مَغْرُوْرٍ بِالسَّتْرِ عَلَيْهِ۔

۶۵۴۶: كَمْ مِّنْ مَفْتُوْنٍ بِحُسْنِ الْقَوْلِ فِيْهِ!

۵۰۳۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۱۷

هَلَكَ فِيَّ رَجُلَانِ: مُحِبٌّ غَالٍ، وَ مُبْغِضٌ قَالٍ!

میرے بارے میں دو قسم کے لوگ تباہ و برباد ہوئے۔ ایک وہ چاہنے والا جو حد سے بڑھ جائے اور ایک وہ دشمنی رکھنے والا جو عداوت رکھے۔

غرر الحکم:

۱۰۵۰۵: هَلَكَ فِيَّ رَجُلَانِ: مُحِبٌّ غَالٍ، وَ مُبْغِضٌ قَالٍ!

۵۰۴۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۱۸

اِضَاعَةُ الْفُرْصَةِ غُصَّةٌ۔

موقع کو ہاتھ سے جانے دینا رنج واندوہ کا باعث ہوتا ہے۔

غرر الحکم:

۸۵۶: اِضَاعَةُ الْفُرْصَةِ غُصَّةٌ۔

۵۰۵۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۱۹

مَثَلُ الدُّنْيَا كَمَثَلِ الْحَيَّةِ، لَيِّنٌ مَّسُّهَا، وَ السَّمُّ النَّاقِعُ فِيْ جَوْفِهَا، يَهْوِيْ اِلَيْهَا الْغِرُّ الْجَاهِلُ، وَ يَحْذَرُهَا ذُو اللُّبِّ الْعَاقِلُ۔

دنیا کی مثال سانپ کی سی ہے کہ جو چھونے میں نرم معلوم ہوتا ہے مگر اس کے اندر زہر ہلاہل بھرا ہوتا ہے، فریب خوردہ جاہل اس کی طرف کھینچتا ہے اور ہوشمند و دانا اس سے بچ کر رہتا ہے۔

غرر الحکم:

۸۱۹۱: مَثَلُ الدُّنْيَا كَمَثَلِ الْحَيَّةِ، لَيِّنٌ مَّسُّهَا، وَ السَّمُّ الْقَاتِلُ فِيْ جَوْفِهَا، يَهْوِيْ اِلَيْهَا الْغِرُّ الْجَاهِلُ، وَ يَحْذَرُهَا ذُو اللُّبِّ الْعَاقِلُ۔

۵۰۶۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۲۱

شَتَّانَ مَا بَيْنَ عَمَلَيْنِ: عَمَلٍ تَذْهَبُ لَذَّتُهٗ وَ تَبْقٰى تَبِعَتُهٗ، وَ عَمَلٍ تَذْهَبُ مَؤُنَتُهٗ وَ يَبْقٰى اَجْرُهٗ۔

ان دونوں قسم کے عملوں میں کتنا فرق ہے ایک وہ عمل جس کی لذت مٹ جائے لیکن اس کا وبال رہ جائے، اور ایک وہ جس کی سختی ختم ہو جائے لیکن اس کا اجر وثواب باقی رہے۔

غرر الحکم:

۴۳۳۶: شَتَّانَ بَيْنَ عَمَلٍ تَذْهَبُ لَذَّتُهٗ وَ تَبْقٰى تَبِعَتُهٗ، وَ بَيْنَ عَمَلٍ تَذْهَبُ مَؤُنَتُهٗ وَ تَبْقٰى مَثُوْبَتُهٗ۔

۵۰۷۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۲۳

طُوْبٰى لِمَنْ ذَلَّ فِيْ نَفْسِهٖ، وَ طَابَ كَسْبُهٗ، وَ صَلُحَتْ سَرِيْرَتُهٗ، وَ حَسُنَتْ خَلِيْقَتُهٗ، وَ اَنْفَقَ الْفَضْلَ مِنْ مَّالِهٖ، وَ اَمْسَكَ الْفَضْلَ مِنْ لِّسَانِهٖ، وَ عَزَلَ عَنِ النَّاسِ شَرَّهٗ، وَ وَسِعَتْهُ السُّنَّةُ، وَ لَمْ يُنْسَبْ اِلَى الْبِدْعَةِ۔

خوشا نصیب اس کے کہ جس نے اپنے مقام پر فروتنی اختیار کی جس کی کمائی پاک و پاکیزہ، نیت نیک اور خصلت و عادت پسندیدہ رہی۔ جس نے اپنی ضرورت سے بچا ہوا مال خدا کی راہ میں صرف کیا۔ بے کار باتوں سے اپنی زبان کو روک لیا، مردم آزاری سے کنارہ کش رہا، سنت اسے ناگوار نہ ہوئی اور بدعت کی طرف منسوب نہ ہوا۔

غرر الحکم:

۴۹۰۱: طُوْبٰى لِمَنْ صَلُحَتْ سَرِيْرَتُهٗ، حَسُنَتْ عَلَانِيَتُهٗ، وَ عَزَلَ عَنِ النَّاسِ شَرَّهٗ۔

۴۸۹۴: طُوْبٰى لِمَنْ ذَلَّ فِيْ نَفْسِهٖ، وَ طَابَ كَسْبُهٗ، وَ صَلُحَتْ سَرِيْرَتُهٗ، وَ حَسُنَتْ خَلِيْقَتُهٗ، وَ اَنْفَقَ الْفَضْلَ مِنْ مَّالِهٖ، وَ اَمْسَكَ الْفَضْلَ مِنْ كَلَامِهٖ، وَ كَفَّ عَنِ النَّاسِ شَرَّهٗ، وَ وَسِعَتْهُ السُّنَّةُ، وَ لَمْ يَتَعَدَّ الْبِدْعَةِ۔

۵۰۸۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۲۴

غَيْرَةُ الْمَرْاَةِ كُفْرٌ، وَ غَيْرَةُ الرَّجُلِ اِيْمَانٌ۔

عورت کا غیرت کرنا کفر ہے، اور مرد کا غیور ہونا ایمان ہے۔

غرر الحکم:

۵۶۷۲: غَيْرَةُ الْمَرْاَةِ عُدْوَانٌ۔

۵۶۶۹: غَيْرَةُ الرَّجُلِ اِيْمَانٌ۔

۵۰۹۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۲۵

الْاِسْلَامُ هُوَ التَّسْلِيْمُ، وَ التَّسْلِيْمُ هُوَ الْيَقِيْنُ، وَ الْيَقِيْنُ هُوَ التَّصْدِيْقُ، وَ التَّصْدِيْقُ هُوَ الْاِقْرَارُ، وَ الْاِقْرَارُ هُوَ الْاَدَآءُ، وَ الْاَدَآءُ هُوَ الْعَمَلُ۔

اسلام سر تسلیم خم کرنا ہے، اور سر تسلیم جھکانا یقین ہے، اور یقین تصدیق ہے، اور تصدیق اعتراف ہے، اور اعتراف فرض کی بجا آوری ہے، اور فرض کی بجا آوری عمل ہے۔

غرر الحکم:

۷۳۴: اَلْاِسْلَامُ هُوَ التَّسْلِيْمُ، وَ التَّسْلِيْمُ هُوَ الْيَقِيْنُ، وَ الْيَقِيْنُ هُوَ التَّصْدِيْقُ، وَ التَّصْدِيْقُ هُوَ الْاِقْرَارُ، وَ الْاِقْرَارُ هُوَ الْاَدَآءُ، وَ الْاَدَآءُ هُوَ الْعَمَلُ۔

۵۱۰۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۲۶

عَجِبْتُ لِلْبَخِيْلِ يَسْتَعْجِلُ الْفَقْرَ الَّذِیْ مِنْهُ هَرَبَ، وَ يَفُوْتُهُ الْغِنَى الَّذِیْ اِيَّاهُ طَلَبَ، فَيَعِيْشُ فِی الدُّنْيَا عَيْشَ الْفُقَرَآءِ، وَ يُحَاسَبُ فِی الْاٰخِرَةِ حِسَابَ الْاَغْنِيَآءِ. وَ عَجِبْتُ لِلْمُتَكَبِّرِ الَّذِیْ كَانَ بِالْاَمْسِ نُطْفَةً وَّ يَكُوْنُ غَدًا جِيْفَةً. وَ عَجِبْتُ لِمَنْ شَكَّ فِی اللّٰهِ، وَ هُوَ يَرٰی خَلْقَ اللّٰهِ. وَ عَجِبْتُ لِمَنْ نَسِیَ الْمَوْتَ، وَ هُوَ يَرَی الْمَوْتٰی. وَ عَجِبْتُ لِمَنْ اَنْكَرَ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰی، وَ هُوَ يَرَی النَّشْاَةَ الْاُوْلٰی. وَ عَجِبْتُ لِعَامِرِ دَارِ الْفَنَآءِ، وَ تَارِكِ دَارِ الْبَقَآءِ!

مجھے تعجب ہوتا ہے بخیل پر کہ وہ جس فقر و ناداری سے بھاگنا چاہتا ہے، اس کی طرف تیزی سے بڑھتا ہے اور جس ثروت و خوش حالی کا طالب ہوتا ہے وہی اس کے ہاتھ سے نکل جاتی ہے۔ وہ دنیا میں فقیروں کی سی زندگی بسر کرتا ہے اور آخرت میں دولت مندوں کا سا اس سے محاسبہ ہوگا۔ اور مجھے تعجب ہوتا ہے متکبر و مغرور پر کہ جو کل ایک نطفہ تھا، اور کل کو مردار ہوگا۔ اور مجھے تعجب ہے اس پر کہ جو اللہ کی پیدا کی ہوئی کائنات کو دیکھتا ہے، اور پھر اس کے وجود میں شک کرتا ہے۔ اور تعجب ہے اس پر جو مرنے والوں کو دیکھتا ہے اور پھر موت کو بھولے ہوئے ہے۔ اور تعجب ہے اس پر کہ جو پہلی پیدائش کو دیکھتا ہے اور پھر دوبارہ اٹھائے جانے

سے انکار کرتا ہے۔اور تعجب ہے اس پر جو سرائے فانی کو آباد کرتا ہے،اور منزل جاودانی کو چھوڑ دیتا ہے۔

غرر الحکم:

۵۱۰۳: عَجِبْتُ لِلْبَخِيْلِ يَسْتَعْجِلُ الْفَقْرَ الَّذِیْ مِنْهُ هَرَبَ، وَ يَفُوْتُهُ الْغِنَى الَّذِیْ اِيَّاهُ طَلَبَ، فَيَعِيْشُ فِی الدُّنْيَا عَيْشَ الْفُقَرَآءِ، وَ يُحَاسَبُ فِی الْاٰخِرَةِ حِسَابَ الْاَغْنِيَآءِ۔

۵۱۰۴: عَجِبْتُ لِمُتَكَبِّرٍ كَانَ اَمْسِ نُطْفَةً وَ هُوَ فِی غَدٍ جِيْفَةٌ۔

۵۱۰۷: عَجِبْتُ لِمَنْ شَكَّ فِی قُدْرَةِ اللّٰهِ، وَ هُوَ يَرٰی خَلْقَهٗ۔

۵۱۱۵: عَجِبْتُ لِمَنْ نَسِیَ الْمَوْتَ، وَ هُوَ يَرٰی مَنْ يَمُوْتُ۔

۵۱۰۵: عَجِبْتُ لِمَنْ اَنْكَرَ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰةَ، وَ هُوَ يَرَی النَّشْاَةَ الْاُوْلٰی۔

۵۰۹۹: عَجِبْتُ لِعَامِرِ دَارِ الْفَنَآءِ، وَ تَارِكِ دَارِ الْبَقَآءِ۔

۵۱۱۔نہج البلاغہ،حکمت:۱۲۷

مَنْ قَصَّرَ فِی الْعَمَلِ ابْتُلِیَ بِالْهَمِّ، وَ لَا حَاجَةَ لِلّٰهِ فِيْمَنْ لَيْسَ لِلّٰهِ فِیْ مَالِهٖ وَ نَفْسِهٖ نَصِيْبٌ۔

جو عمل میں کوتاہی کرتا ہے،وہ رنج واندوہ میں مبتلا رہتا ہے اور جس کے مال وجان میں اللہ کا کچھ حصہ نہ ہو،اللہ کو ایسے کی کوئی ضرورت نہیں۔

غرر الحکم:

۹۷۰۳: مَنْ قَصَّرَ فِی الْعَمَلِ ابْتَلَاهُ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ بِالْهَمِّ، وَ لَا حَاجَةَ لِلّٰهِ سُبْحَانَهٗ فِيْمَنْ لَيْسَ لَهٗ فِیْ نَفْسِهٖ وَ مَالِهٖ نَصِيْبٌ۔

۵۱۲۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۲۸

تَوَقَّوُا الْبَرْدَ فِيْ اَوَّلِهٖ، وَ تَلَقَّوْهُ فِيْ اٰخِرِهٖ، فَاِنَّهٗ يَفْعَلُ فِي الْاَبْدَانِ كَفِعْلِهٖ فِي الْاَشْجَارِ، اَوَّلُهٗ يُحْرِقُ وَ اٰخِرُهٗ يُوْرِقُ۔

شروع سردی میں سردی سے احتیاط کرو، اور آخر میں اس کا خیر مقدم کرو، کیونکہ سردی جسموں میں وہی کرتی ہے، جو وہ درختوں میں کرتی ہے کہ ابتداء میں درختوں کو جھلس دیتی ہے، اور انتہا میں سرسبز و شاداب کرتی ہے۔

غرر الحکم:

۲۷۹۹: تَوَقَّوُا الْبَرْدَ فِيْ اَوَّلِهٖ، وَ تَلَقَّوْهُ فِيْ اٰخِرِهٖ، فَاِنَّهٗ يَفْعَلُ فِي الْاَبْدَانِ كَمَا يَفْعَلُهٗ فِي الْاَغْصَانِ، اَوَّلُهٗ يُحْرِقُ وَ اٰخِرُهٗ يُوْرِقُ۔

۵۱۳۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۳۱

اِنَّ الدُّنْيَا دَارُ صِدْقٍ لِّمَنْ صَدَقَهَا، وَ دَارُ عَافِيَةٍ لِّمَنْ فَهِمَ عَنْهَا، وَ دَارُ غِنًى لِّمَنْ تَزَوَّدَ مِنْهَا، وَ دَارُ مَوْعِظَةٍ لِّمَنِ اتَّعَظَ بِهَا، مَسْجِدُ اَحِبَّآءِ اللّٰهِ، وَ مُصَلّٰى مَلٰٓئِكَةِ اللّٰهِ، وَ مَهْبِطُ وَحْيِ اللّٰهِ، وَ مَتْجَرُ اَوْلِيَآءِ اللّٰهِ، اكْتَسَبُوْا فِيْهَا الرَّحْمَةَ، وَ رَبِحُوْا فِيْهَا الْجَنَّةَ. فَمَنْ ذَا يَذُمُّهَا وَ قَدْ اٰذَنَتْ بِبَيْنِهَا، وَ نَادَتْ بِفِرَاقِهَا، وَ نَعَتْ نَفْسَهَا وَ اَهْلَهَا، فَمَثَّلَتْ لَهُمْ بِبَلَآئِهَا الْبَلَآءَ، وَ شَوَّقَتْهُمْ بِسُرُوْرِهَا اِلَى السُّرُوْرِ؟! رَاحَتْ بِعَافِيَةٍ، وَ ابْتَكَرَتْ بِفَجِيْعَةٍ، تَرْغِيْبًا وَّ تَرْهِيْبًا، وَ تَخْوِيْفًا وَّ تَحْذِيْرًا، فَذَمَّهَا رِجَالٌ غَدَاةَ النَّدَامَةِ، وَ حَمِدَهَا اٰخَرُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، ذَكَّرَتْهُمُ الدُّنْيَا فَتَذَكَّرُوْا، وَ حَدَّثَتْهُمْ فَصَدَّقُوْا، وَ وَعَظَتْهُمْ فَاتَّعَظُوْا۔

بلاشبہ دنیا اس شخص کے لیے جو باور کرے، سچائی کا گھر ہے۔ اور جو اُس کی اِن باتوں کو سمجھے اس کے لیے امن وعافیت کی منزل ہے۔ اور جو اُس سے زادراہ حاصل کرلے، اس کے لیے دولتمندی کی منزل ہے۔ اور جو اس سے نصیحت حاصل کرے، اُس کے لیے وعظ ونصیحت کا محل ہے۔

وہ دوستان خدا کے لیے عبادت کی جگہ، اللہ کے فرشتوں کے لیے نماز پڑھنے کا مقام، وحی الٰہی کی منزل اور اولیاء اللہ کی تجارت گاہ ہے۔ اُنہوں نے اس میں فضل ورحمت کا سودا کیا اور اس میں رہتے ہوئے جنت کو فائدہ میں حاصل کیا۔ تو اب کون ہے جو دنیا کی برائی کرے، جب کہ اُس نے اپنے جدا ہونے کی اطلاع دے دی ہے اور اپنی علیحدگی کا اعلان کر دیا۔ اور اپنے بسنے والوں کی مور کی خبر دے دی ہے۔ چنانچہ اس نے اپنی ابتلاء سے ابتلاء کا پتہ دیا ہے اور اپنی مسرتوں سے آخرت کی مسرتوں کا شوق دلایا ہے۔

وہ رغبت دلانے اور ڈرانے، خوفزدہ کرنے اور متنبہ کرنے کے لیے شام کو امن وعافیت کا اور صبح کو دردواندوہ کا پیغام لے کر آتی ہے۔ تو جن لوگوں نے شرمسار ہو کر صبح کی وہ اس کی برائی کرنے لگے۔ اور دوسرے لوگ قیامت کے دن اس کی تعریف کریں گے کہ دنیا نے ان کو آخرت کی یاد دلائی تو انہوں نے یاد رکھا۔ اور اس نے انہیں خبر دی تو انہوں نے تصدیق کی۔ اور اس نے انہیں پند ونصیحت کی، تو انہوں نے نصیحت حاصل کی۔

غرر الحکم:

۱۴۸۹: اِنَّ الدُّنْيَا دَارُ صِدْقٍ لِّمَنْ صَدَّقَهَا، وَ دَارُ عَافِيَةٍ لِّمَنْ فَهِمَ عَنْهَا، وَ دَارُ غِنًى لِّمَنْ تَزَوَّدَ مِنْهَا، وَ دَارُ مَوْعِظَةٍ لِّمَنِ اتَّعَظَ بِهَا. قَدْ اٰذَنَتْ بِبَيْنِهَا، وَ نَادَتْ بِفِرَاقِهَا، وَ نَعَتْ نَفْسَهَا وَ اَهْلَهَا، فَمَثَّلَتْ لَهُمْ بِبَلَآئِهَا الْبَلَآءَ، وَ شَوَّقَتْهُمْ بِسُرُوْرِهَا اِلَى السُّرُوْرِ؟! رَاحَتْ بِعَافِيَةٍ، وَ

تَبَكَّرَتْ بِفَجِيْعَةٍ، تَرْغِيْبًا وَّ تَرْهِيْبًا، وَ تَخْوِيْفًا وَّ تَحْذِيْرًا، فَذَمَّهَا رِجَالٌ غَدَاةَ النَّدَامَةِ، وَ حَمِدَهَا اٰخَرُوْنَ ذَكَّرَتْهُمْ فَذَكَرُوْا، وَ حَدَّثَتْهُمْ فَصَدَّقُوْا، فَاتَّعَظُوْا مِنْهَا بِالْغِيَرِ وَ العِبَرِ۔

۵۱۴۔نہج البلاغہ،حکمت:۱۳۲

اِنَّ لِلّٰهِ مَلَكًا يُّنَادِيْ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ: لِدُوْا لِلْمَوْتِ، وَ اجْمَعُوْا لِلْفَنَآءِ، وَ ابْنُوْا لِلْخَرَابِ۔

اللہ کا ایک فرشتہ ہر روز یہ ندا کرتا ہے۔کہ موت کے لیے اولاد پیدا کرو، برباد ہونے کے لیے جمع کرو اور تباہ ہونے کے لیے عمارتیں کھڑی کرو۔

غررالحکم:

۱۷۲۳: اِنَّ لِلّٰهِ سُبْحَانَهٗ مَلَكٌ يُّنَادِيْ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ يَا اَهْلَ الدُّنْيَا لِدُوْا لِلْمَوْتِ وَ ابْنُوْا لِلْخَرَابِ، وَ اجْمَعُوْا لِلذَّهَابِ۔

۵۱۵۔نہج البلاغہ،حکمت:۱۳۴

لَا يَكُوْنُ الصَّدِيْقُ صَدِيْقًا حَتّٰى يَحْفَظَ اَخَاهُ فِيْ ثَلَاثٍ: فِيْ نَكْبَتِهٖ، وَ غَيْبَتِهٖ، وَ وَفَاتِهٖ۔

دوست اس وقت تک دوست نہیں سمجھا جا سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کی تین موقعوں پر نگہداشت نہ کرے۔مصیبت کے موقع پر،اس کے پس پشت اور اس کے مرنے کے بعد۔

غررالحکم:

۷۴۱۱: لَا يَكُوْنُ الصَّدِيْقُ صَدِيْقًا حَتّٰى يَحْفَظَ اَخَاهُ فِيْ غَيْبَتِهٖ، وَ نَكْبَتِهٖ، وَ وَفَاتِهٖ۔

۵۱۶۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۳۵

مَنْ اُعْطِیَ الدُّعَآءَ لَمْ یُحْرَمِ الْاِجَابَةَ، وَ مَنْ اُعْطِیَ التَّوْبَةَ لَمْ یُحْرَمِ الْقَبُوْلَ، وَ مَنْ اُعْطِیَ الْاِسْتِغْفَارَ لَمْ یُحْرَمِ الْمَغْفِرَةَ۔

جو دعا کرے وہ قبولیت سے محروم نہیں ہوتا۔ جسے توبہ کی توفیق ہو، وہ مقبولیت سے ناامید نہیں ہوتا۔ جسے استغفار نصیب ہو وہ مغفرت سے محروم نہیں ہوتا۔

غرر الحکم:

۸۷۵۳: مَنْ اُعْطِیَ الدُّعَآءَ لَمْ یُحْرَمِ الْاِجَابَةَ۔

۸۷۵۲: مَنْ اُعْطِیَ التَّوْبَةَ لَمْ یُحْرَمِ الْقَبُوْلَ۔

۸۷۵۱: مَنْ اُعْطِیَ الْاِسْتِغْفَارَ لَمْ یُعْدَمِ الْمَغْفِرَةَ۔

۵۱۷۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۳۷

اِسْتَنْزِلُوا الرِّزْقَ بِالصَّدَقَةِ۔

صدقہ کے ذریعہ روزی طلب کرو۔

غرر الحکم:

۷۱۵: اِسْتَنْزِلُوا الرِّزْقَ بِالصَّدَقَةِ۔

۵۱۸۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۳۹

تَنْزِلُ الْمَعُوْنَةُ عَلٰی قَدْرِ الْمَؤُنَةِ۔

جتنا خرچ ہوا تنی ہی امداد ملتی ہے۔

غرر الحکم:

۲۷۴۸: تَنْزِلُ مِنَ اللّٰهِ الْمَعُوْنَةُ عَلٰی قَدْرِ الْمَؤُنَةِ۔

۸۳۹۰: اَلْمَعُوْنَةُ تَنْزِلُ مِنَ اللّٰهِ عَلٰى قَدْرِ الْمَؤُوْنَةِ۔

۵۱۹۔نہج البلاغہ،حکمت:۱۴۰

مَا عَالَ مَنِ اقْتَصَدَ۔

جومیانہ روی اختیار کرتا ہے، وہ محتاج نہیں ہوتا۔

غرر الحکم:

۷۷۲۴: لَنْ يَهْلِكَ مَنِ اقْتَصَدَ۔

۵۲۰۔نہج البلاغہ،حکمت:۱۴۴

يَنْزِلُ الصَّبْرُ عَلٰى قَدْرِ الْمُصِيْبَةِ، وَ مَنْ ضَرَبَ يَدَهٗ عَلٰى فَخِذِهٖ عِنْدَ مُصِيْبَتِهٖ حَبِطَ عَمَلُهٗ۔

مصیبت کے اندازہ پر (اللہ کی طرف سے) صبر کی ہمت حاصل ہوتی ہے۔جوشخص مصیبت کے وقت ران پر ہاتھ مارے اس کا عمل اکارت جاتا ہے۔

غرر الحکم:

۴۵۹۰: اَلصَّبْرُ يَنْزِلُ عَلٰى قَدْرِ الْمُصِيْبَةِ۔

۹۴۲۳: مَنْ ضَرَبَ يَدَهٗ عَلٰى فَخِذِهٖ عِنْدَ مُصِيْبَتِهٖ فَقَدْ اَحْبَطَ اَجْرَهٗ۔

۵۲۱۔نہج البلاغہ،حکمت:۱۴۵

كَمْ مِنْ صَآئِمٍ لَّيْسَ لَهٗ مِنْ صِيَامِهٖ اِلَّا الْجُوْعُ وَ الظَّمَأُ، وَ كَمْ مِنْ قَآئِمٍ لَّيْسَ لَهٗ مِنْ قِيَامِهٖ اِلَّا السَّهَرُ وَ الْعَنَآءُ۔

بہت سے روزہ دار ایسے ہیں جنہیں روزوں کا ثمرہ بھوک پیاس کے علاوہ کچھ نہیں ملتا اور بہت سے عابد شب زندہ دار ایسے ہیں جنہیں عبادت کے نتیجہ میں جاگنے اور زحمت اٹھانے

کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

غرر الحکم:

۶۵۱۶: كَمْ مِنْ صَآئِمٍ لَّيْسَ لَهٗ مِنْ صِيَامِهٖ اِلَّا الظَّمَأُ۔

۶۵۳۳: كَمْ مِنْ قَآئِمٍ لَّيْسَ لَهٗ مِنْ قِيَامِهٖ اِلَّا الْعَنَآءُ۔

۵۲۲۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۴۶

سُوْسُوْٓا اِيْمَانَكُمْ بِالصَّدَقَةِ، وَ حَصِّنُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بِالزَّكٰوةِ۔

صدقہ سے اپنے ایمان کی نگہداشت اور زکوٰۃ سے اپنے مال کی حفاظت کرو۔

غرر الحکم:

۴۳۱۴: سُوْسُوْٓا اِيْمَانَكُمْ بِالصَّدَقَةِ۔

۴۳۱۹: حَصِّنُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بِالزَّكٰوةِ۔

۵۲۳۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۴۷

اِنَّ هٰذِهِ الْقُلُوْبَ اَوْعِيَةٌ، فَخَيْرُهَا اَوْعَاهَا۔

یہ دل اسرار وحکم کے ظروف ہیں ان میں سب سے بہتر وہ ہے جو زیادہ نگہداشت کرنے والا ہو۔

غرر الحکم:

۱۷۷۹: اِنَّ هٰذِهِ الْقُلُوْبَ اَوْعِيَةٌ، فَخَيْرُهَا اَوْعَاهَا لِلْخَيْرِ۔

۵۲۴۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۴۷

اَلنَّاسُ ثَلَاثَةٌ: فَعَالِمٌ رَّبَّانِيٌّ، وَ مُتَعَلِّمٌ عَلٰى سَبِيْلِ نَجَاةٍ، وَ هَمَجٌ رَّعَاعٌ، اَتْبَاعُ كُلِّ نَاعِقٍ، يَمِيْلُوْنَ مَعَ كُلِّ رِيْحٍ، لَمْ يَسْتَضِيْٓئُوْا بِنُوْرِ الْعِلْمِ، وَ

لَمْ يَلْجَؤُوْا اِلٰى رُكْنٍ وَّثِيْقٍ. ۔

يَا كُمَيْلُ! اَلْعِلْمُ خَيْرٌ مِّنَ الْمَالِ: اَلْعِلْمُ يَحْرُسُكَ وَ اَنْتَ تَحْرُسُ الْمَالَ، وَ الْمَالُ تَنْقُصُهُ النَّفَقَةُ، وَ الْعِلْمُ يَزْكُوْ عَلَى الْاِنْفَاقِ، وَ صَنِيْعُ الْمَالِ يَزُوْلُ بِزَوَالِهٖ۔

تین قسم کے لوگ ہوتے ہیں، ایک عالم ربانی دوسرا متعلم کہ جو نجات کی راہ پر برقرار رہے اور تیسرا عوام الناس کا وہ پست گروہ ہے کہ جو ہر پکارنے والے کے پیچھے ہولیتا ہے، اور ہر ہوا کے رخ پر مڑ جاتا ہے۔ نہ انہوں نے نور علم سے کسب ضیا کیا، نہ کسی مضبوط سہارے کی پناہ لی۔

اے کمیل! یاد رکھ، کہ علم مال سے بہتر ہے (کیونکہ) علم تمہاری نگہداشت کرتا ہے اور مال کی تمہیں حفاظت کرنا پڑتی ہے۔ اور مال خرچ کرنے سے گھٹتا ہے لیکن علم صرف کرنے سے بڑھتا ہے۔ اور مال و دولت کے نتائج و اثرات مال کے فنا ہونے سے فنا ہو جاتے ہیں۔

غرر الحکم:

۱۰۳۰۶: اَلنَّاسُ ثَلَاثَةٌ: فَعَالِمٌ رَّبَّانِيٌّ، وَ مُتَعَلِّمٌ عَلٰى سَبِيْلِ نَجَاةٍ، وَ هَمَجٌ رَّعَاعٌ، اَتْبَاعُ كُلِّ نَاعِقٍ، لَمْ يَسْتَضِيْئُوْا بِنُوْرِ الْعِلْمِ، وَ لَمْ يَلْجَؤُوْا اِلٰى رُكْنٍ وَّثِيْقٍ۔

۵۲۹۴: اَلْعِلْمُ خَيْرٌ مِّنَ الْمَالِ الْعِلْمُ يَحْرُسُكَ وَ اَنْتَ تَحْرُسُ الْمَالَ۔

۸۱۴۸: اَلْمَالُ تَنْقُصُهُ النَّفَقَةُ، وَ الْعِلْمُ يَزْكُوْ مَعَ الْاِنْفَاقِ۔

۴۸۲۹: صَنِيْعُ الْمَالِ يَزُوْلُ بِزَوَالِهٖ۔

۵۲۵۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۴۷

مَعْرِفَةُ الْعِلْمِ دِيْنٌ يُّدَانُ بِهٖ، بِهٖ يَكْسِبُ الْاِنْسَانُ الطَّاعَةَ فِيْ حَيَاتِهٖ،

وَ جَمِيْلَ الْاُحْدُوْثَةِ بَعْدَ وَفَاتِهٖ. وَ الْعِلْمُ حَاكِمٌ. وَ الْمَالُ مَحْكُوْمٌ عَلَيْهِ. يَا كُمَيْلُ! هَلَكَ خُزَّانُ الْاَمْوَالِ وَ هُمْ اَحْيَآءٌ. وَ الْعُلَمَآءُ بَاقُوْنَ مَا بَقِيَ الدَّهْرُ: اَعْيَانُهُمْ مَفْقُوْدَةٌ. وَ اَمْثَالُهُمْ فِي الْقُلُوْبِ مَوْجُوْدَةٌ۔

علم کی شناسائی ایک دین ہے کہ جس کی اقتدا کی جاتی ہے۔ اسی سے انسان اپنی زندگی میں دوسروں سے اپنی اطاعت منواتا ہے اور مرنے کے بعد نیک نامی حاصل کرتا ہے۔ یاد رکھو کہ علم حاکم ہوتا ہے، اور مال محکوم۔

اے کمیل! مال اکٹھا کرنے والے زندہ ہونے کے باوجود مُردہ ہوتے ہیں اور علم حاصل کرنے والے رہتی دنیا تک باقی رہتے ہیں۔ بے شک ان کے اجسام نظروں سے اوجھل ہوجاتے ہیں، مگر ان کی صورتیں دلوں میں موجود رہتی ہیں۔

غرر الحکم:

۸۳۶۲: مَعْرِفَةُ الْعِلْمِ دِيْنٌ يُّدَانُ بِهٖ، بِهٖ يَكْسِبُ الْاِنْسَانُ الطَّاعَةَ فِيْ حَيَاتِهٖ، وَ جَمِيْلَ الْاُحْدُوْثَةِ بَعْدَ وَفَاتِهٖ۔

۵۲۹۰: اَلْعِلْمُ حَاكِمٌ، وَ الْمَالُ مَحْكُوْمٌ عَلَيْهِ۔

۵۳۳۰: اَلْعُلَمَآءُ بَاقُوْنَ مَا بَقِيَ اللَّيْلُ و النَّهَارُ۔

۱۰۵۰۳: هَلَكَ خُزَّانُ الْاَمْوَالِ وَ هُمْ اَحْيَآءٌ، وَ الْعُلَمَآءُ بَاقُوْنَ مَا بَقِيَ اللَّيْلُ و النَّهَارُ اَعْيَانُهُمْ مَفْقُوْدَةٌ، وَ اَمْثَالُهُمْ فِي الْقُلُوْبِ مَوْجُوْدَةٌ۔

۵۲۶۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۴۷

اِنَّ هٰهُنَا لَعِلْمًا جَمًّا (وَ اَشَارَ اِلٰى صَدْرِهٖ:) لَوْ اَصَبْتُ لَهٗ حَمَلَةً! بَلٰى اَصَبْتُ لَقِنًا غَيْرَ مَأْمُوْنٍ عَلَيْهِ، مُسْتَعْمِلًا اٰلَةَ الدِّيْنِ لِلدُّنْيَا، وَ مُسْتَظْهِرًا

بِنِعَمِ اللّٰهِ عَلٰى عِبَادِهٖ، وَ بِحُجَجِهٖ عَلٰٓى اَوْلِيَآئِهٖ، اَوْ مُنْقَادًا لِّحَمَلَةِ الْحَقِّ، لَا بَصِيْرَةَ لَهٗ فِيْٓ اَحْنَآئِهٖ، يَنْقَدِحُ الشَّكُّ فِيْ قَلْبِهٖ لِاَوَّلِ عَارِضٍ مِّنْ شُبْهَةٍ۔

اس کے بعد حضرت (ع) نے اپنے سینہ اقدس کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا دیکھو! یہاں علم کا ایک بڑا ذخیرہ موجود ہے۔ کاش! اس کے اٹھانے والے مجھے مل جاتے، ہاں ملا کوئی تو، یا ایسا جو ذہین تو ہے مگر ناقابل اطمینان ہے۔ اور جو دنیا کے لیے دین کو آلہ کار بنانے والا ہے۔ اور اللہ کی ان نعمتوں کی وجہ سے اس کے بندوں پر، اور اس کی حجتوں کی وجہ سے اس کے دوستوں پر تفوق و برتری جتلانے والا ہے۔ یا جو ارباب حق و دانش کا مطیع تو ہے مگر اس کے دل کے گوشوں میں بصیرت کی روشنی نہیں ہے، بس ادھر ذرا سا شبہہ عارض ہوا کہ اس کے دل میں شکوک و شبہات کی چنگاریاں بھڑکنے لگیں۔

غرر الحکم:

۱۷۸۱: اِنَّ هٰهُنَا (وَ اَشَارَ اِلٰى صَدْرِهٖ) لَعِلْمًا جَمًّا لَوْ اَصَبْتُ لَهٗ حَمَلَةً! بَلٰٓى اُصِيْبُ لَقِنًا غَيْرَ مَأْمُوْنٍ عَلَيْهِ، مُسْتَعْمِلًا اٰلَةَ الدِّيْنِ لِلدُّنْيَا، اَوَ مُسْتَظْهِرًا بِنِعَمِ اللّٰهِ عَلٰى عِبَادِهٖ، وَ بِحُجَجِهٖ عَلٰٓى اَوْلِيَآئِهٖ، اَوْ مُنْقَادًا لِّحَمَلَةِ الْحَقِّ، لَا بَصِيْرَةَ لَهٗ فِيْٓ اَحْنَآئِهٖ، يَنْقَدِحُ الشَّكُّ فِيْ قَلْبِهٖ لِاَوَّلِ عَارِضٍ مِّنْ شُبْهَةٍ۔

۵۲۷۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۴۷

لَا تَخْلُو الْاَرْضُ مِنْ قَآئِمٍ لِلّٰهِ بِحُجَّةٍ، اِمَّا ظَاهِرًا مَّشْهُوْرًا، اَوْ خَآئِفًا مَّغْمُوْرًا، لِئَلَّا تَبْطُلَ حُجَجُ اللّٰهِ وَ بَيِّنَاتُهٗ۔

زمین ایسے فرد سے خالی نہیں رہتی کہ جو خدا کی حجت کو برقرار رکھتا ہے چاہے وہ ظاہر و مشہور ہو، یا خائف و پنہاں۔ تا کہ اللہ کی دلیلیں اور نشان مٹنے نہ پائیں۔

غرر الحکم:

۶۷۸۰: لَا تَخْلُو الْاَرْضُ مِنْ قَآئِمٍ لِلّٰهِ بِحُجَّةٍ، اِمَّا ظَاهِرًا مَّشْهُوْرًا، وَ اِمَّا بَاطِنًا مَّغْمُوْرًا، لِئَلَّا تَبْطُلَ حُجَجُ اللّٰهِ وَ بَيِّنَاتُهٗ۔

۵۲۸۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۴۷

هَجَمَ بِهِمُ الْعِلْمُ عَلٰى حَقِيْقَةِ الْبَصِيْرَةِ، وَ بَاشَرُوْا رُوْحَ الْيَقِيْنِ، وَ اسْتَلَانُوْا مَا اسْتَوْعَرَهُ الْمُتْرَفُوْنَ، وَ اَنِسُوْا بِمَا اسْتَوْحَشَ مِنْهُ الْجَاهِلُوْنَ، وَ صَحِبُوا الدُّنْيَا بِاَبْدَانٍ اَرْوَاحُهَا مُعَلَّقَةٌ بِالْمَحَلِّ الْاَعْلٰى، اُولٰٓئِكَ خُلَفَآءُ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ، وَ الدُّعَاةُ اِلٰى دِيْنِهٖ، اٰهِ اٰهِ شَوْقًا اِلٰى رُؤْيَتِهِمْ۔

علم نے انہیں ایک دم حقیقت و بصیرت کے انکشافات تک پہنچا دیا ہے۔ وہ یقین و اعتماد کی روح سے گھل مل گئے ہیں۔ اور ان چیزوں کو جنہیں آرام پسند لوگوں نے دشوار قرار دے رکھا تھا، اپنے لیے سہل و آسان سمجھ لیا ہے۔ اور جن چیزوں سے جاہل بھڑک اٹھتے ہیں ان سے وہ جی لگائے بیٹھے ہیں۔ وہ ایسے جسموں کے ساتھ دنیا میں رہتے سہتے ہیں کہ جن کی روحیں ملاء اعلیٰ سے وابستہ ہیں۔ یہی لوگ تو زمین میں اللہ کے نائب اور اس کے دین کی طرف دعوت دینے والے ہیں۔ ہائے ان کی دید کے لیے میرے شوق کی فراوانی!

غرر الحکم:

۱۰۴۸۳: هَجَمَ بِهِمُ الْعِلْمُ عَلٰى حَقِيْقَةِ الْاِيْمَانِ، وَ بَاشَرُوْا رُوْحَ

الْيَقِيْنِ، وَ فَاسْتَسْهَلُوْا مَا اسْتَوْعَرَهُ الْمُتْرَفُوْنَ، وَ اٰنِسُوْا بِمَا اسْتَوْحَشَ مِنْهُ الْجَاهِلُوْنَ، وَ صَحِبُوا الدُّنْيَا بِاَبْدَانٍ اَرْوَاحُهَا مُعَلَّقَةٌ بِالْمَحَلِّ الْاَعْلٰى، اُولٰٓئِكَ خُلَفَآءُ اللّٰهِ فِيْٓ اَرْضِهٖ، وَ الدُّعَاةُ اِلٰى دِيْنِهٖ، اٰهِ اٰهِ شَوْقًا اِلٰى رُؤْيَتِهِمْ۔

۵۲۹۔نہج البلاغہ،حکمت:۱۴۸

اَلْمَرْءُ مَخْبُوْءٌ تَحْتَ لِسَانِهٖ۔

انسان اپنی زبان کے نیچے چھپا ہوا ہے۔یہ جملہ در حکمت ۳۹۲ میں بھی موجود ہے۔

غرر الحکم:

۸۲۵۱: اَلْمَرْءُ مَخْبُوْءٌ تَحْتَ لِسَانِهٖ۔

۵۳۰۔نہج البلاغہ،حکمت:۱۴۹

هَلَكَ امْرُؤٌ لَّمْ يَعْرِفْ قَدْرَهٗ۔

جو شخص اپنی قدر و منزلت کو نہیں پہچانتا وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔

غرر الحکم:

۱۰۵۱۲: هَلَكَ مَن لَّمْ يَعْرِفْ قَدْرَهٗ۔

۵۳۱۔نہج البلاغہ،حکمت:۱۵۰

لَا تَكُنْ مِّمَّنْ يَّرْجُو الْاٰخِرَةَ بِغَيْرِ الْعَمَلِ، وَ يُرَجِّي التَّوْبَةَ بِطُوْلِ الْاَمَلِ، يَقُوْلُ فِي الدُّنْيَا بِقَوْلِ الزَّاهِدِيْنَ، وَ يَعْمَلُ فِيْهَا بِعَمَلِ الرَّاغِبِيْنَ۔

تم کو ان لوگوں میں سے نہ ہونا چاہیے کہ جو عمل کے بغیر حسن انجام کی امید رکھتے ہیں۔اور

امیدیں بڑھا کر توبہ کو تاخیر میں ڈال دیتے ہیں جو دنیا کے بارے میں زاہدوں کی سی باتیں کرتے ہیں مگر ان کے اعمال دنیا طلبوں کے سے ہوتے ہیں۔

غررالحکم:

۶۹۶۹: لَا تَكُنْ مِّمَّنْ يَّرْجُو الْاٰخِرَةَ بِغَيْرِ الْعَمَلِ، وَ يُسَوِّفُ التَّوْبَةَ بِطُوْلِ الْاَمَلِ، يَقُوْلُ فِي الدُّنْيَا بِقَوْلِ الزَّاهِدِيْنَ، وَ يَعْمَلُ فِيْهَا بِعَمَلِ الرَّاغِبِيْنَ۔

۵۳۲۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۵۰

هُوَ بِالْقَوْلِ مُدِلٌّ، وَ مِنَ الْعَمَلِ مُقِلٌّ۔۔۔۔۔۔۔ فَهُوَ عَلَى النَّاسِ طَاعِنٌ، وَ لِنَفْسِهٖ مُدَاهِنٌ۔

وہ بات کرنے میں تو اونچے رہتے ہیں۔ مگر عمل میں کم ہی کم رہتے ہیں۔۔۔۔۔۔ وہ لوگوں پر معترض ہوتے ہیں اور اپنے نفس کی چکنی چپڑی باتوں سے تعریف کرتے ہیں۔

غررالحکم:

۱۰۵۲۶: هُوَ بِالْقَوْلِ مُدِلٌّ، وَ مِنَ الْعَمَلِ مُقِلٌّ۔۔۔۔۔۔۔ وَ عَلَى النَّاسِ طَاعِنٌ، وَ لِنَفْسِهٖ مُدَاهِنٌ۔

۵۳۳۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۵۰

يَخْشَى الْمَوْتَ وَ لَا يُبَادِرُ الْفَوْتَ۔

موت سے ڈرتے ہیں۔ مگر فرصت کا موقع نکل جانے سے پہلے اعمال میں جلدی نہیں کرتے۔

غررالحکم:

۱۰۵۳۶: هُوَ يَخْشَى الْمَوْتَ وَ لَا يَخَافُ الْفَوْتَ۔

۵۳۴۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۵۰

فَهُوَ يُطَاعُ وَ يَعْصِيْ، وَ يَسْتَوْفِيْ وَ لَا يُوْفِيْ، وَ يَخْشَى الْخَلْقَ فِيْ غَيْرِ رَبِّهٖ، وَ لَا يَخْشٰى رَبَّهٗ فِيْ خَلْقِهٖ۔

وہ اطاعت لیتے ہیں اور خود نافرمانی کرتے ہیں اور حق پورا پورا وصول کر لیتے ہیں مگر خود ادا نہیں کرتے۔ وہ اپنے پروردگار کو نظر انداز کر کے مخلوق سے خوف کھاتے ہیں اور مخلوقات کے بارے میں اپنے پروردگار سے نہیں ڈرتے۔

غرر الحکم:

۱۰۷۲۳: يُحِبُّ اَنْ يُطَاعَ وَ يَعْصِيْ، وَ يُسْتَوْفٰى وَ لَا يُوْفِيْ۔۔۔

۴۴۱۷: شَرُّ النَّاسِ مَنْ يَخْشَى النَّاسَ فِيْ رَبِّهٖ وَ لَا يَخْشٰى رَبَّهٗ فِيْ النَّاسِ۔

۵۳۵۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۵۱

لِكُلِّ امْرِئٍ عَاقِبَةٌ حُلْوَةٌ اَوْ مُرَّةٌ۔

ہر شخص کا ایک انجام ہے۔ اب خواہ وہ شیریں ہو یا تلخ۔

غرر الحکم:

۷۵۵۳: لِكُلِّ امْرٍ عَاقِبَةٌ حُلْوَةٌ اَوْ مُرَّةٌ۔

۵۳۶۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۵۲

لِكُلِّ مُقْبِلٍ اِدْبَارٌ۔

ہر آنے والے کے لیے پلٹنا ہے۔

غرر الحکم:

۷۵۵۶: لِكُلِّ اِقْبَالٍ اِدْبَارٌ۔

۵۳۷۔نہج البلاغہ،حکمت:۱۵۳

لَا يَعْدَمُ الصَّبُوْرُ الظَّفَرَ، وَاِنْ طَالَ بِهِ الزَّمَانُ۔

صبر کرنے والا ظفر و کامرانی سے محروم نہیں ہوتا، چاہے اس میں طویل زمانہ لگ جائے۔

غرر الحکم:

۷۳۷۱: لَا يَعْدَمُ الصَّبُوْرُ الظَّفَرَ، وَاِنْ طَالَ بِهِ الزَّمَانُ۔

۵۳۸۔نہج البلاغہ،حکمت:۱۵۵

اِعْتَصِمُوْا بِالذِّمَمِ فِيْ اَوْتَادِهَا۔

عہد و پیمان کی ذمہ داریوں کو ان سے وابستہ کرو جو میخوں کے ایسے (مضبوط) ہوں۔

غرر الحکم:

۹۰۴: اِعْتَصِمُوْا بِالذِّمَمِ فِيْ اَوْتَادِهَا۔

۵۳۹۔نہج البلاغہ،حکمت:۱۵۹

مَنْ وَّضَعَ نَفْسَهٗ مَوَاضِعَ التُّهَمَةِ فَلَا يَلُوْمَنَّ مَنْ اَسَآءَ بِهِ الظَّنَّ۔

جو شخص بدنامی کی جگہوں پر اپنے کو لے جائے تو پھر اسے برا نہ کہے جو اس سے بدظن ہو۔

غرر الحکم:

۹۵۱۹: مَنْ عَرَضَ نَفْسَهٗ لِلتُّهَمَةِ بِهٖ فَلَا يَلُوْمَنَّ مَنْ اَسَآءَ الظَّنَّ بِهٖ۔

۵۴۰۔نہج البلاغہ،حکمت:۱۶۱

مَنْ شَاوَرَ الرِّجَالَ شَارَكَهَا فِيْ عُقُوْلِهَا۔

جو دوسروں سے مشورہ لے گا وہ ان کی عقلوں میں شریک ہو جائے گا۔

غرر الحکم:

۹۳۴۶: مَنْ شَاوَرَ الرِّجَالَ شَارَكَهَا فِيْ عُقُوْلِهَا۔

۵۴۱۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۶۲

مَنْ كَتَمَ سِرَّهٗ كَانَتِ الْخِيَرَةُ بِيَدِهٖ۔

جو اپنے راز کو چھپائے رہے گا اسے پورا قابو رہے گا۔

غرر الحکم:

۹۷۷۵: مَنْ كَتَمَ سِرَّهٗ كَانَتِ الْخِيَرَةُ بِيَدِهٖ۔

۵۴۲۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۶۴

مَنْ قَضٰى حَقَّ مَنْ لَّا يَقْضِيْ حَقَّهٗ فَقَدْ عَبَدَهٗ۔

جو ایسے کا حق ادا کرے کہ جو اس کا حق ادا نہ کرتا ہو، تو وہ اس کی پرستش کرتا ہے۔

غرر الحکم:

۹۷۰۵: مَنْ قَضٰى حَقَّ مَنْ لَّا يَقْضِيْ حَقَّهٗ فَقَدْ عَبَّدَهٗ۔

۵۴۳۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۶۶

لَا يُعَابُ الْمَرْءُ بِتَاْخِيْرِ حَقِّهٖ، اِنَّمَا يُعَابُ مَنْ اَخَذَ مَا لَيْسَ لَهٗ۔

اگر کوئی شخص اپنے حق میں دیر کرے تو اس پر عیب نہیں لگایا جا سکتا۔ بلکہ عیب کی بات یہ ہے کہ انسان دوسرے کے حق پر چھاپا مارے۔

غرر الحکم:

۷۳۷۰: لَا يُعَابُ الرَّجُلُ بِاَخْذِ حَقِّهٖ، اِنَّمَا يُعَابُ بِاَخْذِ مَا لَيْسَ لَهٗ۔

۵۴۴۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۶۷

اَلْاِعْجَابُ یَمْنَعُ مِنَ الْاِزْدِیَادِ۔

خود پسندی ترقی سے مانع ہوتی ہے۔

غرر الحکم:

۹۰۹: اَلْاِعْجَابُ یَمْنَعُ الْاِزْدِیَادَ۔

۵۴۵۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۶۸

اَلْاَمْرُ قَرِیْبٌ وَّ الْاِصْطِحَابُ قَلِیْلٌ۔

آخرت کا مرحلہ قریب اور (دنیا میں) باہمی رفاقت کی مدت کم ہے۔

غرر الحکم:

۱۳۷۱: اَلْاَمْرُ قَرِیْبٌ۔

۸۲۶: اَلْاِصْطِحَابُ قَلِیْلٌ۔

۵۴۶۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۶۹

قَدْ اَضَآءَ الصُّبْحُ لِذِیْ عَیْنَیْنِ۔

آنکھ والے کے لیے صبح روشن ہو چکی ہے۔

غرر الحکم:

۵۹۲۵: قَدْ اَضَآءَ الصُّبْحُ لِذِیْ عَیْنَیْنِ۔

۵۴۷۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۷۱

کَمْ مِّنْ اَکْلَةٍ مَنَعَتْ اَکَلَاتٍ۔

بسا اوقات ایک دفعہ کا کھانا بہت دفعہ کے کھانوں سے مانع ہو جاتا ہے۔

غرر الحکم:

۶۴۹۷: کَمْ مِّنْ اَکْلَةٍ مَنَعَتْ اَکَلَاتٍ۔

۵۴۸۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۷۳

مَنِ اسْتَقْبَلَ وُجُوْهَ الْاٰرَآءِ عَرَفَ مَوَاقِعَ الْخَطَإِ۔

جو شخص مختلف رایوں کا سامنا کرتا ہے وہ خطا و لغزش کے مقامات کو پہچان لیتا ہے۔

غرر الحکم:

۸۶۲۹: مَنِ اسْتَقْبَلَ وُجُوْهَ الْاٰرَآءِ عَرَفَ مَوَاضِعَ الْخَطَاءِ۔

۵۴۹۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۷۴

مَنْ اَحَدَّ سِنَانَ الْغَضَبِ لِلّٰهِ قَوِیَ عَلٰی قَتْلِ اَشِدَّآءِ الْبَاطِلِ۔

جو شخص اللہ کی خاطر سنان غضب تیز کرتا ہے، وہ باطل کے سورماؤں کے قتل پر توانا ہو جاتا ہے۔

غرر الحکم:

۸۵۲۲: مَنْ اَحَدَّ سِنَانَ الْغَضَبِ لِلّٰهِ سُبْحَانَهٗ قَوِیَ عَلٰی اَشَدِّ الْبَاطِلِ۔

۵۵۰۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۷۵

اِذَا هِبْتَ اَمْرًا فَقَعْ فِیْهِ، فَاِنَّ شِدَّةَ تَوَقِّیْهِ اَعْظَمُ مِمَّا تَخَافُ مِنْهُ۔

جب کسی امر سے دہشت محسوس کرو تو اس میں پھاند پڑو، اس لیے کہ کھٹکا لگا رہنا اس ضرر سے کہ جس کا خوف ہے، زیادہ تکلیف دہ چیز ہے۔

غرر الحکم:

۶۱۳: اِذَا هِبْتَ اَمْرًا فَقَعْ فِیْهِ، فَاِنَّ شِدَّةَ تَوَقِّیْهِ اَشَدُّ مِنَ الْوُقُوْعِ فِیْهِ۔

۵۵۱۔نہج البلاغہ،حکمت:۱۷۶

اٰلَةُ الرِّيَاسَةِ سَعَةُ الصَّدْرِ۔

سربرآوردہ ہونے کا ذریعہ سینہ کی وسعت ہے۔

غرر الحکم:

۶۷: اٰلَةُ الرِّيَاسَةِ سَعَةُ الصَّدْرِ۔

۵۵۲۔نہج البلاغہ،حکمت:۱۷۸

اُحْصُدِ الشَّرَّ مِنْ صَدْرِ غَيْرِكَ بِقَلْعِهٖ مِنْ صَدْرِكَ۔

دوسرے کے سینہ سے کینہ وشر کی جڑ اس طرح کاٹو کہ خود اپنے سینہ سے اسے نکال پھینکو۔

غرر الحکم:

۳۱۷: اُحْصُدِ الشَّرَّ مِنْ صَدْرِ غَيْرِكَ بِقَلْعِهٖ مِنْ صَدْرِكَ۔

۵۵۳۔نہج البلاغہ،حکمت:۱۸۰

اَلطَّمَعُ رِقٌّ مُّؤَبَّدٌ۔

لالچ ہمیشہ کی غلامی ہے۔

غرر الحکم:

۴۸۵۸: اَلطَّمَعُ رِقٌّ مُخَلَّدٌ۔

۵۵۴۔نہج البلاغہ،حکمت:۱۸۱

ثَمَرَةُ التَّفْرِيْطِ النَّدَامَةُ، وَ ثَمَرَةُ الْحَزْمِ السَّلَامَةُ۔

کوتاہی کا نتیجہ شرمندگی اور احتیاط ودور اندیشی کا نتیجہ سلامتی ہے۔

غرر الحکم:

۲۸۶۳: ثَمَرَةُ التَّفْرِيطِ مَلَامَةٌ۔

۲۸۶۹: ثَمَرَةُ الْحَزْمِ السَّلَامَةُ۔

۵۵۵۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۸۲

لَا خَيْرَ فِي الصَّمْتِ عَنِ الْحُكْمِ، كَمَا أَنَّهُ لَا خَيْرَ فِي الْقَوْلِ بِالْجَهْلِ۔

حکیمانہ بات سے خاموشی اختیار کرنے میں کوئی بھلائی نہیں جس طرح جہالت کی بات میں کوئی اچھائی نہیں۔

غرر الحکم:

۷۰۵۲: لَا خَيْرَ فِي الصَّمْتِ عَنِ الْحِكْمَةِ، كَمَا لَا خَيْرَ فِي الْقَوْلِ الْبَاطِلِ۔

۵۵۶۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۸۳

مَا اخْتَلَفَتْ دَعْوَتَانِ إِلَّا كَانَتْ إِحْدَاهُمَا ضَلَالَةً۔

جب دو مختلف دعوتیں ہوں گی، تو ان میں سے ایک ضرور گمراہی کی دعوت ہوگی۔

غرر الحکم:

۷۹۹۵: مَا اخْتَلَفَتْ دَعْوَتَانِ إِلَّا كَانَتْ إِحْدَاهُمَا ضَلَالَةٌ۔

۵۵۷۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۸۴

مَا شَكَكْتُ فِي الْحَقِّ مُذْ رِيتُهُ۔

جب سے مجھے حق دکھایا گیا ہے میں نے اس میں کبھی شک نہیں کیا۔

غرر الحکم:

۸۰۶۴: مَا شَكَكْتُ فِي الْحَقِّ مُذْ رَأَيْتُهُ۔

۵۵۸۔نہج البلاغہ،حکمت:۱۸۵

مَا كَذَبْتُ وَ لَا كُذِبْتُ، وَ لَا ضَلَلْتُ وَ لَا ضُلَّ بِيْ۔

نہ میں نے جھوٹ کہا ہے نہ مجھے جھوٹی خبر دی گئی ہے نہ میں خود گمراہ ہوا، نہ مجھے گمراہ کیا گیا۔

غرر الحکم:

۸۱۰۳: مَا كَذَبْتُ وَ لَا كُذِبْتُ۔

۸۰۷۰: مَا ضَلَلْتُ وَ لَا ضُلَّ بِيْ۔

۵۵۹۔نہج البلاغہ،حکمت:۱۸۷

اَلرَّحِيْلُ وَشِيْكٌ۔

چل چلاؤ قریب ہے۔

غرر الحکم:

۳۹۶۹: اَلرَّحِيْلُ وَشِيْكٌ۔

۵۶۰۔نہج البلاغہ،حکمت:۱۸۹

مَنْ لَّمْ يُنْجِهِ الصَّبْرُ اَهْلَكَهُ الْجَزَعُ۔

جسے صبر رہائی نہیں دلاتا، اسے بے تابی و بے قراری ہلاک کر دیتی ہے۔

غرر الحکم:

۱۰۰۴۴: مَنْ لَّمْ يُنْجِهِ الصَّبْرُ اَهْلَكَهُ الْجَزَعُ۔

۵۶۱۔نہج البلاغہ،حکمت:۱۹۰

وَا عَجَبَاهُ! اَتَكُوْنُ الْخِلَافَةُ بِالصَّحَابَةِ وَ الْقَرَابَةِ۔

العجب کیا خلافت کا معیار بس صحابیت اور قرابت ہی ہے۔

غرر الحکم:

۱۰۵۷۲: وَا عَجَبَا! اَتَكُوْنُ الْخِلَافَةُ بِالصَّحَابَةِ وَلَا تَكُوْنُ بِالصَّحَابَةِ وَ الْقَرَابَةِ۔

۵۶۲۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۹۱

اِنَّمَا الْمَرْءُ فِي الدُّنْيَا غَرَضٌ تَنْتَضِلُ فِيْهِ الْمَنَايَا، وَ نَهْبٌ تُبَادِرُهُ الْمَصَآئِبُ، وَ مَعَ كُلِّ جُرْعَةٍ شَرَقٌ، وَ فِيْ كُلِّ اَكْلَةٍ غَصَصٌ۔

دنیا میں انسان موت کی تیر اندازی کا ہدف اور مصیبت و ابتلاء کی غارت گری کی جولانگاہ ہے جہاں ہر گھونٹ کے ساتھ اچھو اور ہر لقمہ میں گلو گیر پھندا ہے۔

غرر الحکم:

۱۹۴۷: اِنَّمَا الْمَرْءُ فِي الدُّنْيَا غَرَضٌ تَنْتَضِلُهُ الْمَنَايَا، وَ نَهْبٌ تُبَادِرُهُ الْمَصَآئِبُ وَ الحَوَادِثُ۔

۵۸۷۸: فِي كُلِّ جُرْعَةٍ شَرَقٌ۔

۵۸۷۴: فِيْ كُلِّ اَكْلَةٍ غُصَّةٌ۔

۵۶۳۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۹۱

فَنَحْنُ اَعْوَانُ الْمَنُوْنِ، وَ اَنْفُسُنَا نَصْبُ الْحُتُوْفِ، فَمِنْ اَيْنَ نَرْجُوا الْبَقَآءَ، وَ هٰذَا اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ لَمْ يَرْفَعَا مِنْ شَيْءٍ شَرَفًا، اِلَّآ اَسْرَعَا الْكَرَّةَ فِيْ هَدْمِ مَا بَنَيَا، وَ تَفْرِيْقِ مَا جَمَعَا؟!

ہم موت کے مددگار ہیں اور ہماری جانیں ہلاکت کی زد پر ہیں تو اس صورت میں ہم کہاں سے بقا کی امید کر سکتے ہیں جب کہ شب و روز کسی عمارت کو بلند نہیں کرتے مگر یہ کہ حملہ آور ہو

کر جو بنایا ہے اسے گراتے اور جو یکجا کیا ہے اسے بکھیرتے ہوتے ہیں۔

غرر الحکم:

۱۰۳۲۹: نَحْنُ اَعْوَانُ الْمَنُوْنِ، وَ اَنْفُسُنَا نَصْبُ الْحُتُوْفِ، فَمِنْ اَيْنَ نَرْجُوا الْبَقَآءَ، وَ هٰذَا اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ لَمْ يَرْفَعَا مِنْ شَيْءٍ شَرَفًا، اِلَّآ اَسْرَعَا الْكَرَّةَ فِيْ هَدْمِ مَا بَنَيَا، وَ تَفْرِيْقِ مَا جَمَعَا۔

۵۶۴۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۹۳

اِنَّ لِلْقُلُوْبِ شَهْوَةً وَّ اِقْبَالًا وَّ اِدْبَارًا، فَأْتُوْهَا مِنْ قِبَلِ شَهْوَتِهَا وَ اِقْبَالِهَا، فَاِنَّ الْقَلْبَ اِذَا اُكْرِهَ عَمِيَ۔

دلوں کے لیے رغبت ومیلان، آگے بڑھنا اور پیچھے ہٹنا ہوتا ہے۔ لہٰذا ان سے اس وقت کام لو جب ان میں خواہش ومیلان ہو، کیونکہ دل کو مجبور کر کے کسی کام پر لگایا جائے تو اسے کچھ سجھائی نہیں دیتا۔

غرر الحکم:

۱۷۱۴: اِنَّ لِلْقُلُوْبِ شَهْوَةً وَ كَرَاهَةٌ وَ اِقْبَالًا وَّ اِدْبَارًا، فَأْتُوْهَا مِنْ اِقْبَالِهَا شَهْوَتِهَا فَاِنَّ الْقَلْبَ اِذَا اُكْرِهَ عَمِيَ۔

۵۶۵۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۹۴

مَتٰى اَشْفِيْ غَيْظِيْ اِذَا غَضِبْتُ؟ اَحِيْنَ اَعْجِزُ عَنِ الْاِنْتِقَامِ فَيُقَالُ لِيْ لَوْ صَبَرْتَ؟ اَمْ حِيْنَ اَقْدِرُ عَلَيْهِ، فَيُقَالُ لِيْ: لَوْ عَفَوْتَ۔

جب غصہ مجھے آئے تو کب اپنے غصہ کو اتاروں کیا اس وقت کہ جب انتقام نہ لے سکوں اور یہ کہا جائے کہ صبر کیجئے۔ یا اس وقت کہ جب انتقام پر قدرت ہو اور کہا جائے کہ بہتر ہے

درگزر کیجئے۔

غرر الحکم:

۸۱۸۹: مَتٰی اَشْفِیْ غَیْظِیْ اِذَا غَضِبْتُ؟ اَحِیْنَ اَعْجِزُ عَنِ الْاِنْتِقَامِ فَیُقَالُ لِیْ لَوْ صَبَرْتَ؟ اَمْ حِیْنَ اَقْدِرُ عَلَیْهِ، فَیُقَالُ لِیْ: لَوْ عَفَوْتَ۔

۵۶۶۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۹۵

هٰذا مَا بَخِلَ بِهِ الْبَاخِلُوْنَ۔

یہ وہ ہے جس کے ساتھ بخل کرنے والوں نے بخل کیا تھا۔

غرر الحکم:

۱۰۴۹۳: هٰذا مَا بَخِلَ بِهِ الْبَاخِلُوْنَ۔

۵۶۷۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۱۹۶

لَمْ یَذْهَبْ مِنْ مَّالِكَ مَا وَعَظَكَ۔

تمہارا وہ مال اکارت نہیں گیا جو تمہارے لیے عبرت ونصیحت کا باعث بن جائے۔

غرر الحکم:

۷۶۵۲: لَمْ یَذْهَبْ مِنْ مَّالِكَ مَا وَقٰی عِرْضَكَ۔

۷۷۰۰: لَنْ یَذْهَبَ مِنْ مَّالِكَ مَا وَعَظَكَ وَ حَازَ لَكَ الشُّكْرَ۔

۵۶۸۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۰۰

لَا مَرْحَبًا بِوُجُوْهٍ لَّا تُرٰی اِلَّا عِنْدَ كُلِّ سَوْاٰةٍ۔

ان چہروں پر پھٹکار کہ جو ہر رسوائی کے موقع پر ہی نظر آتے ہیں۔

غرر الحکم:

۷۲۲۶: لَا مَرْحَبًا بِوُجُوْهٍ لَّا تُرٰی اِلَّا عِنْدَ كُلِّ سَوْاَةٍ۔

۵۶۹۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۰۱

اِنَّ مَعَ كُلِّ اِنْسَانٍ مَّلَكَيْنِ يَحْفَظَانِهٖ، فَاِذَا جَآءَ الْقَدَرُ خَلَّيَا بَيْنَهٗ وَ بَيْنَهٗ، وَ اِنَّ الْاَجَلَ جُنَّةٌ حَصِيْنَةٌ۔

ہر انسان کے ساتھ دو فرشتے ہوتے ہیں جو اس کی حفاظت کرتے ہیں اور جب موت کا وقت آتا ہے تو وہ اس کے اور موت کے درمیان سے ہٹ جاتے ہیں اور بے شک انسان کی مقررہ عمر اس کے لیے ایک مضبوط سپر ہے۔

غرر الحکم:

۱۷۳۹: اِنَّ مَعَ كُلِّ اِنْسَانٍ مَّلَكَيْنِ يَحْفَظَانِهٖ، فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهٗ خَلَّيَا بَيْنَهٗ وَ بَيْنَهٗ، وَ اِنَّ الْاَجَلَ لَجُنَّةٌ حَصِيْنَةٌ۔

۱۶۰: اَلْاَجَلُ جُنَّةٌ۔

۵۷۰۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۰۳

اِتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْٓ اِنْ قُلْتُمْ سَمِعَ، وَ اِنْ اَضْمَرْتُمْ عَلِمَ۔

اللہ سے ڈرو کہ اگر تم کچھ کہو تو وہ سنتا ہے اور دل میں چھپا کر رکھو تو وہ جان لیتا ہے۔

غرر الحکم:

۱۲۱: اِتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْٓ اِنْ قُلْتُمْ سَمِعَ، وَ اِنْ اَضْمَرْتُمْ عَلِمَ۔

۵۷۱۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۰۴

لَا يُزَهِّدَنَّكَ فِي الْمَعْرُوْفِ مَنْ لَّا يَشْكُرُهٗ لَكَ، فَقَدْ يَشْكُرُكَ عَلَيْهِ مَنْ

لَا يَسْتَمْتِعُ بِشَيْءٍ مِّنْهُ، وَ قَدْ تُدْرِكُ مِنْ شُكْرِ الشَّاكِرِ اَكْثَرَ مِمَّآ اَضَاعَ الْكَافِرُ، ﴿وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ﴾۔

کسی شخص کا تمہارے حسن سلوک پر شکر گزار نہ ہونا تمہیں نیکی اور بھلائی سے بددل نہ بنا دے اس لیے کہ بسا اوقات تمہاری اس بھلائی کی وہ قدر کرے گا، جس نے اس سے کچھ فائدہ بھی نہیں اٹھایا اور اس ناشکرے نے جتنا تمہارا حق ضائع کیا ہے، اس سے کہیں زیادہ تم ایک قدردان کی قدردانی سے حاصل کرلو گے اور خدا نیک کام کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

غرر الحکم:

۷۳۳۸: لَا يُزْهِدَنَّكَ فِيْ اِصْطِنَاعِ الْمَعْرُوْفِ قِلَّةُ مَنْ يَشْكُرُهٗ، فَقَدْ يَشْكُرُكَ عَلَيْهِ مَنْ لَّا يَنْتَفِعُ بِشَيْءٍ مِّنْهُ، وَ قَدْ تُدْرِكُ مِنْ شُكْرِ الشَّاكِرِ اَكْثَرَ مِمَّآ اَضَاعَ الْكَافِرُ۔

۵۷۲۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۰۵

كُلُّ وِعَآءٍ يَّضِيْقُ بِمَا جُعِلَ فِيْهِ اِلَّا وِعَآءَ الْعِلْمِ، فَاِنَّهٗ يَتَّسِعُ۔

ہر ظرف اس سے کہ جو اس میں رکھا جائے تنگ ہوتا جاتا ہے، مگر علم کا ظرف وسیع ہوتا جاتا ہے۔

غرر الحکم:

۶۴۷۳: كُلُّ وِعَآءٍ يَّضِيْقُ بِمَا جُعِلَ فِيْهِ اِلَّا وِعَآءَ الْعِلْمِ، فَاِنَّهٗ يَتَّسِعُ بِهٖ۔

۵۷۳۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۰۶

اَوَّلُ عِوَضِ الْحَلِيْمِ مِنْ حِلْمِهٖ اَنَّ النَّاسَ اَنْصَارُهٗ عَلَى الْجَاهِلِ۔

بردبار کو اپنی بردباری کا پہلا عوض یہ ملتا ہے۔ کہ لوگ جہالت دکھانے والے کے خلاف اس کے طرفدار ہو جاتے ہیں۔

غرر الحکم:

۲۰۲۵: اَوَّلُ عِوَضِ الْحَلِيْمِ عَنْ حِلْمِهٖ اَنَّ النَّاسَ كُلُّهُمْ اَنْصَارُهٗ عَلٰى خَصْمِهٖ۔

۵۷۴۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۰۷

اِنْ لَّمْ تَكُنْ حَلِيْمًا فَتَحَلَّمْ، فَاِنَّهٗ قَلَّ مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ اِلَّآ اَوْشَكَ اَنْ يَّكُوْنَ مِنْهُمْ۔

اگر تم بردبار نہیں ہو تو بظاہر بردبار بننے کی کوشش کرو، کیونکہ ایسا کم ہوتا ہے کہ کوئی شخص کسی جماعت سے شباہت اختیار کرے اور ان میں سے نہ ہو جائے۔

غرر الحکم:

۱۷۲۵: اِنْ لَّمْ تَكُنْ حَلِيْمًا فَتَحَلَّمْ، فَاِنَّهٗ قَلَّ مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ اِلَّآ اَوْشَكَ اَنْ يَّصِيْرَ مِنْهُمْ۔

۵۷۵۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۰۸

مَنْ حَاسَبَ نَفْسَهٗ رَبِحَ۔

جو شخص اپنے نفس کا محاسبہ کرتا ہے وہ فائدہ اٹھاتا ہے۔

غرر الحکم:

۹۰۹۳: مَنْ حَاسَبَ نَفْسَهٗ رَبِحَ۔

۵۷۶۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۰۹

لَتَعْطِفَنَّ الدُّنْيَا عَلَيْنَا بَعْدَ شِمَاسِهَا عَطْفَ الضَّرُوْسِ عَلٰى وَلَدِهَا۔

یہ دنیا منہ زوری دکھانے کے بعد پھر ہماری طرف جھکے گی جس طرح کاٹنے والی اونٹنی اپنے

بچے کی طرف جھکتی ہے۔

غرر الحکم:

۷۴۸۴: لَتَعْطِفَنَّ عَلَيْنَا الدُّنْيَا بَعْدَ شِمَاسِهَا عَطْفَ الضَّرُوْسِ عَلٰى وَلَدِهَا۔

۵۷۷۔نہج البلاغہ،حکمت:۲۱۰

اِتَّقُوا اللّٰهَ تَقِيَّةَ مَنْ شَمَّرَ تَجْرِيْدًا، وَ جَدَّ تَشْمِيْرًا، وَ كَمَّشَ فِيْ مَهَلٍ، وَ بَادَرَ عَنْ وَّجَلٍ۔

اللہ سے ڈرو اس شخص کے ڈرنے کے مانند جس نے دنیا کی وابستگیوں کو چھوڑ کر دامن گردان لیا اور دامن گردان کر کوشش میں لگ گیا اور اچھائیوں کے لیے اس وقفہ حیات میں تیز گامی کے ساتھ چلا۔

غرر الحکم:

۵۶۸۷: فَاتَّقُوا اللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ تَقِيَّةَ مَنْ شَمَّرَ تَجْرِيْدًا، وَ جَدَّ تَشْمِيْرًا، وَ اَكْمَشَ فِيْ مَهَلٍ، وَ بَادَرَ عَنْ وَّجَلٍ۔

۵۷۸۔نہج البلاغہ،حکمت:۲۱۱

اَلْجُوْدُ حَارِسُ الْاَعْرَاضِ۔

سخاوت عزت وآبرو کی پاسبان ہے۔

غرر الحکم:

۳۱۰۴: اَلْجُوْدُ حَارِسُ الْاَعْرَاضِ۔

۵۷۹۔نہج البلاغہ،حکمت:۲۱۱

اَلْاِسْتِشَارَةُ عَيْنُ الْهِدَايَةِ، وَ قَدْ خَاطَرَ مَنِ اسْتَغْنٰى بِرَاْيِهٖ، وَ الصَّبْرُ

يُنَاضِلُ الْحِدْثَانَ، وَ الْجَزَعُ مِنْ اَعْوَانِ الزَّمَانِ، وَ اَشْرَفُ الْغِنٰى تَرْكُ الْمُنٰى، وَ كَمْ مِّنْ عَقْلٍ اَسِيْرٍ تَحْتَ هَوٰى اَمِيْرٍ۔

مشورہ لینا خود صحیح راستہ پا جانا ہے جو شخص رائے پر اعتماد کر کے بے نیاز ہو جاتا ہے وہ اپنے کو خطرہ میں ڈالتا ہے۔ صبر مصائب وحوادث کا مقابلہ کرتا ہے۔ بیتابی وبیقراری زمانہ کے مددگاروں میں سے ہے۔ بہترین دولتمندی آرزوؤں سے ہاتھ اٹھا لینا ہے۔ بہت سی غلام عقلیں امیروں کی ہواوہوس کے بارے میں دبی ہوئی ہیں۔

غرر الحکم:

۶۸۵: اَلْاِسْتِشَارَةُ عَيْنُ الْهِدَايَةِ۔

۵۹۵۶: قَدْ خَاطَرَ مَنِ اسْتَغْنٰى بِرَاْيِهٖ۔

۴۵۸۹: اَلصَّبْرُ يُنَاضِلُ الْحِدْثَانَ۔

۳۰۰۸: اَلْجَزَعُ مِنْ اَعْوَانِ الزَّمَانِ۔

۷۸۷: اَشْرَفُ الْغِنٰى تَرْكُ الْمُنٰى۔

۶۵۲۵: كَمْ مِّنْ عَقْلٍ اَسِيْرٍ عِنْدِىْ هَوٰى اَمِيْرٍ۔

۵۸۰۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۱۳

اَغْضِ عَلَى الْقَذٰى وَ اِلَّا لَمْ تَرْضَ اَبَدًا۔

تکلیف سے چشم پوشی کرو۔ ورنہ کبھی خوش نہیں رہ سکتے۔

غرر الحکم:

۱۰۱۶: اَغْضِ عَلَى الْقَذٰى وَ اِلَّا لَمْ تَرْضَ اَبَدًا۔

۵۸۱۔نہج البلاغہ،حکمت:۲۱۴

مَنْ لَّانَ عُوْدُهٗ كَثُفَتْ اَغْصَانُهٗ۔

جس (درخت) کی لکڑی نرم ہو اس کی شاخیں گھنی ہوتی ہیں۔

غرر الحکم:

۹۹۲۶: مَنْ لَّانَ عُوْدُهٗ كَثُفَتْ اَغْصَانُهٗ۔

۵۸۲۔نہج البلاغہ،حکمت:۲۱۵

اَلْخِلَافُ يَهْدِمُ الرَّأْيَ۔

مخالفت صحیح رائے کو برباد کر دیتی ہے۔

غرر الحکم:

۳۴۸۲: اَلْخِلَافُ يَهْدِمُ الْاٰرَاءَ۔

۵۸۳۔نہج البلاغہ،حکمت:۲۱۶

مَنْ نَّالَ اسْتَطَالَ۔

جو منصب پالیتا ہے دست درازی کرنے لگتا ہے۔

غرر الحکم:

۱۰۱۱۲: مَنْ نَّالَ اسْتَطَالَ۔

۵۸۴۔نہج البلاغہ،حکمت:۲۱۸

حَسَدُ الصَّدِيْقِ مِنْ سُقْمِ الْمَوَدَّةِ۔

دوست کا حسد کرنا دوستی کی خامی ہے۔

غرر الحکم:

۳۲۳۰: حَسَدُ الصَّدِيْقِ مِنْ سُقْمِ الْمَوَدَّةِ۔

۵۸۵۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۱۹

اَكْثَرُ مَصَارِعِ الْعُقُوْلِ تَحْتَ بُرُوْقِ الْمَطَامِعِ۔

اکثر عقلوں کا ٹھوکر کھا کر گرنا طمع وحرص کی بجلیاں چمکنے پر ہوتا ہے۔

غرر الحکم:

۱۲۴۵: اَكْثَرُ مَصَارِعِ الْعُقُوْلِ تَحْتَ بُرُوْقِ الْمَطَامِعِ۔

۵۸۶۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۲۰

لَيسَ مِنَ الْعَدْلِ الْقَضَآءُ عَلَى الثِّقَةِ بِالظَّنِّ۔

یہ انصاف نہیں ہے کہ صرف ظن وگمان پر اعتماد کرتے ہوئے فیصلہ کیا جائے۔

غرر الحکم:

۷۸۵۰: لَيسَ مِنَ الْعَدْلِ الْقَضَآءُ مَعَ الثِّقَةِ بِالظَّنِّ۔

۵۸۷۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۲۱

بِئْسَ الزَّادُ اِلَى الْمَعَادِ الْعُدْوَانُ عَلَى الْعِبَادِ۔

آخرت کے لیے بہت برا توشہ ہے بندگان خدا پر ظلم وتعدی کرنا۔

غرر الحکم:

۲۲۴۷: بِئْسَ الزَّادُ اِلَى الْمَعَادِ الْعُدْوَانُ عَلَى الْعِبَادِ۔

۵۸۸۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۲۲

مِنْ اَشْرَفِ اَعْمَالِ الْکَرِیْمِ غَفْلَتُہٗ عَمَّا یَعْلَمُ۔

بلند انسان کے بہترین افعال میں سے یہ ہے کہ وہ ان چیزوں سے چشم پوشی کرے جنہیں وہ جانتا ہے۔

غرر الحکم:

۷۷۸: مِنْ اَشْرَفِ اَخْلَاقِ الْکَرِیْمِ کَثْرَۃُ تَغَافُلِہٖ عَمَّا یَعْلَمُ۔

۸۶۶۷: مِنْ اَشْرَفِ اَفْعَالِ الْکَرِیْمِ تَغَافُلُہٗ عَمَّا یَعْلَمُ۔

۵۸۹۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۲۳

مَنْ کَسَاہُ الْحَیَآءُ ثَوْبَہٗ لَمْ یَرَ النَّاسُ عَیْبَہٗ۔

جس پر حیا نے اپنا لباس پہنا دیا ہے اس کے عیب لوگوں کی نظروں کے سامنے نہیں آسکتے۔

غرر الحکم:

۹۸۸۳: مَنْ کَسَاہُ الْحَیَآءُ ثَوْبَہٗ خُفِیَ عَنِ النَّاسِ عَیْبُہٗ۔

۵۹۰۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۲۴

بِالْاِفْضَالِ تَعْظُمُ الْاَقْدَارُ۔

لطف و کرم سے قدر و منزلت بلند ہوتی ہے۔

غرر الحکم:

۲۳۱۸: بِالْاِفْضَالِ تَعْظُمُ الْاَقْدَارُ۔

۵۹۱۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۲۴

بِالسِّیْرَۃِ الْعَادِلَۃِ یُقْھَرُ الْمُنَاوِئُ، وَ بِالْحِلْمِ عَنِ السَّفِیْہِ تَکْثُرُ

اَلْاَنْصَارُ عَلَيْهِ۔

خوش رفتاری سے کینہ ور دشمن مغلوب ہوتا ہے اور سر پھرے آدمی کے مقابلہ میں بردباری کرنے سے اس کے مقابلہ میں اپنے طرفدار زیادہ ہوجاتے ہیں۔

غرر الحکم:

۲۳۶۹: بِالسِّيْرَةِ الْعَادِلَةِ يُقْهَرُ الْمُنَاوِئُ۔

۲۳۵۸: بِالْحِلْمِ تَكْثُرُ الْاَنْصَارُ۔

۵۹۲۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۲۵

اَلْعَجَبُ لِغَفْلَةِ الْحُسَّادِ عَنْ سَلَامَةِ الْاَجْسَادِ۔

تعجب ہے کہ حاسد جسمانی تندرستی پر حسد کرنے سے کیوں غافل ہوگئے۔

غرر الحکم:

۵۰۹۲: اَلْعَجَبُ لِغَفْلَةِ الْحُسَّادِ عَنْ سَلَامَةِ الْاَجْسَادِ۔

۵۱۰۱: عَجِبْتُ لِغَفْلَةِ الْحُسَّادِ عَنْ سَلَامَةِ الْاَجْسَادِ۔

۵۹۳۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۲۶

اَلطَّامِعُ فِيْ وِثَاقِ الذُّلِّ۔

طمع کرنے والا ذلت کی زنجیروں میں گرفتار رہتا ہے۔

غرر الحکم:

۴۸۳۶: اَلطَّامِعُ فِيْ وِثَاقِ الذُّلِّ۔

۵۹۴۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۲۷

اَلْاِيْمَانُ مَعْرِفَةٌ بِالْقَلْبِ، وَاِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ، وَعَمَلٌ بِالْاَرْكَانِ۔

ایمان دل سے پہچاننا، زبان سے اقرار کرنا اور اعضا سے عمل کرنا ہے۔

غرر الحکم:

۲۱۹۴: اَلْاِیْمَانُ قَوْلٌ بِاللِّسَانِ، وَ عَمَلٌ بِالْاَرْکَانِ۔

۵۹۵۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۲۸

مَنْ اَصْبَحَ یَشْکُوْ مُصِیْبَةً نَّزَلَتْ بِهٖ فَقَدْ اَصْبَحَ یَشْکُوْ رَبَّهٗ۔

جو اس مصیبت پر کہ جس میں مبتلا ہے شکوہ کرے تو وہ اپنے پروردگار کا شاکی ہے۔

غرر الحکم:

۸۶۷۶: مَنْ اَصْبَحَ یَشْکُوْ مُصِیْبَةً نَّزَلَتْ بِهٖ فَاِنَّمَا یَشْکُوْ رَبَّهٗ۔

۵۹۶۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۲۸

مَنْ لَّهِجَ قَلْبُهٗ بِحُبِّ الدُّنْیَا الْتَاطَ قَلْبُهٗ مِنْهَا بِثَلَاثٍ: هَمٍّ لَّا یُغِبُّهٗ، وَ حِرْصٍ لَّا یَتْرُکُهٗ، وَ اَمَلٍ لَّا یُدْرِکُهٗ۔

جس کا دل دنیا کی محبت میں وارفتہ ہو جائے تو اس کے دل میں دنیا کی یہ تین چیزیں پیوست ہو جاتی ہیں۔ ایسا غم کہ جو اس سے جدا نہیں ہوتا اور ایسی حرص کہ جو اس کا پیچھا نہیں چھوڑتی اور ایسی امید کہ جو بر نہیں آتی۔

غرر الحکم:

۱۰۰۵۷: مَنْ لَّهِجَ قَلْبُهٗ بِحُبِّ الدُّنْیَا الْتَاطَ مِنْهَا بِثَلَاثٍ: هَمٍّ لَّا یُغِبُّهٗ، وَ حِرْصٍ لَّا یَتْرُکُهٗ، وَ اَمَلٍ لَّا یُدْرِکُهٗ۔

۵۹۷۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۲۹

کَفٰی بِالْقَنَاعَةِ مُلْکًا۔

قناعت سے بڑھ کر کوئی سلطنت نہیں ہے۔

غرر الحکم:

۶۳۴۴: كَفٰى بِالْقَنَاعَةِ مُلْكًا۔

۵۹۸۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۳۰

شَارِكُوا الَّذِىْ قَدْ اَقْبَلَ عَلَيْهِ الرِّزْقُ، فَاِنَّهٗۤ اَخْلَقُ لِلْغِنٰى، وَ اَجْدَرُ بِاِقْبَالِ الْحَظِّ عَلَيْهِ۔

جس کی طرف فراخ روزی کئے ہوئے ہو اس کے ساتھ شرکت کرو، کیونکہ اس میں دولت حاصل کرنے کا زیادہ امکان اور خوش نصیبی کا زیادہ قرینہ ہے۔

غرر الحکم:

۴۳۲۷: شَارِكُوا الَّذِىْ قَدْ اَقْبَلَ عَلَيْهِ الرِّزْقُ، فَاِنَّهٗۤ اَجْدَرُ الْحَظِّ وَ اَخْلَقُ بِالْغِنٰى۔

۵۹۹۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۳۲

مَنْ يُعْطِ بِالْيَدِ الْقَصِيْرَةِ يُعْطَ بِالْيَدِ الطَّوِيْلَةِ۔

جو عاجز و قاصر ہاتھ سے دیتا ہے اسے با اقتدار ہاتھ سے ملتا ہے۔

غرر الحکم:

۱۰۱۸۲: مَنْ يُعْطِ بِالْيَدِ الْقَصِيْرَةِ يُعْطَ بِالْيَدِ الطَّوِيْلَةِ۔

۶۰۰۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۳۳

لَا تَدْعُوَنَّ اِلٰى مُبَارَزَةٍ، وَ اِنْ دُعِيْتَ اِلَيْهَا فَاَجِبْ، فَاِنَّ الدَّاعِىَ بَاغٍ، وَ الْبَاغِىَ مَصْرُوْعٌ۔

کسی کو مقابلہ کے لیے خود نہ للکارو۔ ہاں اگر دوسرا للکارے تو فوراً جواب دو۔ اس لیے کہ جنگ کی خود سے دعوت دینے والا زیادتی کرنے والا ہے، اور زیادتی کرنے والا تباہ ہوتا ہے۔

غرر الحکم:

۶۷۸۷: لَا تَدْعُوَنَّ اِلٰی مُبَارَزَةٍ، وَ اِنْ دُعِیْتَ اِلَیْهَا فَاَجِبْ، فَاِنَّ الدَّاعِیَ اِلَیْهَا بَاغٍ، وَ الْبَاغِیَ مَصْرُوْعٌ۔

۶۰۱۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۳۴

خِیَارُ خِصَالِ النِّسَآءِ شِرَارُ خِصَالِ الرِّجَالِ۔

عورتوں کی بہترین خصلتیں وہ ہیں جو مردوں کی بدترین صفتیں ہیں۔

غرر الحکم:

۳۵۹۷: خِیَارُ خِصَالِ النِّسَآءِ شَرُّ خِصَالِ الرِّجَالِ۔

۶۰۲۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۳۶

وَاللّٰهِ لَدُنْیَاکُمْ هٰذِهٖۤ اَهْوَنُ فِیْ عَیْنِیْ مِنْ عِرَاقِ خِنْزِیْرٍ فِیْ یَدِ مَجْذُوْمٍ۔

خدا کی قسم تمہاری یہ دنیا میرے نزدیک سور کی انتڑیوں سے بھی زیادہ ذلیل ہے جو کسی کوڑھی کے ہاتھ میں ہوں۔

غرر الحکم:

۷۵۰۴: لَدُنْیَاکُمْ عِنْدِیْ اَهْوَنُ مِنْ عِرَاقِ خِنْزِیْرٍ عَلٰی یَدِ مَجْذُوْمٍ۔

۱۶۴۰: اِنَّ لَدُنْیَاکُمْ هٰذِهٖ لَاَهْوَنُ فِیْ عَیْنِیْ مِنْ عِرَاقِ خِنْزِیْرٍ فِیْ یَدِ مَجْذُوْمٍ وَ اَحْقَرُ مِنْ وَرَقَةٍ فِیْ فَمِ جَرَادٍ مَا لِعَلِیٍّ وَ نَعِیْمٍ یَفْنٰی وَ لَذَّةٍ لَاتَبْقٰی۔

۶۰۳۔نہج البلاغہ،حکمت:۲۳۷

اِنَّ قَوْمًا عَبَدُوا اللّٰهَ رَغْبَةً فَتِلْكَ عِبَادَةُ التُّجَّارِ، وَ اِنَّ قَوْمًا عَبَدُوا اللّٰهَ رَهْبَةً فَتِلْكَ عِبَادَةُ الْعَبِيْدِ، وَ اِنَّ قَوْمًا عَبَدُوا اللّٰهَ شُكْرًا فَتِلْكَ عِبَادَةُ الْاَحْرَارِ۔

ایک جماعت نے اللہ کی عبادت ثواب کی رغبت وخواہش کے پیشِ نظر کی، یہ سودا کرنے والوں کی عبادت ہے اور ایک جماعت نے خوف کی وجہ سے اس کی عبادت کی، اور یہ غلاموں کی عبادت ہے اور ایک جماعت نے از روئے شکر وسپاس گزاری اس کی عبادت کی، یہ آزادوں کی عبادت ہے۔

غرر الحکم:

۱۶۸۰: اِنَّ قَوْمًا عَبَدُوا اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ رَغْبَةً فَتِلْكَ عِبَادَةُ التُّجَّارِ، وَ قَوْمًا عَبَدُوْهُ رَهْبَةً فَتِلْكَ عِبَادَةُ الْعَبِيْدِ، وَ قَوْمًا عَبَدُوْهُ شُكْرًا فَتِلْكَ عِبَادَةُ الْاَحْرَارِ۔

۶۰۴۔نہج البلاغہ،حکمت:۲۳۸

اَلْمَرْاَةُ شَرٌّ كُلُّهَا، وَ شَرُّ مَا فِيْهَا اَنَّهٗ لَابُدَّ مِنْهَا۔

عورت سراپا برائی ہے اور سب سے بڑی برائی اس میں یہ ہے کہ اس کے بغیر چارہ نہیں۔

غرر الحکم:

۸۲۵۴: اَلْمَرْاَةُ شَرٌّ كُلُّهَا، وَ شَرُّ مِنْهَا اَنَّهٗ لَابُدَّ مِنْهَا۔

۶۰۵۔نہج البلاغہ،حکمت:۲۳۹

مَنْ اَطَاعَ النَّوَانِيَ ضَيَّعَ الْحُقُوْقَ۔

جو شخص سستی و کاہلی کرتا ہے وہ اپنے حقوق کو ضائع و برباد کر دیتا ہے۔

غرر الحکم:

۸۶۹۱: مَنْ اَطَاعَ التَّوَانِیَ ضَیَّعَ الْحُقُوْقَ۔

۶۰۶۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۴۰

اَلْحَجَرُ الْغَصِیْبُ فِی الدَّارِ رَهْنٌ عَلٰی خَرَابِهَا۔

گھر میں ایک غصبی پتھر کا لگانا اس کی ضمانت ہے کہ وہ تباہ و برباد ہو کر رہے گا۔

غرر الحکم:

۳۱۵۹: اَلْحَجَرُ الْغَصْبُ فِی الدَّارِ رَهْنٌ لِخَرَابِهَا۔

۶۰۷۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۴۱

یَوْمُ الْمَظْلُوْمِ عَلَی الظَّالِمِ اَشَدُّ مِنْ یَوْمِ الظَّالِمِ عَلَی الْمَظْلُوْمِ۔

مظلوم کے ظالم پر قابو پانے کا دن اس دن سے کہیں زیادہ ہوگا جس میں ظالم مظلوم کے خلاف اپنی طاقت دکھاتا ہے۔

غرر الحکم:

۱۰۸۴۲: یَوْمُ الْمَظْلُوْمِ عَلَی الظَّالِمِ اَشَدُّ مِنْ یَوْمِ الظَّالِمِ عَلَی الْمَظْلُوْمِ۔

۶۰۸۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۴۲

اِتَّقِ اللّٰهَ بَعْضَ التُّقٰی وَ اِنْ قَلَّ. وَ اجْعَلْ بَیْنَكَ وَ بَیْنَ اللّٰهِ سِتْرًا وَ اِنْ رَقَّ۔

اللہ سے کچھ تو ڈرو، چاہے وہ کم ہی ہو، اور اپنے اور اللہ کے درمیان کچھ تو پردہ رکھو، چاہے وہ باریک ہی سا ہو۔

غرر الحکم:

۱۱۸: اِتَّقِ اللّٰهَ بَعْضَ التُّقٰى وَ اِنْ قَلَّ، وَ اجْعَلْ بَيْنَكَ وَ بَيْنَهُ سِتْرًا وَ اِنْ رَقَّ۔

۶۰۹۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۴۳

اِذَا ازْدَحَمَ الْجَوَابُ خَفِيَ الصَّوَابُ۔

جب (ایک سوال کے لیے) جوابات کی بہتات ہوجائے تو صحیح بات چھپ جایا کرتی ہے۔

غرر الحکم:

۴۷۰: اِذَا ازْدَحَمَ الْجَوَابُ نُفِيَ الصَّوَابُ۔

۶۱۰۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۴۴

اِنَّ لِلّٰهِ فِيْ كُلِّ نِعْمَةٍ حَقًّا، فَمَنْ اَدَّاهُ زَادَهٗ مِنْهَا، وَ مَنْ قَصَّرَ عَنْهُ خَاطَرَ بِزَوَالِ نِعْمَتِهٖ۔

بے شک اللہ تعالیٰ کے لیے ہر نعمت میں ایک حق ہے تو جو اس حق کو ادا کرتا ہے، اللہ اس کے لیے نعمت کو اور بڑھاتا ہے۔ اور جو کوتاہی کرتا ہے وہ موجودہ نعمت کو بھی خطرہ میں ڈالتا ہے۔

غرر الحکم:

۱۷۲۰: اِنَّ لِلّٰهِ تَعَالٰى فِيْ كُلِّ نِعْمَةٍ حَقًّا مِنَ الشُّكْرِ فَمَنْ اَدَّاهُ زَادَهٗ مِنْهَا، وَ مَنْ قَصَّرَ عَنْهُ خَاطَرَ بِزَوَالِ نِعْمَتِهٖ۔

۶۱۱۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۴۵

اِذَا كَثُرَتِ الْمَقْدُرَةُ قَلَّتِ الشَّهْوَةُ۔

جب مقدرت زیادہ ہوجاتی ہے تو خواہش کم ہوجاتی ہے۔

غرر الحکم:

۵۹۳: اِذَا كَثُرَتِ الْقُدْرَةُ قَلَّتِ الشَّهْوَةُ۔

۶۱۲۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۴۶

اِحْذَرُوْا نِفَارَ النِّعَمِ، فَمَا كُلُّ شَارِدٍ بِمَرْدُوْدٍ۔

نعمتوں کے زائل ہونے سے ڈرتے رہو کیونکہ ہر بے قابو ہو کر نکل جانے والی چیز پلٹا نہیں کرتی۔

غرر الحکم:

۲۵۰: اِحْذَرُوْا نِفَارَ النِّعَمِ، فَمَا كُلُّ شَارِدٍ بِمَرْدُوْدٍ۔

۶۱۳۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۴۷

اَلْكَرَمُ اَعْطَفُ مِنَ الرَّحِمِ۔

جذبہ کرم رابطہ قرابت سے زیادہ لطیف و مہربانی کا سبب ہوتا ہے۔

غرر الحکم:

۶۲۵۱: اَلْكَرَمُ اَعْطَفُ مِنَ الرَّحِمِ۔

۶۱۴۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۴۸

مَنْ ظَنَّ بِكَ خَيْرًا فَصَدِّقْ ظَنَّهٗ۔

جو تم سے حسن ظن رکھے، اس کے گمان کو سچا ثابت کرو۔

غرر الحکم:

۹۴۷۳: مَنْ ظَنَّ بِكَ خَيْرًا فَصَدِّقْ ظَنَّهٗ۔

۶۱۵۔نہج البلاغہ،حکمت:۲۴۹

اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ مَآ اَکْرَھْتَ نَفْسَكَ عَلَيْهِ۔
بہترین عمل وہ ہے جس کے بجالانے پر تمہیں اپنے نفس کو مجبور کرنا پڑے۔

غرر الحکم:

۱۰۳۸: اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ مَآ اُکْرِھَتِ النُّفُوْسُ عَلَيْهَا۔

۶۱۶۔نہج البلاغہ،حکمت:۲۵۰

عَرَفْتُ اللهَ سُبْحَانَهٗ بِفَسْخِ الْعَزَآئِمِ، وَ حَلِّ الْعُقُوْدِ، وَنَقْضِ الْھِمَمِ۔
میں نے اللہ سبحانہ کو پہچانا ارادوں کے ٹوٹ جانے، نیتوں کے بدل جانے، اور ہمتوں کے پست ہوجانے سے۔

غرر الحکم:

۵۱۷۶: عَرَفْتُ اللهَ سُبْحَانَهٗ بِفَسْخِ الْعَزَآئِمِ، وَ حَلِّ الْعُقُوْدِ، وَ نَقْضِ الْھِمَمِ۔

۶۱۷۔نہج البلاغہ،حکمت:۲۵۱

مَرَارَةُ الدُّنْيَا حَلَاوَةُ الْاٰخِرَةِ، وَ حَلَاوَةُ الدُّنْيَا مَرَارَةُ الْاٰخِرَةِ۔
دنیا کی تلخی آخرت کی خوشگواری ہے اور دنیا کی خوشگواری آخرت کی تلخی ہے۔

غرر الحکم:

۸۲۵۸: مَرَارَةُ الدُّنْيَا حَلَاوَةُ الْاٰخِرَةِ۔
۳۳۷۴: حَلَاوَةُ الدُّنْيَا مَرَارَةُ الْاٰخِرَةِ وَ سُوءُ الْعُقْبَى۔

۶۱۸۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۵۲

فَرَضَ اللّٰهُ الْاِيْمَانَ تَطْهِيْرًا مِّنَ الشِّرْكِ، وَ الصَّلٰوةَ تَنْزِيْهًا عَنِ الْكِبْرِ، وَ الزَّكٰوةَ تَسْبِيْبًا لِّلرِّزْقِ، وَ الصِّيَامَ ابْتِلَآءً لِّاِخْلَاصِ الْخَلْقِ، وَ الْحَجَّ تَقْوِيَةً لِّلدِّيْنِ، وَ الْجِهَادَ عِزًّا لِّلْاِسْلَامِ، وَ الْاَمْرَ بِالْمَعْرُوْفِ مَصْلَحَةً لِّلْعَوَامِّ، وَ النَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ رَدْعًا لِّلسُّفَهَآءِ، وَ صِلَةَ الرَّحِمِ مَنْمَاةً لِّلْعَدَدِ، وَ الْقِصَاصَ حَقْنًا لِّلدِّمَآءِ، وَ اِقَامَةَ الْحُدُوْدِ اِعْظَامًا لِّلْمَحَارِمِ، وَ تَرْكَ شُرْبِ الْخَمْرِ تَحْصِيْنًا لِّلْعَقْلِ، وَ مُجَانَبَةَ السَّرِقَةِ اِيْجَابًا لِّلْعِفَّةِ، وَ تَرْكَ الزِّنٰى تَحْصِيْنًا لِّلنَّسَبِ، وَ تَرْكَ اللِّوَاطِ تَكْثِيْرًا لِّلنَّسْلِ، وَ الشَّهَادَةَ اسْتِظْهَارًا عَلَى الْمُجَاحَدَاتِ، وَ تَرْكَ الْكَذِبِ تَشْرِيْفًا لِّلصِّدْقِ، وَ السَّلَامَ اَمَانًا مِّنَ الْمَخَاوِفِ، وَ الْاَمَانَاتِ نِظَامًا لِّلْاُمَّةِ، وَ الطَّاعَةَ تَعْظِيْمًا لِّلْاِمَامَةِ۔

خداوند عالم نے ایمان کا فریضہ عائد کیا شرک کی آلودگیوں سے پاک کرنے کے لیے۔ اور نماز کو فرض کیا رعونت سے بچانے کے لیے اور زکوۃ کو رزق کے اضافہ کا سبب بنانے کے لیے، اور روزہ کو مخلوق کے اخلاص کو آزمانے کے لیے اور حج کو دین کو تقویت پہنچانے کے لیے، اور جہاد کو اسلام کو سرفرازی بخشنے کے لیے۔

اور امر بالمعروف کو اصلاحِ خلائق کے لیے اور نہی عن المنکر کو سرپھروں کی روک تھام کے لیے اور حقوقِ قرابت کے ادا کرنے کو (یار و انصار کی) گنتی بڑھانے کے لیے اور قصاص کو خونریزی کے انسداد کے لیے اور حدود شرعیہ کے اجراء کو محرمات کی اہمیت قائم کرنے کے لیے اور شراب خوری کے ترک کو عقل کی حفاظت کے لیے اور چوری سے پرہیز کو پاک بازی کا باعث ہونے کے لیے اور زنا کاری سے بچنے کو نسب کے محفوظ رکھنے کے لیے اور اغلام

کے ترک کو نسل بڑھانے کے لیے اور گواہی کو انکارِ حقوق کے مقابلہ میں ثبوت مہیا کرنے کے لیے اور جھوٹ سے علیحدگی کو سچائی کا شرف آشکارا کرنے کے لیے اور قیامِ امن کو خطروں سے تحفظ کے لیے اور امانتوں کی حفاظت کو امت کا نظام درست رکھنے کے لیے اور اطاعت کو امامت کی عظمت ظاہر کرنے کے لیے۔

غرر الحکم:

۵۷۲۹: فَرَضَ اللّٰهُ الْاِيْمَانَ تَطْهِيْرًا مِّنَ الشِّرْكِ، وَ الصَّلٰوةَ تَنْزِيْهًا عَنِ الْكِبْرِ، وَ الصِّيَامَ ابْتِلَآءً لِّاِخْلَاصِ الْخَلْقِ وَ الزَّكٰوةَ تَسْبِيْبًا لِّلرِّزْقِ، وَ الْحَجَّ تَقْرِبَةً لِّلدِّيْنِ، وَ الْجِهَادَ عِزًّا لِّلْاِسْلَامِ، وَ الْاَمْرَ بِالْمَعْرُوْفِ مَصْلَحَةً لِّلْعَوَامِّ، وَ النَّهْىَ عَنِ الْمُنْكَرِ رَدْعًا لِّلسُّفَهَآءِ، وَ صِلَةَ الرَّحِمِ مَنْمَاةً لِّلْعَدَدِ، وَ الْقِصَاصَ حَقْنًا لِّلدِّمَآءِ، وَ اِقَامَةَ الْحُدُوْدِ اِعْظَامًا لِّلْمَحَارِمِ، وَ تَرْكَ شُرْبِ الْخَمْرِ تَحْصِيْنًا لِّلْعَقْلِ، وَ مُجَانَبَةَ السَّرِقَةِ اِيْجَابًا لِّلْعِفَّةِ، وَ تَرْكَ الزِّنٰى تَحْصِيْنًا لِّلنَّسَبِ، وَ تَرْكَ اللِّوَاطِ تَكْثِيْرًا لِّلنَّسْلِ، وَ الشَّهَادَةَ اسْتِظْهَارًا عَلَى الْمُجَاحَدَاتِ، وَ تَرْكَ الْكَذِبِ تَشْرِيْفًا لِّلصِّدْقِ، وَ السَّلَامَ اَمَانًا مِّنَ الْمَخَاوِفِ، وَ الْاَمَانَةَ نِظَامًا لِّلْاُمَّةِ، وَ الطَّاعَةَ تَعْظِيْمًا لِّلْاِمَامَةِ۔

۶۱۹۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۵۵

اَلْحِدَّةُ ضَرْبٌ مِّنَ الْجُنُوْنِ، لِاَنَّ صَاحِبَهَا يَنْدَمُ، فَاِنْ لَّمْ يَنْدَمْ فَجُنُوْنُهٗ مُسْتَحْكَمٌ۔

غصہ ایک قسم کی دیوانگی ہے کیونکہ غصہ ور بعد میں پشیمان ضرور ہوتا ہے اور اگر پشیمان نہیں ہوتا تو اُس کی دیوانگی پختہ ہے۔

غرر الحکم:

۳۱۶۵: اَلْحِدَّةُ ضَرْبٌ مِّنَ الْجُنُوْنِ، لِاَنَّ صَاحِبَهَا يَنْدَمُ، فَاِنْ لَّمْ يَنْدَمْ فَجُنُوْنُهٗ مُسْتَحْكَمٌ۔

۶۲۰۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۵۷

مَا مِنْ اَحَدٍ اَوْدَعَ قَلْبًا سُرُوْرًا اِلَّا وَ خَلَقَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ ذٰلِكَ السُّرُوْرِ لُطْفًا، فَاِذَا نَزَلَتْ بِهٖ نَآئِبَةٌ جَرٰى اِلَيْهَا كَالْمَآءِ فِي انْحِدَارِهٖ، حَتّٰى يَطْرُدَهَا عَنْهُ كَمَا تُطْرَدُ غَرِيْبَةُ الْاِبِلِ۔

جس کسی نے بھی کسی کے دل کو خوش کیا تو اللہ اُس کے لیے اُس سرور سے ایک لطفِ خاص خلق فرمائے گا کہ جب بھی اُس پر کوئی مصیبت نازل ہو تو وہ نشیب میں بہنے والے پانی کی طرح تیزی سے بڑھے اور اجنبی اونٹوں کو ہنکانے کی طرح اس مصیبت کو ہنکا کر دور کر دے۔

غرر الحکم:

۷۹۸۸: مَا اَوْدَعَ قَلْبًا سُرُوْرًا اِلَّا وَ خَلَقَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ لَهٗ مِنْ ذٰلِكَ السُّرُوْرِ لُطْفًا، فَاِذَا نَزَلَتْ بِهٖ نَآئِبَةٌ جَرٰى اِلَيْهَا كَالْمَآءِ فِي انْحِدَارِهٖ، حَتّٰى يَطْرُدَهَا عَنْهُ كَمَا تُطْرَدُ غَرِيْبَةُ مِنَ الْاِبِلِ۔

۶۲۱۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۵۸

اِذَآ اَمْلَقْتُمْ فَتَاجِرُوا اللّٰهَ بِالصَّدَقَةِ۔

جب تنگدست ہو جاؤ تو صدقہ کے ذریعے اللہ سے بیوپار کرو۔

غرر الحکم:

۴۶۰: اِذَآ اَمْلَقْتُمْ فَتَاجِرُوا اللّٰهَ بِالصَّدَقَةِ۔

۶۲۲۔نہج البلاغہ،حکمت:۲۵۹

اَلْوَفَآءُ لِاَهْلِ الْغَدْرِ غَدْرٌ عِنْدَ اللّٰهِ، وَ الْغَدْرُ بِاَهْلِ الْغَدْرِ وَفَآءٌ عِنْدَ اللّٰهِ۔

غداروں سے وفا کرنا اللہ کے نزدیک غداری ہے، اور غداروں کے ساتھ غداری کرنا اللہ کے نزدیک عین وفا ہے۔

غرر الحکم:

۱۰۶۳۹: اَلْوَفَآءُ لِاَهْلِ الْغَدْرِ غَدْرٌ عِنْدَ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ۔

۵۵۷۲: اَلْغَدْرُ لِاَهْلِ الْغَدْرِ وَفَآءٌ عِنْدَ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ۔

۶۲۳۔نہج البلاغہ،حکمت:۲۶۰و۱۱۶

كَمْ مِّنْ مُّسْتَدْرَجٍ بِالْاِحْسَانِ اِلَيْهِ۔

کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جنہیں نعمتیں دے کر رفتہ رفتہ عذاب کا مستحق بنایا جاتا ہے۔

غرر الحکم:

۶۵۴۰: كَمْ مِّنْ مُّسْتَدْرَجٍ بِالْاِحْسَانِ اِلَيْهِ۔

۶۲۴۔نہج البلاغہ،حکمت:۲۶۰و۱۱۶

مَفْتُوْنٍ بِحُسْنِ الْقَوْلِ فِيْهِ۔

اور اپنے بارے میں اچھے الفاظ سن کر فریب میں پڑ گئے۔

غرر الحکم:

۶۵۴۶: كَمْ مِّنْ مَفْتُوْنٍ بِحُسْنِ الْقَوْلِ فِيْهِ۔

۶۲۵۔نہج البلاغہ،حکمت:۲۶۱

اِنْ كَانَتِ الرَّعَايَا قَبْلِيْ لَتَشْكُوْا حَيْفَ رُعَاتِهَا، وَ اِنِّنِي الْيَوْمَ لَاَشْكُوْ حَيْفَ رَعِيَّتِيْ، كَاَنَّنِيَ الْمَقُوْدُ وَ هُمُ الْقَادَةُ، اَوِ الْمَوْزُوْعُ وَ هُمُ الْوَزَعَةُ۔

مجھ سے پہلے رعایا اپنے حاکموں کے ظلم وجور کی شکایت کیا کرتی تھی مگر میں آج اپنی رعیت کی زیادتیوں کا گلہ کرتا ہوں، گویا کہ میں رعیت ہوں اور وہ حاکم اور میں حلقہ بگوش ہوں اور وہ فرمانروا۔

غرر الحکم:

۱۶۸۳: اِنْ كَانَتِ الرَّعَايَا قَبْلِيْ تَشْكُوْا حَيْفَ رُعَاتِهَا، وَ اِنِّنِي الْيَوْمَ اَشْكُوْ حَيْفَ رَعِيَّتِيْ، كَاَنَّ الْمَقُوْدُ وَ هُمُ الْقَادَةُ، اَوِ الْمُوْزَعُ وَ هُمُ الْوَزَعَةُ۔

۶۲۶۔نہج البلاغہ،حکمت:۲۶۳

صَاحِبُ السُّلْطَانِ كَرَاكِبِ الْاَسَدِ: يُغْبَطُ بِمَوْقِعِهٖ، وَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَوْضِعِهٖ۔

بادشاہ کا ندیم ومصاحب ایسا ہے جیسے شیر پر سوار ہونے والا کہ اس کے مرتبہ پر رشک کیا جاتا ہے وہ اپنے موقف سے خوب واقف ہے۔

غرر الحکم:

۴۵۴۰: صَاحِبُ السُّلْطَانِ كَرَاكِبِ الْاَسَدِ يُغْبَطُ بِمَوْقِعِهٖ، وَ هُوَ اَعْرَفُ بِمَوْضِعِهٖ۔

۶۲۷۔نہج البلاغہ،حکمت:۲۶۵

اِنَّ كَلَامَ الْحُكَمَآءِ اِنْ كَانَ صَوَابًا كَانَ دَوَآءً، وَ اِذَا كَانَ خَطَاً كَانَ دَآءً۔

جب حکماء کا کلام صحیح ہوتو وہ دوا ہے، اور غلط ہوتو سراسر مرض ہے۔

غرر الحکم:

۱۶۸۷: اِنَّ کَلَامَ الْحُکَیْمِ اِذَا کَانَ صَوَابًا کَانَ دَوَآءً، وَ اِذَا کَانَ خَطَاً کَانَ دَآءً۔

۶۲۸۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۶۹

اَلنَّاسُ فِی الدُّنْیَا عَامِلَانِ: عَامِلٌ عَمِلَ فِی الدُّنْیَا لِلدُّنْیَا، قَدْ شَغَلَتْهُ دُنْیَاهُ عَنْ اٰخِرَتِهٖ، یَخْشٰی عَلٰی مَنْ یَّخْلُفُهُ الْفَقْرَ، وَ یَاْمَنُهٗ عَلٰی نَفْسِهٖ، فَیُفْنِیْ عُمُرَهٗ فِیْ مَنْفَعَةِ غَیْرِهٖ. وَ عَامِلٌ عَمِلَ فِی الدُّنْیَا لِمَا بَعْدَهَا، فَجَآءَهُ الَّذِیْ لَهٗ مِنَ الدُّنْیَا بِغَیْرِ عَمَلٍ، فَاَحْرَزَ الْحَظَّیْنِ مَعًا، وَ مَلَكَ الدَّارَیْنِ جَمِیْعًا، فَاَصْبَحَ وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ، لَا یَسْئَلُ اللّٰهَ حَاجَةً فَیَمْنَعَهٗ۔

دنیا میں کام کرنے والے دو قسم کے ہیں ایک وہ جو دنیا کے لیے سرگرم عمل رہتا ہے اور اسے دنیا نے آخرت سے روک رکھا ہے۔ وہ اپنے پسماندگان کے لیے فقر و فاقہ کا خوف کرتا ہے مگر اپنی تنگدستی سے مطمئن ہے۔ تو وہ دوسروں کے فائدہ ہی میں پوری عمر بسر کر دیتا ہے اور ایک وہ ہے جو دنیا میں رہ کر اس کے بعد کی منزل کے لئے عمل کرتا ہے تو اسے تگ و دو کئے بغیر دنیا بھی حاصل ہو جاتی ہے اور اس طرح وہ دونوں حصوں کو سمیٹ لیتا ہے اور دونوں گھروں کا مالک بن جاتا ہے۔ وہ اللہ کے نزدیک باوقار ہوتا ہے اور اللہ سے کوئی حاجت نہیں مانگتا جو اللہ پوری نہ کرے۔

غرر الحکم:

۱۰۳۱۰: اَلنَّاسُ فِی الدُّنْیَا عَامِلَانِ: عَامِلٌ فِی الدُّنْیَا لِلدُّنْیَا، قَدْ شَغَلَتْهُ

دُنْيَاهُ عَنْ اٰخِرَتِهٖ، يَخْشٰى عَلٰى مَنْ يُخَلِّفُ الْفَقْرَ، وَ يَاْمَنُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ، فَيُفْنِيْ عُمُرَهٗ فِيْ مَنْفَعَةِ غَيْرِهٖ. وَ عَامِلٌ فِي الدُّنْيَا لِمَا بَعْدَهَا، فَجَآءَهُ الَّذِيْ لَهٗ بِغَيْرِ عَمَلٍ، فَاَحْرَزَ الْحَظَّيْنِ مَعًا، وَ الدَّارَيْنِ جَمِيْعًا۔

۶۲۹۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۷۲

لَوْ قَدِ اسْتَوَتْ قَدَمَايَ مِنْ هٰذِهِ الْمَدَاحِضِ لَغَيَّرْتُ اَشْيَآءَ۔

اگر ان پھسلنوں سے بچ کر میرے پیر جم گئے، تو میں بہت سی چیزوں میں تبدیلی کر دوں گا۔

غرر الحکم:

۷۷۳۹: لَوِ اسْتَوَتْ قَدَمَايَ مِنْ هٰذِهِ الْمَدَاحِضِ لَغَيَّرْتُ اَشْيَآءَ۔

۶۳۰۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۷۳

اَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَجْعَلْ لِلْعَبْدِ وَ اِنْ عَظُمَتْ حِيْلَتُهٗ، وَ اشْتَدَّتْ طِلْبَتُهٗ، وَ قَوِيَتْ مَكِيْدَتُهٗ ـ اَكْثَرَ مِمَّا سُمِّيَ لَهٗ فِي الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ، وَ لَمْ يَحُلْ بَيْنَ الْعَبْدِ فِيْ ضَعْفِهٖ وَ قِلَّةِ حِيْلَتِهٖ، وَ بَيْنَ اَنْ يَّبْلُغَ مَا سُمِّيَ لَهٗ فِي الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ، وَ الْعَارِفُ لِهٰذَا الْعَامِلُ بِهٖ اَعْظَمُ النَّاسِ رَاحَةً فِيْ مَنْفَعَةٍ، وَ التَّارِكُ لَهُ الشَّاكُّ فِيْهِ اَعْظَمُ النَّاسِ شُغْلًا فِيْ مَضَرَّةٍ. وَ رُبَّ مُنْعَمٍ عَلَيْهِ مُسْتَدْرَجٌ بِالنُّعْمٰى، وَ رُبَّ مُبْتَلًى مَّصْنُوْعٌ لَّهٗ بِالْبَلْوٰى۔

پورے یقین کے ساتھ اس امر کو جانے رہو کہ اللہ سبحانہ نے کسی بندے کے لیے چاہے اس کی تدبیریں بہت زبردست، اس کی جستجو شدید اور اس کی ترکیبیں طاقت ور ہوں اس سے زائد رزق قرار نہیں دیا جتنا کہ تقدیر الٰہی میں اس کے لیے مقرر ہو چکا ہے۔ اور کسی بندے کے لیے اس کی کمزوری و بے چارگی کی وجہ سے لوح محفوظ میں اس کے مقررہ رزق تک

پہنچنے میں رکاوٹ نہیں ہوتی۔اس حقیقت کو سمجھنے والا اور اس پر عمل کرنے والا سود ومنفعت کی راحتوں میں سب لوگوں سے بڑھ چڑھ کر ہے اور اسے نظر انداز کرنے اور اس میں شک و شبہ کرنے والا سب لوگوں سے زیادہ زیاں کاری میں مبتلا ہے۔بہت سے وہ جنہیں نعمتیں ملی ہیں،نعمتوں کی بدولت کم کم عذاب کے نزدیک کئے جارہے ہیں،اور بہت سوں کے ساتھ فقر فاقہ کے پردہ میں اللہ کا لطف وکرم شامل حال ہے۔

غرر الحکم:

۱۵۵۴: اَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَجْعَلْ لِلْعَبْدِ وَ اِنْ اشْتَدَّتْ حِيْلَتُهٗ، وَ عَظُمَتْ طِلْبَتُهٗ، وَ قَوِيَتْ مَكِيْدَتُهٗ اَكْثَرَ مِمَّا سُمِّيَ لَهٗ فِي الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ، وَ لَمْ يَحُلْ بَيْنَ الْعَبْدِ فِيْ ضَعْفِهٖ وَ قِلَّةِ حِيْلَتِهٖ، اَنْ يَّبْلُغَ دُوْنَ مَا سُمِّيَ لَهٗ فِي الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ، وَ اِنَّ الْعَارِفَ لِهٰذَا الْعَامِلَ بِهٖ اَعْظَمُ النَّاسِ رَاحَةً فِيْ مَنْفَعَةٍ، وَ اِنَّ التَّارِكَ لَهٗ وَ الشَّاكَّ فِيْهِ لَاَعْظَمُ النَّاسِ شُغْلًا فِيْ مَضَرَّةٍ۔

۳۹۱۳: رُبَّ مُنْعَمٍ عَلَيْهِ مُسْتَدْرَجٌ بِالنُّعْمٰى۔

۳۹۰۰: رُبَّ مُبْتَلًى مَّصْنُوْعٍ لَّهٗ بِالْبَلْوٰى۔

۶۳۱۔نہج البلاغہ،حکمت:۲۷۵

رُبَّمَا شَرِقَ شَارِبُ الْمَآءِ قَبْلَ رِيِّهٖ، وَ كُلَّمَا عَظُمَ قَدْرُ الشَّيْءِ الْمُتَنَافَسِ فِيْهِ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ لِفَقْدِهٖ، وَ الْاَمَانِيُّ تُعْمِيْ اَعْيُنَ الْبَصَآئِرِ۔

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ پانی پینے والے کو پینے سے پہلے ہی اچھو ہو جاتا ہے۔اور جتنی کسی مرغوب و پسندیدہ چیز کی قدر ومنزلت زیادہ ہوتی ہے اتنا ہی اسے کھو دینے کا رنج زیادہ ہوتا ہے۔ آرزوئیں دیدہ وبصیرت کو اندھا کر دیتی ہیں۔

غرر الحکم:

۳۹۳۴: رُبَّمَا شَرِقَ شَارِبُ الْمَآءِ قَبْلَ رِيِّهٖ۔

۶۴۹۰: كُلَّمَا عَظُمَ قَدْرُ الشَّيْءِ الْمُتَنَافَسِ عَلَيْهِ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ لِفَقْدِهٖ۔

۱۳۶۳: اَلْاَمَانِيُّ تُعْمِيْ عُيُوْنَ الْبَصَآئِرِ۔

۶۳۲۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۷۹

اِذَآ اَضَرَّتِ النَّوَافِلُ بِالْفَرَآئِضِ فَارْفُضُوْهَا۔

جب مستحبات فرائض میں سدِ راہ ہوں تو انہیں چھوڑ دو۔

غرر الحکم:

۴۴۸: اِذَآ اَضَرَّتِ النَّوَافِلُ بِالْفَرَآئِضِ فَارْفُضُوْهَا۔

۶۳۳۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۸۰

مَنْ تَذَكَّرَ بُعْدَ السَّفَرِ اسْتَعَدَّ۔

جو سفر کی دوری کو پیش نظر رکھتا ہے وہ کمر بستہ رہتا ہے۔

غرر الحکم:

۸۹۷۰: مَنْ تَذَكَّرَ بُعْدَ السَّفَرِ اسْتَعَدَّ۔

۶۳۴۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۸۱

لَيْسَتِ الرُّؤْيَةُ كَالْمُعَايَنَةِ مَعَ الْاَبْصَارِ. فَقَدْ تَكْذِبُ الْعُيُوْنُ اَهْلَهَا، وَ لَا يَغُشُّ الْعَقْلُ مَنِ اسْتَنْصَحَهٗ۔

آنکھوں کا دیکھنا حقیقت میں دیکھنا نہیں کیونکہ آنکھیں کبھی اپنے اشخاص سے غلط بیانی بھی کر جاتی ہیں۔ مگر عقل اس شخص کو جو اس سے نصیحت چاہے کبھی فریب نہیں دیتی۔

غرر الحکم:

۷۷۸۶: لَيْسَ الرُّؤْيَةُ مَعَ الْاَبْصَارِ، قَدْ تَكْذِبُ الْاَبْصَارُ اَهْلَهَا۔

۷۳۷۹: لَا يَغُشُّ الْعَقْلُ مَنِ اسْتَنْصَحَهٗ۔

۶۳۵۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۸۲

بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَ الْمَوْعِظَةِ حِجَابٌ مِّنَ الْغِرَّةِ۔

تمہارے اور پند و نصیحت کے درمیان غفلت کا ایک بڑا پردہ حائل ہے۔

غرر الحکم:

۲۵۷۲: بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَ الْمَوْعِظَةِ حِجَابٌ مِّنَ الغَفْلَةِ الْغِرَّةِ۔

۶۳۶۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۸۴

قَطَعَ الْعِلْمُ عُذْرَ الْمُتَعَلِّلِيْنَ۔

علم کا حاصل ہو جانا، بہانے کرنے والوں کے عذر کو ختم کر دیتا ہے۔

غرر الحکم:

۶۰۶۱: قَطْعُ الْعِلْمِ عُذْرُ الْمُتَعَلِّلِيْنَ۔

۶۳۷۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۸۵

كُلُّ مُؤَجَّلٍ يَّتَعَلَّلُ بِالتَّسْوِيْفِ۔

جسے مہلتِ زندگی دی گئی ہے وہ ٹال مٹول کرتا رہتا ہے۔

غرر الحکم:

۶۴۴۳: كُلُّ مُؤَجَّلٍ يَّتَعَلَّلُ بِالتَّسْوِيْفِ۔

۶۳۸۔نہج البلاغہ،حکمت:۲۸۶

مَا قَالَ النَّاسُ لِشَیْءٍ: طُوْبٰی لَهٗ، اِلَّا وَ قَدْ خَبَاَ لَهُ الدَّهْرُ یَوْمَ سَوْءٍ۔

لوگ کسی شے پر واہ واہ نہیں کرتے مگر یہ کہ زمانہ اس کے لیے ایک بُرا دن چھپائے ہوئے ہے۔

غرر الحکم:

۸۰۹۱: مَا قَالَ النَّاسُ لِشَیْءٍ طُوْبٰی لَهٗ، اِلَّا وَ قَدْ خَبَاَ لَهُ الدَّهْرُ یَوْمَ سَوْءٍ۔

۶۳۹۔نہج البلاغہ،حکمت:۲۸۷

طَرِیْقٌ مُّظْلِمٌ فَلَا تَسْلُكُوْهُ، وَ بَحْرٌ عَمِیْقٌ فَلَا تَلِجُوْهُ، وَ سِرُّ اللّٰهِ فَلَا تَتَكَلَّفُوْهُ۔

قضاء وقدر، یہ ایک تاریک راستہ ہے، اس میں قدم نہ اٹھاؤ۔ایک گہرا سمندر ہے، اس میں نہ اترو۔اللہ کا ایک راز ہے، اسے جاننے کی زحمت نہ اٹھاؤ۔

غرر الحکم:

۴۸۳۸: طَرِیْقٌ مُّظْلِمٌ فَلَا تَسْلُكُوْهُ، وَ بَحْرٌ عَمِیْقٌ فَلَا تَلِجُوْهُ، وَ سِرُّ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ فَلَا تَتَكَلَّفُوْهُ۔

۶۴۰۔نہج البلاغہ،حکمت:۲۸۹

كَانَ لِیْ فِیْمَا مَضٰی اَخٌ فِی اللّٰهِ، وَ كَانَ یُعْظِمُهٗ فِیْ عَیْنِیْ صِغَرُ الدُّنْیَا فِیْ عَیْنِهٖ، وَ كَانَ خَارِجًا مِّنْ سُلْطَانِ بَطْنِهٖ، فَلَا یَشْتَهِیْ مَا لَا یَجِدُ، وَ لَا یُكْثِرُ اِذَا وَجَدَ، وَ كَانَ اَكْثَرَ دَهْرِهٖ صَامِتًا، فَاِنْ قَالَ بَذَّ الْقَآئِلِیْنَ وَ نَقَعَ غَلِیْلَ السَّآئِلِیْنَ، وَ كَانَ ضَعِیْفًا مُّسْتَضْعَفًا! فَاِنْ جَآءَ الْجِدُّ فَهُوَ

لَيْثُ غَابٍ وَّ صِلُّ وَادٍ. لَا يُدْلِيْ بِحُجَّةٍ حَتّٰى يَأْتِيَ قَاضِيًا، وَ كَانَ لَا يَلُوْمُ اَحَدًا عَلٰى مَا يَجِدُ الْعُذْرَ فِيْ مِثْلِهٖ، حَتّٰى يَسْمَعَ اعْتِذَارَهٗ، وَ كَانَ لَا يَشْكُوْ وَجَعًا اِلَّا عِنْدَ بُرْئِهٖ، وَ كَانَ يَقُوْلُ مَا يَفْعَلُ وَ لَا يَقُوْلُ مَا لَا يَفْعَلُ، وَ كَانَ اِذَا غُلِبَ عَلَى الْكَلَامِ لَمْ يُغْلَبْ عَلَى السُّكُوْتِ، وَ كَانَ عَلٰى مَا يَسْمَعُ اَحْرَصَ مِنْهُ عَلٰى اَنْ يَّتَكَلَّمَ، وَ كَانَ اِذَا بَدَهَهٗ اَمْرَانِ يَنْظُرُ اَيُّهُمَا اَقْرَبُ اِلَى الْهَوٰى فَخَالَفَهٗ. فَعَلَيْكُمْ بِهٰذِهِ الْخَلَآئِقِ، فَالْزَمُوْهَا وَ تَنَافَسُوْا فِيْهَا، فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِيْعُوْهَا، فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اَخْذَ الْقَلِيْلِ خَيْرٌ مِّنْ تَرْكِ الْكَثِيْرِ۔

عہد ماضی میں میرا ایک دینی بھائی تھا اور وہ میری نظروں میں اس وجہ سے باعزت تھا کہ دنیا اس کی نظروں میں پست وحقیر تھی۔ اس پر پیٹ کے تقاضے مسلط نہ تھے۔ لہٰذا جو چیز اُسے میسر نہ تھی اس کی خواہش نہ کرتا تھا اور جو چیز میسر تھی، اُسے ضرورت سے زیادہ صرف میں نہ لاتا تھا۔ وہ اکثر اوقات خاموش رہتا تھا اور اگر بولتا تھا تو بولنے والوں کو چپ کرا دیتا تھا اور سوال کرنے والوں کی پیاس بجھا دیتا تھا۔ یوں تو وہ عاجز و کمزور تھا، مگر جہاد کا موقع آجائے تو وہ شیر بیشہ اور وادی کا اژدھا تھا۔

وہ جو دلیل و برہان پیش کرتا تھا، وہ فیصلہ کن ہوتی تھی۔ وہ اُن چیزوں میں کہ جن میں عذر کی گنجائش ہوتی تھی، کسی کو سرزنش نہ کرتا تھا جب تک کہ اس کے عذر معذرت کو سن نہ لے۔ وہ کسی تکلیف کا ذکر نہ کرتا تھا، مگر اس وقت کہ جب اس سے چھٹکارا پا لیتا تھا، وہ جو کرتا تھا، وہی کہتا تھا اور جو نہیں کرتا تھا وہ اسے کہتا نہیں تھا۔ اگر بولنے میں اس پر کبھی غلبہ پا بھی لیا جائے تو خاموشی میں اس پر غلبہ حاصل نہیں کیا جا سکتا تھا۔ وہ بولنے سے زیادہ سننے کا خواہشمند رہتا تھا۔ اور جب اچانک اس کے سامنے دو چیزیں آجاتی تھیں، تو وہ دیکھتا تھا کہ

ان دونوں میں سے ہوائے نفس کے زیادہ قریب کون ہے تو وہ اس کی مخالفت کرتا تھا۔ لہٰذا تمہیں ان عادات وخصائل کو حاصل کرنا چاہیے اور ان پر عمل پیرا اور ان کا خواہشمند رہنا چاہیے۔ اگر ان تمام کا حاصل کرنا تمہاری قدرت سے باہر ہو تو اس بات کو جانے رہو کہ تھوڑی سی چیز حاصل کرنا پورے کے چھوڑ دینے سے بہتر ہے۔

غرر الحکم:

۶۱۶۸: كَانَ لِيْ فِيْمَا مَضٰى اَخٌ فِي اللّٰهِ، وَ كَانَ يُعَظِّمُهٗ فِيْ عَيْنِيْ صِغَرُ الدُّنْيَا فِيْ عَيْنِهٖ، وَ كَانَ خَارِجًا مِّنْ سُلْطَانِ بَطْنِهٖ، فَلَا يَشْتَهِيْ مَا لَا يَجِدُ، وَ لَا يُكْثِرُ اِذَا وَجَدَ، وَ كَانَ اَكْثَرَ دَهْرِهٖ صَامِتًا، فَاِنْ قَالَ بَذَّ الْقَآئِلِيْنَ وَ نَقَعَ غَلِيْلَ السَّآئِلِيْنَ، وَ كَانَ ضَعِيْفًا مُّسْتَضْعَفًا! فَاِنْ جَآءَ الْجِدُّ فَهُوَ لَيْثُ غَابٍ وَّ صِلُّ وَادٍ. لَا يُدْلِيْ بِحُجَّةٍ حَتّٰى يَاْتِيَ قَاضِيًا، وَ كَانَ لَا يَلُوْمُ اَحَدًا عَلٰى مَا يَجِدُ الْعُذْرَ فِيْ مِثْلِهٖ، حَتّٰى يَسْمَعَ اعْتِذَارَهٗ، وَ كَانَ لَا يَشْكُوْ وَجَعًا اِلَّا عِنْدَ بُرْئِهٖ، وَ كَانَ يَفْعَلُ مَا يَقُوْلُ وَ لَا يَقُوْلُ مَا لَا يَفْعَلُ ، وَ كَانَ اِنْ غُلِبَ عَلَى الْكَلَامِ لَمْ يُغْلَبْ عَلَى السُّكُوْتِ، وَ كَانَ عَلٰى اَنْ يَسْمَعَ اَحْرَصَ مِنْهُ عَلٰى اَنْ يَّتَكَلَّمَ، وَ كَانَ اِذَا بَدَهَهٗ اَمْرَانِ نَظَرَ اَيُّهُمَا اَقْرَبُ اِلَى الْهَوٰى فَخَالَفَهٗ. فَعَلَيْكُمْ بِهٰذِهِ الْخَلَآئِقِ، فَالْزَمُوْهَا وَ تَنَافَسُوْا فِيْهَا، فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِيْعُوْهَا، فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اَخْذَ الْقَلِيْلِ خَيْرٌ مِّنْ تَرْكِ الْكَثِيْرِ۔

۶۴۱۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۹۰

لَوْ لَمْ يَتَوَعَّدِ اللّٰهُ عَلٰى مَعْصِيَتِهٖ لَكَانَ يَجِبُ اَنْ لَّا يُعْصٰى شُكْرًا لِّنِعَمِهٖ۔

اگر خداوند عالم نے اپنی معصیت کے عذاب سے نہ ڈرایا ہوتا، جب بھی اس کی نعمتوں پر شکر کا تقاضا یہ تھا، کہ اس کی معصیت نہ کی جائے۔

غررالحکم:

۷۷۶۸: لَوْ لَمْ يَتَوَعَّدِ اللهُ سُبْحَانَهُ عَلٰى مَعْصِيَتِهٖ لَوَجَبَ اَنْ لَّا يُعْصٰى شُكْرًا لِّنِعَمَتِهٖ۔

۶۴۲۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۹۱

اِنْ تَصْبِرْ فَفِى اللهِ مِنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ خَلَفٌ. يَآ اَشْعَثُ! اِنْ صَبَرْتَ جَرٰى عَلَيْكَ الْقَدَرُ وَ اَنْتَ مَاْجُوْرٌ، وَ اِنْ جَزِعْتَ جَرٰى عَلَيْكَ الْقَدَرُ وَ اَنْتَ مَاْزُوْرٌ۔

اگر صبر کرو تو اللہ کے نزدیک ہر مصیبت کا عوض ہے۔ اے اشعث! اگر تم نے صبر کیا تو تقدیر الٰہی نافذ ہوگی اس حال میں کہ تم اجر وثواب کے حقدار ہوگے اور اگر چیخے چلائے، جب بھی حکمِ قضا جاری ہو کر رہے گا۔ مگر اس حال میں کہ تم پر گناہ کا بوجھ ہوگا۔

غررالحکم:

۱۶۲۲: اِنْ تَصْبِرُوْا فَفِى اللهِ مِنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ خَلَفٌ۔

۱۶۵۲: اِنْ صَبَرْتَ جَرٰى عَلَيْكَ الْقَلَمُ وَ اَنْتَ مَاْجُوْرٌ، وَ اِنْ جَزَعْتَ جَرٰى عَلَيْكَ الْقَدَرُ وَ اَنْتَ مَاْزُوْرٌ۔

۶۴۳۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۹۲

اِنَّ الصَّبْرَ لَجَمِيْلٌ اِلَّا عَنْكَ، وَ اِنَّ الْجَزَعَ لَقَبِيْحٌ اِلَّا عَلَيْكَ، وَ اِنَّ الْمُصَابَ بِكَ لَجَلِيْلٌ، وَ اِنَّهٗ قَبْلَكَ وَ بَعْدَكَ لَجَلَلٌ۔

صبر عموماً اچھی چیز ہے سوائے آپ کے غم کے۔اور بیتابی و بے قراری عموماً بری چیز ہے سوائے آپ کی وفات کے۔اور بلاشبہ آپ کی موت کا صدمہ عظیم ہے، اور آپ سے پہلے اور آپ کے بعد آنے والی ہر مصیبت سبک ہے۔

غرر الحکم:

۱۵۲۹: اِنَّ الصَّبْرَ لَجَمِيْلٌ اِلَّا عَنْكَ، وَ اِنَّ الْجَزَعَ لَقَبِيْحٌ اِلَّا عَلَيْكَ، وَ اِنَّ الْمُصَابَ بِكَ لَجَلِيْلٌ، وَ اِنَّهٗ قَبْلَكَ وَ بَعْدَكَ لَجَلَلٌ۔

۶۴۴۔نہج البلاغہ،حکمت: ۲۹۳

لَا تَصْحَبِ الْمَآئِقَ، فَاِنَّهٗ يُزَيِّنُ لَكَ فِعْلَهٗ، وَ يَوَدُّ اَنْ تَكُوْنَ مِثْلَهٗ۔

بے وقوف کی ہم نشینی اختیار نہ کرو کیونکہ وہ تمہارے سامنے اپنے کاموں کو سجا کر پیش کرے گا اور یہ چاہے گا کہ تم اسی کے ایسے ہو جاؤ۔

غرر الحکم:

۶۸۵۷: لَا تَصْحَبِ الْمَآئِقَ، فَيُزَيِّنُ لَكَ فِعْلَهٗ، وَ يَوَدُّ اَنَّكَ مِثْلُهٗ۔

۶۴۵۔نہج البلاغہ،حکمت: ۲۹۴

مَسِيْرَةُ يَوْمٍ لِّلشَّمْسِ۔

سورج کا ایک دن کا راستہ۔

غرر الحکم:

۸۳۰۶: مَسِيْرَةُ يَوْمٍ لِّلشَّمْسِ۔

۶۴۶۔نہج البلاغہ،حکمت: ۲۹۶

اِنَّمَآ اَنْتَ كَالطَّاعِنِ نَفْسَهٗ لِيَقْتُلَ رِدْفَهٗ۔

تم اس شخص کی مانند ہو جو اپنے پیچھے والے سوار کو قتل کرنے کے لیے اپنے سینہ میں نیزہ مارے۔

غرر الحکم:

۱۹۲۳: اِنَّمَآ اَنْتَ كَالطَّاعِنِ نَفْسَهٗ لِيَقْتُلَ رِدْفَهٗ۔

۶۴۷۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۹۷

مَآ اَكْثَرَ الْعِبَرَ وَ اَقَلَّ الْاِعْتِبَارَ۔

نصیحتیں کتنی زیادہ ہیں اور ان سے اثر لینا کتنا کم ہے۔

غرر الحکم:

۷۹۶۴: مَآ اَكْثَرَ الْعِبَرَ وَ اَقَلَّ الْاِعْتِبَارَ۔

۶۴۸۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۹۸

مَنْ بَالَغَ فِي الْخُصُوْمَةِ اَثِمَ، وَ مَنْ قَصَّرَ فِيْهَا ظُلِمَ، وَ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَّتَّقِيَ اللّٰهَ مَنْ خَاصَمَ۔

جو لڑائی جھگڑے میں حد سے بڑھ جائے وہ گنہگار ہوتا ہے اور جو اس میں کمی کرے، اس پر ظلم ڈھائے جاتے ہیں۔ اور جو لڑتا جھگڑتا ہے، اس کے لیے مشکل ہوتا ہے کہ خوف خدا قائم رکھے۔

غرر الحکم:

۸۹۱۳: مَنْ بَالَغَ فِي الْخِصَامَ اَثِمَ، وَ مَنْ قَصَّرَ عَنْهُ خُصِمَ۔

۷۳۴۴: لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَّتَّقِيَ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ مَنْ خَاصَمَ۔

۶۴۹۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۲۹۹

مَآ اَهَمَّنِيْ ذَنْبٌ اُمْهِلْتُ بَعْدَهٗ حَتّٰٓى اُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ۔

وہ گناہ مجھے اندوہناک نہیں کرتا جس کے بعد مجھے مہلت مل جائے کہ میں دو رکعت نماز پڑھوں۔

غرر الحکم:

۷۹۸۵: مَآ اَهَمَّنِیْ ذَنْبٌ اُمْهِلْتُ فِیْهِ حَتّٰٓی اُصَلِّیَ رَكْعَتَیْنِ۔

۶۵۰۔نہج البلاغہ،حکمت:۳۰۱

رَسُوْلُكَ تَرْجُمَانُ عَقْلِكَ، وَكِتَابُكَ اَبْلَغُ مَا یَنْطِقُ عَنْكَ!

تمہارا قاصد تمہاری عقل کا ترجمان ہے اور تمہاری طرف سے کامیاب ترین ترجمانی کرنے والا تمہارا خط ہے۔

غرر الحکم:

۳۹۷۰: رَسُوْلُكَ الرَّجُلِ تَرْجُمَانُ عَقْلِهٖ، وَكِتَابُهٗ اَبْلَغُ مَنْ نُطْقِهٖ۔

۶۵۱۔نہج البلاغہ،حکمت:۳۰۲

مَا الْمُبْتَلَى الَّذِیْ قَدِ اشْتَدَّ بِهِ الْبَلَآءُ، بِاَحْوَجَ اِلَى الدُّعَآءِ مِنَ الْمُعَافَى الَّذِیْ لَا یَاْمَنُ الْبَلَآءَ!

ایسا شخص جو سختی و مصیبت میں مبتلا ہو۔جتنا محتاج دعا ہے،اس سے کم وہ محتاج نہیں ہے کہ جو اس وقت خیر و عافیت سے ہے۔مگر اندیشہ ہے کہ نہ جانے کب مصیبت آجائے۔

غرر الحکم:

۸۱۱۸: مَا الْمُبْتَلَى الَّذِیْ اُشْتَدَّ بِهِ الْبَلَآءُ، بِاَحْوَجَ اِلَى الدُّعَآءِ مِنَ الْمُعَافَى الَّذِیْ لَا یَاْمَنُ الْبَلَآءَ!

۶۵۲۔نہج البلاغہ،حکمت:۳۰۳

اَلنَّاسُ اَبْنَآءُ الدُّنْیَا، وَلَا یُلَامُ الرَّجُلُ عَلٰی حُبِّ اُمِّهٖ۔

لوگ اسی دنیا کی اولاد ہیں اور کسی شخص کو اپنی ماں کی محبت پر لعنت ملامت نہیں کی جاسکتی۔

غرر الحکم:

۱۰۳۰۲: اَلنَّاسُ اَبْنَآءُ الدُّنْیَا، وَ الوَلَدُ مَطْبُوْعٌ عَلٰی حُبِّ اُمِّہٖ۔

۶۵۳۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۰۴

اِنَّ الْمِسْکِیْنَ رَسُوْلُ اللّٰہِ، فَمَنْ مَّنَعَہٗ فَقَدْ مَنَعَ اللّٰہَ، وَ مَنْ اَعْطَاہُ فَقَدْ اَعْطَی اللّٰہَ۔

غریب و مسکین اللہ کا فرستادہ ہوتا ہے تو جس نے اس سے اپنا ہاتھ روکا اس نے خدا سے ہاتھ روکا اور جس نے اسے کچھ دیا اس نے خدا کو دیا۔

غرر الحکم:

۱۵۸۴: اِنَّ الْمِسْکِیْنَ لَرَسُوْلُ اللّٰہِ، فَمَنْ اَعْطَاہُ فَقَدْ اَعْطَی اللّٰہَ وَ مَنْ مَّنَعَہٗ فَقَدْ مَنَعَ اللّٰہَ سُبْحَانَہٗ۔

۶۵۴۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۰۵

مَا زَنٰی غَیُوْرٌ قَطُّ۔

غیرت مند کبھی زنا نہیں کرتا۔

غرر الحکم:

۸۰۵۷: مَا زَنٰی غَیُوْرٌ قَطُّ۔

۶۵۵۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۰۷

یَنَامُ الرَّجُلُ عَلَی الثُّکْلِ، وَ لَا یَنَامُ عَلَی الْحَرَبِ۔

اولاد کے مرنے پر آدمی کو نیند آجاتی ہے مگر مال کے چھن جانے پر اسے نیند نہیں آتی۔

غرر الحکم:

۱۰۸۰۴: یَنَامُ الرَّجُلُ عَلَی الثُّکْلِ، وَ لَا یَنَامُ عَلَی الْحَرَبِ۔

۶۵۶۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۰۸

مَوَدَّۃُ الْاٰبَآءِ قَرَابَۃٌ بَیْنَ الْاَبْنَآءِ۔

باپوں کی باہمی محبت اولاد کے درمیان ایک قرابت ہوا کرتی ہے۔

غرر الحکم:

۱۰۲۴۰: مَوَدَّۃُ الْاٰبَآءِ نِسْبَۃٌ بَیْنَ الْاَبْنَآءِ۔

۶۵۷۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۰۹

اِتَّقُوْا ظُنُوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ، فَاِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی جَعَلَ الْحَقَّ عَلٰٓی اَلْسِنَتِھِمْ۔

اہل ایمان کے گمان سے ڈرتے رہو، کیونکہ خداوند عالم نے حق کو ان کی زبانوں پر قرار دیا ہے۔

غرر الحکم:

۱۳۲: اِتَّقُوْا ظُنُوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ، فَاِنَّ اللّٰہَ سُبْحَانَہٗ اَجْرَی الْحَقَّ عَلٰٓی اَلْسِنَتِھِمْ۔

۶۵۸۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۱۰

لَا یَصْدُقُ اِیْمَانُ عَبْدٍ، حَتّٰی یَکُوْنَ بِمَا فِیْ یَدِ اللّٰہِ اَوْثَقَ مِنْہُ بِمَا فِیْ یَدِہٖ۔

کسی بندے کا ایمان اس وقت تک سچا نہیں ہوتا جب تک اپنے ہاتھ میں موجود ہونے والے مال سے اس پر زیادہ اطمینان نہ ہو جو قدرت کے ہاتھ میں ہے۔

غرر الحکم:

۷۳۶۶: لَا يَصْدُقُ اِيْمَانُ عَبْدٍ، حَتّٰى يَكُوْنَ بِمَا فِيْ يَدِ اللّٰهِ اَوْثَقَ مِنْهُ بِمَا فِيْ يَدِهٖ۔

۶۵۹۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۱۲

اِنَّ لِلْقُلُوْبِ اِقْبَالًا وَّ اِدْبَارًا، فَاِذَآ اَقْبَلَتْ فَاحْمِلُوْهَا عَلَى النَّوَافِلِ، وَ اِذَآ اَدْبَرَتْ فَاقْتَصِرُوْا بِهَا عَلَى الْفَرَآئِضِ۔

دل کبھی مائل ہوتے ہیں اور کبھی اچاٹ ہوجاتے ہیں۔ لہٰذا جب مائل ہوں، اس وقت انہیں مستحبات کی بجا آوری پر آمادہ کرو۔ اور جب اچاٹ ہوں تو واجبات پر اکتفا کرو۔

غرر الحکم:

۱۷۱۲: اِنَّ لِلْقُلُوْبِ اِقْبَالًا وَّ اِدْبَارًا، فَاِذَآ اَقْبَلَتْ فَاحْمِلُوْهَا عَلَى النَّوَافِلِ، وَ اِذَآ اَدْبَرَتْ فَاقْتَصِرُوْا بِهَا عَلَى الْفَرَآئِضِ۔

۶۶۰۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۱۴

رُدُّوا الْحَجَرَ مِنْ حَيْثُ جَآءَ، فَاِنَّ الشَّرَّ لَا يَدْفَعُهٗ اِلَّا الشَّرُّ۔

جدھر سے پتھر آئے اسے ادھر ہی پلٹا دو۔ کیونکہ سختی کا دفیعہ سختی ہی سے ہوسکتا ہے۔

غرر الحکم:

۳۹۷۰: رُدَّ الْحَجَرَ مِنْ حَيْثُ جَآءَكَ، فَاِنَّهٗ لَا يُرَدُّ الشَّرُّ اِلَّا بِالشَّرِّ۔

۶۶۱۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۱۵

اَلِقْ دَوَاتَكَ، وَ اَطِلْ جِلْفَةَ قَلَمِكَ، وَ فَرِّجْ بَيْنَ السُّطُوْرِ، وَ قَرْمِطْ بَيْنَ الْحُرُوْفِ، فَاِنَّ ذٰلِكَ اَجْدَرُ بِصَبَاحَةِ الْخَطِّ۔

دوات میں صوف ڈالا کرو، اور قلم کی زبان لانبی رکھا کرو۔ سطروں کے درمیان فاصلہ زیادہ چھوڑا کرو اور حروف کو ساتھ ملا کر لکھا کرو کہ یہ خط کی دیدہ زیبی کے لیے مناسب ہے۔

غرر الحکم:

۱۳۴۴: اَلِقْ دَوَاتَكَ، وَ اَطِلْ جِلْفَةَ قَلَمِكَ، وَ فَرِّقْ سُطُوْرِكَ، وَ قَرْمِطْ بَيْنَ الْحُرُوْفِ، فَاِنَّ ذٰلِكَ اَجْدَرُ بِصَبَاحَةِ الْخَطِّ۔

۶۶۲۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۱۶

اَنَا يَعْسُوْبُ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَ الْمَالُ يَعْسُوْبُ الْفُجَّارِ۔

میں اہل ایمان کا یعسوب ہوں اور بدکرداروں کا یعسوب مال ہے۔

غرر الحکم:

۸۱۶۳: اَنَا يَعْسُوْبُ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

۱۷۹۶: اَنَا يَعْسُوْبُ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَ الْمَالُ يَعْسُوْبُ الْفُجَّارِ۔

۶۶۳۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۲۰

سَلْ تَفَقُّهًا وَّ لَا تَسْئَلْ تَعَنُّتًا، فَاِنَّ الْجَاهِلَ الْمُتَعَلِّمَ شَبِيْهٌ بِالْعَالِمِ، وَ اِنَّ الْعَالِمَ الْمُتَعَسِّفَ شَبِيْهٌ بِالْجَاهِلِ الْمُتَعَنِّتِ۔

سمجھنے کے لیے پوچھو، الجھنے کے لیے نہ پوچھو۔ کیونکہ وہ جاہل جو سیکھنا چاہتا ہے مثل عالم کے ہے اور وہ عالم جو الجھنا چاہتا ہے، وہ مثل جاہل کے ہے۔

غرر الحکم:

۵۳۱: اِذَا سَاَلْتَ فَاسْاَلْ تَفَقُّهًا وَّ لَا تَسْاَلْ تَعَنُّتًا، فَاِنَّ الْجَاهِلَ الْمُتَعَلِّمَ شَبِيْهٌ بِالْعَالِمِ، وَ اِنَّ الْعَالِمَ الْمُتَعَنِّتَ شَبِيْهٌ بِالْجَاهِلِ۔

۶۶۴۔نہج البلاغہ،حکمت:۳۲۴

اِتَّقُوْا مَعَاصِیَ اللّٰہِ فِی الْخَلَوَاتِ، فَاِنَّ الشَّاھِدَ ھُوَ الْحَاکِمُ۔
تنہائیوں میں اللہ تعالیٰ کی مخالفت کرنے سے ڈرو۔کیونکہ جو گواہ ہے وہی حاکم ہے۔

غرر الحکم:

۱۳۴: اِتَّقُوْا مَعَاصِیَ الْخَلَوَاتِ، فَاِنَّ الشَّاھِدَ ھُوَ الْحَاکِمُ۔

۶۶۵۔نہج البلاغہ،حکمت:۳۲۶

اَلْعُمُرُ الَّذِیْ اَعْذَرَ اللّٰہُ فِیْہِ اِلَی ابْنِ اٰدَمَ سِتُّوْنَ سَنَۃً۔
وہ عمر کہ جس کے بعد اللہ تعالیٰ آدمی کے عذر کو قبول نہیں کرتا،ساٹھ برس کی ہے۔

غرر الحکم:

۵۴۵۴: اَلْعُمُرُ الَّذِیْ اَعْذَرَ اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ فِیْہِ اِلَی ابْنِ اٰدَمَ وَ اَنْذَرَ السِّتُّوْنَ۔

۶۶۶۔نہج البلاغہ،حکمت:۳۲۷

مَا ظَفِرَ مَنْ ظَفِرَ الْاِثْمُ بِہٖ، وَ الْغَالِبُ بِالشَّرِّ مَغْلُوْبٌ۔
جس پر گناہ قابو پالے،وہ کامران نہیں اور شر کے ذریعہ غلبہ پانے والا حقیقتاً مغلوب ہے۔

غرر الحکم:

۸۰۷۲: مَا ظَفِرَ مَنْ ظَفِرَ الْاِثْمُ بِہٖ۔

۵۵۲۷: اَلْغَالِبُ بِالشَّرِّ مَغْلُوْبٌ۔

۶۶۷۔نہج البلاغہ،حکمت:۳۲۸

اِنَّ اللّٰہَ سُبْحَانَہٗ فَرَضَ فِیْ اَمْوَالِ الْاَغْنِیَآءِ اَقْوَاتَ الْفُقَرَآءِ، فَمَا جَاعَ

فَقِيْرٌ اِلَّا بِمَا مُتِّعَ بِهٖ غَنِيٌّ، وَ اللّٰهُ تَعَالٰى سَآئِلُهُمْ عَنْ ذٰلِكَ۔
خداوند عالم نے دولتمندوں کے مال میں فقیروں کا رزق مقرر کیا ہے۔ لہٰذا اگر کوئی فقیر بھوکا رہتا ہے تو اس لیے کہ دولت مند نے دولت کو سمیٹ لیا ہے اور خدائے بزرگ و برتر ان سے اس کا مواخذہ کرنے والا ہے۔

غرر الحکم:

۱۵۶۵: اِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ فَرَضَ فِيْ اَمْوَالِ الْاَغْنِيَآءِ اَقْوَاتَ الْفُقَرَآءِ، فَمَا جَاعَ فَقِيْرٌ اِلَّا بِمَا مَنَعَ غَنِيٌّ، وَ اللّٰهُ تَعَالٰى سَآئِلُهُمْ عَنْ ذٰلِكَ۔

۶۶۸۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۲۹

اَلْاِسْتِغْنَآءُ عَنِ الْعُذْرِ اَعَزُّ مِنَ الصِّدْقِ بِهٖ۔
سچا عذر پیش کرنے سے یہ زیادہ وقیع ہے کہ عذر کی ضرورت ہی نہ پڑے۔

غرر الحکم:

۷۰۲: اَلْاِسْتِغْنَآءُ عَنِ الْعُذْرِ اَعَزُّ مِنَ الصِّدْقِ۔

۶۶۹۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۳۰

اَقَلُّ مَا يَلْزَمُكُمْ لِلّٰهِ اَنْ لَّا تَسْتَعِيْنُوْا بِنِعَمِهٖ عَلٰى مَعَاصِيْهِ۔
اللہ کا کم سے کم حق جو تم پر عائد ہوتا ہے یہ ہے کہ اس کی نعمتوں سے گناہوں میں مدد نہ لو۔

غرر الحکم:

۱۲۰۹: اَقَلُّ مَا يَلْزَمُكُمْ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَنْ لَّا تَسْتَعِيْنُوْا بِنِعَمِهٖ عَلٰى مَعَاصِيْهِ۔

۶۷۰۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۳۱

اِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ جَعَلَ الطَّاعَةَ غَنِيْمَةَ الْاَكْيَاسِ عِنْدَ تَفْرِيْطِ الْعَجَزَةِ۔

جب کاہل اور ناکارہ افراد عمل میں کوتاہی کرتے ہیں، تو اللہ کی طرف سے یہ عقلمندوں کے لیے ادائے فرض کا ایک بہترین موقع ہوتا ہے۔

غرر الحکم:

۴۸۱۴: اَلطَّاعَةُ غَنِيْمَةُ الْاَكْيَاسِ۔

۱۵۶۲: اِنَّ اللهَ سُبْحَانَهٗ جَعَلَ الطَّاعَةَ غَنِيْمَةَ الْاَكْيَاسِ عِنْدَ تَفْرِيْطِ الْعَجَزَةِ۔

۶۷۱۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۳۳

اَلْمُؤْمِنُ بِشْرُهٗ فِيْ وَجْهِهٖ، وَ حُزْنُهٗ فِيْ قَلْبِهٖ، اَوْسَعُ شَيْءٍ صَدْرًا، وَ اَذَلُّ شَيْءٍ نَفْسًا، يَكْرَهُ الرِّفْعَةَ، وَ يَشْنَأُ السُّمْعَةَ، طَوِيْلٌ غَمُّهٗ، بَعِيْدٌ هَمُّهٗ، كَثِيْرٌ صَمْتُهٗ، مَشْغُوْلٌ وَّقْتُهٗ، شَكُوْرٌ صَبُوْرٌ، مَغْمُوْرٌ بِفِكْرَتِهٖ، ضَنِيْنٌ بِخَلَّتِهٖ، سَهْلُ الْخَلِيْقَةِ، لَيِّنُ الْعَرِيْكَةِ! نَفْسُهٗ اَصْلَبُ مِنَ الصَّلْدِ، وَ هُوَ اَذَلُّ مِنَ الْعَبْدِ۔

مومن کے چہرے پر بشاشت اور دل میں غم واندوہ ہوتا ہے۔ ہمت اس کی بلند ہے اور اپنے دل میں وہ اپنے کو ذلیل خوار سمجھتا ہے۔ سر بلندی کو برا سمجھتا ہے اور شہرت سے نفرت کرتا ہے۔ اس کا غم بے پایاں اور ہمت بلند ہوتی ہے۔ بہت خاموش، ہمہ وقت مشغول، شاکر، صابر، فکر میں غرق، دست طلب بڑھانے میں بخیل، خوش خلق اور نرم طبیعت ہوتا ہے۔ اور اس کا نفس پتھر سے زیادہ سخت اور وہ خود غلام سے زیادہ متواضع ہوتا ہے۔

غرر الحکم:

۲۵۰۵: بِشْرُ الْمُؤْمِنِ فِيْ وَجْهِهٖ، وَ حُزْنُهٗ فِيْ قَلْبِهٖ، اَوْسَعُ شَيْءٍ صَدْرًا، وَ

اَذَلُّ شَیْءٍ نَفْسًا، یَکْرَہُ الرِّفْعَۃَ، وَ یَشْنَأُ السُّمْعَۃَ، طَوِیْلٌ غَمُّہٗ، بَعِیْدٌ ھَمُّہٗ، کَثِیْرٌ صَمْتُہٗ، مَشْغُوْلٌ وَّقْتُہٗ، صَبُوْرٌ شَکُوْرٌ ، مَغْمُوْرٌ بِفِکْرَتِہٖ، ضَنِیْنٌ بِخُلَّتِہٖ، سَھْلُ الْخَلِیْقَۃِ، لَیِّنُ الْعَرِیْکَۃِ! نَفْسُہٗ اَصْلَبُ مِنَ الصَّلْدِ، وَ ھُوَ اَذَلُّ مِنَ الْعَبْدِ۔

۱۰۲۸۲: اَلْمُؤْمِنِ مَغْمُوْمٌ بِفِکْرَتِہٖ، ضَنِیْنٌ بِخُلَّتِہٖ۔

۱۰۲۸۱: اَلْمُؤْمِنِ لَیِّنُ الْعَرِیْکَۃِ سَھْلُ الْخَلِیْقَۃِ۔

۱۰۲۸۹: اَلْمُؤْمِنِ نَفْسُہٗ اَصْلَبُ مِنَ الصَّلْدِ، وَ ھُوَ اَذَلُّ مِنَ الْعَبْدِ۔

۶۷۲۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۳۴

لَوْ رَاَی الْعَبْدُ الْاَجَلَ وَ مَصِیْرَہٗ لَاَبْغَضَ الْاَمَلَ وَ غُرُوْرَہٗ۔

اگر کوئی بندہ مدتِ حیات اور اس کے انجام کو دیکھے تو امیدوں اور ان کے فریب سے نفرت کرنے لگے۔

غرر الحکم:

۷۷۴۶: لَوْ رَاَیْتُمُ الْاَجَلَ وَ مَسِیْرَہٗ لَاَبْغَضْتُمُ الْاَمَلَ وَ غُرُوْرَہٗ۔

۶۷۳۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۳۷

اَلدَّاعِیْ بِلَا عَمَلٍ کَالرَّامِیْ بِلَا وَتَرٍ۔

جو عمل نہیں کرتا اور دعا مانگتا ہے، وہ ایسا ہے جیسے بغیر چلۂ کمان کے تیر چلانے والا۔

غرر الحکم:

۳۶۱۴: اَلدَّاعِیْ بِلَا عَمَلٍ کَالقَوْسِ بِلَا وَتَرٍ۔

۶۷۴۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۳۸

اَلْعِلْمُ عِلْمَانِ: مَطْبُوْعٌ وَّ مَسْمُوْعٌ، وَ لَا یَنْفَعُ الْمَسْمُوْعُ اِذَا لَمْ یَکُنِ

الْمَطْبُوْعُ۔

علم دو طرح کا ہوتا ہے: ایک وہ جو نفس میں رچ بس جائے اور ایک وہ جو صرف سن لیا گیا ہو۔ اور سنا سنایا علم فائدہ نہیں دیتا جب تک وہ دل میں راسخ نہ ہو۔

غرر الحکم:

۵۳۰۱: اَلْعِلْمُ عِلْمَانِ: مَطْبُوْعٌ وَّ مَسْمُوْعٌ، وَ لَا يَنْفَعُ الْمَطْبُوْعُ اِذَا لَمْ يَكُ مَسْمُوْعٌ۔

۶۷۵۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۳۹

صَوَابُ الرَّاْيِ بِالدُّوَلِ: يُقْبِلُ بِاِقْبَالِهَا، وَ يَذْهَبُ بِذَهَابِهَا۔

اصابتِ رائے اقبال و دولت سے وابستہ ہے۔ اگر یہ ہے تو وہ بھی ہوتی ہے۔ اور اگر یہ نہیں تو وہ بھی نہیں ہوتی۔

غرر الحکم:

۴۷۳۴: صَوَابُ الرَّاْيِ بِالدُّوَلِ: يُقْبِلُ بِاِقْبَالِهَا، وَ يَذْهَبُ بِذَهَابِهَا۔

۶۷۶۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۴۳

اَلْاَقَاوِيْلُ مَحْفُوْظَةٌ، وَ الْسَّرَآئِرُ مَبْلُوَّةٌ، وَ ﴿كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ﴾، وَ النَّاسُ مَنْقُوْصُوْنَ مَدْخُوْلُوْنَ اِلَّا مَنْ عَصَمَ اللّٰهُ، سَآئِلُهُمْ مُتَعَنِّتٌ، وَ مُجِيْبُهُمْ مُتَكَلِّفٌ، يَكَادُ اَفْضَلُهُمْ رَاْيًا يَرُدُّهُ عَنْ فَضْلِ رَاْيِهِ الرِّضٰى وَ السُّخْطُ، وَ يَكَادُ اَصْلَبُهُمْ عُوْدًا تَنْكَؤُهُ اللَّحْظَةُ، وَ تَسْتَحِيْلُهُ الْكَلِمَةُ الْوَاحِدَةُ۔

گفتگوئیں محفوظ ہیں اور دلوں کے بھید جانچے جانے والے ہیں۔ ہر شخص اپنے اعمال کے

ہاتھوں میں گروی ہے۔ اور لوگوں کے جسموں میں نقص اور عقلوں میں فتور آنے والا ہے۔ مگر وہ کہ جسے اللہ بچائے رکھے۔ ان میں پوچھنے والا الجھانا چاہتا ہے اور جواب دینے والا (بے جانے بوجھے جواب کی) زحمت اٹھاتا ہے۔ جوان میں درست رائے رکھتا ہے اکثر خوشنودی و ناراضگی کے تصورات اسے صحیح رائے سے موڑ دیتے ہیں اور جوان میں عقل کے لحاظ سے پختہ ہوتا ہے بہت ممکن ہے کہ ایک نگاہ اس کے دل پر اثر کر دے اور ایک کلمہ اس میں انقلاب پیدا کر دے۔

غرر الحکم:

۱۱۶۷: اَلْاَقَاوِيْلُ مَحْفُوْظَةٌ، وَ الْسَّرَآئِرُ مَبْلُوَّةٌ، وَ ﴿كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ﴾۔

۱۰۳۱۴: النَّاسُ مَنْقُوْصُوْنَ مَدْخُوْلُوْنَ اِلَّا مَنْ عَصَمَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ، سَآئِلُهُمْ مُتَعَنِّتٌ، وَ مُجِيْبُهُمْ مُتَكَلِّفٌ، يَكَادُ اَفْضَلُهُمْ رَاْيًا اَنْ يَرُدَّهُ عَنْ رَاْيِهِ الرِّضٰى وَ السَّخَطُ، وَ يَكَادُ اَصْلَبُهُمْ عُوْدًا تَنْكَاهُ اللَّحْظَةُ، وَ تَسْتَحِيْلُهُ الْكَلِمَةُ الْوَاحِدَةُ۔

۶۷۷۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۴۴

فَكَمْ مِّنْ مُّؤَمِّلٍ مَّا لَا يَبْلُغُهٗ، وَ بَانٍ مَّا لَا يَسْكُنُهٗ، وَ جَامِعٍ مَّا سَوْفَ يَتْرُكُهٗ۔

کیونکہ کتنے ہی ایسی باتوں کی امید باندھنے والے ہیں جن تک پہنچتے نہیں اور ایسے گھر تعمیر کرنے والے ہیں جن میں رہنا نصیب نہیں ہوتا اور ایسا مال جمع کرنے والے ہیں جسے چھوڑ جاتے ہیں۔

غرر الحکم:

۶۵۰۱: كَمْ مِّنْ بَانٍ مَّا لَا يَسْكُنُهٗ۔

۶۵۰۲: كَمْ مِّنْ جَامِعٍ مَّا سَوْفَ يَتْرُكُهٗ۔

۶۷۸۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۴۵

مِنَ الْعِصْمَةِ تَعَذُّرُ الْمَعَاصِيْ۔

گناہ تک رسائی کا نہ ہونا بھی ایک صورت پاکدامنی کی ہے۔

غرر الحکم:

۱۷۴۹: اِنَّ مِنَ النِّعْمَةِ تَعَذُّرُ الْمَعَاصِيْ۔

۹۵۴۸: مِنَ الْعِصْمَةِ تَعَذُّرُ الْمَعَاصِيْ۔

۶۷۹۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۴۶

مَآءُ وَجْهِكَ جَامِدٌ يُّقْطِرُهُ السُّؤَالُ، فَانْظُرْ عِنْدَ مَنْ تُقْطِرُهٗ۔

تمہاری آبرو قائم ہے جسے دست سوال دراز کرنا بہا دیتا ہے۔ لہٰذا یہ خیال رہے کہ کس کے آگے اپنی آبرو ریزی کر رہے ہو۔

غرر الحکم:

۱۰۵۹۰: وَجْهِكَ مَآءُ جَامِدٌ يُّقَطِّرُهُ السُّؤَالُ، فَانْظُرْ عِنْدَ مَنْ تَقْطُرُهٗ۔

۶۸۰۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۴۹

مَنْ رَّضِيَ بِرِزْقِ اللّٰهِ لَمْ يَحْزَنْ عَلٰى مَا فَاتَهٗ، وَ مَنْ سَلَّ سَيْفَ الْبَغْيِ قُتِلَ بِهٖ، وَ مَنْ كَابَدَ الْاُمُوْرَ عَطِبَ، وَ مَنِ اقْتَحَمَ اللُّجَجَ غَرِقَ، وَ مَنْ دَخَلَ مَدَاخِلَ السُّوْٓءِ اتُّهِمَ. وَ مَنْ كَثُرَ كَلَامُهٗ كَثُرَ خَطَؤُهٗ، وَ مَنْ كَثُرَ

خَطَوُٰہٗ۔

جو اللہ کے دیئے ہوئے رزق پر خوش رہے گا، وہ نہ ملنے والی چیز پر رنجیدہ نہیں ہوگا۔ جو ظلم کی تلوار کھینچتا ہے، وہ اسی سے قتل ہوتا ہے۔ جو اہم امور کو زبردستی انجام دینا چاہتا ہے، وہ تباہ و برباد ہوتا ہے۔ جو اٹھتی ہوئی موجوں میں پھاندتا ہے، وہ ڈوبتا ہے۔ جو بدنامی کی جگہوں پر جائے گا، وہ بدنام ہوگا۔ جو زیادہ بولے گا، وہ زیادہ لغزشیں کرے گا۔

غرر الحکم:

۹۲۲۲: مَنْ رَّضِیَ بِقِسْمِ اللّٰہِ سُبْحَانَہٗ لَمْ یَحْزَنْ عَلٰی مَا فَاتَہٗ۔

۹۳۲۹: مَنْ سَلَّ سَیْفَ الْبَغْیِ اُغْمِدَ فِیْ رَاسِہٖ۔

۹۷۴۹: مَنْ کَابَدَ الْاُمُوْرَ عَطِبَ۔

۸۸۰۷: مَنِ اقْتَحَمَ اللُّجَجَ غَرِقَ۔

۹۱۸۵: مَنْ دَخَلَ مَدَاخِلَ السُّوْٓءِ اتُّھِمَ۔

۹۸۲۴: مَنْ کَثُرَ کَلَامُہٗ کَثُرَ سَقَطُہٗ۔

۹۸۲۵: مَنْ کَثُرَ کَلَامُہٗ کَثُرَ لَغَطُہٗ۔

۹۸۲۶: مَنْ کَثُرَ کَلَامُہٗ کَثُرَ مَلَامُہٗ۔

۶۸۱۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۴۹

مَنْ قَلَّ حَیَآؤُہٗ قَلَّ وَرَعُہٗ، وَ مَنْ قَلَّ وَرَعُہٗ مَاتَ قَلْبُہٗ، وَ مَنْ مَّاتَ قَلْبُہٗ دَخَلَ النَّارَ. وَ مَنْ نَّظَرَ فِیْ عُیُوْبِ النَّاسِ فَاَنْکَرَھَا ثُمَّ رَضِیَھَا لِنَفْسِہٖ فَذٰلِکَ الْاَحْمَقُ بِعَیْنِہٖ. وَ الْقَنَاعَۃُ مَالٌ لَّا یَنْفَدُ، وَ مَنْ اَکْثَرَ مِنْ ذِکْرِ الْمَوْتِ رَضِیَ مِنَ الدُّنْیَا بِالْیَسِیْرِ۔

اور جس میں حیا کم ہو اس میں تقویٰ کم ہوگا اور جس میں تقویٰ کم ہوگا اس کا، دل مردہ ہو جائے گا۔ اور جس کا دل مردہ ہو گیا، وہ دوزخ میں جا پڑا۔ جو شخص لوگوں کے عیوب کو دیکھ کر ناک بھوں چڑھائے اور پھر انہیں اپنے لیے چاہے وہ سراسر احمق ہے۔ قناعت ایسا سرمایہ ہے جو ختم نہیں ہوتا۔ جو موت کو زیادہ یاد رکھتا ہے وہ تھوڑی سی دنیا پر بھی خوش رہتا ہے۔

غرر الحکم:

۹۷۱۷: مَنْ قَلَّ حَيَآؤُهُ قَلَّ وَرَعُهُ۔

۹۷۲۶: مَنْ قَلَّ وَرَعُهُ مَاتَ قَلْبُهُ۔

۱۰۰۶۶: مَنْ مَّاتَ قَلْبُهُ دَخَلَ النَّارَ۔

۸۸۸۰: مَنْ اَنْكَرَ عُيُوْبَ النَّاسِ وَ رَضِيَهَا لِنَفْسِهٖ فَذٰلِكَ الْاَحْمَقُ ۔

۸۸۲۳: مَنْ اَكْثَرَ ذِكْرَ الْمَوْتِ رَضِيَ مِنَ الدُّنْيَا بِالْكِفَافِ۔

۶۸۲۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۵۰

لِلظَّالِمِ مِنَ الرِّجَالِ ثَلَاثُ عَلَامَاتٍ: يَظْلِمُ مَنْ فَوْقَهُ بِالْمَعْصِيَةِ، وَ مَنْ دُوْنَهُ بِالْغَلَبَةِ، وَ يُظَاهِرُ الْقَوْمَ الظَّلَمَةَ۔

لوگوں میں جو ظالم ہو اس کی تین علامتیں ہیں: وہ ظلم کرتا ہے اپنے سے بالا ہستی کی خلاف ورزی سے، اور اپنے سے پست لوگوں پر قہر و تسلط سے اور ظالموں کی کمک و امداد کرتا ہے۔

غرر الحکم:

۷۶۱۸: لِلظَّالِمِ مِنَ الرِّجَالِ ثَلَاثُ عَلَامَاتٍ: يَظْلِمُ مَنْ فَوْقَهُ بِالْمَعْصِيَةِ، وَ مَنْ دُوْنَهُ بِالْغَلَبَةِ، وَ يُظَاهِرُ الْقَوْمَ الظَّلَمَةَ۔

۶۸۳۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۵۱

عِنْدَ تَنَاهِي الشِّدَّةِ تَكُوْنُ الْفَرْجَةُ، وَ عِنْدَ تَضَايُقِ حَلَقِ الْبَلَآءِ يَكُوْنُ الرَّخَآءُ۔

جب سختی انتہا کو پہنچ جائے تو کشائش وفراخی ہوگی اور جب ابتلاء ومصیبت کی کڑیاں تنگ ہوجائیں تو راحت وآسائش حاصل ہوتی ہے۔

غرر الحکم:

۵۴۷۸: عِنْدَ تَنَاهِي الشِّدَائِدِ يَكُوْنُ تَوَقُّعُ الْفَرْجَةُ۔

۵۴۷۵: عِنْدَ تَضَايُقِ حَلَقِ الْبَلَآءِ يَكُوْنُ الرَّخَآءُ۔

۶۸۴۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۵۲

لَا تَجْعَلَنَّ اَكْثَرَ شُغْلِكَ بِاَهْلِكَ وَ وَلَدِكَ: فَاِنْ يَّكُنْ اَهْلُكَ وَ وَلَدُكَ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ، فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَوْلِيَآءَهٗ، وَ اِنْ يَّكُوْنُوْا اَعْدَآءَ اللّٰهِ، فَمَا هَمُّكَ وَ شُغْلُكَ بِاَعْدَآءِ اللّٰهِ؟!

اپنے اصحاب میں سے ایک سے فرمایا زن وفرزند کی زیادہ فکر میں نہ رہو۔ اس لیے کہ اگر وہ دوستان خدا ہیں، تو خدا اپنے دوستوں کو برباد نہ ہونے دے گا اور اگر دشمنان خدا ہیں، تو تمہیں دشمنان خدا کی فکروں اور دھندوں میں پڑنے سے مطلب ہی کیا۔

غرر الحکم:

۶۷۵۲: لَا تَجْعَلْ اَكْثَرَ هَمِّكَ بِاَهْلِكَ وَ وَلَدِكَ فَاِنَّهُمْ اِنْ يَّكُوْنُوْا اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ، فَاِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ لَا يُضِيْعُ وَلِيَّهٗ، وَ اِنْ يَّكُوْنُوْا اَعْدَآءَ اللّٰهِ، فَمَا هَمُّكَ بِاَعْدَآءِ اللّٰهِ؟!

۶۸۵۔نہج البلاغہ،حکمت:۳۵۳

اَکْبَرُ الْعَیْبِ اَنْ تَعِیْبَ مَا فِیْكَ مِثْلُهٗ۔

سب سے بڑا عیب یہ ہے کہ اس عیب کو برا کہو،جس کے مانند خود تمہارے اندر موجود ہے۔

غرر الحکم:

۱۲۳۳: اَکْبَرُ الْعَیْبِ اَنْ تَعِیْبَ غَیْرُکَ بِمَا هُوَ فِیْكَ ۔

۶۸۶۔نہج البلاغہ،حکمت:۳۵۴

شَکَرْتَ الْوَاهِبَ، وَ بُوْرِكَ لَكَ فِی الْمَوْهُوْبِ، وَ بَلَغَ اَشُدَّهٗ، وَ رُزِقْتَ بِرَّهٗ۔

تم بخشنے والے (خدا) کے شکر گزار رہوئے یہ بخشی ہوئی نعمت تمہیں مبارک ہو، یہ اپنے کمال کو پہنچے اور اس کی نیکی وسعادت تمہیں نصیب ہو۔

غرر الحکم:

۴۵۰۵: شَکَرْتَ الْوَاهِبَ، وَ بُوْرِكَ لَكَ فِی الْمَوْهُوْبِ، وَ بَلَغَ اَشُدَّهٗ، وَ رُزِقْتَ بِرَّهٗ۔

۶۸۷۔نہج البلاغہ،حکمت:۳۵۷

اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ لَیْسَ بِكُمْ بَدَاَ، وَ لَاۤ اِلَیْكُمُ انْتَهٰی، وَ قَدْ كَانَ صَاحِبُكُمْ هٰذَا یُسَافِرُ، فَعُدُّوْهُ فِیْ بَعْضِ اَسْفَارِهٖ، فَاِنْ قَدِمَ عَلَیْكُمْ وَ اِلَّا قَدِمْتُمْ عَلَیْهِ۔

اس موت کی ابتداء تم سے نہیں ہوئی ہے اور نہ اس کی انتہا تم پر ہے۔یہ تمہارا ساتھی مصروف سفر رہتا تھا۔اب بھی یہی سمجھو کہ وہ اپنے کسی سفر میں ہے۔اگر وہ آ گیا تو بہتر، ورنہ تم خود اس کے پاس پہنچ جاؤ گے۔

غرر الحکم:

۱۷۷۴: اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ لَيْسَ بِكُمْ بَدَاَ، وَ لَاۤ اِلَيْكُمُ انْتَهٰى، وَ قَدْ كَانَ صَاحِبُكُمْ هٰذَا يُسَافِرُ، فَعُدُّوْهُ فِيْ بَعْضِ سَفَرَاتِهِ، فَاِنْ قَدِمَ عَلَيْكُمْ وَ اِلَّا قَدِمْتُمْ عَلَيْهِ۔

۶۸۸۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۵۹

يَاۤ اَسْرٰى الرَّغْبَةِ! اَقْصِرُوْا، فَاِنَّ الْمُعَرِّجَ عَلَى الدُّنْيَا لَا يَرُوْعُهٗ مِنْهَا اِلَّا صَرِيْفُ اَنْيَابِ الْحِدْثَانِ۔

تَوَلَّوْا مِنْ اَنْفُسِكُمْ تَاْدِيْبَهَا، وَ اعْدِلُوْا بِهَا عَنْ ضَرَاوَةِ عَادَاتِهَا۔

اے حرص وطمع کے اسیرو! باز آؤ کیونکہ دنیا پر ٹوٹنے والوں کو حوادث زمانہ کے دانت پیسنے ہی کا اندیشہ کرنا چاہیے۔

خود ہی اپنی اصلاح کا ذمہ لو، اور اپنی عادتوں کے تقاضوں سے منہ موڑ لو۔

غرر الحکم:

۱۰۷۰۶: يَاۤ اُسَرَاءَ الرَّغْبَةِ اَقْصِرُوْا، فَاِنَّ الْمُعَرِّجَ عَلَى الدُّنْيَا لَا يَرُوْعُهٗ اِلَّا صَرِيْفُ اَنْيَابِ الْحِدْثَانِ۔

۲۸۰۸: تَوَلَّوْا مِنْ اَنْفُسِكُمْ تَاْدِيْبَهَا، وَ اعْدِلُوْا بِهَا عَنْ ضَرَاوَةِ عَادَاتِهَا۔

۶۸۹۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۶۰

لَا تَظُنَّنَّ بِكَلِمَةٍ خَرَجَتْ مِنْ اَحَدٍ سُوْٓءًا، وَ اَنْتَ تَجِدُ لَهَا فِي الْخَيْرِ مُحْتَمَلًا۔

کسی کے منہ سے نکلنے والی بات میں اگر اچھائی کا پہلو نکل سکتا ہو، تو اس کے بارے میں

بدگمانی نہ کرو۔

غرر الحکم:

۶۸۸۷: لَا تَظُنَّنَّ بِكَلِمَةٍ بَدَرَتْ مِنْ اَحَدٍ سُوْٓءًا، وَ اَنْتَ تَجِدُ لَهَا مِنَ الْخَيْرِ مُحْتَمَلًا۔

۶۹۰۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۶۱

اِذَا كَانَتْ لَكَ اِلَى اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ حَاجَةٌ فَابْدَاْ بِمَسْئَلَةِ الصَّلٰوةِ عَلٰى رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ، ثُمَّ سَلْ حَاجَتَكَ، فَاِنَّ اللّٰهَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يُّسْئَلَ حَاجَتَيْنِ، فَيَقْضِيَ اِحْدَاهُمَا وَ يَمْنَعَ الْاُخْرٰى۔

جب اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت طلب کرو، تو پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجو، پھر اپنی حاجت مانگو، کیونکہ خداوند عالم اس سے بلند تر ہے کہ اس سے دو حاجتیں طلب کی جائیں اور وہ ایک پوری کر دے اور ایک روک لے۔

غرر الحکم:

۵۸۹: اِذَا كَانَتْ لَكَ اِلَى اللّٰهِ تَعَالَى حَاجَةٌ فَابْدَاْ بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ، ثُمَّ اسْاَلِ اللّٰهَ تَعَالَى حَاجَتَكَ، فَاِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَه اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يُّسْئَلَ حَاجَتَيْنِ، فَيَقْضِيَ اِحْدَاهُمَا وَ يَمْنَعَ الْاُخْرٰى۔

۶۹۱۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۶۳

مِنَ الْخُرْقِ الْمُعَاجَلَةُ قَبْلَ الْاِمْكَانِ، وَ الْاَنَاةُ بَعْدَ الْفُرْصَةِ۔

امکان پیدا ہونے سے پہلے کسی کام میں جلد بازی کرنا اور موقع آنے پر دیر کرنا دونوں حماقت میں داخل ہیں۔

غرر الحکم:

۹۱۶۸: مِنَ الْخُرْقِ الْعَجَلَةُ قَبْلَ الْاِمْكَانِ، وَ الْاَنَاةُ بَعْدَ اِصَابَةِ الْفُرْصَةِ۔

۶۹۲۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۶۵

اَلْفِكْرُ مِرْاٰةٌ صَافِيَةٌ۔

فکر ایک روشن آئینہ ہے۔

غرر الحکم:

۵۷۹۷: اَلْفِكْرُ مِرْاٰةٌ صَافِيَةٌ۔

۶۹۳۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۶۶

اَلْعِلْمُ مَقْرُوْنٌ بِالْعَمَلِ، فَمَنْ عَلِمَ عَمِلَ، وَ الْعِلْمُ يَهْتِفُ بِالْعَمَلِ، فَاِنْ اَجَابَهٗ وَ اِلَّا ارْتَحَلَ عَنْهُ۔

علم عمل سے وابستہ ہے، لہٰذا جو جانتا ہے وہ عمل بھی کرتا ہے۔ اور علم عمل کو پکارتا ہے، اگر وہ لبیک کہتا ہے تو بہتر، ورنہ وہ بھی اس سے رخصت ہو جاتا ہے۔

غرر الحکم:

۵۳۱۷: اَلْعِلْمُ مَقْرُوْنٌ بِالْعَمَلِ، فَمَنْ عَلِمَ عَمِلَ۔

۵۳۲۷: اَلْعِلْمُ يَهْتِفُ بِالْعَمَلِ، فَاِنْ اَجَابَهٗ وَ اِلَّا ارْتَحَلَ۔

۹۵۹۱: مَنْ عَلِمَ عَمِلَ۔

۶۹۴۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۶۷

مَتَاعُ الدُّنْيَا حُطَامٌ مُوْبِئٌ، فَتَجَنَّبُوْا مَرْعَاهُ قُلْعَتُهَا اَحْظٰى مِنْ طُمَاْنِيْنَتِهَا، وَ بُلْغَتُهَا اَزْكٰى مِنْ ثَرْوَتِهَا، حُكِمَ عَلٰى مُكْثِرِيْهَا بِالْفَاقَةِ،

وَ اُعِيْنَ مَنْ غَنِيَ عَنْهَا بِالرَّاحَةِ. مَنْ رَّاقَهٗ زِبْرِجُهَا اَعْقَبَتْ نَاظِرَيْهِ كَمَهًا، وَ مَنِ اسْتَشْعَرَ الشَّعَفَ بِهَا مَلَئَتْ ضَمِيْرَهٗۤ اَشْجَانًا، لَهُنَّ رَقْصٌ عَلٰى سُوَيْدَآءِ قَلْبِهٖ: هَمٌّ يَّشْغَلُهٗ وَ هَمٌّ يَّحْزُنُهٗ، كَذٰلِكَ حَتّٰى يُؤْخَذَ بِكَظَمِهٖ فَيُلْقٰى بِالْفَضَآءِ مُنْقَطِعًا اَبْهَرَاهُ، هَيِّنًا عَلَى اللّٰهِ فَنَآؤُهٗ، وَ عَلَى الْاِخْوَانِ اِلْقَآؤُهٗ. وَ اِنَّمَا يَنْظُرُ الْمُؤْمِنُ اِلَى الدُّنْيَا بِعَيْنِ الْاِعْتِبَارِ، وَ يَقْتَاتُ مِنْهَا بِبَطْنِ الْاِضْطِرَارِ، وَ يَسْمَعُ فِيْهَا بِاُذُنِ الْمَقْتِ وَ الْاِبْغَاضِ۔

دنیا کا ساز وسامان سوکھا سڑا بھوسا ہے جو وبا پیدا کرنے والا ہے۔ لہٰذا اس چراگاہ سے دور رہو کہ جس سے چل چلاؤ باطمینان منزل کرنے سے زیادہ فائدہ مند ہے اور صرف بقدر کفاف لے لینا اس دولت وثروت سے زیادہ برکت والا ہے۔ اس کے دولت مندوں کے لیے فقر طے ہو چکا ہے اور اس سے بے نیاز رہنے والوں کو راحت کا سہارا دیا گیا ہے۔ جس کو اس کی سج دھج لبھا لیتی ہے، وہ انجام کار اس کی دونوں آنکھوں کو اندھا کر دیتی ہے۔ اور جو اس کی چاہت کو اپنا شعار بنا لیتا ہے وہ اس کے دل کو ایسے غموں سے بھر دیتی ہے جو دل کی گہرائیوں میں تلاطم برپا کرتے ہیں۔ یوں کہ کبھی کوئی فکر اسے گھیرے رہتی ہے، اور کبھی کوئی اندیشہ اسے رنجیدہ بنائے رہتا ہے۔ وہ اسی حالت میں ہوتا ہے کہ اس کا گلا گھوٹا جانے لگتا ہے اور وہ بیابان میں ڈال دیا جاتا ہے اس عالم میں کہ اس کے دل کی دونوں رگیں ٹوٹ چکی ہوتی ہیں۔ اللہ کو اس کا فنا کرنا سہل اور اس کے بھائی بندوں کا اسے قبر میں اتارنا آسان ہو جاتا ہے۔ مومن دنیا کو عبرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اس سے اتنی ہی غذا حاصل کرتا ہے جتنی پیٹ کی ضرورت مجبور کرتی ہے۔ اور اس کے بارے میں ہر بات کو بغض وعناد کے کانوں سے سنتا ہے۔

غرر الحکم:

۸۱۷۴: مَتَاعُ الدُّنْيَا حُطَامٌ مُوْبِئٌ، فَتَجَنَّبُوْا مَرْعَاهُ قُلْعَتُهَا اَحْظٰى مِنْ طُمَأْنِيْنَتِهَا، وَ بُلْغَتُهَا اَزْكٰى مِنْ ثَرْوَتِهَا۔

۳۳۶۲: حُكِمَ عَلٰى مُكْثِرِى الدُّنْيَا بِالْفَاقَةِ، وَ اُعِيْنَ مَنْ غَنِىَ عَنْهَا بِالرَّاحَةِ۔

۹۲۰۸: مَنْ رَّاقَهٗ زِبْرِجُ الدُّنْيَا اَعْقَبَ نَاظِرَيْهِ كَمَهًا۔

۸۶۰۰: مَنِ اسْتَشْعَرَ الشَّغَفَ بِالدُّنْيَا مَلَئَتْ ضَمِيْرَهٗۤ اَشْجَانًا، لَهُنَّ رَقْصٌ عَلٰى سُوَيْدَآءِ قَلْبِهٖ: هَمٌّ يَّشْغَلُهٗ وَ غَمٌّ يَّحْزُنُهٗ، كَذٰلِكَ حَتّٰى يُؤْخَذَ بِكَظَمِهٖ فَيُلْقٰى بِالْفَضَآءِ مُنْقَطِعًا اَبْهَرَاهُ، هَيِّنًا عَلَى اللّٰهِ فَنَآؤُهٗ، وَ عَلَى الْاِخْوَانِ اِلْقَآؤُهٗ۔

۱۰۲۹۴: اَلْمُؤْمِنُ يَنْظُرُ اِلَى الدُّنْيَا بِعَيْنِ الْاِعْتِبَارِ، وَ يَقْتَاتُ فِيْهَا بِبَطْنِ الْاِضْطِرَارِ، وَ يَسْمَعُ فِيْهَا بِأُذُنِ الْمَقْتِ وَ الْاِبْغَاضِ۔

۶۹۵۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۶۹

يَأْتِىْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَّا يَبْقٰى فِيْهِمْ مِنَ الْقُرْاٰنِ اِلَّا رَسْمُهٗ، وَ مِنَ الْاِسْلَامِ اِلَّا اسْمُهٗ، وَ مَسَاجِدُهُمْ يَوْمَئِذٍ عَامِرَةٌ مِّنَ الْبِنٰى، خَرَابٌ مِّنَ الْهُدٰى۔

تَخْرُجُ الْفِتْنَةُ، وَ اِلَيْهِمْ تَاْوِى الْخَطِيْٓئَةُ، يَرُدُّوْنَ مَنْ شَذَّ عَنْهَا فِيْهَا، وَ يَسُوْقُوْنَ مَنْ تَاَخَّرَ عَنْهَآ اِلَيْهَا۔

لوگوں پر ایک ایسا دور آئے گا جب ان میں صرف قرآن کے نقوش اور اسلام کا صرف نام

باقی رہ جائے گا۔اس وقت مسجدیں تعمیر وزینت کے لحاظ سے آباد اور ہدایت کے اعتبار سے ویران ہوں گی۔وہ فتنوں کا سرچشمہ اور گناہوں کا مرکز ہوں گے۔جوان فتنوں سے منہ موڑ ے گا،انہیں انہی فتنوں کی طرف پلٹائیں گے اور جو قدم پیچھے ہٹائے گا،انہیں دھکیل کر ان کی طرف لائیں گے۔

غرر الحکم:

۱۰۶۹۱: يَأْتِيْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَّا يَبْقٰى مِنَ الْقُرْاٰنِ اِلَّا رَسْمُهٗ، وَ مِنَ الْاِسْلَامِ اِلَّا اسْمُهٗ مَسَاجِدُهُمْ يَوْمَئِذٍ عَامِرَةٌ مِّنَ الْبِنَاءِ، خَالِيَةٌ مِّنَ الْهُدٰى۔

۲۶۳۲: تَخْرُجُ الْفِتْنَةُ، وَ اِلَيْهِمْ تَأْوِى الْخَطِيْٓئَةُ، يَرُدُّوْنَ مَنْ شَذَّ عَنْهَا فِيْهَا، وَ يَسُوْقُوْنَ مَنْ تَأَخَّرَ عَنْهَآ اِلَيْهَا۔

۶۹۶۔نہج البلاغہ،حکمت:۳۷۰

فَمَا خُلِقَ امْرَءٌ عَبَثًا فَيَلْهُوَ، وَ لَا تُرِكَ سُدًى فَيَلْغُوَ، وَ مَا دُنْيَاهُ الَّتِيْ تَحَسَّنَتْ لَهٗ بِخَلَفٍ مِّنَ الْاٰخِرَةِ الَّتِيْ قَبَّحَهَا سُوْٓءُ النَّظَرِ عِنْدَهٗ، وَ مَا الْمَغْرُوْرُ الَّذِيْ ظَفِرَ مِنَ الدُّنْيَا بِاَعْلٰى هِمَّتِهٖ كَالْاٰخَرِ الَّذِيْ ظَفِرَ مِنَ الْاٰخِرَةِ بِاَدْنٰى سُهْمَتِهٖ۔

کوئی شخص بے کار پیدا نہیں کیا گیا کہ وہ کھیل کود میں پڑ جائے،اور نہ اسے بے قید و بند چھوڑ دیا گیا ہے کہ بیہودگیاں کرنے لگے۔اور دنیا جو اس کے لیے آراستہ و پیراستہ ہے اس آخرت کا عوض نہیں ہوسکتی جس کو اس کی غلط نگاہ نے بری صورت میں پیش کیا ہے۔وہ فریب خوردہ جو اپنی بلند ہمتی سے دنیا حاصل کرنے میں کامیاب ہو،اس دوسرے شخص کے مانند

نہیں ہوسکتا جس نے تھوڑا بہت آخرت کا حصہ حاصل کرلیا ہو۔

غرر الحکم:

۸۰۴۲: مَا خَلَقَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ شَيْئاً عَبَثًا فَيَلْهُوَ۔

۸۰۱۶: مَا تَرَكَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ اَمْرًا سُدًى فَيَلْغُوَ۔

۸۰۴۸: مَا دُنْيَاكَ الَّتِيْ تَحَبَّبْتَ اِلَيْكَ بِخَيْرٍ مِّنَ الْاٰخِرَةِ الَّتِيْ قَبَّحَهَا سُوْٓءُ النَّظَرِ عِنْدَكَ۔

۸۱۲۲: مَا الْمَغْرُوْرُ الَّذِيْ ظَفِرَ مِنَ الدُّنْيَا بِاَدْنٰى سَهْمِهٖ كَالْاٰخِرِ الَّذِيْ ظَفِرَ مِنَ الْاٰخِرَةِ بِاَعْلٰى هِمَّتِهٖ۔

۶۹۷۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۷۱

لَا مَعْقِلَ اَحْسَنُ مِنَ الْوَرَعِ وَ لَا شَفِيْعَ اَنْجَحُ مِنَ التَّوْبَةِ۔

کوئی پناہ گاہ پرہیز گاری سے بہتر نہیں، کوئی سفارش کرنے والا توبہ سے بڑھ کر کامیاب نہیں۔

غرر الحکم:

۷۲۴۱: لَا مَعْقِلَ اَحْرَزُ مِنَ الْوَرَعِ۔

۷۱۲۴: لَا شَفِيْعَ اَنْجَحُ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ۔

۶۹۸۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۷۱

مَنِ اقْتَصَرَ عَلٰى بُلْغَةِ الْكَفَافِ فَقَدِ انْتَظَمَ الرَّاحَةَ، وَ تَبَوَّاَ خَفْضَ الدَّعَةِ، وَ الرَّغْبَةُ مِفْتَاحُ النَّصَبِ وَ مَطِيَّةُ التَّعَبِ، وَ الْحِرْصُ وَ الْكِبْرُ وَ الْحَسَدُ دَوَاعٍ اِلَى التَّقَحُّمِ فِي الذُّنُوْبِ، وَ الشَّرُّ جَامِعٌ لِّمَسَاوِئِ الْعُيُوْبِ۔

جو شخص قدرِ حاجت پر اکتفا کر لیتا ہے، وہ آسائش و راحت پا لیتا ہے، اور آرام و آسودگی میں منزل بنا لیتا ہے۔ خواہش و رغبت، رنج و تکلیف کی کلید اور مشقت و اندوہ کی سواری ہے۔ حرص، تکبر اور حسد گناہوں میں پھاند پڑنے کے محرکات ہیں اور بدکرداری تمام برے عیوب کو حاوی ہے۔

غرر الحکم:

۸۸۱۱: مَنِ اقْتَصَرَ عَلَى الْكَفَافِ تَعَجَّلَ الرَّاحَةَ، وَ تَبَوَّاَ خَفْضَ الدَّعَةِ۔

۴۰۱۰: اَلرَّغْبَةُ مِفْتَاحُ النَّصَبِ۔

۶۱۷۰: اَلْكِبْرُ دَاعٍ اِلَى التَّقَحُّمِ فِي الذُّنُوْبِ۔

۴۴۵۱: اَلشَّرَهُ جَامِعٌ لِّمَسَاوِئِ الْعُيُوْبِ۔

۶۹۹۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۷۲

قِوَامُ الدِّيْنِ وَ الدُّنْيَا بِاَرْبَعَةٍ: عَالِمٍ مُّسْتَعْمِلٍ عِلْمَهٗ، وَ جَاهِلٍ لَّا يَسْتَنْكِفُ اَنْ يَّتَعَلَّمَ، وَ جَوَادٍ لَّا يَبْخَلُ بِمَعْرُوْفِهٖ، وَ فَقِيْرٍ لَّا يَبِيْعُ اٰخِرَتَهٗ بِدُنْيَاهُ؛ فَاِذَا ضَيَّعَ الْعَالِمُ عِلْمَهُ اسْتَنْكَفَ الْجَاهِلُ اَنْ يَّتَعَلَّمَ، وَ اِذَا بَخِلَ الْغَنِيُّ بِمَعْرُوْفِهٖ بَاعَ الْفَقِيْرُ اٰخِرَتَهٗ بِدُنْيَاهُ۔

مَنْ كَثُرَتْ نِعَمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ كَثُرَتْ حَوَآئِجُ النَّاسِ اِلَيْهِ، فَمَنْ قَامَ لِلّٰهِ فِيْهَا بِمَا يَجِبُ عَرَّضَهَا لِلدَّوَامِ وَ الْبَقَآءِ، وَ مَنْ لَّمْ يَقُمْ فِيْهَا بِمَا يَجِبُ عَرَّضَهَا لِلزَّوَالِ وَ الْفَنَآءِ۔

چار قسم کے آدمیوں سے دین و دنیا کا قیام ہے۔ عالم جو اپنے علم کو کام میں لاتا ہو۔ جاہل جو علم کے حاصل کرنے میں عار نہ کرتا ہو۔ سخی جو داد و دہش میں بخل نہ کرتا ہو۔ اور فقیر جو

آخرت کو دنیا کے عوض نہ بیچتا ہو۔ تو جب عالم اپنے علم کو برباد کرے گا، تو جاہل اس کے سیکھنے میں عار سمجھے گا۔ اور جب دولت مند نیکی و احسان میں بخل کرے گا، تو فقیر اپنی آخرت دنیا کے بدلے بیچ ڈالے گا۔

جس پر اللہ کی نعمتیں زیادہ ہوں گی، لوگوں کی حاجتیں بھی اس کے دامن سے زیادہ وابستہ ہوں گی۔ لہٰذا جو شخص ان نعمتوں پر عائد ہونے والے حقوق کو اللہ کی خاطر ادا کرے گا، وہ ان کے لیے دوام و ہمیشگی کا سامان کرے گا۔ اور جو ان واجب حقوق کے ادا کرنے کے لیے کھڑا نہیں ہوگا، وہ انہیں فنا و بربادی کی زد پر لے آئے گا۔

غرر الحکم:

۶۱۳۵: قِوَامُ الدُّنْيَا بِاَرْبَعَةٍ: عَالِمٍ يَعْمَلُ بِعِلْمِهٖ، وَ جَاهِلٍ لَّا يَسْتَنْكِفُ اَنْ يَّتَعَلَّمَ، وَ غَنِيٍّ يَجُوْدُ بِمَالِهٖ عَلَى الْفُقَرَاءِ وَ فَقِيْرٍ لَّا يَبِيْعُ اٰخِرَتَهٗ بِدُنْيَاهُ؛ فَاِذَا لَمْ يَعْمَلِ الْعَالِمُ بِعِلْمِهٖ اسْتَنْكَفَ الْجَاهِلُ اَنْ يَّتَعَلَّمَ، وَ اِذَا بَخِلَ الْغَنِيُّ بِمَالِهٖ بَاعَ الْفَقِيْرُ اٰخِرَتَهٗ بِدُنْيَاهُ۔

۹۸۶۰: مَنْ كَثُرَتْ نِعَمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ كَثُرَتْ حَوَآئِجُ النَّاسِ اِلَيْهِ۔

۹۸۶۱: مَنْ كَثُرَتْ نِعَمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ كَثُرَتْ حَوَآئِجُ النَّاسِ اِلَيْهِ فَاِنْ قَامَ فِيْهَا بِمَا اَوْجَبَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ فَقَدْ عَرَّضَهَا لِلدَّوَامِ وَ اِنْ مَنَعَ مَا اَوْجَبَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ فِيْهَا عَرَّضَهَا لِلزَّوَالِ۔

۷۰۰۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۷۳

اِنَّهٗ مَنْ رَّاٰى عُدْوَانًا يُّعْمَلُ بِهٖ وَ مُنْكَرًا يُّدْعٰٓى اِلَيْهِ فَاَنْكَرَهٗ بِقَلْبِهٖ فَقَدْ سَلِمَ وَ بَرِئَ، وَ مَنْ اَنْكَرَهٗ بِلِسَانِهٖ فَقَدْ اُجِرَ وَ هُوَ اَفْضَلُ مِنْ

صَاحِبِهٖ، وَ مَنْ اَنْكَرَهٗ بِالسَّيْفِ لِتَكُوْنَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا وَ كَلِمَةُ الظّٰلِمِيْنَ هِيَ السُّفْلٰى، فَذٰلِكَ الَّذِيْٓ اَصَابَ سَبِيْلَ الْهُدٰى، وَ قَامَ عَلَى الطَّرِيْقِ، وَ نَوَّرَ فِيْ قَلْبِهِ الْيَقِيْنُ۔

اے اہل ایمان! جو شخص دیکھے کہ ظلم وعدوان پر عمل ہو رہا ہے اور برائی کی طرف دعوت دی جارہی ہے اور وہ دل سے اسے برا سمجھے، تو وہ (عذاب سے) محفوظ اور (گناہ سے) بری ہو گیا۔ اور جو زبان سے اسے برا کہے وہ ماجور ہے صرف دل سے برا سمجھنے والے سے افضل ہے۔ اور جو شخص شمشیر بکف ہو کر اس برائی کے خلاف کھڑا ہوتا کہ اللہ کا بول بالا ہو، اور ظالموں کی بات گر جائے تو یہی وہ شخص ہے جس نے ہدایت کی راہ کو پالیا اور سیدھے راستے پر ہولیا اور اس کے دل میں یقین نے روشنی پھیلا دی۔

غرر الحکم:

۱۷۵۳: اِنَّ مَنْ رَّاٰى عُدْوَانًا يُّعْمَلُ بِهٖ وَ مُنْكَرًا يُّدْعٰٓى اِلَيْهِ فَاَنْكَرَهٗ بِقَلْبِهٖ فَقَدْ سَلِمَ وَ بَرِئَ، وَ مَنْ اَنْكَرَهٗ بِلِسَانِهٖ فَقَدْ اُجِرَ وَ هُوَ اَفْضَلُ مِنْ صَاحِبِهٖ، وَ مَنْ اَنْكَرَهٗ بِسَيْفِهٖ لِتَكُوْنَ حُجَّةُ اللّٰهِ الْعُلْيَا وَ كَلِمَةُ الظّٰلِمِيْنَ السُّفْلٰى، فَذٰلِكَ الَّذِيْٓ اَصَابَ سَبِيْلَ الْهُدٰى، وَ قَامَ عَلَى الطَّرِيْقِ، وَ نَوَّرَ فِيْ قَلْبِهِ الْيَقِيْنُ۔

۱۰۷۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۷۴

فَمِنْهُمُ الْمُنْكِرُ لِلْمُنْكَرِ بِيَدِهٖ وَ لِسَانِهٖ وَ قَلْبِهٖ، فَذٰلِكَ الْمُسْتَكْمِلُ لِخِصَالِ الْخَيْرِ، وَ مِنْهُمُ الْمُنْكِرُ بِلِسَانِهٖ وَ قَلْبِهٖ وَ التَّارِكُ بِيَدِهٖ، فَذٰلِكَ مُتَمَسِّكٌ بِخَصْلَتَيْنِ مِنْ خِصَالِ الْخَيْرِ وَ مُضَيِّعٌ خَصْلَةً، وَ

مِنْهُمُ الْمُنْكِرُ بِقَلْبِهٖ وَ التَّارِكُ بِيَدِهٖ وَ لِسَانِهٖ، فَذٰلِكَ الَّذِیْ ضَيَّعَ اَشْرَفَ الْخَصْلَتَيْنِ مِنَ الثَّلَاثِ وَ تَمَسَّكَ بِوَاحِدَةٍ، وَ مِنْهُمْ تَارِكٌ لِّاِنْكَارِ الْمُنْكَرِ بِلِسَانِهٖ وَ قَلْبِهٖ وَ يَدِهٖ، فَذٰلِكَ مَيِّتُ الْاَحْيَآءِ۔

لوگوں میں سے ایک وہ ہے جو برائی کو ہاتھ، زبان اور دل سے برا سمجھتا ہے۔ چنانچہ اس نے اچھی خصلتوں کو پورے طور پر حاصل کرلیا ہے۔ اور ایک وہ ہے جو زبان اور دل سے برا سمجھتا ہے لیکن ہاتھ سے اسے نہیں مٹاتا تو اس نے اچھی خصلتوں میں سے دو خصلتوں سے ربط رکھا اور ایک خصلت کو رائیگاں کر دیا۔ اور ایک وہ ہے جو دل سے برا سمجھتا ہے لیکن اسے مٹانے کے لیے ہاتھ اور زبان کسی سے کام نہیں لیتا، اس نے تین خصلتوں میں سے دو عمدہ خصلتوں کو ضائع کر دیا، اور صرف ایک سے وابستہ رہا۔ اور ایک وہ ہے جو نہ زبان سے، نہ ہاتھ سے اور نہ دل سے برائی کی روک تھام کرتا ہے، یہ زندوں میں (چلتی پھرتی ہوئی) لاش ہے۔

غرر الحکم:

۵۸۰۸: فَمِنْهُمُ الْمُنْكِرُ لِلْمُنْكَرِ بِيَدِهٖ وَ لِسَانِهٖ وَ قَلْبِهٖ، فَذٰلِكَ الْمُسْتَكْمِلُ لِخِصَالِ الْخَيْرِ، وَ مِنْهُمُ الْمُنْكِرُ بِلِسَانِهٖ وَ قَلْبِهٖ وَ التَّارِكُ بِيَدِهٖ، فَذٰلِكَ الْمُتَمَسِّكُ بِخَصْلَتَيْنِ مِنْ خِصَالِ الْخَيْرِ وَ مُضَيِّعٌ خَصْلَةً، وَ مِنْهُمُ الْمُنْكِرُ بِقَلْبِهٖ وَ التَّارِكُ بِلِسَانِهٖ وَ يَدِهٖ فَذٰلِكَ مُضَيِّعُ اَشْرَفَ الْخَصْلَتَيْنِ مِنَ الثَّلَاثِ وَ مُتَمَسِّكُ بِوَاحِدَةٍ، وَ مِنْهُمْ تَارِكٌ لِّاِنْكَارِ الْمُنْكَرِ بِقَلْبِهٖ وَ لِسَانِهٖ وَ يَدِهٖ، فَذٰلِكَ مَيِّتُ بَيْنَ الْاَحْيَآءِ۔

۷۰۲۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۷۴

اِنَّ الْاَمْرَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ النَّهْیَ عَنِ الْمُنْكَرِ لَا يُقَرِّبَانِ مِنْ اَجَلٍ، وَ لَا

يَنْقُصَانِ مِنْ رِّزْقٍ، وَ اَفضَلُ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ كَلِمَةُ عَدْلٍ عِنْدَ اِمَامٍ جَآئِرٍ

یہ نیکی کا حکم دینا، اور برائی سے روکنا ایسا نہیں ہے کہ اس کی وجہ سے موت قبل از وقت آجائے، یا رزق معین میں کمی ہوجائے۔ اور ان سب سے بہتر وہ حق بات ہے جو کسی جابر حکمران کے سامنے کہی جائے۔

غرر الحکم:

۱۴۴۶: اِنَّ الْاَمْرَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ النَّهْیَ عَنِ الْمُنْكَرِ لَا يُقَرِّبَانِ مِنْ اَجَلٍ، وَ لَا يَنْقُصَانِ مِنْ رِّزْقٍ، لٰكِنْ يُضَاعِفَانِ الثَّوَابَ وَ يُعَظِّمَانِ الاَجْرَ وَ اَفضَلُ مِنْهُمَا كَلِمَةُ عَدْلٍ عِنْدَ اِمَامٍ جَآئِرٍ۔

۳۷۰۳۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۷۵

اَوَّلُ مَا تُغْلَبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْجِهَادِ الْجِهَادُ بِاَيْدِيْكُمْ، ثُمَّ بِاَلْسِنَتِكُمْ، ثُمَّ بِقُلُوْبِكُمْ؛ فَمَنْ لَّمْ يَعْرِفْ بِقَلْبِهٖ مَعْرُوْفًا، وَ لَمْ يُنْكِرْ مُنْكَرًا، قُلِبَ فَجُعِلَ اَعْلَاهُ اَسْفَلَهٗ، وَ اَسْفَلُهٗ اَعْلَاهُ۔

پہلا جہاد کہ جس سے تم مغلوب ہوجاؤ گے، ہاتھ کا جہاد ہے، پھر زبان کا، پھر دل کا۔ جس نے دل سے بھلائی کو اچھائی اور برائی کو برا نہ سمجھا، اسے الٹ پلٹ کر دیا جائے گا۔ اس طرح کہ اوپر کا حصہ نیچے اور نیچے کا حصہ اوپر کر دیا جائے گا۔

غرر الحکم:

۱۴۵۹: اِنَّ اَوَّلُ مَا تُغْلَبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْجِهَادِ جِهَادٌ بِاَيْدِيْكُمْ، ثُمَّ بِاَلْسِنَتِكُمْ، ثُمَّ بِقُلُوْبِكُمْ؛ فَمَنْ لَّمْ يَعْرِفْ بِقَلْبِهٖ مَعْرُوْفًا، وَ لَمْ يُنْكِرْ مُنْكَرًا، قُلِّبَ فَجُعِلَ اَعْلَاهُ اَسْفَلَهٗ۔

۷۰۴۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۷۹

فَلَا تَحْمِلْ هَمَّ سَنَتِكَ عَلٰى هَمِّ يَوْمِكَ! كَفَاكَ كُلُّ يَوْمٍ مَّا فِيْهِ. فَاِنْ تَكُنِ السَّنَةُ مِنْ عُمُرِكَ، فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى سَيُؤْتِيْكَ فِيْ كُلِّ غَدٍ جَدِيْدٍ مَّا قَسَمَ لَكَ. وَ اِنْ لَّمْ تَكُنِ السَّنَةُ مِنْ عُمُرِكَ، فَمَا تَصْنَعُ بِالْهَمِّ لِمَا لَيْسَ لَكَ. وَ لَنْ يَّسْبِقَكَ اِلٰى رِزْقِكَ طَالِبٌ. وَ لَنْ يَّغْلِبَكَ عَلَيْهِ غَالِبٌ۔

لہٰذا اپنے ایک دن کی فکر پر سال بھر کی فکریں نہ لا دو۔ جو ہر دن کا رزق ہے وہ تمہارے لیے کافی ہے۔ اگر تمہاری عمر کا کوئی سال باقی ہے، تو اللہ ہر نئے دن جو روزی اس نے تمہارے لیے مقرر کر رکھی ہے وہ تمہیں دے گا اور اگر تمہاری عمر کا کوئی سال باقی نہیں ہے تو پھر اس چیز کی فکر کیوں کرو، جو تمہارے لئے نہیں ہے۔ تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ کوئی طلبگار تمہارے رزق کی طرف تم سے آگے بڑھ نہیں سکتا اور نہ کوئی غلبہ پانے والا اس میں تم پر غالب آ سکتا ہے۔

غرر الحکم:

۷۷۰۶: لَا تَحْمِلْ عَلٰى يَوْمِكَ هَمَّ سَنَتِكَ كَفَاكَ كُلَّ يَوْمٍ مَّا قُدِّرَ لَكَ فِيْهِ. فَاِنْ تَكُنِ السَّنَةُ مِنْ عُمُرِكَ، فَاِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ سَيَأْتِيْكَ فِيْ كُلِّ غَدٍ جَدِيْدٍ مَّا قُسِّمَ لَكَ. وَ اِنْ لَّمْ تَكُنِ مِنْ عُمُرِكَ، فَمَا هَمُّكَ بِمَا لَيْسَ لَكَ۔

۷۷۰۴: لَنْ يَّسْبِقَكَ اِلٰى رِزْقِكَ طَالِبٌ۔

۷۷۱۲: لَنْ يَّغْلِبَكَ عَلٰى مَا قُدِّرَ لَكَ غَالِبٌ۔

۷۰۵۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۸۰

رُبَّ مُسْتَقْبِلٍ يَّوْمًا لَّيْسَ بِمُسْتَدْبِرِهٖ، وَ مَغْبُوْطٍ فِيْ اَوَّلِ لَيْلِهٖ قَامَتْ

بَوَا كِيْهِ فِيْ اٰخِرِهٖ۔

بہت سے لوگ ایسے دن کا سامنا کرتے ہیں جس سے انہیں پیٹھ پھرانا نہیں ہوتا۔ اور بہت سے ایسے ہوتے ہیں کہ رات کے پہلے حصہ میں ان پر رشک کیا جاتا ہے، اور آخری حصہ میں ان پر رونے والیوں کا کہرام بپا ہوتا ہے۔

غرر الحکم:

۱۲۶: اِتَّقُوْا بَاطِلَ الْاَمَلِ فَرُبَّ مُسْتَقْبِلِ يَوْمٍ لَّيْسَ بِمُسْتَدْبِرِهٖ، وَ مَغْبُوْطٍ فِيْ اَوَّلِ لَيْلِهٖ قَامَتْ بَوَا كِيْهِ فِيْ اٰخِرِهٖ۔

۷۰۶۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۸۱

اَلْكَلَامُ فِيْ وِثَاقِكَ مَا لَمْ تَتَكَلَّمْ بِهٖ، فَاِذَا تَكَلَّمْتَ بِهٖ صِرْتَ فِيْ وِثَاقِهٖ فَاخْزُنْ لِسَانَكَ كَمَا تَخْزُنُ ذَهَبَكَ وَ وَرِقَكَ، فَرُبَّ كَلِمَةٍ سَلَبَتْ نِعْمَةً۔

کلام تمہارے قید و بند میں ہے جب تک تم نے اسے کہا نہیں ہے اور جب کہہ دیا، تو تم اس کی قید و بند میں ہو۔ لہٰذا اپنی زبان کی اسی طرح حفاظت کرو جس طرح اپنے سونے چاندی کی کرتے ہو کیونکہ بعض باتیں ایسی ہوتی ہیں جو کسی بڑی نعمت کو چھین لیتی۔

غرر الحکم:

۶۴۸۱: اَلْكَلَامُ فِيْ وِثَاقِكَ مَا لَمْ تَتَكَلَّمْ بِهٖ، فَاِذَا تَكَلَّمْتَ بِهٖ صِرْتَ فِيْ وِثَاقِهٖ۔

۳۶۶: اُخْزُنْ لِسَانَكَ كَمَا تَخْزُنُ ذَهَبَكَ وَ وَرِقَكَ۔

۳۸۹۵: رُبَّ كَلِمَةٍ سَلَبَتْ نِعْمَةً۔

۶۵۳۴: كَمْ مِنْ كَلِمَةٍ سَلَبَتْ نِعْمَةً۔

۷۰۷۔نہج البلاغہ،حکمت:۳۸۲

لَا تَقُلْ مَا لَا تَعْلَمُ، بَلْ لَّا تَقُلْ كُلَّ مَا تَعْلَمُ، فَإِنَّ اللهَ قَدْ فَرَضَ عَلٰى جَوَارِحِكَ كُلِّهَا فَرَآئِضَ يَحْتَجُّ بِهَا عَلَيْكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

جونہیں جانتے اُسے نہ کہو، بلکہ جو جانتے ہو، وہ بھی سب کا سب نہ کہو۔ کیونکہ اللہ سبحانہ نے تمہارے تمام اعضا پر کچھ فرائض عائد کئے ہیں جن کے ذریعہ قیامت کے دن تم پر حجت لائے گا۔

غرر الحکم:

۶۹۴۶: لَا تَقُلْ مَا لَا تَعْلَمُ، فَإِنَّ اللهَ قَدْ فَرَضَ عَلٰى كُلِّ جَوَارِحِكَ فَرِيْضَةً يَحْتَجُّ بِهَا عَلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

۷۰۸۔نہج البلاغہ،حکمت:۳۸۳

اِحْذَرْ اَنْ يَّرَاكَ اللهُ عِنْدَ مَعْصِيَتِهٖ، وَ يَفْقِدَكَ عِنْدَ طَاعَتِهٖ، فَتَكُوْنَ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ، وَ اِذَا قَوِيْتَ فَاقْوَ عَلٰى طَاعَةِ اللهِ، وَ اِذَا ضَعُفْتَ فَاضْعُفْ عَنْ مَّعْصِيَةِ اللهِ۔

اس بات سے ڈرتے رہو کہ اللہ تمہیں اپنی معصیت کے وقت موجود اور اپنی اطاعت کے وقت غیر حاضر پائے، تو تمہارا شمار گھاٹا اٹھانے والوں میں ہوگا۔ جب قوی وتوانا ثابت ہونا ہو تو اللہ کی اطاعت پر اپنی قوت دکھاؤ۔ اور کمزور بننا ہو، تو اس کی معصیت سے کمزوری دکھاؤ۔

غرر الحکم:

۲۰۶۹: اِيَّاكَ اَنْ يَفْقُدَكَ رَبُّكَ عِنْدَ طَاعَتِهٖ، اَوْ يَّرَاكَ عِنْدَ مَعْصِيَتِهٖ فَيَمْقُتَكَ۔

۵۸۲: اِذَا قَوِیتَ فَاقْوَ عَلٰی طَاعَةِ اللّٰهِ۔

۵۸۳: اِذَا ضَعُفْتَ فَاضْعُفْ عَنْ مَعَاصِیِ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ۔

۷۰۹۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۸۴

اَلرُّكُوْنُ اِلَى الدُّنْيَا مَعَ مَا تُعَايِنُ مِنْهَا جَهْلٌ، وَ التَّقْصِيْرُ فِيْ حُسْنِ الْعَمَلِ اِذَا وَثِقْتَ بِالثَّوَابِ عَلَيْهِ غَبْنٌ۔

دنیا کی حالت دیکھتے ہوئے اس کی طرف جھکنا جہالت ہے اور حسن عمل کے ثواب کا یقین رکھتے ہوئے اس میں کوتاہی کرنا گھاٹا اٹھانا ہے۔

غرر الحکم:

۴۰۳۰: اَلرُّكُوْنُ اِلَى الدُّنْيَا مَعَ مَا يُعَايَنُ مِنْ سُوْءِ تَقَلُّبِهَا جَهْلٌ۔

۴۰۳۱: اَلرُّكُوْنُ اِلَى الدُّنْيَا مَعَ مَا يُعَايَنُ مِنْ غَيْرِ هَا جَهْلٌ۔

۲۶۹۷: اَلتَّقْصِيْرُ فِيْ الْعَمَلِ لِمَنْ وَثِقَ بِالثَّوَابِ عَلَيْهِ غَبْنٌ۔

۷۱۰۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۸۵

مِنْ هَوَانِ الدُّنْيَا عَلَى اللّٰهِ اَنَّهٗ لَا يُعْصٰى اِلَّا فِيْهَا، وَ لَا يُنَالُ مَا عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِتَرْكِهَا۔

اللہ کے نزدیک دنیا کی حقارت کے لیے یہی بہت ہے کہ اللہ کی معصیت ہوتی ہے تو اس میں اور اس کے یہاں کی نعمتیں حاصل ہوتی ہیں تو اسے چھوڑنے سے۔

غرر الحکم:

۱۰۱۴۳: مِنْ هَوَانِ الدُّنْيَا عَلَى اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ اَنْ لَا يُعْصٰى اِلَّا فِيْهَا۔

۱۷۶۷: اِنَّ مِنْ هَوَانِ الدُّنْيَا عَلَى اللّٰهِ اَنْ لَا يُعْصٰى اِلَّا فِيْهَا، وَ لَا يُنَالُ مَا

عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِتَرْكِهَا۔

۷۱۱۔نہج البلاغہ،حکمت:۳۸۶

مَنْ طَلَبَ شَيْئًا نَالَهٗ اَوْ بَعْضَهٗ۔

جو شخص کسی چیز کو طلب کرے،تو اسے یا اس کے بعض حصہ کو پالے گا۔(جوینده یابنده)۔

غرر الحکم:

۹۴۵۲: مَنْ طَلَبَ شَيْئًا نَالَهٗ اَوْ بَعْضَهٗ۔

۷۱۲۔نہج البلاغہ،حکمت:۳۸۷

مَا خَيْرٌ بِخَيْرٍ بَعْدَهُ النَّارُ، وَ مَا شَرٌّ بِشَرٍّ بَعْدَهُ الْجَنَّةُ، وَ كُلُّ نَعِيْمٍ دُوْنَ الْجَنَّةِ فَهُوَ مَحْقُوْرٌ۔

وہ بھلائی بھلائی نہیں جس کے بعد دوزخ کی آگ ہو۔اور وہ برائی برائی نہیں جس کے بعد جنت ہو۔جنت کے سامنے ہر نعمت حقیر۔

غرر الحکم:

۸۰۴۴: مَا خَيْرٌ بَعْدَهُ النَّارُ بِخَيْرٍ۔

۸۰۶۲: مَا شَرٌّ بَعْدَهُ الْجَنَّةُ شَرٌّ۔

۶۴۷۲: كُلُّ نَعِيْمٍ دُوْنَ الْجَنَّةِ مَحْقُوْرٌ۔

۷۱۳۔نہج البلاغہ،حکمت:۳۸۸

اَلَا وَ اِنَّ مِنَ الْبَلَآءِ الْفَاقَةَ، وَ اَشَدُّ مِنَ الْفَاقَةِ مَرَضُ الْبَدَنِ، وَ اَشَدُّ مِنْ مَّرَضِ الْبَدَنِ مَرَضُ الْقَلْبِ. اَلَا وَ اِنَّ مِنَ النِّعَمِ سَعَةَ الْمَالِ، وَ اَفْضَلُ مِن سَعَةِ الْمَالِ صِحَّةُ الْبَدَنِ، وَ اَفْضَلُ مِنْ صِحَّةِ الْبَدَنِ

تَقْوَى الْقَلْبِ۔

اس بات کو جانے رہو کہ فقر و فاقہ ایک مصیبت ہے، اور فقر سے زیادہ سخت جسمانی امراض ہیں اور جسمانی امراض سے زیادہ سخت دل کا روگ ہے۔ یاد رکھو کہ مال کی فراوانی ایک نعمت ہے اور مال کی فراوانی سے بہتر صحت بدن ہے، اور صحت بدن سے بہتر دل کی پرہیز گاری ہے۔

غرر الحکم:

۱۳۰۶: اَلَا وَ اِنَّ مِنَ الْبَلَآءِ الْفَاقَةَ، وَ اَشَدُّ مِنَ الْفَاقَةِ مَرَضُ الْبَدَنِ، وَ اَشَدُّ مِنْ مَّرَضِ الْبَدَنِ مَرَضُ الْقَلْبِ۔

۱۳۰۹: اَلَا وَ اِنَّ مِنَ النِّعَمِ سَعَةَ الْمَالِ، وَ اَفْضَلُ مِن سَعَةِ الْمَالِ صِحَّةُ الْبَدَنِ، وَ اَفْضَلُ مِنْ صِحَّةِ الْبَدَنِ تَقْوَى الْقَلْبِ۔

۱۴۷۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۹۰

لِلْمُؤْمِنِ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ: فَسَاعَةٌ يُّنَاجِيْ فِيْهَا رَبَّهٗ، وَ سَاعَةٌ يَّرُمُّ مَعَاشَهٗ، وَ سَاعَةٌ يُّخَلِّيْ بَيْنَ نَفْسِهٖ وَ بَيْنَ لَذَّتِهَا فِيْمَا يَحِلُّ وَ يَجْمُلُ. وَ لَيْسَ لِلْعَاقِلِ اَنْ يَّكُوْنَ شَاخِصًا اِلَّا فِيْ ثَلَاثٍ: مَرَمَّةٍ لِّمَعَاشٍ، اَوْ خُطْوَةٍ فِيْ مَعَادٍ، اَوْ لَذَّةٍ فِيْ غَيْرِ مُحَرَّمٍ۔

مومن کے اوقات تین ساعتوں پر منقسم ہوتے ہیں۔ ایک وہ کہ جس میں اپنے پروردگار سے راز و نیاز کی باتیں کرتا ہے۔ اور ایک وہ کہ جس میں اپنے معاش کا سروسامان کرتا ہے۔ اور وہ کہ جس میں حلال و پاکیزہ لذتوں میں اپنے نفس کو آزاد چھوڑ دیتا ہے۔ عقلمند آدمی کو زیب نہیں دیتا کہ وہ گھر سے دور ہو، مگر تین چیزوں کے لیے، معاش کے بندوبست کے لیے، یا امرِ آخرت کی طرف قدم اٹھانے کے لیے، یا ایسی لذت اندوزی کے لیے کہ جو حرام نہ ہو۔

غرر الحکم:

۷۶۲۷: لِلْمُؤْمِنِ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ: سَاعَةٌ يُنَاجِيْ فِيْهَا رَبَّهٗ، وَ سَاعَةٌ يُحَاسِبُ فِيْهَا نَفْسَهٗ، وَ سَاعَةٌ يُخَلِّيْ بَيْنَ نَفْسِهٖ وَ لَذَّتِهَا فِيْمَا يَحِلُّ وَ يَجْمُلُ۔

۷۸۳۱: لَيْسَ لِلْعَاقِلِ اَنْ يَّكُوْنَ شَاخِصًا اِلَّا فِيْ ثَلَاثٍ: خُطْوَةٍ فِيْ مَعَادٍ اَوْ مَرَمَّةٍ لِّمَعَاشٍ اَوْ لَذَّةٍ فِيْ غَيْرِ مُحَرَّمٍ۔

۷۱۵۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۹۱

اِزْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُبَصِّرْكَ اللّٰهُ عَوْرَاتِهَا، وَ لَا تَغْفُلْ فَلَسْتَ بِمَغْفُوْلٍ عَنْكَ!

دنیا سے بے تعلق رہو، تاکہ اللہ تم میں دنیا کی برائیوں کا احساس پیدا کرے۔ اور غافل نہ ہو اس لیے کہ تمہاری طرف سے غافل نہیں ہوا جائے گا۔

غرر الحکم:

۶۶۷: اِزْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُبَصِّرْكَ اللّٰهُ عُيُوْبَهَا، وَ لَا تَغْفُلْ فَلَسْتَ بِمَغْفُوْلٍ عَنْكَ!

۷۱۶۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۳۹۲

تَكَلَّمُوْا تُعْرَفُوْا، فَاِنَّ الْمَرْءَ مَخْبُوْءٌ تَحْتَ لِسَانِهٖ۔

بات کرو تاکہ پہچانے جاؤ۔ کیونکہ آدمی اپنی زبان کے نیچے پوشیدہ ہے۔

غرر الحکم:

۲۷۳۳: تَكَلَّمُوْا تُعْرَفُوْا، فَاِنَّ الْمَرْءَ مَخْبُوْءٌ تَحْتَ لِسَانِهٖ۔

۸۲۵۱: اَلْمَرْءُ مَخْبُوْءٌ تَحْتَ لِسَانِهٖ۔

۷۱۷۔نہج البلاغہ،حکمت:۳۹۳

خُذْ مِنَ الدُّنْيَا مَآ اَتَاكَ، وَ تَوَلَّ عَمَّا تَوَلّٰى عَنْكَ، فَاِنْ اَنْتَ لَمْ تَفْعَلْ فَاَجْمِلْ فِي الطَّلَبِ۔

جو دنیا سے تمہیں حاصل ہو اُسے لے لو۔اور جو چیز رخ پھیر لے اس سے منہ موڑے رہو اور اگر ایسا نہ کر سکو تو پھر تحصیل وطلب میں میانہ روی اختیار کرو۔

غرر الحکم:

۳۴۵۱: خُذْ مِنَ الدُّنْيَا مَآ اَتَاكَ، وَ تَوَلَّ عَمَّا تَوَلّٰى مِنْهَا عَنْكَ ، فَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَاَجْمِلْ فِي الطَّلَبِ۔

۷۱۸۔نہج البلاغہ،حکمت:۳۹۴

رُبَّ قَوْلٍ اَنْفَذُ مِنْ صَوْلٍ۔

بہت سے کلمے حملہ سے زیادہ اثر ونفوذ رکھتے ہیں۔

غرر الحکم:

۳۸۸۸: رُبَّ قَوْلٍ اَشَدُّ مِنْ صَوْلٍ۔

۷۱۹۔نہج البلاغہ،حکمت:۳۹۵

كُلُّ مُقْتَصَرٍ عَلَيْهِ كَافٍ۔

جس چیز پر قناعت کر لی جائے وہ کافی ہے۔

غرر الحکم:

۶۴۶۶: كُلُّ مُقْتَصَرٍ عَلَيْهِ كَافٍ۔

۷۲۰۔نہج البلاغہ،حکمت:۳۹۶

مَنْ لَّمْ يُعْطَ قَاعِدًا لَّمْ يُعْطَ قَآئِمًا، وَ الدَّهْرُ يَوْمَانِ: يَوْمٌ لَّكَ، وَ يَوْمٌ عَلَيْكَ؛ فَاِذَا كَانَ لَكَ فَلَا تَبْطَرْ، وَ اِذَا كَانَ عَلَيْكَ فَاصْبِرْ!

جسے بیٹھے بٹھائے نہیں ملتا اسے اٹھنے سے بھی کچھ حاصل نہیں ہوگا۔زمانہ دودنوں پر منقسم ہے، ایک دن تمہارے موافق اور ایک تمہارے مخالف۔جب موافق ہوتو اترا ؤ نہیں۔اور جب مخالف ہوتو صبر کرو۔

غرر الحکم:

۱۰۰۱۸: مَنْ لَّمْ يُعْطَ قَاعِدًا لَّمْ يُعْطَ قَآئِمًا۔

۳۶۷۴: الدَّهْرُ يَوْمَانِ: يَوْمٌ لَّكَ، وَ يَوْمٌ عَلَيْكَ؛ فَاِذَا كَانَ لَكَ فَلَا تَبْطِرْ، وَ اِذَا كَانَ عَلَيْكَ فَاصْطَبِرْ۔

۷۲۱۔نہج البلاغہ،حکمت:۴۰۱

مُقَارَبَةُ النَّاسِ فِيْ اَخْلَاقِهِمْ اَمْنٌ مِّنْ غَوَآئِلِهِمْ۔

لوگوں سے ان کے اخلاق واطوار میں ہمرنگ ہونا ان کے شر سے محفوظ ہوجانا ہے۔

غرر الحکم:

۵۹۰۴: قَارِبِ النَّاسِ فِيْ اَخْلَاقِهِمْ تَاْمَنْ غَوَآئِلَهُمْ۔

۸۴۰۵: مُقَارَبَةُ الرِّجَالِ فِيْ خَلَآئِقِهِمْ اَمْنٌ مِّنْ غَوَآئِلِهِمْ۔

۷۲۲۔نہج البلاغہ،حکمت:۴۰۲

لَقَدْ طِرْتَ شَكِيْرًا، هَدَرْتَ سَقْبًا۔

تم پر نکلتے ہی اڑنے لگے اور جوان ہونے سے پہلے بلبلانے لگے۔

غرر الحکم:

۷۵۴۵: لَقَدْ طِرْتَ شَكِيْرًا، وَ هَدَرْتَ سَقْبًا۔

۴۲۳۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۰۶

مَآ اَحْسَنَ تَوَاضُعَ الْاَغْنِيَآءِ لِلْفُقَرَآءِ طَلَبًا لِّمَا عِنْدَ اللّٰهِ! وَ اَحْسَنُ مِنْهُ تِيْهُ الْفُقَرَآءِ عَلَى الْاَغْنِيَآءِ اتِّكَالًا عَلَى اللّٰهِ۔

اللہ کے یہاں اجر کے لیے دولتمندوں کا فقیروں سے عجز وانکساری برتنا کتنا اچھا ہے، اور اس سے اچھا فقرا کا اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے دولتمندوں کے مقابلہ میں غرور سے پیش آنا ہے۔

غرر الحکم:

۷۸۹۶: مَآ اَحْسَنَ تَوَاضُعَ الْاَغْنِيَآءِ لِلْفُقَرَآءِ طَلَبًا لِّمَا عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالَى وَ مَا اَحْسَنَ تِيْهَ الْفُقَرَآءِ عَلَى الْاَغْنِيَآءِ اتِّكَالًا عَلَى اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ۔

۴۲۴۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۰۷

مَا اسْتَوْدَعَ اللّٰهُ امْرَاً عَقْلًا اِلَّا اسْتَنْقَذَهٗ بِهٖ يَوْمًا مَّا۔

اللہ نے کسی شخص کو عقل ودیعت نہیں کی ہے۔ مگر یہ کہ وہ کسی دن اس کے ذریعہ سے اسے تباہی سے بچائے گا۔

غرر الحکم:

۸۰۰۳: مَا اسْتَوْدَعَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ امْرَاً عَقْلًا اِلَّا اسْتَنْقَذَهٗ بِهٖ يَوْمًا مَّا۔

۴۲۵۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۰۸

مَنْ صَارَعَ الْحَقَّ صَرَعَهٗ۔

جو حق سے ٹکرائے گا، حق اسے پچھاڑ دے گا۔

غرر الحکم:

۹۳۸۱: مَنْ صَارَعَ الْحَقَّ صُرِعَ۔

۴۰۹:۔نہج البلاغہ،حکمت ۷۲۶

اَلْقَلْبُ مُصْحَفُ الْبَصَرِ۔

دل آنکھوں کا صحیفہ ہے۔

غرر الحکم:

۶۰۸۰: اَلْقَلْبُ مُصْحَفُ الْفِكْرِ۔

۴۱۰:۔نہج البلاغہ،حکمت ۷۲۷

اَلتُّقٰى رَئِيْسُ الْاَخْلَاقِ۔

تقویٰ تمام خصلتوں کا سرتاج ہے۔

غرر الحکم:

۲۷۱۱: اَلتَّقْوٰى رَاْسُ الْاَخْلَاقِ۔

۴۱۱:۔نہج البلاغہ،حکمت ۷۲۸

لَا تَجْعَلَنَّ ذَرَبَ لِسَانِكَ عَلٰى مَنْ اَنْطَقَكَ، وَ بَلَاغَةَ قَوْلِكَ عَلٰى مَنْ سَدَّدَكَ۔

جس ذات نے تمہیں بولنا سکھایا ہے اسی کے خلاف اپنی زبان کی تیزی صرف نہ کرو۔اور جس نے تمہیں راہ پر لگایا ہے،اس کے مقابلہ میں فصاحتِ گفتار کا مظاہرہ نہ کرو۔

غرر الحکم:

۶۷۵۳: لَا تَجْعَلْ ذَرَبَ لِسَانِكَ عَلٰى مَنْ اَنْطَقَكَ، وَ بَلَاغَةَ قَوْلِكَ عَلٰى

مَنْ سَدَّدَكَ۔

۷۲۹۔نہج البلاغہ،حکمت:۴۱۳

مَنْ صَبَرَ صَبْرَ الْاَحْرَارِ، وَ اِلَّا سَلَا سُلُوَّ الْاَغْمَارِ۔

جوانمردوں کی طرح صبر کرے،نہیں تو سادہ لوحوں کی طرح بھول بھال کر چپ ہوگا۔

غرر الحکم:

۱۶۵۳: اِنْ صَبَرْتَ صَبْرَ الْاَحْرَارِ، وَ اِلَّا سَلَوْتَ سُلُوَّ الْاَغْمَارِ۔

۷۳۰۔نہج البلاغہ،حکمت:۴۱۴

اِنْ صَبَرْتَ صَبْرَ الْاَكَارِمِ، وَ اِلَّا سَلَوْتَ سُلُوَّ الْبَهَآئِمِ۔

اگر بزرگوں کی طرح تم نے صبر کیا تو خیر!ورنہ چوپاؤں کی طرح ایک دن بھول جاؤ گے۔

غرر الحکم:

۱۶۵۴: اِنْ صَبَرْتَ صَبْرَ الْاَكَارِمِ، وَ اِلَّا سَلَوْتَ سُلُوَّ الْبَهَآئِمِ۔

۷۳۱۔نہج البلاغہ،حکمت:۴۱۵

اَلدُّنْيَا تَغُرُّ وَ تَضُرُّ وَ تَمُرُّ۔

دنیا دھوکے باز،نقصان رساں اور رواں دواں ہے۔

غرر الحکم:

۳۶۳۶: اَلدُّنْيَا تَغُرُّ وَ تَضُرُّ وَ تَمُرُّ۔

۷۳۲۔نہج البلاغہ،حکمت:۴۱۶

لَا تُخَلِّفَنَّ وَرَآءَكَ شَيْئًا مِّنَ الدُّنْيَا، فَاِنَّكَ تُخَلِّفُهٗ لِاَحَدِ رَجُلَيْنِ: اِمَّا رَجُلٍ عَمِلَ فِيْهِ بِطَاعَةِ اللّٰهِ، فَسَعِدَ بِمَا شَقِيْتَ بِهٖ، وَ اِمَّا رَجُلٍ عَمِلَ

فِيْهِ بِمَعْصِيَةِ اللّٰهِ، فَشَقِيَ بِمَا جَمَعْتَ لَهٗ، فَكُنْتَ عَوْنًا لَّهٗ عَلٰى مَعْصِيَتِهٖ، وَ لَيْسَ اَحَدُ هٰذَيْنِ حَقِيْقًا اَنْ تُؤْثِرَهٗ عَلٰى نَفْسِكَ۔

دنیا کی کوئی چیز اپنے پیچھے نہ چھوڑو۔ اس لیے کہ تم دو میں سے ایک کے لیے چھوڑو گے۔ ایک وہ جو اس مال کو خدا کی اطاعت میں صرف کرے گا تو جو مال تمہارے لیے بدبختی کا سبب بنا وہ اس کے لیے راحت و آرام کا باعث ہوگا۔ یا وہ ہوگا جو اسے خدا کی معصیت میں صرف کرے، تو وہ تمہارے جمع کردہ مال کی وجہ سے بدبخت ہوگا اور اس صورت میں تم خدا کی معصیت میں اس کے معین و مددگار ہوگے، اور ان دونوں میں سے ایک شخص بھی ایسا نہیں کہ اسے اپنے نفس پر ترجیح دو۔

غرر الحکم:

۶۷۷۹: لَا تُخَلِّفَنَّ وَرَآءَكَ شَيْئًا مِّنَ الدُّنْيَا، فَاِنَّكَ تُخَلِّفُهٗ لِاَحَدِ رَجُلَيْنِ: اِمَّا رَجُلٌ عَمِلَ فِيْهِ بِطَاعَةِ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ، فَسَعِدَ بِمَا شَقِيْتَ بِهٖ، وَ اِمَّا رَجُلٌ عَمِلَ فِيْهِ بِمَعْصِيَةِ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ فَكُنْتَ عَوْنًا لَّهٗ عَلَى الْمَعْصِيَةِ، وَ لَيْسَ اَحَدُ هٰذَيْنِ حَقِيْقًا اَنْ تُؤْثِرَهٗ عَلٰى نَفْسِكَ۔

۳۳۷۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۱۶

اَمَّا بَعْدُ! فَاِنَّ الَّذِيْ فِيْ يَدِكَ مِنَ الدُّنْيَا قَدْ كَانَ لَهٗ اَهْلٌ قَبْلَكَ، وَ هُوَ صَآئِرٌ اِلٰى اَهْلٍ بَعْدَكَ، وَ اِنَّمَآ اَنْتَ جَامِعٌ لِّاَحَدِ رَجُلَيْنِ: رَجُلٍ عَمِلَ فِيْمَا جَمَعْتَهٗ بِطَاعَةِ اللّٰهِ فَسَعِدَ بِمَا شَقِيْتَ بِهٖ، اَوْ رَجُلٍ عَمِلَ فِيْهِ بِمَعْصِيَةِ اللّٰهِ فَشَقِيَ بِمَا جَمَعْتَ لَهٗ، وَ لَيْسَ اَحَدُ هٰذَيْنِ اَهْلًا اَنْ تُؤْثِرَهٗ عَلٰى نَفْسِكَ، وَ لَا اَنْ تَحْمِلَ لَهٗ عَلٰى ظَهْرِكَ۔

جو مال تمہارے ہاتھ میں ہے تم سے پہلے اس کے مالک دوسرے تھے۔ اور یہ تمہارے بعد

دوسروں کی طرف پلٹ جائے گا۔ اور تم دو میں سے ایک کے لیے جمع کرنے والے ہو۔ ایک وہ جو تمہارے جمع کئے ہوئے مال کو خدا کی اطاعت میں صرف کرے گا۔ تو جو مال تمہارے لیے بدبختی کا سبب ہوا، وہ اس کے لیے سعادت و نیک بختی کا سبب ہوگا۔ یا وہ جو اس مال سے اللہ کی معصیت کرے۔ تو جو تم نے اس کے لیے جمع کیا وہ تمہارے لیے بدبختی کا سبب ہوگا۔ اور ان دونوں میں سے ایک بھی اس قابل نہیں کہ اسے اپنے نفس پر ترجیح دو، اور ان کی وجہ سے اپنی پشت کو گرانبار کرو۔

غرر الحکم:

۱۵۲۰: اِنَّ الَّذِیْ فِیْ یَدِكَ قَدْ كَانَ لَهٗ اَهْلٌ قَبْلَكَ، وَ هُوَ صَآئِرٌ اِلٰی مَنْ بَعْدَكَ، وَ اِنَّمَآ اَنْتَ جَامِعٌ لِّاَحَدِ رَجُلَیْنِ: اِمَّا رَجُلٍ عَمِلَ فِیْمَا جَمَعْتَ بِطَاعَةِ اللّٰهِ فَسَعِدَ بِمَا شَقِیْتَ بِهٖ، اَوْ رَجُلٍ عَمِلَ فِیْمَا جَمَعْتَ بِمَعْصِیَةِ اللّٰهِ فَشَقِیَ بِمَا جَمَعْتَ وَ لَیْسَ اَحَدُ هٰذَیْنِ اَهْلًا اَنْ تُؤْثِرَهٗ عَلٰی نَفْسِكَ، وَ لَا تَحْمِلَ لَهٗ عَلٰی ظَهْرِكَ۔

۷۳۴۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۱۸

اَلْحِلْمُ عَشِیْرَةٌ۔

حلم و تحمل ایک پورا قبیلہ ہے۔

غرر الحکم:

۳۳۸۶: اَلْحِلْمُ عَشِیْرَةٌ۔

۷۳۵۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۱۹

مِسْكِیْنٌ ابْنُ اٰدَمَ: مَكْتُوْمُ الْاَجَلِ، مَكْنُوْنُ الْعِلَلِ، مَحْفُوْظُ الْعَمَلِ،

تَؤْلِمُهُ الْبَقَّةُ، وَ تَقْتُلُهُ الشَّرْقَةُ، وَ تُنْتِنُهُ الْعَرْقَةُ۔

بیچارہ آدمی کتنا بے بس ہے۔موت اس سے نہاں، بیماریاں اس سے پوشیدہ، اور اس کے اعمال محفوظ ہیں۔مچھر کے کاٹنے سے چیخ اٹھتا ہے، اچھو لگنے سے مرجاتا ہے اور پسینہ اس میں بدبو پیدا کر دیتا ہے۔

غرر الحکم:

۸۳۰۳: مِسْكِيْنٌ ابْنُ اٰدَمَ مَكْتُوْمُ الْاَجَلِ، مَكْنُوْنُ الْعِلَلِ، مَحْفُوْظُ الْعَمَلِ، تَؤْلِمُهُ الْبَقَّةُ، وَ تُنْتِنُهُ الْعَرْقَةُ وَ تَقْتُلُهُ الشَّرْقَةُ۔

۳۶۷۔نہج البلاغہ، حکمت: ۴۲۰

اِنَّ اَبْصَارَ هٰذِهِ الْفُحُوْلِ طَوَامِحُ، وَ اِنَّ ذٰلِكَ سَبَبُ هَبَابِهَا، فَاِذَا نَظَرَ اَحَدُكُمْ اِلَى امْرَاَةٍ تُعْجِبُهٗ فَلْيُلَامِسْ اَهْلَهٗ، فَاِنَّمَا هِيَ امْرَاَةٌ كَامْرَاَةٍ۔

ان مردوں کی آنکھیں تاکنے والی ہیں اور یہ نظر بازی ان کی خواہشات کو برانگیختہ کرنے کا سبب ہے۔لہٰذا اگر تم میں سے کسی کی نظر ایسی عورت پر پڑے کہ جو اسے اچھی معلوم ہو، تو اسے اپنی زوجہ کی طرف متوجہ ہونا چاہیے کیونکہ یہ عورت بھی عورت کے مانند ہے۔

غرر الحکم:

۱۴۰۷: اِنَّ اَبْصَارَ هٰذِهِ الْفُحُوْلِ طَوَامِحُ، وَ هِيَ سَبَبُ هَبَابِهَا، فَاِذَا نَظَرَ اَحَدُكُمْ اِلَى امْرَاَةٍ فَاَعْجَبَتْتُهٗ فَلْيَمُسَّ اَهْلَهٗ، فَاِنَّمَا هِيَ امْرَاَةٌ بِامْرَاَةٍ۔

۳۷۔نہج البلاغہ، حکمت: ۴۲۲

اِفْعَلُوا الْخَيْرَ وَ لَا تَحْقِرُوْا مِنْهُ شَيْئًا، فَاِنَّ صَغِيْرَهٗ كَبِيْرٌ وَّ قَلِيْلَهٗ كَثِيْرٌ، وَ لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ: اِنَّ اَحَدًا اَوْلٰى بِفِعْلِ الْخَيْرِ مِنِّيْ فَيَكُوْنَ

وَاللّٰهِ! كَذٰلِكَ، اِنَّ لِلْخَيْرِ وَ الشَّرِّ اَهْلًا، فَمَهْمَا تَرَكْتُمُوْهُ مِنْهُمَا كَفَاكُمُوْهُ اَهْلُهٗ۔

اچھے کام کرو اور تھوڑی سی بھلائی کو بھی حقیر نہ سمجھو۔ کیونکہ چھوٹی سی نیکی بھی بڑی اور تھوڑی سی بھلائی بھی بہت ہے۔ تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ اچھے کام کے کرنے میں کوئی دوسرا مجھ سے زیادہ سزاوار ہے، ورنہ خدا کی قسم ایسا ہی ہو کر رہے گا۔ کچھ نیکی والے ہوتے ہیں اور کچھ برائی والے۔ جب تم نیکی یا بدی کسی ایک کو چھوڑ دو گے، تو تمہارے بجائے اس کے اہل اسے انجام دے کر رہیں گے۔

غرر الحکم:

۱۱۵۶: اِفْعَلِ الْخَيْرَ وَ لَا تُحَقِّرْ مِنْهُ شَيْئًا، فَاِنَّ قَلِيْلَهٗ كَثِيْرٌ وَ فَاعِلُهٗ مَحْبُوْرٌ۔

۷۳۶۹: لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ: اِنَّ اَحَدًا اَوْلٰى بِفِعْلِ الْخَيْرِ مِنِّيْ فَيَكُوْنَ وَاللّٰهِ! كَذٰلِكَ، اِنَّ لِلْخَيْرِ وَ الشَّرِّ اَهْلًا، فَمَهْمَا تَرَكْتُمُوْهُ كَفَاكُمُوْهُ اَهْلُهٗ۔

۷۳۸۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۲۴

اَلْعَقْلُ حُسَامٌ قَاطِعٌ۔

عقل کاٹنے والی تلوار ہے۔

غرر الحکم:

۵۲۲۶: اَلْعَقْلُ حُسَامٌ قَاطِعٌ۔

۷۳۹۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۲۵

اِنَّ لِلّٰهِ عِبَادًا يَّخْتَصُّهُمُ اللّٰهُ بِالنِّعَمِ لِمَنَافِعِ الْعِبَادِ، فَيُقِرُّهَا فِيْ

اَیۡدِیۡھِمۡ مَا بَذَلُوۡھَا، فَاِذَا مَنَعُوۡھَا نَزَعَھَا مِنۡھُمۡ، ثُمَّ حَوَّلَھَا اِلٰی غَیۡرِھِمۡ۔

بندوں کی منفعت رسائی کے لیے اللہ کچھ بندگان خدا کو نعمتوں سے مخصوص کر لیتا ہے۔ لہٰذا جب تک وہ دیتے دلاتے رہتے ہیں، اللہ ان نعمتوں کو ان کے ہاتھوں میں برقرار رکھتا ہے اور جب ان نعمتوں کو روک لیتے ہیں تو اللہ ان سے چھین کر دوسروں کی طرف منتقل کر دیتا ہے۔

غرر الحکم:

۱۷۲۲: اِنَّ لِلّٰہِ سُبۡحَانَہٗ عِبَادًا یَّخۡتَصُّھُمۡ بِالنِّعَمِ لِمَنَافِعِ الۡعِبَادِ، یُقِرُّھَا فِیۡۤ اَیۡدِیۡھِمۡ مَا بَذَلُوۡھَا، فَاِذَا مَنَعُوۡھَا نَزَعَھَا مِنۡھُمۡ، حَوَّلَھَا اِلٰی غَیۡرِھِمۡ۔

۴۰۷۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۲۷

مَنۡ شَکَاھَا اِلٰی کَافِرٍ فَکَاَنَّمَا شَکَا اللّٰہَ۔

جو کافر کے سامنے گلہ کرتا ہے گویا اس نے اپنے اللہ کی شکایت کی۔

غرر الحکم:

۹۳۶۴: مَنۡ شَکَاضُرَّہٗ اِلٰی غَیۡرِ مُؤۡمِنٍ فَکَاَنَّمَا شَکَا اللّٰہَ سُبۡحَانَہٗ۔

۴۱۷۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۲۹

اِنَّ اَعۡظَمَ الۡحَسَرَاتِ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ حَسۡرَۃُ رَجُلٍ کَسَبَ مَالًا فِیۡ غَیۡرِ طَاعَۃِ اللّٰہِ، فَوَرِثَہٗ رَجُلٌ فَاَنۡفَقَہٗ فِیۡ طَاعَۃِ اللّٰہِ سُبۡحَانَہٗ، فَدَخَلَ بِہِ الۡجَنَّۃَ، وَ دَخَلَ الۡاَوَّلُ بِہِ النَّارَ۔

قیامت کے دن سب سے بڑی حسرت اس شخص کی ہوگی جس نے اللہ کی نافرمانی کر کے مال حاصل کیا ہو اور اس کا وارث وہ شخص ہوا ہو جس نے اسے اللہ کی اطاعت میں صرف کیا ہو کہ

یہ تو اس مال کی وجہ سے جنت میں داخل ہوا اور پہلا اس کی وجہ سے جہنم میں گیا۔

غرر الحکم:

۱۴۲۹: اِنَّ اَعْظَمَ النَّاسِ حَسْرَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَجُلٌ اِكْتَسَبَ مَالًا مِنْ غَيْرِ طَاعَةِ اللّٰهِ، فَوَرِثَهُ رَجُلًا اَنْفَقَهُ فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ، فَدَخَلَ بِهِ الْجَنَّةَ، وَ دَخَلَ الْاَوَّلُ بِهِ النَّارَ۔

۴۲۷۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۳۰

اِنَّ اَخْسَرَ النَّاسِ صَفْقَةً وَ اَخْيَبَهُمْ سَعْيًا، رَجُلٌ اَخْلَقَ بَدَنَهُ فِيْ طَلَبِ مَالِهٖ، وَ لَمْ تُسَاعِدْهُ الْمَقَادِيْرُ عَلٰٓى اِرَادَتِهٖ، فَخَرَجَ مِنَ الدُّنْيَا بِحَسْرَتِهٖ، وَ قَدِمَ عَلَى الْاٰخِرَةِ بِتَبِعَتِهٖ۔

لین دین میں سب سے زیادہ گھاٹا اٹھانے والا اور دوڑ دھوپ میں سب سے زیادہ ناکام ہونے والا وہ شخص ہے جس نے مال کی طلب میں اپنے بدن کو بوسیدہ کر ڈالا ہو مگر تقدیر نے اس کے ارادوں میں اس کا ساتھ نہ دیا ہو۔ لہٰذا وہ دنیا سے بھی حسرت لیے ہوئے گیا اور آخرت میں بھی اس کی پاداش کا سامنا کیا۔

غرر الحکم:

۱۴۱۶: اِنَّ اَخْسَرَ النَّاسِ صَفْقَةً وَ اَخْيَبَهُمْ سَعْيًا، رَجُلٌ اَخْلَقَ بَدَنَهُ فِيْ طَلَبِ آمَالِهٖ، وَ لَمْ تُسَاعِدْهُ الْمَقَادِيْرُ عَلٰٓى اِرَادَتِهٖ، فَخَرَجَ مِنَ الدُّنْيَا بِحَسَرَاتِهٖ، وَ قَدِمَ عَلَى الْاٰخِرَةِ بِتَبِعَاتِهٖ۔

۴۳۷۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۳۱

اَلرِّزْقُ رِزْقَانِ: طَالِبٌ وَّ مَطْلُوْبٌ، فَمَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا طَلَبَهُ الْمَوْتُ حَتّٰى

يُخْرِجَهٗ عَنْهَا، وَ مَنْ طَلَبَ الْاٰخِرَةَ طَلَبَتْهُ الدُّنْيَا حَتّٰى يَسْتَوْفِيَ رِزْقَهٗ مِنْهَا۔

رزق دو طرح کا ہوتا ہے۔ ایک وہ جو خود ڈھونڈتا ہے اور ایک وہ جسے ڈھونڈا جاتا ہے۔ چنانچہ جو دنیا کا طلبگار رہتا ہے، موت اس کو ڈھونڈتی ہے۔ یہاں تک کہ دنیا سے اسے نکال باہر کرتی ہے۔ اور جو شخص آخرت کا خواستگار رہتا ہے، دنیا خود اسے تلاش کرتی ہے یہاں تک کہ وہ اس سے تمام و کمال اپنی روزی حاصل کر لیتا ہے۔

غرر الحکم:

۱۰۳۰۹: اَلنَّاسُ طَالِبَانِ طَالِبٌ وَّ مَطْلُوْبٌ، فَمَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا طَلَبَهُ الْمَوْتُ حَتّٰى يُخْرِجَهٗ عَنْهَا، وَ مَنْ طَلَبَ الْاٰخِرَةَ طَلَبَتْهُ الدُّنْيَا حَتّٰى يَسْتَوْفِيَ رِزْقَهٗ مِنْهَا۔

۴۴۷۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۳۵

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَفْتَحَ عَلٰى عَبْدٍ بَابَ الشُّكْرِ وَ يُغْلِقَ عَنْهُ بَابَ الزِّيَادَةِ۔

ایسا نہیں کہ اللہ کسی بندے کے لیے شکر کا دروازہ کھولے اور (نعمتوں کی) افزائش کا دروازہ بند کر دے۔

غرر الحکم:

۸۱۰۰: مَا كَانَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ لِيَفْتَحَ اَحَدٍ بَابَ الشُّكْرِ وَ يُغْلِقَ عَنْهُ بَابَ الْمَزِيْدِ۔

۴۴۸۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۳۸

اَلنَّاسُ اَعْدَآءُ مَا جَهِلُوْا۔

لوگ جس چیز کو نہیں جانتے اس کے دشمن ہو جاتے ہیں۔

غرر الحکم:

۱۰۳۰۴: اَلنَّاسُ اَعْدَآءُ مَا جَهِلُوْا۔

۴۳۹:۶۔۷۔نہج البلاغہ، حکمت:۴۳۹

مَنْ لَّمْ يَاْسَ عَلَى الْمَاضِىْ، وَ لَمْ يَفْرَحْ بِالْاٰتِىْ، فَقَدْ اَخَذَ الزُّهْدَ بِطَرَفَيْهِ۔

جو شخص جانے والی چیز پر افسوس نہیں کرتا اور آنے والی چیز پر اتراتا نہیں، اس نے زہد کو دونوں سمتوں سے سمیٹ لیا۔

غرر الحکم:

۹۹۴۵: مَنْ لَّمْ يَاْسَ عَلَى الْمَاضِىْ، وَ لَمْ يَفْرَحْ بِالْاٰتِىْ، فَقَدْ اَخَذَ الزُّهْدَ بِطَرَفَيْهِ۔

۴۴۱:۷۔نہج البلاغہ، حکمت:۴۴۱

اَلْوِلَايَاتُ مَضَامِيْرُ الرِّجَالِ۔

حکومت لوگوں کے لیے آزمائش کا میدان ہے۔

غرر الحکم:

۱۰۶۶۹: اَلْوِلَايَاتُ مَضَامِيْرُ الرِّجَالِ۔

۴۴۲:۸۔نہج البلاغہ، حکمت:۴۴۲

لَيْسَ بَلَدٌ بِاَحَقَّ بِكَ مِنْۢ بَلَدٍ، خَيْرُ الْبِلَادِ مَا حَمَلَكَ۔

تمہارے لیے ایک شہر دوسرے شہر سے زیادہ حقدار نہیں (بلکہ) بہترین شہر وہ ہے جو تمہارا

بوجھ اٹھائے۔

غرر الحکم:

۷۷۷۸: لَيْسَ بَلَدٌ اَحَقَّ مِنْكَ مِنْ بَلَدٍ، خَيْرُ الْبِلَادِ مَا حَمَلَكَ۔

۷۴۹۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۴۳

(مالک اشترؒ) لَوْ كَانَ جَبَلًا لَّكَانَ فِنْدًا، وَ لَوْ كَانَ حَجَرًا لَّكَانَ صَلْدًا، لَا يَرْتَقِيْهِ الْحَافِرُ، وَ لَا يُوْفِيْ عَلَيْهِ الطَّآئِرُ۔

اگر وہ پہاڑ ہوتا تو ایک کوہ بلند ہوتا، اور اگر وہ پتھر ہوتا تو ایک سنگ گراں ہوتا، کہ نہ تو اس کی بلندیوں تک کوئی سم پہنچ سکتا اور نہ کوئی پرندہ وہاں تک پر مار سکتا۔

غرر الحکم:

۷۷۶۲: لَوْ كَانَ جَبَلًا لَّكَانَ فِنْدًا، وَ لَوْ كَانَ حَجَرًا لَّكَانَ صَلْدًا، لَا يَرْتَقِيْهِ الْحَافِرُ، وَ لَا يُوْفِيْ عَلَيْهِ الطَّآئِرُ۔

۷۵۰۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۴۴

قَلِيْلٌ مَّدُوْمٌ عَلَيْهِ خَيْرٌ مِّنْ كَثِيْرٍ مَّمْلُوْلٍ مِّنْهُ۔

وہ تھوڑا سا عمل جس میں ہمیشگی ہو اس زیادہ سے بہتر ہے جو دل تنگی کا باعث ہو۔

غرر الحکم:

۶۱۱۲: قَلِيْلٌ يَدُوْمُ عَلَيْكَ خَيْرٌ مِّنْ كَثِيْرٍ مَّمْلُوْلٍ۔

۷۵۱۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۴۵

اِذَا كَانَ فِيْ رَجُلٍ خَلَّةٌ رَآئِقَةٌ فَانْتَظِرُوْا اَخَوَاتِهَا۔

اگر کسی آدمی میں عمدہ و پاکیزہ خصلت ہو تو ویسی ہی دوسری خصلتوں کے متوقع رہو۔

غرر الحکم:

۵۸۷: اِذَا کَانَ فِیْ الرَّجُلِ خَلَّةٌ رَآئِقَةٌ فَانْتَظِرْ مِنْهُ اَخَوَاتِهَا۔

۷۵۲۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۴۷

مَنِ اتَّجَرَ بِغَیْرِ فِقْهٍ فَقَدِ ارْتَطَمَ فِی الرِّبَا۔

جو شخص احکام فقہ کے جانے بغیر تجارت کرے گا، وہ ربا میں مبتلا ہو جائے گا۔

غرر الحکم:

۸۴۸۰: مَنِ اتَّجَرَ بِغَیْرِ فِقْهٍ فَقَدِ ارْتَطَمَ فِی الرِّبَا۔

۷۵۳۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۴۸

مَنْ عَظَّمَ صِغَارَ الْمَصَآئِبِ ابْتَلَاهُ اللّٰهُ بِکِبَارِهَا۔

جو شخص ذرا سی مصیبت کو بڑی اہمیت دیتا ہے۔ اللہ اسے بڑی مصیبتوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔

غرر الحکم:

۹۵۵۵: مَنْ عَظَّمَ صِغَارَ الْمَصَآئِبِ ابْتَلَاهُ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ بِکِبَارِهَا۔

۷۵۴۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۴۹

مَنْ کَرُمَتْ عَلَیْهِ نَفْسُهٗ هَانَتْ عَلَیْهِ شَهْوَتُهٗ۔

جس کی نظر میں خود اپنے نفس کی عزت ہوگی وہ اپنی نفسانی خواہشوں کو بے وقعت سمجھے گا۔

غرر الحکم:

۹۸۷۷: مَنْ کَرُمَتْ عَلَیْهِ نَفْسُهٗ هَانَتْ عَلَیْهِ شَهْوَتُهٗ۔

۷۵۵۔نہج البلاغہ،حکمت:۴۵۰

مَا مَزَحَ امْرُؤٌ مَّزْحَةً اِلَّا مَجَّ مِنْ عَقْلِهٖ مَجَّةً۔

کوئی شخص کسی دفعہ ہنسی مذاق نہیں کرتا مگر یہ کہ وہ اپنی عقل کا ایک حصہ اپنے سے الگ کر دیتا ہے۔

غرر الحکم:

۸۱۱۹: مَا مَزَحَ امْرُؤٌ مَّزْحَةً اِلَّا مَجَّ مِنْ عَقْلِهٖ مَجَّةً۔

۷۵۶۔نہج البلاغہ،حکمت:۴۵۱

رَغْبَتُكَ فِيْ زَاهِدٍ فِيْكَ ذُلُّ نَفْسٍ۔

جو تم سے بے رخی اختیار کرے،اس کی طرف جھکنا نفس کی ذلت ہے۔

غرر الحکم:

۴۰۱۲: رَغْبَتُكَ فِيْ زَاهِدٍ فِيْكَ ذُلٌّ۔

۷۵۷۔نہج البلاغہ،حکمت:۴۵۲

اَلْغِنٰى وَ الْفَقْرُ بَعْدَ الْعَرْضِ عَلَى اللّٰهِ۔

اصل فقر وغنا (قیامت میں) اللہ کے سامنے پیش ہونے کے بعد ہوگا۔

غرر الحکم:

۵۷۷۸: اَلْفَقْرُ وَ الْغِنٰى بَعْدَ الْعَرْضِ عَلَى اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ۔

۷۵۸۔نہج البلاغہ،حکمت:۴۵۴

مَا لِابْنِ اٰدَمَ وَ الْفَخْرِ: اَوَّلُهٗ نُطْفَةٌ، وَ اٰخِرُهٗ جِيْفَةٌ، وَ لَا يَرْزُقُ نَفْسَهٗ، وَ لَا يَدْفَعُ حَتْفَهٗ۔

فرزند آدم کو فخر و مباہات سے کیا ربط، جب کہ اس کی ابتدا نطفہ اور انتہا مردار ہے۔ وہ نہ اپنے لیے روزی کا سامان کر سکتا ہے، نہ موت کو اپنے سے ہٹا سکتا ہے۔

غرر الحکم:

۸۱۱۲: مَا لِابْنِ اٰدَمَ وَ الْفَخْرَ اَوَّلُهٗ نُطْفَةٌ، وَ اٰخِرُهٗ جِيْفَةٌ، لَا يَرْزُقُ نَفْسَهٗ، وَ لَا يَدْفَعُ حَتْفَهٗ۔

۴۵۶۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۵۹

اَلَا حُرٌّ يَّدَعُ هٰذِهِ اللُّمَاظَةَ لِاَهْلِهَا؟ اِنَّهٗ لَيْسَ لِاَنْفُسِكُمْ ثَمَنٌ اِلَّا الْجَنَّةَ، فَلَا تَبِيْعُوْهَآ اِلَّا بِهَا۔

کیا کوئی جوانمرد ہے جو اس چبائے ہوئے لقمہ (دنیا) کو اس کے اہل کے لیے چھوڑ دے۔ تمہارے نفسوں کی قیمت صرف جنت ہے۔ لہٰذا جنت کے علاوہ اور کسی قیمت پر انہیں نہ بیچو۔

غرر الحکم:

۱۲۸۲: اَلَا حُرٌّ يَّدَعُ هٰذِهِ اللُّمَاظَةَ لِاَهْلِهَا۔

۷۸۱۶: اِنَّهٗ لَيْسَ لِاَنْفُسِكُمْ ثَمَنٌ اِلَّا الْجَنَّةَ، فَلَا تَبِيْعُوْهَآ اِلَّا بِهَا۔

۱۲۸۰: اَلَا اِنَّهٗ لَيْسَ لِاَنْفُسِكُمْ ثَمَنٌ اِلَّا الْجَنَّةَ، فَلَا تَبِيْعُوْهَآ اِلَّا بِهَا۔

۴۶۰۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۵۹

يَغْلِبُ الْمِقْدَارُ عَلَى التَّقْدِيْرِ حَتّٰى تَكُوْنَ الْاٰفَةُ فِي التَّدْبِيْرِ۔

تقدیر ٹھہرائے ہوئے اندازے پر غالب آ جاتی ہے۔ یہاں تک کہ چارہ سازی ہی تباہی و آفت بن جاتی ہے۔

غرر الحکم:

۱۰۷۷۷: یَغْلِبُ الْمِقْدَارُ عَلَی التَّقْدِیْرِ حَتّٰی یَکُوْنَ الْحَتْفُ فِی التَّدْبِیْرِ۔

۷۶۱۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۶۱

اَلْغِیْبَۃُ جُھْدُ الْعَاجِزِ۔

کمزور کا یہی زور چلتا ہے کہ وہ پیٹھ پیچھے برائی کرے۔

غرر الحکم:

۵۶۶۱: اَلْغِیْبَۃُ جُھْدُ الْعَاجِزِ۔

۷۶۲۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۶۹

ھَلَکَ فِیَّ رَجُلَانِ: مُحِبٌّ غَالٍ، وَ مُبْغِضٌ قَالٍ۔

میرے بارے میں دو قسم کے لوگ ہلاک ہوئے ایک محبت میں غلو کرنے والا، اور دوسرا دشمنی وعناد رکھنے والا۔

غرر الحکم:

۱۰۵۰۵: ھَلَکَ فِیَّ رَجُلَانِ: مُحِبٌّ غَالٍ، وَ مُبْغِضٌ قَالٍ۔

۷۶۳۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۷۰

اَلتَّوْحِیْدُ اَنْ لَّا تَتَوَھَّمَہٗ۔

توحید یہ ہے کہ اسے اپنے وہم وتصور کا پابند نہ بناؤ۔

غرر الحکم:

۲۷۷۶: اَلتَّوْحِیْدُ اَنْ لَّا تَتَوَھَّمَ۔

۷۶۴۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۷۱

لَا خَيْرَ فِي الصَّمْتِ عَنِ الْحُكْمِ، كَمَآ اَنَّهٗ لَا خَيْرَ فِي الْقَوْلِ بِالْجَهْلِ۔

حکمت کی بات سے خاموشی اختیار کرنا کوئی خوبی نہیں جس طرح جہالت کے ساتھ بات کرنے میں کوئی بھلائی نہیں۔

غرر الحکم:

۷۰۵۲: لَا خَيْرَ فِي الصَّمْتِ عَنِ الْحُكْمَةِ، كَمَآ لَا خَيْرَ فِي الْقَوْلِ الْبَاطِلِ۔

۷۶۵۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۷۸

مَآ اَخَذَ اللّٰهُ عَلَى اَهْلِ الْجَهْلِ اَنْ يَّتَعَلَّمُوْا حَتّٰٓى اَخَذَ عَلٰٓى اَهْلِ الْعِلْمِ اَنْ يُّعَلِّمُوْا۔

خداوندِ عالم نے جاہلوں سے اس وقت تک سیکھنے کا عہد نہیں لیا جب تک جاننے والوں سے یہ عہد نہیں لیا کہ وہ سکھانے میں دریغ نہ کریں۔

غرر الحکم:

۷۹۰۱: مَآ اَخَذَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ عَلَى الْجَاهِلِ اَنْ يَّتَعَلَّمَ حَتّٰٓى اَخَذَ عَلَى الْعَالِمِ اَنْ يُّعَلِّمَ۔

۷۶۶۔ نہج البلاغہ، حکمت: ۴۷۹

شَرُّ الْاِخْوَانِ مَنْ تُكُلِّفَ لَهٗ۔

بدترین بھائی وہ ہے جس کے لیے زحمت اٹھانا پڑے۔

غرر الحکم:

۴۳۷۸: شَرُّ الْاِخْوَانِ مَنْ تَتَكَلَّفُ لَهٗ۔